Over 900 medicines
یونیورسل
ہومیوپیتھک
فارماکوپیا
ڈاکٹرداس بھاٹیہ
ڈاکٹر محمد صدیق ہاشمی
Part 2
مکتبۂ دانیال

هوالشافی
ہومیو پیتھک ڈاکٹر ظفر اقبال
ڈی ایچ ایم ایس
زین ہومیو پیتھک کلینک
این سی ایچ رجسٹریشن نمبر 146169
پی ایچ سی رجسٹریشن نمبر R-36482
اوقات کار کلینک
صبح 9 بجے تا شام 5 بجے تک
نزد اخوت بینک اقبال آباد رحیم یار خان 0320-6770727

کے تناسب سے اس کا سفوف بھی تیار کیا جاتا ہے جو کہ 3X اور 6X مروج ہے۔ اس کا خاص اثر غددوں پر ہوتا ہے اور ان کے
یہ بریٹا کارب کی نسبت زیادہ مفید ہے۔ گلے کے بیٹھ جانے کی صورت میں یہ خاص دواء ہے۔ غددوں میں ورم اور سوزش ہو کر
پڑ گئی ہو تو اس دواء کا خیال کیا جائے۔ خاص طور پر بڑھے ہوئے ٹانسلز کے لئے لاجواب دواء ہے۔ اسکے علاوہ آنکھوں کے ورم
سوزش کے لئے بھی عمدہ دواء ہے۔ خاص طور پر خنازری میلان کے مریضوں کے لئے مفید دواء ہے۔

مقابلہ کرو: تعلقات: لائیکو پوڈیم۔ لاپس۔ کونیم۔ مرک آیوڈائیڈ اور کاربوانیمل۔

مروج پوٹینسیاں: 3X - 6X - 3 - 30 اور 200

اس کی تمام علامات بریٹا کارب سے مشابہ ہوتے ہیں۔ مگر فرق صرف یہ ہے کہ اس کی علامات تند اور تیز ہوتے ہیں
جہاں بھی بریٹا کارب کی علامات تند اور تیز صورت میں پائے جائیں وہاں یہ دواء استعمال میں لائی جائے۔

252- بیریم میور (BARIUM MUIR)

یہ دواء بیریم کارب اور نمک کے تیزاب کے مرکب سے تیار ہوتی ہے اور عام اصطلاح میں اسے بیریم کلورائیڈ کا نام دیا جاتا
ہے۔ یہ ایک محرک دواء ہے اور تمام اعصاب اور عضلات کو تحریک دیتی ہے اور بلڈ پریشر میں زیادتی لاتی ہے۔ عام صورت میں 2 گرین
تک استعمال میں لائی جاتی ہے۔ مدر ٹنکچر ان تمام فوائد کی حامل ہے۔ طریقہ تیاری مدر ٹنکچر بالکل آسان ہے اور یہ 10:1 کے حساب سے
ڈسٹلڈ واٹر میں ملا کر تیار کی جا سکتی ہے۔ 2X کی تیاری کے لئے 1 حصہ مدر ٹنکچر 4 حصہ ڈسٹلڈ واٹر اور 5 حصہ الکوحل استعمال کی جاتی
ہے اور اس کے بعد کی پوٹینسیاں ڈسپنسنگ الکوحل میں تیار کی جاتی ہیں۔ اس کے علاوہ یہ دواء بصورت سفوف بھی مروج ہے جو کہ 10:1
کے تناسب سے شوگر آف ملک میں تیار کی جاتی ہے اور اس کے بعد پوٹینسیاں بھی اسی طرح 10:1 کے تناسب سے تیار ہوتی ہیں۔

یہ دواء دماغی اور جسمانی کمی و کمزوری کے لئے مفید ہے، اس کے علاوہ شریانوں کی سختی اور بلڈ پریشر کے لئے مفید دواء ہے۔
چونکہ یہ دواء خام صورت میں بلڈ پریشر پیدا کرتی ہے۔ لہٰذا پوٹینسی کی صورت میں یہ بلڈ پریشر کے لئے خاص دواء ہے۔ اس دواء کی
درد میٹھی میٹھی ہوتی ہے اور زیادہ تیز، تند اور شدید نہیں ہوتی۔ اور یہ درد عام طور پر معمر لوگوں میں پائی جاتی ہے اور درد کی بجائے بھاری
پن کہنا زیادہ موزوں ہے۔ سر کا چکرانا جو کہ دماغی کمی خون کی وجہ سے ہو اور جس کے ساتھ کانوں میں گھنٹیاں سی سنائی دیں۔ یہ دواء
امعاء پر زیادہ تر اثر انداز ہوتی ہے۔ خاص طور پر نچلے حصہ اور مقعد پر۔ پٹھوں اور جوڑوں پر اثر انداز ہوتی ہے اور یہاں اس کی علامات
جوڑوں کی سختی اور کمزوری ہے۔ اس دواء کے مریض میں خون کے سفید ذرات کی تعداد میں نمایاں اضافہ ہو جاتا ہے۔ نبض کی رفتار بڑھ
جاتی ہے۔ شریانوں کی سختی (آرم۔ سیکل کار) اور بلڈ پریشر میں نمایاں زیادتی جس کے ساتھ دماغی علامات بھی شامل ہوں۔ اس دواء کی
خاص علامات ہیں اور اس کے ساتھ ہی قلبی علامات بھی موجود ہوتی ہیں۔

اس دواء کی یہ خاص علامات ہیں کہ قلب کے کواڑ اور نالیاں تنگ ہو جاتی ہیں اور درد لازمی موجود ہے۔ لہٰذا اگر قلب کے
مقام پر یہ درد ہو تو یہ مفید ہے اس کے علاوہ فم معدہ کے مقام پر ہونے والی ایسی درد جو کہ کھانا کھانے سے فوراً بعد لاحق ہو جائے۔ اس
کے لئے خاص دواء ہے۔ اس کے علاوہ یہ شہ رگ کے پھوڑے اور ٹانسل کے ورم کے لئے بھی مانی ہوئی مفید دواء ہے۔ تمام ایسے
جنونوں کے لئے مفید ہے جن میں شہوانی جذبات کا غلبہ پایا جائے۔ اس دواء کے مریض کا جسم برف کی طرح ٹھنڈا پایا جاتا ہے اور اس
کے علاوہ فالج بھی ہو سکتا ہے۔ دماغ اور ریڑھ کے کالم کی رگوں میں سختی آ جاتی ہے۔ پٹھوں کی طاقت میں ضعف اور تعطل آ جاتا ہے مگر

جلن قائم رہتی ہے۔ انفلوئینزا اور خناق کے بعد کی کمزوری جو کہ ٹانگوں پر خاص طور پر محسوس ہوتی ہے اور اس کے ساتھ پٹھوں کی سختی اور صبح کے وقت شدید کمزوری کا احساس۔ ایسے بچے جو چلتے وقت منہ کھول لیتے ہیں اور ناک سے بولتے ہیں۔ وہ اس دواء کے خاص طور پر مریض ہیں۔ ایسے بچوں کی شکل بھوندوسی ہوتی ہے اور ورم توجہی ان کا خاصہ ہوتی ہے۔

کان : کانوں میں بھنبھناہٹ اور کانوں کا بجنا۔ کھانا کھاتے۔ کوئی چیز نگلتے اور چھینک مارتے وقت کانوں میں آواز کا پیدا ہونا۔ کان کا درد۔ جس کو ٹھنڈا پانی پینے سے تسکین ملتی ہے۔ کان کے غدوددود بڑھے ہوئے اور متورم، کان سے بدبودار مواد کا اخراج۔ ناک صاف کرتے وقت کان کے درمیانی حصہ میں درد اور بے چینی۔

گلا : نگلنے میں تکلیف۔ لوزتین بڑھے ہوئے اور متورم۔ ہوا کی نالی اور پھیپھڑے کی نالیوں کی کمزوری اور ایسا احساس ہونا کہ نالیاں پھیل گئی ہیں۔

تنفس : معمر آدمیوں کے سینہ کے امراض اور اس کے ساتھ ہی دل پھیلا ہوا۔ گلے سے بلغم کا کافی مقدار میں اخراج۔ پھیپھڑے میں کافی مقدار میں بلغم کا اجتماع جو مشکل سے خارج ہو۔ بلغم کا گلے میں کھڑکنا۔ پھیپھڑے کی شریانوں کی سختی میں خاص مفید دواء ہے۔

معدہ : فم معدہ کے مقام پر بھاری پن اور بے چینی۔ خوراک کا اچھلنا اور قے آ جانا۔ اور ایسا احساس ہو کہ گرمی دماغ کی طرف چڑھ رہی ہے۔

پیشاب : پیشاب میں یورک ایسڈ کی مقدار کا بڑھ جانا اور کلورائیڈ ہار میں کمی آ جانا۔

معدہ : دھڑکن (سیلی نیم) پنکر یاز کا ورم اور بھاری پن۔ معدہ کی رسولی۔ کولہوں کے غدود، متورم اور سوزشی۔ مقعد کے اندر دوروں کے ساتھ آنے والی درد۔

تعلقات : شریانوں کی سختی میں مقابلہ کرو: پلمبم میٹ۔ پلمبم آیوڈائیڈ اور آرم میور۔

مروج پوٹینسیاں : 3X - 6X - 30 اور 200-

یہ امر یاد رکھنے کے قابل ہے کہ گلے کے ورم اور سوزش کے لئے یہ خاص دواء ہے۔ بلڈ پریشر اور شریانوں کی سختی کے لئے مفید ہے۔ دماغی اور جسمانی کمزوری کو دور کرنے کے لئے لاجواب دواء ہے۔ سردرد۔ سر کے بھاری پن اور سر چکرانے کی صورت میں اس دواء کا خیال کیا جائے۔

نوٹ : اس دواء کا اثر جسم انسانی پر 40روز تک جاری رہتا ہے۔

253- بی بیرین سلفیٹ (BEBEERINE SULPHATE)

یہ دواء پاٹھا یعنی اکاناڈی (AKANADI) کا جوہرلطیف ہے جو کہ بذریعہ تیزاب گندھک حاصل کیا جاتا ہے۔ خام صورت میں یہ کڑوا۔ ہاضمہ بڑھانے والا۔ پیشاب آور۔ جلاب آور۔ معدہ کو مقوی کرنے والا۔ اسہال جلودھر۔ کھانسی اور امراض پیشاب میں مفید ہے۔ اس کے علاوہ سانپ کے کاٹے کے علاج کے لئے بھی استعمال میں لایا جاتا ہے۔

اس دواء کا عام طور پر سفوف TRITURATION استعمال ہوتا ہے جو کہ ملک شوگر کے ساتھ 10:1 کے تناسب سے تیار ہوتا ہے اور اسی حساب سے آگے پوٹینسیاں چلتی ہیں۔

عام طور پر 3X اور 6X مروج ہیں۔ مگر 6X سے آگے پوٹینسی بصورت سیال الکوحل سے ڈسپنسنگ میں تیار کی جاسکتی ہے جو کہ 3 - 30 اور 200۔ ادویاتی طور پر مروج ہے۔

254- بیلا ڈونا (BELLADONNA)

اسے لفاح، بن تمباکو، ساگ انگور اور گربوٹی کا نام دیا جاتا ہے۔ یہ مسکن، پیشاب آور اور خشک کرنے والی اور ورموں کو تحلیل کرنے والی دواء ہے۔ اس کے خواص عام طور پر دھتورہ سے مشابہ ہوتے ہیں مگر اس سے تند و تیز ہوتے ہیں۔ یہ دواء انتڑیوں کے قولنج اور دیگر تمام ایسی دردوں میں مفید ہیں جو کہ دورہ کے ساتھ آتی ہوں۔ یہ کالی کھانسی اور سوتے ہوئے پیشاب خارج ہو جانے کی صورت میں مفید ہے۔ نمونیہ اسہال اور دیگر بخاروں کے لئے عمدہ دواء ہے اور محرقہ میں بھی مستعمل ہے۔ گلے کی سوزش میں بھی عمدہ اثر دکھاتی ہے۔ مقامی طور پر یہ سوزش اور سوجن دور کرنے کے لئے مروج ہے۔ مدر ٹنکچر تمام فوائد کی حامل ہے۔

طریقہ تیاری مدر ٹنکچر : بیلا ڈونا (لفاح) کا تازہ پودا جوکوب شدہ 667 گرام

سٹرانگ الکوحل 90 فیصدی 420 سی سی

بذریعہ پرکولیشن 1000 سی سی مدر ٹنکچر حاصل کریں۔ مقدار خوراک 2 سے 10 منم۔

2X کی تیاری کے لئے 1 حصہ مدر ٹنکچر 4 حصہ ڈسٹلڈ واٹر اور 5 حصہ الکوحل استعمال ہوتی ہے۔ اس سے بعد کی پوٹینسیاں ڈسپنسنگ الکوحل میں تیار کی جاتی ہیں۔

بیلا ڈونا تمام نسوں اور پٹھوں پر اثر انداز ہوتا ہے اور ان میں سوزش۔ سوجن اور ورم پیدا کرنے کا باعث ہوتا ہے اور بے حد تحریک پیدا کرنے والا ہے۔ اینٹھن۔ تشنج۔ مروڑ اور درد کا پیدا ہونا۔ اس کی خاص علامات ہیں۔ جلد پر اس دواء کا خاص اثر ہوتا ہے۔ بیلا ڈونا کی کلیدی علامات گرم اور سرخ جلد۔ خاص طور پر چہرہ کی سرخ و چمکتی ہوئی آنکھیں۔ شدید دھڑکن۔ اعصابی اور دماغی تحریک۔ سرسام۔ بے چینی والی نیند اور دورے۔ منہ خشک۔ گلا خشک اور متورم اور پانی سے نفرت۔ درد اعصاب جو کہ جلدی آتی ہے اور جلد ہی ختم ہو جاتی ہے۔ حرارت۔ سرخی۔ دھڑکن اور جلن بیلا ڈونا کی خاص علامات ہیں۔ مرگی کی طرح دورے جن کے ساتھ متلی اور قے کی علامت موجود ہو۔ سرخ بخار کے لئے بطور علاج اور حفظ ماتقدم دونوں صورتوں میں مستعمل ہے اور اس صورت میں عام طور پر 30 پوٹینسی استعمال میں لائی جاتی ہے۔ جوگپ۔ سفری۔ سمندری اور ہوائی سفر کی بیماری سے اس کی علامات مشابہ ہوتے ہیں اور اس کے لئے بطور حفظ ماتقدم استعمال کی جا سکتی ہے۔ بیلا ڈونا کی یہ خاص علامت ہے۔ اس کی بیماری شدید ہوتی ہے۔ سخت ہوتی ہے اور فوری طور پر لاحق ہوتی ہے۔

مزاج : اس دواء کا مریض اپنی ہی دنیا میں رہتا ہے اور دنیا و مافیہا سے بے خبر ہوتا اور حالت یہ ہوتی ہے کہ دن کو خواب دیکھتا ہے اسے عجیب عجیب خیالات آتے ہیں اور عجیب عجیب شکلیں دکھائی دیتی ہیں۔ غصہ جلدی آتا ہے، غصہ میں کانپتا ہے۔ گرجتا ہے۔ کاٹتا ہے، چوٹ لگانے پر تیار ہو جاتا ہے اور فرار ہو جاتا ہے۔ بے ہوش ہو جاتا ہے باتیں کرنے سے کتراتا ہے۔

سر : چکرانا اور اس کا جھکاؤ بائیں طرف یا پیچھے کی طرف ہونا۔ ذرا سا بھی دبانے سے درد کرنا۔ سر میں دھڑکن اور سر درد۔ بھاری پن خاص طور پر ماتھے میں۔ کنپٹیوں پر اور کھوپڑی کے قریب۔ زکام کی بندش کی وجہ سے لاحق ہونے والی سر درد۔ سر درد کا روشنی سے بڑھنا۔ شور سے، سونے سے اور دوپہر کے بعد علامات کا شدت اختیار کر لینا۔ سر کا سرہانہ میں دبانا۔ سر پیچھے کی طرف جھکا ہوا اور اطراف کی جانب سر مارنا۔ لگاتار گریہ زاری۔ بالوں کا خشک ہونا اور ٹوٹ جانا۔ سوتے وقت سر درد دائیں طرف شدت سے ہو۔ بال ترشوانے سے سر درد کا لاحق ہو جانا۔

چہرہ : سرخ، گرم، سوجن والا، چمکتا ہوا، تشنجی اور اوپر والے ہونٹ کا سوج جانا۔

آنکھیں : آنکھوں کے اندر گہری دھڑکن جو لیٹنے سے زیادتی اختیار کرے۔ پتلیاں پھیلی ہوئی (اگنیس AGNUS) آنکھیں سوزشی اور باہر نکلی محسوس ہوتی ہیں۔ پریشان، چمکدار، جھلی سرخ، خشک اور جلن کرنے والی۔ آنکھوں کا چندھیانا۔ اور شدید درد ہونا۔ پپوٹوں کا نیم وا ہونا اور بھینگا پن کی سی حالت کا پیدا ہونا۔ آنکھیں سوجن والی اور سوزشی۔

کان : شدید درد اور کانوں کے اندر بھنبھناہٹ کی آوازیں۔ کانوں کے اندر کی جھلی متورم۔ سوجن والی اور باہر کو ابھری ہوئی۔ کان کے غدود سوزشی اور بڑھے ہوئے۔ زیادہ تیز آواز آنے سے بھی درد ہونا۔ کانوں کی سوزش۔ ورم اور کان کا بجنا۔ درد سے سرسام کا ہو جانا۔ بچہ نیند میں ڈرتا اور چلاتا ہے۔ کان کے اندر دھڑکن والی شدید درد۔ اور اس کے ساتھ ہی دل کی شدید دھڑکن۔

ناک : خیالی خوشبوؤں اور بوؤں کا آنا۔ ناک کے سرے پر درد اور جلن۔ ناک سرخ اور سوجن والی۔ ناک سے خون کا اخراج اور ساتھ چہرہ سرخ ہو۔ شدید زکام۔ مواد کے ساتھ اخراج خون۔

منہ : خشک۔ دانتوں میں دھڑکن والی درد۔ مسوڑھے سوجے ہوئے۔ سوزشی اور ان میں ورم اور پھوڑے۔ زبان کے کنارے سرخ۔ زبان کا رنگ سرخ ٹماٹر کی طرح۔ دانتوں کا درد۔ زبان سوجن والی اور درد کرنے والی۔ آواز کا ہکلانا (سٹرامونیم)۔

گلا : خشک۔ سوزشی اور متورم (جن سینگ) سرخ اور سرخی خاص طور پر دائیں طرف زیادہ ہو۔ ٹانسلز بڑھے ہوئے اور گلے میں ایسا احساس ہو گویا کوئی چیز گلے میں پھنس گئی ہے۔ ہوا کی نالی خشک اور اس میں درد کا احساس۔ گلے میں اینٹھن۔ کوئی چیز نگلنے کا میلان طبعی۔ گلے میں شدید جلن والی درد۔

معدہ : بھوک بند۔ دودھ اور گوشت سے نفرت۔ فم معدہ میں دکھن کے ساتھ آنے والی درد۔ شدید بے چینی۔ درد کا ریڑھ کے کالم تک جانا۔ قے اور متلی۔ ٹھنڈا پانی پینے کی بے حد خواہش۔ معدہ میں درد۔ اینٹھن اور کھنچاؤ۔ خالی ڈکاروں کا آنا اور معدہ کا اچھلنا۔ دردوں کے ساتھ آنے والی ہچکی۔ پانی اور دیگر سیال چیزوں کے پینے سے نفرت۔ پانی پیتے ہوئے خوف (ہائیڈروفوبیئم) ایسی قے جس پر قابو نہ پایا جا سکے۔

پیٹ : پھولا ہوا۔ گرم۔ بڑی آنت باہر کو ابھری ہوئی۔ معدہ میں درد اور ایسی درد گویا کہ معدہ کو شکنجہ میں جکڑ دیا گیا ہے۔ دباؤ اور ہلانے جلانے سے اس میں شدت کا ظاہر ہونا۔ معدہ کے دائیں طرف شدید کاٹنے والی درد جو کھانسنے، چھینکنے اور ہاتھ لگانے سے تیزی میں آتی ہے (لیکیسز)

پاخانہ : پتلا۔ سبز۔ اسہال۔ پیچش کی طرح اور چاک کی شکل کا، پاخانہ پھرتے وقت جسم کا کانپ جانا۔ مقعد میں شدید کاٹنے والی درد۔ بواسیر کے مسّوں میں شدید درد۔ جس کے ساتھ درد کمر بھی موجود ہو۔ کانچ نکلنا (اگنیشیا۔ پوڈوفائی لم)

پیشاب : مثانہ کے اندر ایسی حرکت کا احساس گویا کوئی کرم چل رہا ہے۔ پیشاب کا تھوڑی مقدار میں درد کے ساتھ آنا۔ پیشاب کا سیاہی مائل اور گدلا ہونا اور جس میں فاسفیٹ خاصی مقدار میں ہوں۔ مثانہ کی جگہ خاص طور پر درد کرنے والی۔ پیشاب کا بلاارادہ خطا ہو جانا اور قطرہ قطرہ گرتے رہنا۔ پیشاب بار بار آنا اور بھاری مقدار میں آنا۔

علامات مردانہ : خصیئے سخت اور اوپر کو کھنچے ہوئے اور متورم۔ رات کو اعضاء تناسل پر پسینہ کا شدت سے آنا۔ اخراج سیال مذی۔ جنسی خواہش میں کمی۔

علامت زنانہ : رحم کا نیچے کی طرف کھنچاؤ اور ایسا احساس کہ سب چیز فرج کے راستہ باہر آ جائے گی۔ فرج کی خشکی اور اس میں حرارت

کا احساس۔ کولھوں کے قریب درد اور بھاری پن۔ سیون کے اندر درد۔ ایام ماہواری زیادہ مقدار میں۔ خون سرخ چمکدار۔ وقت سے پہلے آتا ہو۔ زیادہ مقدار میں آئے اور گرم ابلتا ہوا ہو۔ جوڑوں میں شدید کاٹنے والی درد۔ خون حیض یا ڈیلوری کے بعد آنے والا خون گرم اور بدبودار۔ وضع حمل کی دردیں جلدی آتی ہیں اور جلد ہی ختم ہو جاتی ہیں۔ پستانوں کے اندر درد، ورم اور سوزش۔ دھڑکن، سرخی اور دھاریوں کی موجودگی۔ چھاتیوں کا بھاری پن۔ سختی اور سرخی۔ چھاتیوں کے پھوڑے۔ رسولیاں اور ان میں درد جو کہ سونے اور آرام کرنے سے شدت اختیار کرے۔ اخراج خون بدبودار۔ ابلتے ہوئے خون کا اخراج، ڈیلوری کے بعد خارج ہونے والے مواد میں کمی۔

علامات تنفس : ناک کے اندر خشکی۔ گلے، ہوا کی نالی اور خوراک کی نالی میں خشکی۔ خشک، خراشدار کھانسی جو رات کو شدت اختیار کرے۔ گلے کے اندر درد اور جلن، تنفس بھاری، تیز اور غیر یکساں۔ سانس وقفہ سے آنے والا (کوکین۔ اوپیم) گلا بیٹھا ہوا۔ آواز بند، آواز کی بندش، گلا بیٹھا ہوا۔ مگر ساتھ درد نہ ہو۔ کھانسی جس کے ساتھ جوڑوں میں درد ہو۔ شدید کھانسی، کالی کھانسی اور اس کے ساتھ معدہ میں درد اور ایسا احساس کہ معدہ کے اندر کوئی خارجی چیز ہے اور ساتھ کھانسی ہو۔

علامات قلب : تیز دھڑکن، دل کا بھاری پن جس کے ساتھ سانس تنگی سے آئے۔ تمام جسم کے اندر دھڑکن، تھوڑا سا کام کرنے سے دھڑکن کا شروع ہو جانا۔ ایسا احساس ہوتا ہے کہ دل پھیل گیا ہے اور سائز میں بڑھ گیا ہے۔ نبض تیز، مگر کمزور۔

ہاتھ پاؤں : بازوؤں اور ٹانگوں میں تیز ٹیس مارنے والی درد، جوڑ سوزشی، سرخ چمکتے ہوئے اور ان پر سرخ دھاریاں، چال لڑکھڑاتی ہوئی۔ ریاحی دردیں جو ایک جگہ سے دوسری جگہ مقام تبدیل کرتی ہیں۔ اعضاء کے اندر کڑکڑاہٹ اینٹھن اور دورے۔ بلاارادہ لنگڑاپن، بازو اور پاؤں ٹھنڈے۔

کمر : گردن اکڑی ہوئی۔ گردن کے غدود سوزش والے۔ کندھوں کے درمیان درد اور ایسا احساس ہو کہ یہ جگہ ٹوٹ جائے گی۔ کندھوں پر دباؤ۔ پٹھوں اور کمر کا درد۔ جس کے ساتھ جوڑوں، کولھوں اور جنگاسوں میں بھی درد ہو۔

جلد : خشک اور گرم۔ سوجن والی اور درد کرنے والی۔ جلن والی اور اس کا رنگ سرخ۔ سرخ بخار کی طرح پھنسیاں جلد پر نمودار ہوں اور یہ تیزی سے پھیلیں۔ چہرہ پر سرخ پھنسیاں۔ غدود سوزشی۔ ورم والے۔ سرخی اور دبانے سے درد کریں۔ پھنسیاں، بال توڑ، ایسے زخم جن میں پیپ پڑ چکی ہو۔

بخار : شدید تیز بخار جو کہ غیر عفونتی ہو۔ تیز جلن کرنے والی حرارت۔ پاؤں برف کی طرح سرد۔ جلد کے مسام پھیلے ہوئے اور جلد میں سرخی۔ تمام جسم پر پسینہ مگر سر خشک، بخار ہو مگر پیاس مفقود۔

نیند : بے چینی، نیند کا اچاٹ ہو جانا، نیند میں ڈرنا اور چلانا، دانت بھینچنا۔ خون کی نالیوں کا دھڑکنا۔ جس سے نیند اچاٹ ہو جانے سے بے خوابی اور ساتھ غنودگی کا طاری ہو جانا۔ اس درد کا مریض ہاتھ سر کے نیچے رکھتا ہے۔

اتار چڑھاؤ : اس دواء کی علامات چھونے۔ ہلانے، شور، ہوا لگنے، لیٹنے اور دن ڈھلنے سے بڑھتی ہیں اور اٹھ کر بیٹھنے سے افاقہ ہوتا ہے۔

تعلقات : مقابلہ کرو: ہایوسائمس سے (بخار کم ہوتا ہے اور بے چینی زیادہ) سٹرامونیم (احساس میں تحریک زیادہ ہوتی ہے) پلاٹینا علاماتی طور پر اس کا مخالف ہے۔ ہائیڈروفوبینم۔ ہایوسائمس۔ اکونائیٹ۔

تریاق: کمفر۔ کافیا۔ اوپیم اور اکونائیٹ

مروج پوٹینسیاں: 1X - 3X - 6X - 3 - 6 - 12 - 30 - 200 - 1000 اور CM (لاکھ)

یہ امر یاد رکھنے کے قابل ہے کہ بیلاڈونا شدید مرضوں کی دواء ہے جو دفعتہً لاحق ہو جائیں یا دورہ سے آئیں۔ اور اس کے ساتھ اس کے مرضوں کی علامات جس طرح تیزی سے آتی ہیں۔ اسی طرح تیزی سے معدوم بھی ہوتی ہیں۔ اس کے علاوہ اس کی علامات میں گرمی۔ سرخی اور دھڑکن تین چیزیں یاد رکھنے کے قابل ہیں اور یہ اس کی کلیدی علامات ہیں جو کہ تجویز دواء میں خاص طور پر معاون ثابت ہوں گی۔ دورہ اس دواء کی خاص علامات ہے۔ اور ان کے ساتھ ہی خشکی۔

گلے کے امراض، خشکی، ورم اور ٹانسلز کا بڑھ جانا۔ طاعون کے لئے خاص دواء ہے۔ اعصابی امراض میں تسکین دہ دواء ہے۔ دماغی سوزش، سر درد، سر کی دھڑکن، چہرہ سرخ یا سرسام ہو تو اس دواء کا خیال کیا جائے۔ دماغی عوارضات مثلاً مالیخولیا، پاگل پن، مرگی اور دوروں میں صرف اس دواء کا خیال کیا جائے۔ بچوں کے دورے جو کہ دانت نکالنے کے عرصہ کے دوران میں ہوں۔ ان میں یہ دواء استعمال کرنے سے نمایاں فائدہ ہوگا۔ سر درد، آنکھوں کی سوزش اور ورم، کان کی سوزش اور ورم، سر کا چکرانا، بے خوابی، مثانہ کی سوزش، پیشاب کا بلاارادہ خطا ہو جانا، سرخ باد، تیز بخار دماغی بخار، عفونتی بخار، خسرہ، چیچک، جرمن خسرہ، کن پیڑے، خناق، باولے کتے کا کاٹنا۔ درد قولنج، درد امعاء، زائیدہ کا ورم، پیچش، محرقہ، پرسوت کا بخار، گلے کی سوزش، ٹانسلز کا بڑھ جانا، رحم سے اخراج خون، امراض رحم، امراض خصیۃ الرحم، جریان، احتلام، ورم مذی، گنٹھیا، کھانسی اور کالی کھانسی وغیرہ امراض میں یہ دواء یاد رکھنے کے قابل ہے۔

نوٹ: اس دواء کا اثر تیزی سے زائل ہوتا ہے اور ایک دن سے لے کر دو دن تک رہتا ہے۔

255- بیلا ڈونا ریڈکس (BELLADONNA RADIX)

یہ دواء لفاح یعنی ساگ انگور کی جڑوں سے تیار ہوتی ہے اور اس کی مدر ٹنکچر کی تیاری کے لئے دواء اور الکوحل بھی برابر لے کر بذریعہ پرکولیشن مدر ٹنکچر تیار کی جاتی ہے۔ اس کی مقدار خوراک، فوائد اور علامات بطرز بیلاڈونا ہے اور اس کے آگے پوٹینسیاں تیار کرنے کی ترکیب بھی حسب دستور بیلاڈونا ہے۔ اس دواء کے خواص اور علامات بیلاڈونا سے مشابہ ہیں۔ مگر فرق صرف اتنا ہے کہ اس دواء کی علامات زیادہ تیز اور تند ہوتی ہیں۔ لہٰذا جہاں بھی بیلاڈونا کی علامات تیز صورت میں پائی جائیں۔ وہاں یہ دواء استعمال کی جائے دیگر کوائف، تفصیلات و علامات بطرز بیلاڈونا ہیں۔

256- بیلس پیری نس (BELLIS PERENNIS)

یہ ایک پھول سے تیار ہوتی ہے جو عام باغوں میں پایا جاتا ہے اور اسے گل بہار کا نام دیا جاتا ہے اور اسے سفید رنگ کے پھول لگتے ہیں۔ جس کے اندر زرد رنگ کی دھاریاں ہوتی ہیں۔ اسے انگریزی میں DAISY کا نام دیا جاتا ہے۔ یہ خون کی نالیوں کے پٹھوں پر اثر انداز ہونے کی صلاحیت رکھتا ہے اور بہت شدید درد پٹھوں میں ہونا اس دواء کی خاص علامت ہے اور اس دواء کا مریض لنگڑا کر چلتا ہے۔ گویا کہ شدید چوٹ لگ گئی ہے۔ وریدوں کی سوزش جو کہ چوٹ وغیرہ لگنے سے لاحق ہو اور اس کے علاوہ آپریشن کے ذریعہ خون کی نالیوں کو درد۔ چوٹ اور نسوں کو لاحق ہونے والے امراض ٹھنڈے پانی کو برداشت نہ کر سکے۔ جوڑوں کے درد کے بعد اعضاء کا کمزور ہو جانا (سائپری پیڈیم CYPRIPEDIUM)

پیڑو کے مقام پر چوٹ ہو جانا اور یہاں بھی چوٹ کا خیال ہو۔ وہاں ساتھ ہی اس دواء کا بھی خیال کرنا چاہیئے۔ مشت زنی کے اثرات بد، چوٹ اور رگڑ کی لاجواب دواء ہے۔ ٹھنڈے مشروبات، ٹھنڈی خوراک یا دیگر کسی وجہ سے سردی کے اثرات بد جس سے جسم گرم ہو۔ اور اس کے علاوہ ٹھنڈی ہوا سے لاحق ہونے والے امراض۔ اس کے علاوہ بال توڑ اور پھوڑے پھنسیوں کے لئے خارجی طور پر بھی مروج ہے۔ اس کے علاوہ ہر قسم کی سوزش اور متعفن مواد کا اخراج ہو تو پھر مفید دواء ہے۔ علامات گنٹھیا۔

طریقہ تیاری مدر ٹنکچر : گل نو بہار کا تازہ پودا جس میں پھول آ چکے ہوں 450 گرام

الکوحل سٹرانگ 90 فیصدی 683 سی سی

بذریعہ پرکولیشن 1000 سی سی مدر ٹنکچر تیار کی جائے۔ مقدار خوراک 10 سے 30 منم۔

2X کی تیاری کے لئے 1 حصہ مدر ٹنکچر 2 حصہ ڈسٹلڈ واٹر اور 7 حصہ الکوحل شامل کی جائے۔ 3X اور اس سے بعد کی پوٹینسیاں ڈسپنسنگ الکوحل میں تیار ہوتی ہیں۔

سر : بڑی عمر والے آدمیوں کے اندر سر کا چکرانا۔ ایسی سر درد جو کنپٹیوں سے شروع ہو کر چوٹی کی طرف جائے۔ ماتھا پھیلا ہوا اور گھٹا ہوا محسوس ہوتا ہے۔ جیسی چوٹ یا رگڑ لگنے سے ہو۔ کھوپڑی کے اردگرد درد اور پیٹھ پر درد اور اس درد میں گرم پانی میں نہانے اور گرم بستر میں سونے سے اضافہ ہو۔

علامات زنانہ : چھاتیوں اور رحم میں سوزش اور بھاری پن کا احساس۔ ایام حمل میں نسوں کا پھول جانا۔ حمل کے دنوں میں چلنے پھرنے سے تکلیف۔ پیٹ کے پٹھے کمزور۔ رحم کے مقام پر ایسی درد گویا کہ شکنجے میں کس کر نچوڑا گیا ہے۔

نیند : صبح آنکھ جلدی کھل جاتی ہے اور پھر دیر تک نیند نہیں آ سکتی۔

پیٹ : پیٹ کی دیواروں کی درد اور اس کے ساتھ ہی رحم میں بھی درد ہو۔ تلی میں درد۔ بھاری پن اور بڑھی ہوئی، درد، درد نہ کرنے والے اسہال جن میں سے تیز بو آئے اور جو رات کو شدت اختیار کریں۔ انتڑیوں کے اندر ہوا کا چلنا اور گڑگڑاہٹ۔

جلد : پھنسیاں، پھوڑے، سوزش اور ہاتھ لگانے سے درد، نسوں کی سوزش بوجہ درد چوٹ یا دیگر خارجی اسباب، نسوں کا پھولنا جس کے ساتھ نسوں میں درد بھی موجود ہو۔ ہوا کا اخراج اور سوزش۔ بال توڑ۔

ہاتھ پاؤں : جوڑوں کے اندر درد۔ پٹھوں کے اندر درد، کمر اور جنگاسوں میں خارش اور یہ درد جنگاسوں کے اندر تک چلی جائے۔ کلائی کے مقام پر تنگی کا احساس گویا کہ کس کر باندھ دی گئی ہے جس کے ساتھ شدید درد ہو۔

تعلقات : مقابلہ کرو: آرنیکا، آرسینک، سٹافی سا گریا، ہیمامیلس، برائی اونیا، وینیڈیم۔

اتار چڑھاؤ : بائیں پہلو پر لیٹنے سے علامات شدت اختیار کرتے ہیں۔ گرم پانی سے نہانے اور گرم بستر ہے میں سونے سے علامات بڑھتی ہیں۔ طوفان کے آنے سے قبل بھی علامات میں اضافہ ہوتا ہے۔ حرکت کرنے اور ٹھنڈے پانی سے نہانے سے علامات میں افاقہ ہوتا ہے۔

مروج پوٹینسیاں : مدر ٹنکچر جو خوردنی کے علاوہ خارجی طور پر بھی استعمال ہوتی ہے۔ 3X - 6X - 3 - 6 - 30 - 200 - 1000 اور CM (لاکھ)

یہ یاد رکھنے کے قابل ہے کہ اس کا اثر آرنیکا سے مشابہ ہے۔ اس وجہ سے درد، چوٹ اور موچ کے لئے مفید دواء ہے اور اس کی چوٹ وہ ہے جو سطحی نہ ہو۔ بلکہ گہری نسوں اور پٹھوں تک چلی گئی ہو۔ اس کے علاوہ زیادہ کام کاج کی وجہ سے نسوں اور پٹھوں کی کمزوری۔ مشت زنی کے اثرات بد۔ سردی اور سردی لگ جانے کے اثرات بد۔ خاص طور پر جب کہ جسم گرم ہو۔ حمل کے دوران میں لاحق ہونے والی تکالیف۔ چھاتیوں اور رحم کا بھاری پن۔ اس کے علاوہ آپریشن سے پیدا ہونے والے درد چوٹ کے لئے بھی

مفید ہے اور اس کے علاوہ درد چوٹ سے ہو جانے والے پھوڑوں اور رسولیوں کے لے بھی مفید ہے۔ حمل کے دوران میں نسوں کے پھوٹنے کے لئے لاجواب دواء ہے۔ زیادہ گرمی سے پیدا ہونے والے عوارضات کے لئے بھی مفید ہے۔ بال، پھوڑے پھنسی اور جلد کی سوزش کے لئے خاص دواء ہے۔ اس کی مدر ٹنکچر عام طور سے خارجی طور پر استعمال ہوتی ہے۔ اس دواء کا اثر جسم انسانی میں ایک ماہ تک رہتا ہے۔

257- بینزینم (BENZENUM)

اسے بنزول بھی کہا جاتا ہے۔ اس کا خاص اثر دوران خون پر ہوتا ہے۔ یہ دواء نبض کو کمزور کرتی ہے۔ اس کے علاوہ یہ خون میں سرخ ذرات کی کمی اور سفید ذرات میں زیادتی لاتی ہے۔

یہ دواء بصورت سفوف ملک شوگر میں 10:1 کے تناسب سے تیار ہوتی ہے اور اسی طرح 6X تک پوٹینسیاں بصورت سفوف تیار ہوتی ہیں اور اس سے بعد کی پوٹینسیاں بصورت سیال الکوحل میں تیار کی جاتی ہیں۔ چونکہ یہ خام صورت میں خون میں سرخ خون کے ذرات میں کمی اور سفید ذرات میں زیادتی لاتی ہے لہٰذا یہ دوا لیوکیمیا میں مفید ہے۔

سر: ایسا احساس کہ بستر سے گر جائے گا اور فرش پر جا پڑے گا۔ ان کی دردیں نیچے کی طرف سے شروع ہو کر اوپر جاتی ہیں۔ تھکا ہوا اور اعصابی طور پر کمزور۔

ماتھے پر درد جو نیچے کی طرف ناک کی جڑ تک جاتی ہے سر میں بھاری پن اور باہر سے اندر کی طرف دباؤ کا احساس۔

آنکھیں: آنکھیں کھلی ہوئیں اور خیالی شکلوں کا نظر آنا۔ بھنوؤں اور پپوٹوں کے اندر اینٹھن۔ آنکھ کی پتلیاں پھیلی ہوئیں۔ آنکھوں کا چندھیانا۔ خاص طور پر سورج کی روشنی سے۔

ناک: بھاری مقدار میں مواد خارج ہونے والا نزلہ اور زکام۔ خاص طور پر دوپہر کے بعد شدت اختیار کرنے والا۔ زور کی چھینکوں کا آنا۔

ہاتھ پاؤں: اعضاء کا بھاری پن۔ ٹانگیں ٹھنڈی اور دردیں ایسی جو نیچے سے شروع ہو کر اوپر کی طرف اٹھیں۔

جلد: ایسی پھنسیاں جو چیچک کی طرح ہوں۔ جس پہلو کے بل سوئے اس سے دوسری طرف پسینہ کا نمودار ہونا۔ تمام کمر پر خارش۔

اتار چڑھاؤ: اس کی علامات رات کو شدت اختیار کرتی ہیں اور دائیں طرف کثرت سے ہوتی ہیں۔

مروج پوٹینسیاں: 3X - 6X - 3 ,30 بڑی پوٹینسی شاذ و نادر ہی استعمال میں لائی جاتی ہے۔

258- بربرین (BERBERINE)

یہ دواء دار ہلد کا جوہر لطیف ہے۔ خام صورت میں یہ دواء ہاضمہ بڑھانے اور اسہال کے علاج کے لئے استعمال ہوتی ہے اور اس کے علاوہ زچگی کی قے کے لئے مفید ہے۔ زیادہ مقدار خوراک میں دینے سے ٹمپریچر کو کم کرتی اور دافع بخار ہے۔ اس کے علاوہ یہ مقامی طور پر انجکشن دے کر لوکل سور کے علاج کے لئے استعمال کیا جاتا ہے۔ اس کے افعال بربرس ولگرس سے مشابہ ہیں۔ مگر اس کی علامات اس سے شدید تر ہوتی ہیں۔ یہ دواء بربرس ولگرس کا ہی جوہر لطیف ہے جسے عام زبان میں دار ہلد کہتے ہیں اور جہاں بھی بربرس ولگرس کی علامات شدید صورت میں پائے جائیں وہاں یہ دواء استعمال کرنی چاہیئے۔

اس دواء کا سفوف شوگر آف ملک میں 1:10 کے حساب سے تیار کیا جاتا ہے اور اسی تناسب سے بعد کی پوٹینسیاں تیار ہوتی ہیں۔6X سے بعد کی پوٹینسی بذریعہ الکوحل سیال صورت میں تیار کی جاسکتی ہے۔

مروج پوٹینسیاں: 3X - 6X - 3 - 6 - 30 اور 200

259- بنزونیم (BENZONUM)

یہ دواء لوبان سے تیار ہوتی ہے جو کہ ایک درخت کا گوند ہے۔ یہ دواء خام صورت میں مخرج باد اور انٹی سپٹک ہے۔اس کے علاوہ یہ مخرج بلغم اور پیشاب آور ہونے کے علاوہ آلات بول کے لئے انٹی سپٹک ہے۔ یہ دواء بصورت سفوف مروج ہے جو کہ شوگر آف ملک میں 10:1 کے تناسب سے تیار ہوتا ہے۔ اور آگے کی پوٹینسیاں بھی اسی تناسب سے تیار ہوتی ہیں۔6X سے بعد کی پوٹینسیاں سیال صورت میں بذریعہ ڈسپنسنگ الکوحل تیار کی جاتی ہیں۔ اس دواء کی علامات ایسڈ بنزائک سے مشابہ ہیں۔ لہٰذا جہاں بھی ایسڈ بنزائک کی علامات معتدل صورت میں پائی جائیں۔ وہاں یہ دواء استعمال کرنی چاہیئے اور جہاں علامات شدید صورت میں ہوں وہاں ایسڈ بنزائک استعمال کیا جائے۔

مروج پوٹینسیاں: 3X - 6X - 3 ,30

260- بربرس اکوی فولیم (BERBERIS AQUIFOLIUM)

یہ دواء بھی دار ہلدی کی قسم میں سے ہے اور امریکہ میں پائی جاتی ہے۔ اسے پہاڑی انگور MOONTAIN GRUPE کا نام بھی دیا جاتا ہے۔ یہ کڑوی ہونے کی وجہ سے ہاضم ہے اور اس کے علاوہ خون کو صاف کرنے والی ہے۔ پھنسی اور پھوڑوں میں مفید ہے۔ مدر ٹنکچر ان تمام اوصاف کی حامل ہے۔

طریقہ تیاری مدر ٹنکچر:

بربرس اکوی فولیم کی جڑ کی تازہ چھال	200 گرام
ڈسٹلڈ واٹر پانی کشید شدہ	200 سی سی
الکوحل سٹرانگ 90 فیصدی	730 سی سی

بذریعہ پرکولیشن 1000 سی سی مدر ٹنکچر تیار کریں۔ مقدار خوراک 10 سے 30 منم۔

یہ دواء امراض جلد کے لئے خاص طور پر مفید ہے۔ پرانے نزلہ اور زکام کے لئے بھی لاجواب دواء ہے۔ اس کے علاوہ مرض آتشک میں بھی مفید ہے۔ جگر کی خرابی کے لئے مجرب ہے۔

سر: ایسا احساس گویا سر کو کسی چیز سے سخت کس کر باندھ دیا گیا ہے۔ صفراوی سر درد۔

چہرہ: چہرہ پر پھنسیاں (سمی سی فیوگا)

معدہ: زبان پر بھاری مقدار میں میل۔ جس کا رنگ زردی مائل بھورا ہو اور ایسا احساس کہ زبان پر چھالے پڑ گئے ہیں۔ معدہ میں جلن، متلی اور کھانا کھانے کے بعد بھی بھوک کا احساس۔

پیشاب: پیشاب کرتے وقت سخت ناقابل برداشت درد کا ہونا۔ گاڑھے مواد کا پیشاب کے ساتھ اخراج۔ پیشاب کا رنگ گہرا سرخ۔

جلد: پھنسیوں والی۔ خشک اور کھردری۔ جس پر سے چھلکے اتریں۔ کھوپڑی پر پھنسیاں جو چہرہ اور گردن تک آئیں۔ چھاتیوں کی رسولیاں اور پھوڑے جن کے ساتھ شدید درد ہو۔ داد، چنبل، خارش، بال توڑ، اگزیما۔

تعلقات: ایسڈ کاربالک۔ بربرس ولگرس۔ ہائیڈراسٹس۔ اس دواء کا عام طور پر مدر ٹنکچر ہی استعمال میں لایا جاتا ہے۔

261- بربرس ولگرس (BERBERIS VULGARIS)

یہ دواء دارہلد سے تیار ہوتی ہے جو کہ خام صورت میں کڑوی ہونے کی وجہ سے ہاضمہ بڑھانے والی اور جگر کو کھولنے والی ہے۔ اس کے اوصاف بربرین سے مشابہ ہیں۔ مگر معتدل صورت میں ہوتے ہیں جب کہ بربرین کی علامات تیز ہوتے ہیں۔ لہٰذا یہ یاد رکھنا چاہیئے کہ اگر تو علامات معتدل ہیں تو بربرس ولگرس استعمال کیا جائے۔ اور اگر علامات تند و تیز ہیں تو بربرین کا خیال فرمائیں۔

طریقہ تیاری مدر ٹنکچر:

دار ہلدی کی جڑ کی چھال	180 گرام
ڈسٹلڈ واٹر پانی کشید شدہ	420 سی سی
الکوحل سٹرانگ	537 سی سی

بذریعہ پرکولیشن 1000 سی سی مدر ٹنکچر تیار کیا جائے۔ مقدار خوراک 10 سے 30 منم۔ 2X کی تیاری کے لئے 1 حصہ ٹنکچر 4 حصہ ڈسٹلڈ واٹر اور 5 حصہ الکوحل استعمال کی جائے۔ 3X اور اس سے بعد کی پوٹینسیاں الکوحل ڈسپنسنگ 60% میں تیار کی جاسکتی ہیں۔

اس دواء کی علامات تیزی سے تبدیل ہوتی ہیں۔ کبھی تو شدید پیاس ہوتی ہے اور کبھی پیاس بند۔ کبھی تو شدید بھوک لگتی ہے اور کبھی بھوک بالکل ختم۔ جگر گنٹھیا کے امراض خاص طور پر اس دواء کے مریض کو ہوتے ہیں۔ اور اس کے ساتھ ہی پیشاب، بواسیر اور ایام ماہواری کے عوارضات ضرور موجود ہوتے ہیں۔ اس دواء کا مریض چھوٹے جوڑوں کے درد میں مبتلا پایا جاتا ہے۔ اور اس کی خاص علامت یہ ہوتی ہے کہ گردوں کے مقام پر درد خاص طور پر موجود ہوتی ہے۔ لہٰذا یہ درد گردہ، درد مثانہ اور پتہ و جگر کی درد کے لئے خاص طور پر مفید دواء ہے۔ اس دواء کی دردیں چھوٹی کمر سے شروع ہو کر تمام جسم میں پھیل جاتی ہیں۔ یہ دواء جگر پر خاص طور پر اثر انداز ہوتی ہے اور جگر کو کھولتی و صاف کرتی ہے اور صفراء کے اخراج میں معاون ہے۔ یہ ورم مفاصل میں مفید ہے۔ خاص طور پر جب ساتھ علامت پیشاب بھی موجود ہوں۔ اس کی درد چلتی پھرتی ہوتی ہے جو کبھی کسی عضو میں اور کبھی کسی عضو میں ہوتی ہے مگر خاص شدت سے ہوتی ہے یہ ایسے مریضوں کے لئے خاص طور پر مفید ہے جو موٹے ہوں۔ جن کے جگر صحت مند ہوں مگر قوت مدافعت کمزور ہو۔ قوت برداشت کی کمی ہو۔

سر: بے دھیان۔ خیالات کی یکسوئی مفقود۔ ایسا محسوس ہو کہ چہرہ اور سر پھول گیا ہے اور بڑھ گیا ہے۔ سر چکرانا اور ساتھ ہی بعض دفعہ غشی کا طاری ہو جانا۔ ماتھے پر شدید درد۔ کمر اور کنپٹیوں پر سردی کا احساس۔ قلب کے مقام درد، ساتھ درد جوڑ، ایسا محسوس ہو کہ کھوپڑی پر تنگ ٹوپی چڑھا کر کس دیا گیا ہے۔

چہرہ: زرد، بیماروں کی طرح، آنکھیں اور گال اندر کو دھنسے ہوئے اور آنکھوں کے گرد نیلے حلقے۔ افیونیوں کی سی شکل۔

منہ: کے اندر چپکنے کا احساس۔ لعاب دہن میں بھی چپک جانے والا جھاگدار لعاب دہن، لعاب دہن جھاگدار اور کپاس کی طرح (نکس موسچیٹیا)

معدہ: صبح کا کھانا کھانے سے قبل متلی کا ہونا اور معدہ میں جلن۔

پیٹ : پتہ کے مقام پر درد، جلن اور بھاری پن جو کہ دبانے سے زیادتی اختیار کرے اور معدہ تک جائے۔ پتہ کا ورم جس کے ساتھ قبض ہو اور جلد کا رنگ زرد ہو جائے۔ گردوں کے مقام پر شدید قولنجی درد جو کہ جگر تک مار کرے اور تلی، معدہ، جنگاسوں تک جائے۔

پاخانہ : ہر وقت پاخانہ کی خواہش کا بنا رہنا۔ اسہال جن کے ساتھ درد نہ ہو اور جن کا رنگ مٹی کی طرح ہو۔ ساتھ جلن۔ مقعد میں درد جو کہ سیون تک جائے۔ مقعد کے اردگرد درد اور جلن کا پایا جانا۔ مقعد میں ناسور۔

پیشاب : پیشاب کرتے وقت شدید درد اور جلن اور پیشاب کرنے کے بعد بھی ایسا احساس رہے کہ کچھ پیشاب باقی رہ گیا ہے۔ پیشاب کے ساتھ گاڑھے مواد کا اخراج اور اس کے نیچے سرخ رنگ کی تلچھٹ کا بیٹھ جانا۔ گردوں اور مثانہ میں درد، پیشاب کرتے وقت جنگاسوں میں درد کا ہونا۔ بار بار پیشاب کا آنا اور پیشاب نہ بھی کر رہا ہو تو پیشاب کی نالی میں جلن۔

مردانہ : منی کی نالیوں میں درد اور یہ درد خصیوں تک جائے۔ خصیوں کے اندر درد، جلن اور بے چینی جو کہ عضو کے اگلے سرے تک پہنچتی ہو۔

علامات زنانہ : فرج کے اندر اور سرے پر شدید درد، فرج کی تنگی اور درد۔ فرج کے اندر درد، جلن اور بے چینی جنسی خواہش میں کمی، بوقت مجامعت شدید درد اور بے چینی کا ہونا۔ خون حیض کا کم مقدار میں آنا۔ بھورے رنگ کے مواد کا اخراج جس کے ساتھ گردوں میں درد اور سردی کا احساس ہو اور درد نیچے جنگاسوں تک چلی جائے۔ لیکوریا جس میں زرد رنگ کا لیسدار مواد خارج ہو اور اس کے علاوہ آلات بول میں درد اور جلن بھی موجود ہو۔

تنفس : آواز کا بیٹھ جانا، ہوا کی نالی میں مسّے ہو جانا۔ چھاتی اور قلب کے مقام پر شدید درد۔

کمر : کمر اور گردن پر درد جو سانس لینے سے شدت اختیار کرے۔ گردوں میں شدید درد جو کمر تک اور نیچے چوتڑوں اور جنگاسوں تک پہنچتی ہو۔ درد جو مثانہ سے ہو کر گردہ تک پہنچتی ہو۔ کمر کا درد (رس ٹاکس۔ انٹم ٹارٹ) ریڑھ کے مقام پر آپریشن کے بعد کی درد۔

ہاتھ پاؤں : گنٹھیا کی فالجی دردیں جو کندھوں، بازوؤں، ہاتھوں، انگلیوں اور ٹانگوں اور پاؤں میں ہوں۔ انگلیوں کے ناخنوں کے نیچے نسوں کا درد جس سے انگلیوں کے جوڑ سوج جائیں۔ جنگاسوں کے قریب ٹھنڈک کا احساس۔ انتڑیوں پر ایسی درد گویا کہ ایڑیوں پر ورم یا سوزش موجود ہو۔ چلتے وقت پاؤں میں درد کا ہونا۔ تھوڑا سا فاصلہ چلنے پر شدید تھکاوٹ کا ہونا اور لنگڑا جانا۔

جلد : جلد کے ساتھ بیٹھے ہوئے مسّے، خارش، جلن اور درد جو کہ کھجلانے سے بڑھتی ہو اور ٹھنڈی چیز کے لگانے سے افاقہ پائے۔ تمام جسم پر چھوٹی چھوٹی پھنسیاں، مقعد کے پاس اگزیما اور ہاتھوں پر بھی اس کا پایا جانا۔ اگزیما کے بعد جلد کا بدرنگ ہو جانا۔

بخار : کئی ایک اعضاء میں سردی کا احساس پایا جانا اور ایسا محسوس ہونا کہ ان پر ٹھنڈے پانی کا چھڑکاؤ کیا گیا ہے کمر کے نچلے حصے۔ جنگاسوں اور چوتڑوں کے قریب گرمی کا احساس۔

اتار چڑھاؤ : اس دواء کی علامات کھڑے ہونے اور حرکت کرنے سے بڑھتی ہیں۔ اس کے ساتھ علامات پیشاب خاص طور پر واقع ہوتی ہیں۔

تعلقات : اپومیا (کالادانہ، تخم عشق پیچہ)۔ الوز، لائیکوپوڈیم، نکس، سارساپریلا۔ تریاق: کمفر۔ بیلاڈونا

مروج پوٹینسیاں : 3X - 6X - 3 اور 30

یہ امر یاد رکھنے کے قابل ہے کہ اس دواء کی درد اس طرح ہوتی ہے جیسی چوٹ لگنے یا رگڑ لگنے سے ہو اور خاص طور پر گردہ اور مثانہ کے مقام پر ہوتی ہے اور حرکت کرنے سے بڑھتی ہے۔ کمر کی درد جو جھکنے یا آرام کرنے سے بڑھے اس دواء کی خاص علامت ہے۔ ریڑھ کے مقام پر یا گردہ کے مقام پر درد اور جلن کا احساس اس دواء کی کلیدی علامت ہے۔ اگر گردوں کے مقام پر

درد یا جلن ہو تو یہ اس دواء کی خاص علامت ہے اور مثانہ اور گردہ یا پتہ کی پتھری کے لئے مفید دواء ہے۔ یہ دواء خاص طور پر خیال میں لانی چاہیئے۔ اگر مریض کے اندر گنٹھیا اور ورم مفاصل کی علامات موجود ہیں اور ساتھ عوارضات پیشاب بھی ہیں۔ امراض جگر کے لئے خاص طور پر مفید دواء ہے۔ خاص طور پر پتہ کی پتھری کے لئے۔ لیکوریا اور امراض حیض و رحم کے لئے بھی عمدہ دواء ہے۔ اس دواء کا اثر جسم انسانی پر 20 سے 30 روز تک رہتا ہے۔

262- بی ٹولا البا (BETULLA ALBA)

یہ دواء بھوج پتر سے تیار کی جاتی ہے جو کہ خام حالت میں انٹی سپٹک اور مخرج باد ہے اور مرض ہسٹریا میں خاص طور پر مفید ہے۔ اسے انگریزی میں برچ BIRCH کا نام بھی دیا جاتا ہے۔ اس کے فوائد اور علامات یوکلپٹس سے مشابہ ہیں۔ مدر ٹنکچر ان تمام فوائد کی حامل ہے۔

طریقہ تیاری مدر ٹنکچر: تازہ بھوج پتر کا رس 1 حصہ، الکوحل سٹرانگ 2 حصہ ملا کر اور چھان و فلٹر کر کے مدر ٹنکچر تیار کرلیں۔ مقدار خوراک 10 سے 30 منم۔ اگلی پوٹینسیاں ڈسپنسنگ الکوحل میں تیار کی جا سکتی ہیں اور اس کی ہومیو پیتھک پروونگ یوکلپٹس سے مشابہ ہے۔ مگر فرق صرف یہ ہے کہ یوکلپٹس کی علامات تند و تیز ہوتے ہیں۔ مگر بھوج پتر کی علامات معتدل صورت میں ہوتے ہیں۔ لہٰذا جہاں بھی علامات تند و تیز صورت میں پائے جائیں۔ وہاں یوکلپٹس استعمال میں لایا جائے مگر معتدل علامات کی صورت میں بی ٹولا زیادہ مفید ہے۔

یہ عام طور پر بصورت مدر ٹنکچر مروج ہے مگر 3X - 6X اور 3 پوٹینسی بھی گاہے بگاہے استعمال ہوتی ہے۔

263- بی ٹونی کا (BETONICA)

یہ ایک قسم کی مکڑی سے دواء تیار ہوتی ہے جسے بی ٹونی وڈ (BETONY WOOD) کا نام دیا جاتا ہے اور یہ دردوں کے لئے خاص دواء ہے۔ 1 حصہ لکڑی کو 10 حصہ الکوحل سٹرانگ میں ملا کر بذریعہ عمل پرکولیشن مدر ٹنکچر تیار کیا جاتا ہے جو کہ 10 سے 30 منم کی مقدار خوراک میں استعمال کیا جاتا ہے۔ اگلی پوٹینسیاں ڈسپنسنگ الکوحل میں تیار کی جاتی ہیں۔ یہ دردوں کے لئے خاص دواء ہے اور خام صورت میں استعمال کی صورت میں مختلف حصوں میں دردیں پیدا کرتی ہے۔

سر: ماتھے پر دونوں طرف شدید دردیں اور خیالات کی یکسوئی مفقود۔

پیٹ: معدہ میں درد، پیٹ میں درد، جگر میں درد، انتڑیوں میں درد، پتہ میں درد، پیڑو میں درد اور منی کی نالیوں میں درد۔

ہاتھ پاؤں: کلائی کے جوڑوں پر سخت درد، کلائی کا فالج، ٹانگوں میں درد اور ٹانگوں کا فالج۔

عام طور پر مدر ٹنکچر مروج ہے مگر 3X, 6X اور 3, 6 چھوٹی پوٹینسیاں بھی بعض اوقات استعمال میں لائی جاتی ہیں۔

264- بی زورِس لاپس (BEZOARIS LAPIS)

یہ دواء ایک قسم کے پتھر سے تیار ہوتی ہے جس میں مگنیشیا اور آئرن سلی کیٹ پائے جاتے ہیں۔ اسے گورو چنایا گوروچندن

(GOROCHANA) کا نام دیا جاتا ہے اور اسے سانپ کی منی SERPENT STONE اور بی زور پتھر بھی کہتے ہیں۔ اس کی علامات سلشیا سے مشابہ ہیں مگر یہ اس سے ہلکی صورت میں ہوتے ہیں اور کرانک امراض کے لئے خاص دواء ہے۔ لہٰذا جب بھی کہنہ امراض میں علامات خفیف صورت میں پائی جائیں تو اس صورت میں یہ دوا سلشیا سے زیادہ مفید رہے گی۔ یوں سمجھ لیجئے کہ یہ معتدل سلیشیا ہے۔ ویسے اس کی تمام علامات سلیشیا سے مشابہ ہوتی ہیں۔

یہ عام طور پر بصورت سفوف استعمال ہوتا ہے جو کہ 1 حصہ دواء کو 9 حصہ شوگر آف ملک میں کھرل سے تیار 1X پوٹینسی تیار ہوتی ہے اور اسی تناسب سے آگے پوٹینسیاں چلتی ہیں۔ 6X کے بعد بذریعہ الکوحل پوٹینسی بصورت سیال تیار کی جا سکتی ہے جو کہ بصورت 3X - 6X - 12X اور 3 ,6 پوٹینسیوں میں مروج ہے۔

265- بسمتھ (BISMUTHUM)

یہ ایک دھات ہے اور اس کے کئی ایک نمکیات ہومیوپیتھی میں مروج ہیں۔ علامات سب کے تقریباً ایک جیسے ہیں۔ اور یہ تمام کے تمام نمکیات عام طور پر بصورت سفوف مروج ہیں اور یہ سفوف 10:1 کی نسبت سے تیار کئے جاتے ہیں۔ یعنی 1X تیار کرنے کے لئے 1 حصہ بسمتھ یا اس کے نمکیات اور 9 حصہ شوگر آف ملک میں سے تیار ہوتی ہے اور اس سے آگے پوٹینسیاں اسی تناسب سے چلتی ہیں۔ ان سب نمکیات میں سے بسمتھ سب نائیٹراس زیادہ تر مروج ہیں۔

(A) بسمتھ سب نائیٹراس (BISMUTH SUB NITRAS): یہ دواء بسمتھ نائیٹریٹ اور سوڈا کاسٹک کے عمل سے تیار کی جاتی ہے۔ سفید بھاری پاؤڈر ہوتا ہے اور خام صورت میں یہ خشک کرنے والا اور ورموں کو تحلیل کرنے والا ہے۔ جھلی کو خاص طور پر تسکین دیتا ہے۔ خارجی طور پر جلد کو خشک کرتا اور ورموں اور زخموں کو مندمل کرتا ہے۔ سفوف تیار کرنے کے لئے 10:1 کے تناسب سے شوگر آف ملک میں تیار کیا جاتا ہے اور اس سے آگے کی پوٹینسیاں بھی اسی تناسب سے چلتی ہیں۔ یہ دواء سوزش، ورم، بلغمی ورم، امعاء اور جھلی کی سوزش کے لئے خاص طور پر مفید ہے۔

مزاج: اس دواء کا مریض تنہائی سے گھبراتا ہے اور مجلس یا پارٹی میں زیادہ خوشگواری محسوس کرتا ہے۔ شدید بے چینی والا اور بے صبر مریض ہوتا ہے اور دنیا کی کوئی چیز اس کی تسلی نہیں کرا سکتی۔

سر: سر درد اور معدہ کا درد باری باری سے ہوتے ہیں۔ نسوں کا ایسا شدید درد گویا کہ نسوں کو چمٹیوں سے پکڑ کر کھینچا جا رہا ہے اور یہ چہرہ اور دانتوں میں خاص طور پر ہوتا ہے۔ کھانا کھانے سے شدت اختیار کرتا ہے اور ٹھنڈی چیزوں و سردی سے تسکین پاتا ہے اور یہ درد معدہ کے درد کے ساتھ باری باری آتا ہے۔ دائیں پپوٹے پر بوجھ اور بھاری پن جو کہ کنپٹی تک پہنچتا ہے۔ کنپٹیوں پر دباؤ جو کہ حرکت سے تیزی میں آتا ہے اور بوجھ سے بڑھتا ہے۔

منہ: مسوڑھوں میں سوزش، دانتوں میں درد جو کہ منہ میں ٹھنڈا پانی رکھنے سے افاقہ پاتی ہے (کافیا) زبان سفید، سوزشی اور متورم، زبان کے کناروں پر سیاہ رنگ کے چکتے۔ جیسے کہ بسمتھ کی کھانے سے مسوڑھوں اور زبان پر پڑ جاتے ہیں۔ زیادہ مقدار میں لعاب دہن کا اخراج اور دانت ہلتے ہوئے (مرکیوریس) پیاس کی شدت اور سرد چیزوں کے پینے کی خواہش۔

معدہ: قے جس کے ساتھ معدہ اور امعاء میں بھی درد ہو۔ پانی پیتے ہی معدہ اسے قبول کرنے کو تیار نہ ہو اور فوراً قے ہو جائے۔ پانی پینے کے بعد معدہ میں اس کا اچھلنا اور ڈکار آنا۔ کسی بھی سیال چیز کا معدہ میں نہ ٹھہرنا اور فوراً قے کر دینا۔ معدہ میں جلن اور بوجھ کا احساس، کئی روز کھانا کھاتا رہے گا اور قے نہ ہوگی کسی روز اچانک ہی قے کا ہو جانا۔ ہاضمہ میں خرابی اور بدبودار ڈکاروں کا آنا، پیٹ

میں خوراک کے جلنے سے تعفن پیدا ہونا۔ معدہ کا درد اور یہ درد کمر سے ہوتے ہوئے ریڑھ کے کالم تک پہنچنا۔ انتڑیوں اور معدہ کا درد، ورم اور سوزش اور اسے ٹھنڈے مشروبات اور ٹھنڈے پانی و برف سے افاقہ ہو لیکن جس وقت بھی معدہ بھر جائے تو قے کا ہو جانا۔

زبان پر سفید میل، ذائقہ دھاتی، میٹھا گویا کہ بسمتھ سب نائیٹراس کھایا گیا ہو۔ معدہ میں شدید درد جس سے پیچھے کی طرف جھکنا پڑے۔ معدہ میں ایسا دباؤ گویا کوئی بھاری بوجھ معدہ کے اندر رکھ دیا گیا ہے۔ قولنج کی سی درد اور بے چینی اور معدہ کی جلن۔

پاخانہ: اسہال جن کے ساتھ درد محسوس نہ ہو اور ساتھ شدید پیاس ہو۔ پیشاب بار بار آئے اور ساتھ قے ہو جائے۔ معدہ کے نچلے حصہ میں درد اور پیٹ میں گڑگڑاہٹ۔

تنفس: معدہ اور پھیپھڑے کے درمیان کی جھلی میں درد اور جلن جو کہ چھاتی تک پہنچتی ہو۔ درد قلب، دل کے نزدیک درد جو بائیں بازو بلکہ بعض اوقات انگلیوں تک پہنچتی ہو۔

ہاتھ پاؤں: ہاتھوں اور پاؤں میں تشنج۔ اینٹھن اور کڑول، کلائی میں درد، ایسی کمزوری جیسی فالج کی صورت میں پائی جاتی ہے۔ خاص طور پر دائیں بازو میں انگلیوں کے اندر ناخنوں کے نیچے درد (بربرس) پاؤں کے تلوؤں پر خارش اور سوزش۔ اعضاء ٹھنڈے محسوس ہوں۔

نیند: شہوانی خوابوں کا آنا جس سے نیند اچاٹ ہو جائے۔ صبح کے وقت غنودگی محسوس کرنا اور کھانا کھانے کے بعد بھی غنودگی کا طاری ہو جانا۔

تعلقات: اس کے تریاق: نکس وامیکا۔ کیپسی کم۔ کلکیریا کارب۔

مقابلہ کرو: انٹی مونیم۔ آرسینک بیلا ڈونا۔ کریازوٹ۔

مروج پوٹینسیاں: 3X - 6X - 3 - 30 اور 200 - 6X سے بعد پوٹینسی بصورت سیال الکوحل میں تیار کی جاسکتی ہیں۔

(B) بسمتھ میوریاٹی کم (BISMUTH MURIATICUM): یہ بسمتھ اور نمک کے تیزاب سے تیار ہوتا ہے اور اس کی علامات بھی بسمتھ سب نائیٹراس سے مشابہ ہوتی ہیں۔ مگر نمک کے تیزاب سے مرکب ہونے کی وجہ سے اس کی علامات خفیف صورت میں نیٹرم میور سے مشابہ ہوتے ہیں۔ لہٰذا یہ تمام ان علامات میں جو کہ بسمتھ سب نائیٹراس میں بیان کی گئی ہیں۔ بشرطیکہ معتدل صورت میں ہوں۔ مفید ہونے کے علاوہ باری سے آنے والے بخاروں، کمی خون، انیمیا، بھس، امراض امعاء، امراض جگر اور امراض جلد میں مفید دواء ہے۔

طریقہ تیاری پوٹینسی بطرز بسمتھ سب نائیٹراس۔ مروج پوٹینسیاں 3X - 6X اور 3

(C) بسمتھ نائیٹریکم (BISMUTH NITRICUM): یہ دواء بسمتھ اور شورے کے تیزاب سے مرکب ہے لہٰذا جہاں اس میں بسمتھ سب نائیٹراس کی علامات معتدل صورت میں موجود ہیں۔ وہاں یہ ایسڈ نائیٹرک کی علامات کا بھی معتدل صورت میں حامل ہے۔ لہٰذا تمام ان علامات میں جو بسمتھ سب نائیٹراس میں درج ہیں کے علاوہ یہ معتدل صورت میں۔ یہ جھلی کے ورم، منہ کے چھالوں، زبان اور آلات بول کی سوزش جس میں سے خون آسانی سے نکلتا ہو اور مقعد کے ناسور میں خاص طور پر مفید ہے۔ آتشک کی علامات اگر معتدل صورت میں ہوں تو یہ دواء استعمال کی جائے، پرانے آتشک میں خاص طور پر مفید ہے۔ خنازیر اور جنرل کمزوری کے لئے بھی عمدہ دواء ہے۔ مروج پوٹینسیاں اور طریقہ تیاری پوٹینسی بطرز بسمتھ سب نائیٹراس۔

(D) بسمتھ آکسی ڈیٹم (BISMUTH OXYDATUM): یہ بسمتھ کا کشتہ ہے اور اس کی علامات معتدل صورت میں بطرز بسمتھ سب نائیٹراس ہیں اور طریقہ تیاری پوٹینسی اور مروج پوٹینسیاں بھی اسی کے مطابق ہیں۔ صرف فرق یہ ہے کہ اس کی علامات سب

نائیٹراس سے معتدل اور خفیف صورت میں ہوتی ہیں۔ معدہ کے امراض میں خاص طور پر مفید دواء ہے۔

(E) بسمتھ ویلرین (BISMUTH VALERIAN): اس کی علامات بسمتھ سے نہیں بلکہ ویلرین سے زیادہ مشابہ ہیں۔ اس
جہاں بھی ویلرین کی علامات معتدل صورت میں پائی جائیں وہاں یہ دواء استعمال کرنی چاہیئے۔ ہسٹریا اور اعصابی امراض کے لئے
خاص دواء ہے۔ امراض دماغ، بے خوابی اور پریشر کی صورت میں عمدہ دواء ہے۔ ہسٹریا کے لئے تو مجرب اور آزمودہ ہے اور 1X
کی پوٹینسی لاجواب کام کرتی ہے۔ بعض حالتوں میں 1X اور 2X بھی استعمال کرنا مفید ہے۔ اس دواء کا مریض بہت حساس اور
نازک طبع ہوتا ہے۔ جلدی رونے لگ جاتا ہے (پلساٹیلا) اور بعض دفعہ بلاوجہ ہنسنے لگ جاتا ہے اور غشی طاری ہو جاتی ہے۔ ہسٹریا
کے مرض میں اس دواء کو نہ بھولنا چاہیئے۔ پوٹینسیاں شوگر آف ملک میں 10:1 کے تناسب سے تیار ہوتی ہیں۔ مروج پوٹینسیاں 2X
1X- اور 6X, 3X۔

266- بلاٹا امیریکنا (BLATTA AMERICANA)

یہ دواء امریکن لال جھینگر سے تیار ہوتی ہے اور ہر قسم کی جلودھر DROPSY میں مفید دواء ہے اور اس دواء کے مریض کا
رنگ عام طور پر زرد ہوتا ہے اور اس کے اندر خون کی کمی اور جگر میں ضعف اور بعض حالتوں میں ورم موجود ہوتا ہے اور تھکاوٹ و نقاہت
حد سے زیادہ ہوتی ہے۔ پیشاب کرتے وقت پیشاب کی نالی میں درد کا احساس ہوتا ہے اور سیڑھیاں چڑھتے وقت شدید تھکاوٹ اور بے
چینی محسوس ہوتی ہے۔

یہ دواء عام طور پر بصورت سفوف تیار ہرہوتی ہے اور زندہ امریکن جھینگر لے کر اسے شوگر آف ملک 10 گنا میں ملا کر اور
کھرل کر کے 1X پوٹینسی تیار کر لی جاتی ہے اور پھر آگے اسی تناسب سے اگلی پوٹینسیاں تیار ہوتی ہیں جو کہ 6X تک بصورت سفوف
تیار کر کے پھر اس سے آگے کی پوٹینسیاں بذریعہ الکوحل سیال صورت میں تیار کی جاتی ہیں۔ عام طور پر 6 پوٹینسی مروج ہیں مگر بعض
علامات میں 30 اور 200 پوٹینسی بھی استعمال میں لائی جاتی ہے۔ مدر ٹنکچر کی مقدار خوراک 10 سے 30 منم ہے۔

267- بلاٹا اوریئٹلس (BLATTA ORIENTALIS)

یہ دواء دیسی (لال بیگ) جھینگر سے تیار ہوتی ہے اور اس کے لئے بھی زندہ جھینگر لے کر 10 گنا الکوحل میں بھگو دیئے جاتے
ہیں اور پھر فلٹر کر کے مدر ٹنکچر تیار کر لیا جاتا ہے جس کی مقدار خوراک 10 سے 30 منم ہے اور زیادہ تر بصورت مدر ٹنکچر ہی استعمال ہوتی
ہے مگر بصورت پوٹینسی بھی مروج ہے۔ دمہ کے لئے بے حد مفید اور بے خطا علاج ہے۔ دورہ کی صورت میں مدر ٹنکچر اور چھوٹی پوٹینسیاں
مفید ہیں مگر عام صورت میں بڑی پوٹینسی زیادہ مفید پائی گئی ہے۔ دمہ کے علاوہ یہ سل اور دق کی کھانسی اور سانس کی تنگی یک صورت میں
بھی مفید ہے۔ یہ موٹے مریضوں کی صورت میں زیادہ مفید ہے۔

مروج پوٹینسیاں مدر ٹنکچر: (10 سے 30 منم) 3X - 6X - 3 - 6 - 30 - 200 - 1000 اور CM (لاکھ)

268- بلومیا اڈوریٹا (BLUMEA ODORATA)

یہ دواء گکروندہ سے تیار ہوتی ہے جو کہ کڑوا ہونے کی وجہ سے ہاضمہ کو بڑھانے والا اور بخاروں کو دور کرنے والا ہے اس کا

رس پیٹ سے کرموں کو خارج کرنے والا۔ خشک کرنے والا۔ دافع بخار، محرک اور پیشاب آور ہے۔ اس کی جڑ ہیضہ میں مفید پائی گئی ہے۔ اس کے اندر کچھ مقدار میں کافور بھی پایا جاتا ہے۔ مدر ٹنکچر ان تمام فوائد کی حامل ہے۔ مدر ٹنکچر کی تیاری کے لئے گگروندہ کا تازہ پودا لے کر اسے 2 گنا سٹرانگ الکوحل میں ملا کر اور فلٹر کر کے مدر ٹنکچر تیار کی جاتی ہے۔ مقدار خوراک 10 سے 30 منم۔ بعد کی پوٹینسیاں بذریعہ ڈسپنسنگ الکوحل تیار کی جاتی ہیں مگر زیادہ تر مدر ٹنکچر ہی استعمال میں لائی جاتی ہے۔

269- بولڈو (BOLDO)

یہ ایک درخت سے تیار ہوتی ہے جو عام طور پر چلی میں پیدا ہوتا ہے۔ اور اس کو پیومس بولڈس PEUMUS BOLDUS کا نام بھی دیا جاتا ہے۔ یہ دواء امراض جگر کے لئے خاص طور پر مفید ہے اور دائمی قبض کے لئے لاجواب دواء ہے۔ پیشاب آور، محرک، قبض کشا، جگر کو کھولتی اور یہ سوزاک کے لئے بھی مفید دواء ہے۔ جگر کے ورم سوزش اور بڑھ جانے کے لئے مفید دواء ہے۔ مدر ٹنکچر ان تمام فوائد کی حامل ہے۔ اس کے پھل کا چھلکا 1 حصہ لے کر اسے 9 حصہ الکوحل میں ملا کر بذریعہ پرکولیشن مدر ٹنکچر تیار کی جاتی ہے۔ جس کی مقدار خوراک 10 سے 30 منم ہے۔ یہ بصورت پوٹینسی شاذ و نادر ہی استعمال ہوتی ہے۔ مگر بشرط ضرورت مدر ٹنکچر سے پوٹینسیاں بذریعہ ڈسپنسنگ الکوحل تیار کی جا سکتی ہیں۔ یہ واضح رہے کہ جگر کے لئے یہ مفید دواء ہے اور شدید صورتوں میں اسے مرکیوریس کے ساتھ یکے بعد دیگرے دیا جا سکتا ہے۔

270- بورہاویا ڈفیوزا (BOERHAVIA DIFFUSIA)

یہ دواء بسکھپرا سے تیار ہوتی ہے جسے عام زبان میں اٹ سٹ اور شوٹا گھنی کہتے ہیں۔ اس مقصد کے لئے سرخ پھولوں والا بسکھپرا استعمال ہوتا ہے۔ یہ عام طور پر خود رو پایا جاتا ہے اور دو قسم کا ہوتا ہے۔ سفید پھول والا اور سرخ پھول والا۔ مگر ادویاتی طور پر صرف سرخ پھول والا ہی استعمال ہوتا ہے۔ یہ دواء پیشاب آور ہے لہٰذا جلودھر میں مفید ہے۔ جسم کے کسی حصہ میں پانی پڑ جائے تو اس دواء کا خیال کرنا چاہیئے۔ یہ قبض کشا اور دافع دمہ بھی ہے۔ کمی خون اور یرقان میں بھی مفید ہے اس کے علاوہ یہ سانپ کے زہر کا تریاق بھی ہے۔

زمانہ حال کی دریافتوں سے معلوم ہوا ہے کہ یہ خارجی استعمال کی صورت میں بطور لوشن امراض چشم کے لئے مفید دواء ہے اور اس کے مدر ٹنکچر کا 30 منم ایک اونس پانی میں ملا کر لوشن تیار کر کے استعمال کرنے سے امراض چشم میں مفید ہے۔ اس کے علاوہ ول جیوتی اور نرگس EUPHRASIA کے ساتھ مرکب کر کے تیار کرنے سے عمدہ اثر دکھاتا ہے۔ آنکھوں کی روشنی کو تیز کرتا ہے اور عینک تک کی عادت چھوٹ جاتی ہے۔ ہر ایک دواء کے 30 قطرے مدر ٹنکچر کے لے کر ایک اونس پانی میں لوشن تیار کیا جا سکتا ہے۔

طریقہ تیاری مدر ٹنکچر: اس کے تازہ سرخ پھولوں والے پودے کا ایک حصہ لے کر 2 حصہ الکوحل میں بھگو کر اور چھان کر مدر ٹنکچر تیار کیا جاتا ہے۔ مقدار خوراک 10 سے 60 منم۔ یہ دواء خوردنی اور خارجی طور پر عام طور پر بصورت مدر ٹنکچر ہی استعمال ہوتی ہے۔

(B) بورہاویاری پنز (BOERHAVIA REPENS): یہ دواء سفید پھولوں والے بسکھپرا سے تیار کی جاتی ہیں۔ اس کی علامات بھی بورہاویا ڈفیوزا نمبر 270 سے مشابہ ہوتی ہیں مگر اس کی علامات معتدل صورت میں ہوتی ہیں۔ لہٰذا جہاں بھی علامات معتدل صورت میں پائے جائیں وہاں بورہا ویاریپنز استعمال کیا جائے اور جہاں علامات شدید صورت میں پائی جائیں وہاں ڈفیوزا استعمال کیا

جائے۔ باقی تفصیلات بطرز نمبر 270 بورہاویا ڈفیوزا ہیں۔

271- بولیٹس (BOLETUS)

یہ دواء غاریقون (GHARIKUN) سے تیار ہوتی ہے جو کہ خام صورت میں پیشاب آور، قبض کشا، مخرج بلغم اور نسواں پٹھوں کے لئے ٹانک ہے۔ ہر چوتھے روز بخار آتا ہو اور ساتھ پسینہ آتا ہو تو یہ مفید دواء ہے۔ مریض دق کو رات کو پسینہ آئے تو یہ دواء مفید ہے۔ اس دواء کو پالی پورس (POLYPOROUS) کا نام بھی دیا جاتا ہے اور بولیٹس لیرائی سز LARICIS کا نام بھی دیا جاتا ہے۔ مدر ٹنکچر ان تمام فوائد کی حامل ہے۔ یہ دواء بصورت سفوف مروج ہے اور اس کا ملک شوگر میں 10:1 کے تناسب سے سفوف تیار کیا جاتا ہے اور ایک حصہ دواء کو 9 حصہ ملک شوگر میں لانے سے 1X پوٹینسی تیار ہوتی ہے اور آگے پوٹینسیاں اسی تناسب سے تیار ہوتی ہیں۔6X سے بعد کی پوٹینسیاں سیال صورت میں بذریعہ الکوحل تیار کی جا سکتی ہیں۔

سر: ہلکا اور خالی محسوس ہوتا ہے اور ماتھے کے اندر گہری درد ہوتی ہے۔ زبان پر گہری زرد رنگ کی میل ہوتی ہے۔ دانت میلے۔ کھوکھلے مڑے ہوئے اور کرم خوردہ ہوتے ہیں۔ ہر وقت جی متلاتا ہے۔

بخار: ریڑھ کے کالم کے قریب سردی لگتی اور چہرہ پر گرمی کا احساس ہوتا ہے۔ جب سردی ہو تو جمائیاں آنے لگتی ہیں اور سو جانا چاہتا ہے۔ کندھوں کے جوڑوں میں اور دیگر چھوٹے جوڑوں میں شدید دردیں۔ رات کو بھاری مقدار میں پسینے کا آنا اور ساتھ سردی کا لگنا اور بخار کا ہو جانا۔

جلد: گرم اور خشک۔ خاص طور پر ہاتھ کے تلوے، کندھے کے قریب اور بازو پر شدید خارش۔

تعلقات: مقابلہ کرو: اگاری سین (اسی دواء کا جوہر لطیف۔ علامات اس دواء سے تند و تیز ہوتی ہیں۔ دق کے پسینے میں جو رات کو آئے اس دواء سے زیادہ مفید ہے۔

یہ دواء تمام طور پر 1X - 2X اور 3X کی پوٹینسی میں مروج ہے۔ اس دواء کی ایک قسم بولیٹس لوریڈم (BOLETUS LURIDUM)۔ معدہ کی شدید دردوں اور چھپاکی میں مفید ہے اور بولیٹس سٹانس (BOLETUS SATANUS) جو ایک قسم کا فنگس ہے۔ جس کے کھانے سے پیچش لاحق ہو جاتی ہے۔ پیچش کے علاج میں بے حد مفید پایا گیا ہے۔ ان کی طریقہ تیاری، سفوف ڈائیلوشن بطرز بولیٹس ہی ہے۔

272- بوریکس (BORAX)

یہ دواء سوہاگہ سے تیار ہوتی ہے۔ یہ قدرتی طور پر زمین میں کیلشم بوریٹ کی صورت میں پایا جاتا ہے اور اسے سوڈا کارب کے ذریعے صاف کر کے حاصل کیا جاتا ہے۔ اس کا کیمیائی نام سوڈیم پائیروبوریٹ اور سوڈیم بائی بوریٹ بھی ہے۔ یہ خفیف انٹی سپٹک ہے اور اس کے خواص ایسڈ بورک سے مشابہ ہیں۔

فرق صرف یہ ہے کہ اس کی علامات معتدل صورت میں ہوتی ہیں جب کہ بورک ایسڈ کی علامات شدید اور تند و تیز صورت میں ہوتی ہیں۔ یہ مرگی کے لئے خاص دواء ہے اور اس مقصد کے لئے عام طور پر برومائیڈز کے ہمراہ استعمال کرایا جاتا ہے۔ خارجی طور پر یہ جلد کو نرم کرنے والا اور زخموں کو مندمل کرنے والا ہے۔

یہ بصورت سفوف پوٹینسی کی صورت میں لایا جاتا ہے جو کہ ایک حصہ دوا کو 9 حصہ شوگر آف ملک میں کھرل کرنے سے 1X

پوٹینسی حاصل ہوتی ہے اور اسی تناسب سے 6X تک پوٹینسی سفوف صورت میں تیار کر کے آگے پوٹینسیاں سیال صورت میں چلتی ہیں جو کہ ڈسپنسنگ الکوحل میں تیار کی جاتی ہیں۔ اس کے علاوہ اس کا 1 حصہ دواء 99 حصہ ڈسٹلڈ واٹر کے ساتھ ملانے سے سیال صورت میں بھی پوٹینسی تیار ہو سکتی ہے۔ جس کی 3 سے آگے پوٹینسیاں بصورت سیال ڈسپنسنگ الکوحل میں تیار ہوتی ہیں۔ مقدار خوراک 10 سے 30 منم۔

یہ انتڑیوں کی سوزش کے لئے خاص دواء ہے۔ منہ سے زیادہ لعاب دہن کا اخراج، متلی، قے آنا، قولنج، اسہال، غشی، بے ہوشی، پیشاب میں البیومین کا اخراج، پیشاب کے نیچے تلچھٹ، مثانہ کے اندر اینٹھن اور مرگی ایسے امراض ہیں جن میں یہ دواء مفید پائی گئی ہے۔ سرسام، پیشاب کے ساتھ اخراج خون اور جلدی امراض بھی اس سے لاحق ہو سکتے ہیں لہٰذا ان امراض کے علاج کے لئے بھی اس دواء کا خیال کرنا چاہیئے۔

اس دواء کے مریض کے اندر نیچے کی طرف حرکت سے ڈر محسوس ہوتا ہے۔ اس کی علامات میں اعصابی علامات نمایاں ہوتی ہیں۔ مرگی کے لئے خاص دواء ہے اس کے علاوہ منہ میں جھلی کی سوزش کو فوری تسکین دیتا ہے۔

مزاج: اس دواء کا مریض خاص طور پر فکر کرنے والا ہوتا ہے۔ خاص طور پر حرکت سے بہت ڈرتا ہے اور حرکت بھی ایسی جو کہ ڈھلوان کی طرف سے ہو۔ اس دواء کا مریض جلدی ڈر جاتا ہے اور شوروغل سے بے چین ہو جاتا ہے۔ اگر کافی دور فاصلہ پر بھی بندوق یا دیگر کوئی گرج دار آواز ہو تو اس کے اوسان خطا ہو جاتے ہیں۔ طوفان آنے اور بجلی کڑکنے سے تو اس کے دل کی دھڑکن کا کوئی اندازہ ہی نہیں۔

سر: سر درد کرتا ہے۔ ساتھ متلی ہوتی ہے اور تمام جسم کانپ جاتا ہے۔ سر کے بال الجھ جاتے ہیں جو کہ علیحدہ مشکل سے ہوتے ہیں (ونکامائنر)

آنکھیں: پلکیں اندر کو مڑ جاتی ہیں۔ آنکھوں کے سامنے چنگاریاں سی آتی ہیں۔ آنکھوں کے پپوٹے سوزشی ہوتے ہیں۔ آنکھوں کے پپوٹے آنکھ کے دیدے پر رگڑ کھاتے ہیں۔ آنکھوں کی سوزش۔

کان: معمولی سا شوروغل ہونے پر بھی شدید تکلیف ہوتی ہے اور تیز شور سے اتنی تکلیف نہیں ہوتی۔

ناک: ناک سرخ، خاص طور پر نوجوان عورتوں کی صورت میں۔ سوزش ناک پر جو سرخ اور چمکدار ہو اور ہاتھ لگانے سے درد کرے۔ ناک کا سرا سوزشی اور درد کرنے والا، ناک کے اندر خشک کھرنڈ۔

چہرہ: زرد۔ مٹیالے رنگ کا اور بے حد مایوسی اور پژمردگی چھائی ہوئی۔ سوجن والا۔ ناک پر اور ہونٹوں پر پھنسیاں اور چہرہ پر ایسا احساس ہوتا ہے گویا کہ چہرہ پر جالی تان دی ہے۔

منہ: جھلی سوزشی، منہ گرم اور ورم کرنے والا، کھانا کھانے سے اور چھونے سے پھوڑوں سے خون خارج ہونے لگ جاتا ہے۔ مسوڑھوں کے اندر درد کرنے والی سوزش، بچہ دودھ پیتے وقت منہ میں درد ہونے کی وجہ سے چیختا اور چلاتا ہے۔ منہ کا ذائقہ کڑوا (برائی اونیا۔ پلسائیلا۔ کیوپرم)

معدہ اور پیٹ: کھانا کھانے کے بعد پیٹ کا پھول جانا، قے ہونا، درد معدہ، جس کی وجہ امراض رحم ہوں۔ پیٹ میں ایسا درد گویا کہ اسہال شروع ہونے والے ہیں۔

پاخانہ: بچوں کے اندر متعفن اور بدبودار اسہال، جن سے قبل پیٹ میں شدید قولنج کی مثل درد ہو۔ پاخانہ کے اندر بلغمی مواد کا اخراج اور اس کے ساتھ ہی منہ کی جھلی کے اندر سوزش۔

پیشاب: گرم اور جس کے اخراج کے وقت عضو کے سرے پر شدید درد اور جلن۔ پیشاب کی بو تیز، بچہ پیشاب کرنے سے ڈرتا ہے۔ بے چینی محسوس کرتا ہے اور چلاتا ہے (سارسا پریلا)۔

علامات زنانہ: وضع حمل کی دردیں۔ اس کے ساتھ ڈکاروں کا آنا۔ پستانوں سے دودھ کا اخراج۔ (کلکیریا، کونیم۔ بیلاڈونا) بچہ کو دودھ پلاتے وقت جس طرف سے دودھ پلایا جا رہا ہو۔ اس کے دوسری طرف درد، لیکوریا انڈے کی سفیدی کی طرح اور ایسا احساس ہو گویا رحم سے ابلتا ہوا گرم پانی خارج ہو رہا ہے۔ ایام ماہواری کا جلدی جلدی آنا اور زیادہ مقدار میں آنا۔ ساتھ شدید درد کا ہونا اور درد کا معدہ اور کمر تک جانا۔ ایام ماہواری میں شدید درد، بانجھ پن، اس کے استعمال سے جلدی قرار حمل کا امکان ہوتا ہے۔ فرج کے اندر تناؤ کا احساس اور چیک جانا۔

علامات تنفس: گلے میں شدید خارش اور تیز کھانسی، بلغم اور لعاب دہن کے اندر سے بیئر کی طرح بو آنا۔ چھاتی کے اندر دردیں اور ساتھ شدید کھانسی، چھاتی کے اندر درد جو کہ دائیں چھاتی کے اوپر والے حصہ میں شدید صورت میں ہو۔ سوتے وقت سانس کی بندش کا احساس۔ سانس لینے کے لئے اٹھنے کی حاجت محسوس ہوتی ہے اور اس سے چھاتی کے دائیں طرف درد محسوس ہوتی۔ سیڑھیاں چڑھتے وقت سانس اکھڑ جانا۔

ہاتھ پاؤں: ایسا احساس گویا کہ ہاتھوں پر جالی کس دی گئی ہے۔ انگلیوں کی پشت اور ہاتھوں پر خارش، انگوٹھے کے اندر دھڑکن والی درد، پاؤں کی ایڑیوں کے اندر درد، انگلیوں کے اندر درد، انگلیوں کے اندر سوزش، ہاتھوں اور پاؤں کی انگلیوں کا اگزیما جس سے ناخن گر جائیں۔

جلد: چہرہ کا سرخ باد۔ انگلیوں کی پشت پر خارش، جلد سوزشی، معمولی سی چوٹ لگنے سے پیپ پڑ جاتی ہے۔ پھنسیاں نکلنا (رس ٹاکس) بوائیں پھٹی ہوئی مگر انہیں کھلی ہوا سے تسکین حاصل ہوتی ہے۔ اس دواء کی خاص علامات یہ ہیں کہ بالوں کے سرے الجھ جاتے ہیں جو مشکل سے جدا ہوتے ہیں۔

اتار چڑھاؤ: اس دواء کی علامات نیچے کی طرف حرکت کرنے سے شدت اختیار کرتے ہیں۔ شوروغل، تمباکو پینے، گرم موسم میں اور ایام ماہواری کے بعد ان میں اضافہ ہوتا ہے۔ دبانے سے، شام کے وقت اور سرد موسم میں یہ افاقہ پاتے ہیں۔

تعلقات: مقابلہ کرو: کلکیریا کارب، برائی اونیا، سیپئی کولا، سلفر اور اکونائیٹ۔

اس کا تریاق: کیمومیلا، کافیا۔

مروج پوٹینسیاں: 1X- 2X - 3X اور 6X عام طور پر ہلکی پوٹینسیاں مروج ہیں۔ بڑی پوٹینسی شاذ و نادر ہی استعمال میں لائی جاتی ہے۔

"یہ امر یاد رکھنے کے قابل ہے کہ یہ منہ کی جھلی کی سوزش اور بچوں کے اسہال کے لئے خاص دواء ہے۔ خرابی ایام ماہواری اور درد حیض میں ضرور اس کا خیال رکھا جائے مرگی کے لئے یہ مانی ہوئی دواء ہے۔ مگر شرط یہ ہے کہ لمبے عرصہ کے لئے چھوٹی پوٹینسی میں استعمال کی جائے۔ رحم اور فرج کی سوزش، کانوں کے ورم اور سوزش، آنکھوں کی سوزش، سرخ باد اور فوری طور پر گلے کے بیٹھ جانے کی صورت میں اس دواء سے کام لیا جا سکتا ہے اور ایسی صورت میں 1X پوٹینسی خاص طور پر مفید ہے۔ امراض جلد میں بھی عمدہ اثر دکھاتی ہے"۔

273- بوتھروپس لینسی اولیٹس (BOTHROPS LANCEOLATUS)

اس سے آگے ڈسپنسنگ الکوحل میں پوٹینسی سیال صورت میں تیار کی جاسکتی ہے۔اس کی 6 سے لے کر 30 پوٹینسی استعمال کی جاتی ہے۔
اس دواء کے افعال لیکیے سز اور کروٹیلس سے مشابہ ہیں۔اس دواء کا مریض شدید کمزور اور مایوس ہوتا ہے اور اس کے جسم کے کئی اعضاء سے خون آسانی کے ساتھ خارج ہوتا ہے اور زخموں میں جلدی پیپ پڑ جاتی ہے۔ بھاری تھکاوٹ ہوتی ہے اور اس دواء کا مریض ست الوجود ہوتا ہے لہٰذا جہاں بھی آپ کو کام چور مریض نظر آئے سمجھ لیجئے کہ یہ دواء اس کے لئے شافی ثابت ہوگی۔ اس کے علاوہ اس دواء کے مریض کے جسم پر سیاہ دھبے نظر آئیں گے۔لقوہ ہو جانا اور آواز کا بند ہو جانا۔ چبانے کے عمل کا تعطل، لیکن ساتھ ہی زبان تندرست ہو۔ اعصابی رعشہ، دائیں طرف کے پاؤں کی انگلیوں میں درد، پھیپھڑوں کے اندر سوجن۔

آنکھیں: دن کو نظر نہ آنا یا نظر میں کمزوری اور رات کو یا اندھیرے میں خوب دیکھ سکنا۔ یعنی بلی کی طرح نظر ہو اور سورج چڑھنے پر نظر کا معطل ہو جانا۔ آنکھ کی جھلی سے اخراج خون۔

گلا: سرخ، خشک اور گھٹا ہوا۔ کھانا مشکل سے نگل سکتا ہو بلکہ سیال چیز کے نگلنے میں بھی تکلیف ہوتی ہے۔

معدہ: فم معدہ میں درد، جلن اور بے چینی، سیاہ رنگ کی قے آنا، جس کے ساتھ بعض دفعہ خون کی آمیزش بھی ہوتی ہے۔خون کی قے کا آنا۔ خون آمیز اسہال کا آنا اور ساتھ شدید طور پر درد ہو۔

جلد: سوزشی، سرخ رنگ کی، سرد اور اس کے اندر اخراج خون، جلد کی مردنی، بلغمی غدودوں کی سوجن، کاربنکل، سوزشی سرخ باد۔

اتار چڑھاؤ: اس دواء کی علامات دائیں پہلو کے بل لیٹنے سے شدت اختیار کرتے ہیں۔

تعلقات: مقابلہ کرو: ٹاکسی کوفس (TOXICOPHIS) لیکیے سز۔ کروٹالس، ناجا، یہ واضح رہے کہ اگر شدید دردیں ہوں جو ناقابل برداشت ہوں تو لیکیے سز خاص دواء ہے۔

مروج پوٹینسیاں: 6 سے 30-

274- بووسٹا (BOVISTA)

یہ ایک قسم کا فنگس ہے جو کہ کھنب کی قسم سے تعلق رکھتا ہے۔اسے لائیکو پرڈون LYCOPERDON کا نام بھی دیا جاتا ہے۔اس کا کوئی تنا نہیں ہوتا اور انڈے کی شکل کا ہوتا ہے اور عام طور پر زمین کی سطح کے قریب پایا جاتا ہے۔ جہاں سے سطح کچھ ابھر جاتی ہے اسے پنجاب میں "بھول پھوڑ" کا نام دیا جاتا ہے اور اسے تازہ صورت میں کھنب کی طرح پکا کر کھایا جاتا ہے۔ تازہ تو بالکل سفید انڈے کی طرح ہوتا ہے اور ایک بیر کے قد سے لے کر ایک فٹ تک ہوتا ہے۔ بعد میں یہ سخت اور سیاہ ہو جاتا ہے۔ خشک ہونے پر اس کے اندر کا سفوف نسوار کی طرح ہو جاتا ہے۔ دواء کے لئے پکا ہوا فنگس استعمال ہوتا ہے۔

طریقہ تیاری مدر ٹنکچر:

پکا ہوا بھوپھوڑ بصورت سفوف	100 گرام
ڈسٹلڈ واٹر (پانی کشید شدہ)	400 سی سی
الکوحل سٹرانگ 90 فیصدی	635 سی سی

بذریعہ پرکولیشن 1000 سی سی مدر ٹنکچر تیار کر لیں۔ مقدار خوراک 10 سے 30 منم۔ 2X اور اس کے بعد کی پوٹینسیاں ڈسپنسنگ الکوحل 90 فیصدی میں تیار کی جاتی ہیں۔
اس کا سفوف شوگر آف ملک میں 1X اور اس سے زیادہ کا تیار کیا جاتا ہے۔
اس دواء کا خاص اثر جلد پر ہوتا ہے اور یہ اگزیما کی طرح جلد پر خارش اور سوزش پیدا کرتا ہے اور جریان خون اس دواء کی

خاص علامت ہے۔ شدید کمزوری اور نقاہت نمایاں علامات ہیں۔ یہ ایسے بچوں کے لئے جو بولتے وقت ہکلاتے ہوں۔ بوڑھی عورتیں جنہیں دل کی دھڑکن لاحق ہو اور ایسے مریض جن کی جلد پر بے شمار پھنسیاں ہوں یہ خاص دواء ہے۔ نسوں اور پٹھوں کی سوزش جس کی وجہ سے احساس کا فقدان ہو۔

مزاج: احساس کی زیادتی (ارجنٹم نائیٹریٹ) بزدلی۔ ہاتھوں میں کوئی چیز اٹھائے تو نیچے گر جاتی ہے۔ ذکی الحس۔

سر: ایسا احساس گویا سر بھاری ہو گیا ہے خاص طور پر کنپٹیوں کے مقام پر شدید سر درد جس سے سردی بھی محسوس ہو اور صبح کے وقت شدت اختیار کرے۔ کھلی ہوا میں زیادتی ہو۔ لیٹنے سے علامات میں اضافہ ہو۔ ناک سے لمبے لمبے زنجیر کی طرح چھچھڑے نکلیں۔ دماغ اور کھوپڑی کے اندر درد اور بھاری پن جو کہ صبح کے وقت شدت اختیار کرے۔ کھلی ہوا اور پسینے سے اس میں اضافہ ہو۔ زبان کا تتلانا اور آواز کا ہکلانا (سٹرامونیم۔ مرکیوریس) کھوپڑی پر خارش جو کہ گرمی سے شدت اختیار کرے۔ درد کرنے والی ہو اور اتنی خارش ہو کہ کھجلاتے کھجلاتے زخم کر دے۔

چہرہ: نتھنوں کے قریب اور منہ کے کناروں پر سوزش اور خشکی ہو جائے۔ اور چھلکے اتریں، ہونٹ پھٹے ہوئے ناک اور مسوڑھوں سے خون کا اخراج۔ رخسار اور ہونٹ سوزشی، بال توڑ جو کہ پاؤڈر کریم کے استعمال سے پیدا ہو، اور گرمی سے شدت اختیار کرے۔

معدہ: ایسا احساس گویا کہ برف کا ٹکڑا معدہ میں رکھ دیا گیا ہے کمر کے مقام پر تنگ پٹی سے شدید بے چینی۔

علامات زنانہ: ایام ماہواری سے قبل اور درمیان میں اسہال شروع ہو جانا۔ ایام ماہواری کا قبل از وقت آنا اور بھاری مقدار میں آنا اور رات کو خاص طور پر شدت اختیار کرنا۔ شہوانی خیالات میں زیادتی۔ لیکوریا تیز جلانے والا۔ گاڑھا اور سخت مواد خارج ہوتا ہو۔ سبز رنگ کا اور ایام ماہواری سے بعد خارج ہو۔ کمر کے گرد سخت کپڑوں سے بے چینی (لیکے سز) ایام ماہواری کے دنوں میں پیڑو کے مقام پر درد۔

معدہ: قولنج، پیشاب سرخ، درد میں کھانا کھانے سے افاقہ۔ ایسی درد جس سے جسم دوہرا ہو جائے۔ ناف کے قریب شدید درد، سیون کے مقام پر درد اور بے چینی جو کہ مقعد اور جنسی اعضاء تک پہنچتی ہوں۔

پاخانہ: بڑی عمر والوں میں اسہال کہنہ جو کہ رات کو اور صبح کو شدت اختیار کریں۔ ایام ماہواری کے دنوں کے درمیان اور قبل شدید اسہال کا لاحق ہونا۔

ہاتھ پاؤں: تمام جوڑوں میں شدید کمزوری۔ ہاتھوں میں پکڑی ہوئی چیز کا گر جانا۔ بغل کے اندر بھاری مقدار میں پسینہ آنا۔ جس سے پیاز کی بو آئے۔ ریڑھ کے نیچے کا سرا شدید درد کرے۔ ہاتھوں کی پشت پر تر خارش۔ پاؤں اور ٹانگوں میں خارش۔ کسی جوڑ کے ٹوٹ جانے کے بعد اس کے اندر سوجن کا نمودار ہو جانا۔

جلد: کند آلہ بھی جلد پر تیز نشان چھوڑتا ہے۔ اعصابی تحریک کی وجہ سے چھپاکی کا ہونا اور اس کے ساتھ گنٹھیا کی وجہ سے لنگڑا پن پیدا ہو جانا۔ ساتھ دل کی دھڑکن اور اسہال (ڈلکامارا۔ گرم ہونے پر خارش، کا تیزی میں آنا۔ تر خارش، چنبل، جلد پر موٹے چھلکوں کا بن جانا۔ تمام جسم پر پھنسیاں اور پھوڑے۔ مقعد میں خارش۔ صبح اٹھنے چھپاکی کا لاحق ہو جانا جو نہانے سے شدت اختیار کرے۔ مرض بلاجر -BELLAGRA

تعلقات: مقابلہ کرو: کلکیر یا کارب، رس ٹاکس، سی پیا، سکوٹا۔

مروج پوٹینسیاں: 3X - 6X - 3 اور 30-

275- براچی گلاٹس (BRACHYGLOTTIS)

یہ ایک پودے سے تیار ہوتی ہے جو کہ عام طور پر سوئیٹزر لینڈ میں پیدا ہوتا ہے اور اسے پوکاپوکا POKA POKA کا نام بھی دیا جاتا ہے۔ اس دواء کے سبز پتے اور پھول ادویاتی طور پر کام میں لائے جاتے ہیں۔

طریقہ تیاری مدر ٹنکچر:

براچی گلاٹس	سبز پودا اور پھول	333 منم
ڈسٹلڈ واٹر	پانی کشید شدہ	635 سی سی
الکوحل سٹرانگ	90 فیصدی	635 سی سی

بذریعہ پرکولیشن 1000 سی سی مدر ٹنکچر تیار کی جائے۔ مقدار خوراک 10 سے 30 منم۔

یہ دواء گردہ اور مثانہ پر خاص طور پر اثر انداز ہوتی ہے۔ اس دواء کے استعمال سے پیشاب میں البیومین کا اخراج شروع ہو جاتا ہے۔ کانوں میں، نتھنوں میں خارش ہوتی ہے۔ عارضہ برائٹ، چھاتی پر بندش کا احساس، کاتبوں کا فالج۔

معدہ: ایسا احساس گویا کہ معدہ کے اندر کوئی گولا چل رہا ہے۔ خصیۃ الرحم کے مقام پر درد اور بھاری پن۔

علامات پیشاب: مثانہ کی گردن پر دباؤ اور پیشاب کی خواہش۔ مثانہ کے اندر بھاری پن، پیشاب کی نالی کے اندر درد، جلن اور ایسا احساس گویا کہ پیشاب بلاارادہ نکلتا ہے اور پیشاب کو روک نہ سکنا۔ پیشاب کے اندر جالے، تلچھٹ اور البیومین۔

ہاتھ اور پاؤں: انگلیوں کے اندر اینٹھن، انگوٹھے اور کلائی کے اندر لکھتے وقت کھنچاؤ اور درد۔ بازوؤں کے اندر درد اور کھنچاؤ۔

تعلقات: مقابلہ کرو: اپس میل، ہیلونائز۔ مرک کار اور پلمبم۔

یہ درد گردہ اور مثانہ کے لئے خاص دواء ہے اور اگر پیشاب میں البیومین خارج ہوتا ہو تو اس دواء کا خیال کیا جائے۔

مروج پوٹینسیاں: 3 - 6 - 12 اور 30-

276- برہمی (BARAHAMI)

یہ دواء ایک بوٹی سے تیار ہوتی ہے جو کہ دماغی طاقت بڑھانے کے لئے مشہور دواء ہے اور اعصابی قوت اور قوت حافظہ کو بڑھانے کے لئے خاص طور پر مروج اور مدر ٹنکچر ان اوصاف کی حامل ہے۔ اس کی شویٹ کامنی SHWET KAMINI، برمیتھی، بمیا اور برمی کے نام سے بھی پکارا جاتا ہے۔ یہ ایک قسم کی بیل سی ہوتی ہے جو کہ تر علاقوں میں پائی جاتی ہے۔ روایت ہے کہ شری برہماجی اس کو گھوٹ کر سردائی کی طرح پیتے تھے اور اس کا نام برہمی بوٹی رکھا گیا۔ آیورویدک میں اس کو چائے کی طرح استعمال کرنے کی ہدایت ہے اور اس طرح استعمال کرنے سے بھولی ہوئی باتیں یاد آ جاتی ہیں اور قوت حافظہ میں اضافہ ہوتا ہے اور ضعف اعصاب دور ہو جاتا ہے۔ کڑوی ہونے کی وجہ سے ہاضمہ بڑھانے والی ہے۔

طریقہ تیاری مدر ٹنکچر: 1 حصہ برہمی بوٹی اور 2 حصہ الکوحل 90 فیصدی میں بھگو دیں اور اچھی طرح بھگوئے جانے کے بعد چھان کر اور فلٹر کر کے مدر ٹنکچر تیار کر لیں جو اس بوٹی کے اندر رہ جائیں۔ شکنجہ میں دبا کر نکال لیں۔ مقدار خوراک 10 سے 30 قطرے۔ اس دواء کے 2 قطرے 98 حصہ الکوحل میں ملانے سے ایک پوٹینسی یعنی پہلی پوٹینسی تیار ہوتی ہے اور اس کے بعد 1 قطرہ

دواء اور 99 قطرے الکوحل سے اگلی پوٹینسی تیار ہوتی ہے۔X پوٹینسی تیار کرنے کے لئے 1 حصہ دواء کو 9 حصہ ملک شوگر یا الکو
شامل کریں۔
اس دواء کی علامات ہائیڈروکوٹائل سے مشابہ ہیں۔ مگر فرق صرف اتنا ہی ہے کہ اس کی علامات معتدل صورت میں ہو
جب کہ ہائیڈروکوٹائل کی علامات تیز، تند اور شدید ہوتے ہیں۔ لہٰذا جہاں بھی ہائیڈروکوٹائل HYDROCOTYLE کی
معتدل صورت میں پائے جائیں۔ وہاں یہ دواء استعمال کی جائے۔
مروج پوٹینسیاں: 3X - 6X - 3 - 30 - 200 - 1000 مگر عام طور پ مدر ٹنکچر یا ہلکی پوٹینسیاں ہی مروج ہیں۔

277- برانکا آرسینا (BRANCA ARSINA)

یہ ایک قسم کی گھاس ہوتی ہے جو کہ مرطوب علاقوں میں پائی جاتی ہے اور اسے ہری کشا HARI-KUSHA کا نام
جاتا ہے۔ یہ زیادہ تر ساحلی علاقوں میں پائی جاتی ہے اور اس کے کوندر کی طرح لمبے لمبے پتے ہوتے ہیں۔ اور یہ 3 سے 6 فٹ او
ہوتی ہے۔ اس پر سفید سے پھول لگتے ہیں۔ اسے ہرکش کانٹا کا نام بھی دیا جاتا ہے۔ اس کے پتوں کی گنٹھیا اور درد جوڑ میں نکور کی جا
ہے اور اس کا جوشاندہ بدہضمی اور ہاضمہ کی خرابی کی صورت میں مفید ہے۔ اس کے تازہ پتے رگڑ کر سانپ کے کاٹے کی صورت م
پلائے جاتے ہیں اور خارجی طور پر بھی باندھے جاتے ہیں۔
اس کا تمام پودا ادویاتی طور پر مستعمل ہے اور مدر ٹنکچر مندرجہ بالا عام فوائد کی حامل ہے۔

طریقہ تیاری مدر ٹنکچر: ہری کشا تازہ جوکوب شدہ 400 گرام
سٹرانگ الکوحل 90 فیصدی 730 سی سی
بذریعہ بھگونے اور پرکولیشن 1000 سی سی مدر ٹنکچر تیار کر لیں۔ مقدار خوراک 10 سے 60 منم۔ 2X کی تیاری کے لئے 1
حصہ مدر ٹنکچر 2 حصہ ڈسٹلڈ واٹر اور 7 حصہ الکوحل ملا کر تیار کی جاتی ہے اور 2X اور اس سے بعد کی پوٹینسیاں ڈسپنسنگ الکوحل میں تیار ہوتی
ہیں۔
ہومیو پیتھک پروونگ: یہ دواء دردوں کے لئے خاص طور پر مفید ہے جب کہ وہ ریاحی ہوں اور خاص کر چھوٹے جوڑوں کی دردیں
اور جن کے ساتھ علامات جلد اور امراض جلد موجود ہوں۔
سر: سر میں درد جس سے غنودگی طاری ہو اور یہ علامات کھلی ہوا میں جانے سے شدت اختیار کریں اور حرکت سے تیزی میں آئیں۔ ز
خارش اور کھوپڑی کا ترورم۔
ہاتھ پاؤں: اعضاء کے اندر ریاحی دردیں اور چھوٹے جوڑوں کی دردیں، پاؤں کے اندر درد اور جلن۔
علامات زنانہ: دائیں خصیہ اور معدہ کے اندر شدید درد اور بھاری پن۔ ایام ماہواری کا بے قاعدہ اور درد کے ساتھ آنا۔
تعلقات: مقابلہ کرو: بربرس اور اپیس میل سے۔ **مروج پوٹینسیاں:** 3X- 3 اور 30

278- برائیرا انتھل من ٹیکا (BRAYERA ANTHELMINTICA)

یہ دواء گل کسو KOUSSO سے تیار ہوتی ہے جو کہ پیٹ سے کرموں کے اخراج کے لئے مروج ہے۔ اس دواء کے پھول

اودیاتی طور پر مروج ہیں۔ اس کے 1 حصہ دواء کو 9 حصہ الکوحل میں ڈال کر مدر ٹنکچر تیار کی جاتی ہے۔ جس کی مقدار خوراک 10 سے 30 منم ہے اور 1 حصہ دواء کو 9 حصہ شوگر آف ملک کے ساتھ کرنے سے سفوف تیار کیا جاتا ہے۔ جو کہ 4 گرین کی مقدار خوراک میں استعمال ہوتا ہے۔ یہ دواء پیٹ سے کرموں کے اخراج کے لئے مفید ہے اور اس کی علامات سائنا سے مشابہ ہیں مگر اس سے خفیف صورت میں ہوتے ہیں۔ لہٰذا جہاں بھی سائنا کی علامات خفیف صورت میں پائے جائیں وہاں یہ دواء استعمال کی جاتی ہیں۔ دیگر علامات بطرز سائنا (cina) وہاں ملاحظہ فرمائیں۔ مگر ساتھ یہ خیال ذیل میں ضرور رکھا جائے کہ اس کے فوائد سائنا سے معتدل ہوتے ہیں۔

279- برومیم (BROMIUM)

یہ دواء سرخ رنگ کا بھاری سیال ہوتا ہے اور اس کا اثر کلورین سے مشابہ ہوتا ہے اور کلورین کی طرح یہ بھی جرم کش دواء ہے۔ یہ دواء عام طور پر نمک کی کانوں سے حاصل کی جاتی ہے۔ خارجی طور پر یہ بصورت لوشن جلد کو جرثومہ سے پاک کرنے کے لئے استعمال ہوتا ہے۔ اس کا مدر ٹنکچر ڈسٹلڈ واٹر میں 1 حصہ دواء اور 2 حصہ ڈسٹلڈ واٹر کی آمیزش سے تیار ہوتا ہے اور 6X تک اس کی پوٹینسی ڈسٹلڈ واٹر میں ہی تیار کرنی چاہیئے اور اس کے بعد کی پوٹینسیاں ڈسپنسنگ الکوحل سے تیار کی جاسکتی ہیں۔ مقدار خوراک مدر ٹنکچر 2 سے 5 منم۔

ہومیوپیتھک پروونگ : جس طرح کلورین سونگھنے سے پھیپھڑے اور ہوا کی نالی میں خراش پیدا کرتی ہے۔ یہ دواء اس سے کہیں زیادہ تیز ترش ہے اور اس وجہ سے یہ ان اعضاء کی جھلی کی خراش۔ سوزش اور ورم کے لئے خاص طور پر مفید ہے اور یہ ایسے بچوں کے لئے خاص طور پر مفید ہے جو خنازیری میلان طبع رکھتے ہیں۔ اور جن کے گلے کے غدود بڑھے ہوئے ہوں۔ یا علامات گپ ہوں۔ بائیں طرف کے کن پیڑوں کے لئے بھی مفید دواء ہے۔ خاص کر ایسی حالت جب کن پیڑوں کی وجہ سے گلا بند ہوتا محسوس ہو اور تیز جلن والا مواد خارج ہو۔ شدید پسینہ آئے اور بے حد کمزوری کا احساس ہو۔ غدوددوں کا متورم ہو جانا اور ان میں پیپ کا پڑ جانا۔

مزاج: مریضہ کے دماغ میں ایسا خیال آنا کہ کوئی اجنبی شخص اس کے کندھوں کے اوپر سے دیکھ رہا ہے اور مڑ مڑ کر وہم میں پیچھے دیکھتی ہے۔ اس دواء کا مریض وہمی مزاج کا ہوتا ہے اور ایسا مریض عام طور پر عورت ہوتی ہے۔

سر: سر کی شدید درد اور بھاری پن خاص طور پر بائیں طرف کا جو کہ دودھ پینے کے بعد شدت اختیار کرتی ہے۔ سر درد، جو سورج کی روشنی میں تیزی میں آتی ہے اور تیز حرکت کرنے سے پھر بڑھتی ہے۔ آنکھوں میں شدید درد ہوتی ہے۔

ناک : سخت زکام اور نزلہ اور ناک سے تیز مواد کا اخراج۔ ناک کی جڑ پر دباؤ کا احساس اور بھاری پن کی موجودگی۔ گویا کہ ناک پر جالی چڑھا دی گئی ہے۔ ناک کے نتھنوں کا پنکھوں کی طرح حرکت کرنا (لائیکو پوڈیم) ناک سے اخراج خون یا نکسیر پھوٹنا۔ جس سے چھاتی میں راحت محسوس ہو۔

گلا : گلے کا متورم محسوس ہونا۔ خاص طور پر شام کو آواز کا بیٹھا ہوا ہونا۔ کوئی چیز کھاتے وقت گلے میں شدید درد کا احساس اور گلے کی جھلی سرخ اور متورم ہو۔ سانس اندر لیتے وقت گلے میں خراش کا محسوس ہونا۔ زیادہ گرمی کی وجہ سے آواز کا بیٹھ جانا۔

معدہ اور پیٹ : زبان سے لے کر گلے تک شدید درد کا احساس اور معدہ میں ایسا دباؤ محسوس ہونا۔ گویا کہ کسی نے معدہ میں پتھر رکھ دیا ہے۔ درد معدہ جو کہ کھانا کھانے سے تسکین پائے۔ معدہ کا کپے کی طرح پھول جانا اور ڈھول کی طرح بجنا۔ بواسیر کے لئے جو درد کرنے والے ہوں۔ پاخانہ کی رنگت سیاہ ہو۔

تنفس : کالی کھانسی۔ خشک کھانسی جس کے ساتھ چھاتی کے درمیانی حصے میں شدید درد اور جلن ہو۔ دوروں کے ساتھ آنے والی کھانسی۔

جس کے ساتھ گلے میں بلغم کھڑکتی ہو۔ گلے کی بندش کا احساس ہو۔ آواز بیٹھ جانا۔ بخار کی علامات ختم ہونے کے بعد لاحق ہونے والا گل گھوٹو۔ جس کے ساتھ سانس لینے میں تکلیف ہو۔ چھاتی میں زبردست کھنچاہٹ کا احساس، چھاتی کی درد جو نیچے سے اوپر کی طرف جاتی ہو اور اندر سانس لیتے وقت خشکی کا احساس۔ اور ہر دفعہ اندر سانس لینے سے کھانسی کا شروع ہو جانا۔ ہوا کی نالی کا خناق اور خناق جھلی ہوا کی نالی میں سے شروع ہو کر گلے کی طرف بڑھتی ہے۔ گلے کی بندش کا احساس جو دوروں سے آتی ہو۔ دمہ جو مرطوب ہوا سے آرام پانے والا ہو۔ سمندر کے کنارے جانے سے افاقہ ہو اور ایسا دمہ جو سمندر میں کام کرنے والے جہازیوں کو خشکی پر آنے سے لاحق ہو۔ کھیل کود اور ورزش سے ہونے والا ضعف قلب (رس ٹاکس)۔

علامات مردانہ : خصیوں کی سوزش۔ ذرا سی بھی حرکت سے درد شدت اختیار کرے۔

علامات زنانہ : خصیۃ الرحم کی سوزش۔ ایام ماہواری کا قبل از وقت شروع ہوجانا اور زیادہ مقدار میں آنا۔ چھاتی میں رسولیاں، جس میں شدید درد ہو جو کہ بائیں طرف کو زیادہ شدت سے ہوں۔ اور درد کی چبھن چھاتی سے شروع ہو کر بغل میں جاتی ہو اور دبانے سے شدت اختیار کرتی ہو۔

نیند : خوابوں سے بھرپور ہو۔ نیند میں جھٹکوں کا لگنا اور طرح طرح کے خیالات کا آنا۔ جاگنے پر شدت کی کمزوری کا احساس اور جاگنے پر کانپنا۔

جلد : بال توڑ۔ پھنسیاں، پھوڑے اور امراض جلد۔ چہرہ اور بازوؤں پر بھاری تعداد میں پھنسیاں۔ غدود پتھر کی طرح سخت۔ خاص طور پر جڑوں کے قریب گردن والے (سپونجیا)۔

اتار چڑھاؤ : اس دواء کی علامات شام سے لے کر آدھی رات تک بڑھتی ہیں اور خاص طور پر جب مریض گرم کمرے میں بیٹھا ہو اور گرم مرطوب موسم میں حرکت کرنے سے افاقہ ہوتا ہے۔ ورزش کرنے اور سمندری علاقے میں جانے سے بھی مریض تسکین محسوس کرتا ہے۔

مقابلہ کرو : کونیم۔ سپونجیا۔ آیوڈیم۔ اسٹرا کنتھ ۔ ارجنٹم نائیٹریٹ۔ ایسڈ ہائیڈرو برومک۔ دودھ اس دواء کا تریاق ہے۔ انڈا اس کے مخالف ہے۔ لہٰذا اس دواء کے استعمال کے دوران میں دودھ اور انڈے کے استعمال کی ممانعت ہے۔ اس دواء کے استعمال کے دوران میں سٹارچ والی اشیاء کم استعمال کی جائیں اور اگر گندم کی بجائے چنے کی روٹی استعمال کرائی جائے۔ تو دواء عمدہ اور فوری فائدہ کرے گی۔

اس دواء کی عام طور پر مدر ٹنکچر اور 3X پوٹینسی استعمال ہوتی ہے جو کہ تازہ تیار کرنی چاہیئے کیونکہ یہ دواء سٹاک کرنے سے بے اثر ہو جاتی ہے۔

یہ امر یاد رکھنے کے قابل ہے کہ اس دواء کی تاثیر کلورین سے مشابہ ہے اور امراض تنفس۔ دمہ۔ کھانسی۔ کالی کھانسی نزلہ اور زکام میں خاص طور پر مفید ہے۔ یہ خنازیری مزاج کے بچوں کے لئے خاص طور پر لاجواب ہے۔ جن کی گردن کے غدود بڑھے ہوئے ہوں۔ یہ بھی یاد رکھنا چاہیئے کہ اس دواء کے استعمال کے دوران میں دودھ اور انڈے کے استعمال کی ممانعت ہے۔

280- بروسیا (BRUCEA)

یہ دواء ایک بوٹی کپوٹو گیڈی (KAPUTU GEDDI) سے تیار ہوتی ہے جو کہ آسام اور انڈیمان میں پیدا ہوتی ہے۔ لہٰذا

اس کا عام فہم نام بھی صرف بنگالی زبان میں ہے۔ اس کے بیج بطور ٹانک دواء کے استعمال ہوتے ہیں اور ہند چینی میں انہیں پیٹ سے کرم خارج کرنے کے لئے استعمال کیا جاتا ہے۔ یہ دواء پیچش میں کرچی کے مشابہ اثر رکھتی ہے اور بخاروں کو دور کرنے والی ہے۔ ملایا اور جاوا میں اس کے پتے امراض جلد میں استعمال ہوتے ہیں اور ان کے فوائد نیم سے مشابہ ہیں۔ جاوا میں اس کی جڑ کا جوشاندہ بخاروں میں مروج ہے۔ اس کے پھل جو کہ اثر میں بیلگری سے مشابہ ہیں پیچش میں مروج ہیں۔ اس کی مدر ٹنکچر ان تمام فوائد کی حامل ہے جو کہ جڑ سے اور پھلوں سے تیار ہوتی ہے۔ 1 حصہ دواء کو 9 حصہ الکوحل میں حل کر کے بذریعہ پرکولیشن مدر ٹنکچر تیار کیا جاتا ہے۔

مقدار خوراک 5 سے 15 منم۔

صرف بصورت مدر ٹنکچر یا 3X کی پوٹینسی تک مروج ہے اور زیادہ پوٹینسی کی صورت میں استعمال نہیں کیا جاتا۔

281- بروسین (BRUCINE)

یہ ایک زہریلی دواء ہے جو بروسیا BRUCIA اور نکس وامیکا (کچلہ) سے حاصل کی جاتی ہے اور ایک تیز زہر ہے۔ اس کے فوائد نکس وامیکا اور سٹرکینا (کچلہ۔ جوہر کچلہ) سے مشابہ ہیں۔ خام صورت میں اس کی مقدار خوراک 3/4 گرین ہے۔

اس دواء کی علامات نکس وامیکا سے مشابہ ہیں۔ مگر یہ اس سے زیادہ تند اور تیز ہوتی ہیں۔ لہٰذا جہاں بھی نکس وامیکا کی علامات شدید صورت میں ملیں۔ وہاں یہ دواء استعمال کرنی چاہیئے۔

یہ دواء بصورت سفوف مروج ہے جو کہ 10:1 کی نسبت سے تیار کیا جاتا ہے اور عام طور پر اس کی 3X اور 6X پوٹینسیاں مروج ہیں۔

282- برائی اونیا (BRYONIA)

یہ دواء جنگلی ہاپس WILD-HOPS سے تیار ہوتی ہے اور یہ ایک قسم کی جنگلی بیل ہے۔ اور یہ سالم پودا ادویاتی طور پر استعمال کیا جاتا ہے۔ یہ کھانسی کی خاص دواء ہے اور پلوریسی میں خاص طور پر اور دق کی کھانسی میں بھی عمدہ تاثیر دکھاتی ہے۔ اگر زیادہ مقدار خوراک میں دی جائے تو جلاب آور ہے۔ اس کی 2 اقسام مروج ہیں۔ ایک سفید ہاپس اور دوسری سیاہ ہاپس۔ مگر عام طور پر ادویاتی طور پر صرف سفید صورت یعنی برائی اونیا البا (BRYONIA ALBA) استعمال ہوتا ہے۔

ہومیوپیتھک مدر ٹنکچر ان تمام فوائد کی حامل ہے اور یہ صرف برائی اونیا کی جڑ سے تیار ہوتی ہے جو کہ اس وقت اکٹھی کی جاتی ہیں۔ جب اس میں پھول آ چکے ہوں۔

طریقہ تیاری مدر ٹنکچر: برائی اونیا (جنگلی ہاپس سفید) جوکوب شدہ 500 گرام
سٹرانگ الکوحل 90 فیصدی 635 سی سی

بذریعہ پرکولیشن 1000 سی سی مدر ٹنکچر تیار کریں۔ مقدار خوراک 10 سے 30 منم۔

2X کی تیاری کے لئے 1 حصہ مدر ٹنکچر 4 حصہ ڈسٹلڈ واٹر اور 5 حصہ الکوحل استعمال میں لائی جاتی ہے۔ 3X اور اس سے بعد کی پوٹینسیاں ڈسپنسنگ الکوحل 60 فیصدی میں تیار کی جاتی ہیں۔ اس کے علاوہ تازہ پودا کے رس میں 2 حصہ الکوحل ملا کر بھی اس کا مدر ٹنکچر تیار کیا جا سکتا ہے۔

ہومیوپیتھک پروونگ : یہ دواء خاص طور پر اندرونی جھلی اور اندرونی اعضاء پر اثر انداز ہوتی ہے اور اس دواء کی درد خاص طور پر شدید اور کاٹنے والی ہوتی ہے اور حرکت سے بڑھتی ہے اور اسے آرام کرنے سے تسکین ملتی ہے اور یہ چھاتی میں خاص طور پر شدت سے حرکت کی صورت میں تیزی سے آتی ہے۔ اس دواء کی خاص علامت یہ ہے کہ اندرونی جھلی خشک ہوتی ہے۔ برائی اونیا کا مریض زود رنج ہوتا ہے اس کا مزاج چڑچڑا، اونچا کرنے سے اس کا سر چکراتا ہے اور اس کو دبانے والی سر درد ہوتی ہے۔ اس کے ہونٹ خشک، منہ میں بھی خشکی کا احساس ہوتا ہے۔ پیاس زیادہ لگتی ہے، منہ کا ذائقہ کڑوا ہوتا ہے۔ معدہ کے مقام پر اور خاص طور پر فم معدہ پر درد ہوتا ہے اور ایسا احساس ہوتا ہے کہ معدہ میں ایک پتھر دھر دیا گیا ہے۔ پاخانہ موٹا، خشک اور سخت ہوتا ہے۔ خشک کھانسی ہوتی ہے۔ گنٹھیا کی دردیں موجود ہوتی ہے۔ اندرونی جھلیوں اور اعضاء کے اندر جلودھر کا سیال پایا جاتا ہے۔

برائی اونیا ایسے مریضوں پر خوب اثر کرتا ہے جو تنومند ہوں اور جن کا رنگ پکا ہو یا جو جسم کا کمزور ہو۔ مگر چڑچڑے مزاج کا ہو۔ اس کی علامات عام طور پر دائیں طرف ہوتے ہیں۔ شام کو تیزی میں آتے ہیں اور کھلی ہوا میں اضافہ کا باعث ہوتی ہے۔ ٹھنڈے موسم کے بعد اگر گرمی کے دن آئیں تو اس دواء کی علامات بڑھتے ہیں۔

برائی اونیا کی علامات والے بچے اٹھانے سے چلاتے ہیں اور جسمانی طور پر کمزور ہوتے ہیں اور ان کی علامات آہستہ آہستہ بڑھتی ہیں اور یہ بچے چڑچڑے مزاج کے اور جلدی طیش میں آنے والے ہوتے ہیں۔

مزاج : اس دواء کے مریض کا مزاج بے حد چڑچڑا ہوتا ہے اور جلدی طیش میں آجاتا ہے اور ذرا سی بات ہو جائے تو اس کا مزاج بگڑ جاتا ہے۔ سرسام اس کی خاص علامات ہے۔ سرسامی حالت میں گھر جانے کی اور بزنس کی باتیں کرتا اور بڑبڑاتا ہے۔

سر : چکراتا ہے متلی ہوتی ہے، سوکر اٹھنے پر دل ڈوبتا ہے۔ خیالات الجھے ہوئے اور پریشان۔ سر درد ایسا گویا کہ سر درد سے پھٹا جاتا ہے اور سب چیز درد کے دباؤ سے باہر آتی ہے اور حرکت کرنے سے یہ علامات تیزی میں آتے ہیں۔ آگے جھکنے اور آنکھیں کھولنے سے بے چینی بڑھتی ہے۔ سر درد کنپٹیوں میں آکر ٹھہر جاتی ہے۔ حرکت کرنے سے درد میں شدت ہوتی ہے۔ آنکھیں جھپکنے سے بھی درد میں اضافہ ہوتا ہے۔

ناک : ایام ماہواری کے دنوں میں رحم کی بجائے ناک سے خون کا اخراج، نزلہ زکام جس سے کنپٹیوں میں درد ہو۔ سر بھاری اور شدید بے چینی ہو۔ ناک کا سرا متورم ہو جائے اور ہاتھ لگانے سے شدید درد اور بے چینی محسوس ہو۔

کان : شدید درد اور بھاری پن۔ ناک صاف کرنے پر بھی کان میں ٹیس اٹھے۔ (اورم۔ نیٹرم سال۔ سلیشیا اور چائنا) کانوں کا بجنا اور زور کی آوازوں کا آنا۔

آنکھیں : ایسی درد جو کہ باہر کی طرف دباؤ کرے اور ایسا محسوس ہو کہ آنکھ کا ڈھیلا باہر نکل کر گر پڑے گا۔ آنکھیں بند۔ آنکھوں کو ہاتھ لگانے سے درد کریں اور حرکت کرنے سے بھی درد اور بے چینی ہو۔

منہ : ہونٹ خشک، پپڑی جمی ہوئی۔ پھٹے ہوئے اور درد کرنے والے۔ منہ، زبان اور گلا خشک، پیاس کی شدت، زبان پر زرد رنگ کی میل۔ بعض دفعہ گہری سفید میل اور ساتھ ہاضمہ کی کمزوری۔ زبان کا ذائقہ کڑوا۔ گویا کہ ہاپس کو چبایا گیا ہو (نکس وامیکا و کالوسنتھ) زیادہ تمباکو نوشوں میں نیچے والے ہونٹ میں جلن کا احساس، ہونٹ سوزش اور سوجن والے۔ خشک، سیاہی مائل اور پھٹے ہوئے۔

گلا : خشک، کوئی چیز نگلتے وقت بندش کا احساس۔ ایسا محسوس ہونا گویا کہ اندر سے کسی نے کھرچا ہے اور تنگ ہو گیا ہے (بیلاڈونا) ہوا کی نالی میں خشک اور منجمد بلغم جس کو کافی دیر کھانسنے کے بعد خارج کیا جا سکتا ہے۔ گرم کمرے میں جانے سے مریض شدید بے چینی

محسوس کرتا ہے۔

معدہ: صبح اٹھتے ہی متلی اور دل کا ڈوبنا۔ شدید بھوک اور ذائقہ کے احساس میں کمی۔ زیادہ پانی پینے کی خواہش۔ کھانا کھانے کے بعد فوراً ہی صفراوی، قے کا ہو جانا۔ گرم چیز کے پینے سے علامات کا تیزی میں آنا اور پی ہوئی چیز کا قے کے راستے خارج ہو جانا۔ معدہ کے مقام پر ہاتھ لگانے سے درد کا احساس، کھانا کھانے کے بعد معدہ میں اس قسم کے دباؤ کا احساس گویا معدہ میں کسی نے پتھر رکھ دیا ہے۔ کھانسنے سے بھی معدہ میں شدید درد ہو۔ گرمی کے دنوں میں معدہ اور ہاضمہ کی خرابی۔ فم معدہ پر بھی ہاتھ لگانے سے درد ہو۔

پیٹ: جگر کے مقام پر سوزش اور سوجن۔ درد اور بے چینی کا احساس۔ کاٹنے والے تیز درد جو ہاتھ لگانے اور دباؤ ڈالنے سے تیزی میں آئیں۔ کھانسی اور سانس لینے سے بھی درد کی شدت اور بے چینی کا احساس ہونا۔ معدہ کے مقام پر ہر چہار طرف درد کی موجودگی اور احساس۔

پاخانہ: شدید قبض۔ پاخانہ سخت، خشک اور سدوں کی صورت میں اور سیاہ رنگ کا گویا کوئلہ کی شکل میں اور کافی بڑا ہونا۔ بعض اوقات پاخانہ بھورے رنگ کا۔ موٹا ڈنڈے کی طرح اور اوپر خون کی دھاریاں ہوں، مقعد سے نکلتے وقت ایسا محسوس ہو کہ کوئی ڈنڈا اندر سے باہر آ رہا ہے اور اس سے مقعد کا پھٹ جانا اور اخراج خون اور شدید درد، مقعد کے مقام پر جو صبح کے وقت شدید صورت میں ہو اور چلنے پھرنے سے بے چین ہو۔ گرم موسم میں، گرم آب و ہوا میں اور ٹھنڈے مشروبات سے اس میں تیزی آئے۔

پیشاب: سُرخ بھورے رنگ کا اور ایسی شکل ہو گویا کہ بئیر BEER کے رنگ کا۔ گرم اور تھوڑی مقدار میں۔

علامات زنانہ: ایام ماہواری کا قبل از وقت شروع ہو جانا زیادہ مقدار میں آنا اور حرکت سے زیادہ دیر بے چینی اور ٹانگوں میں شدید درد۔ بعض دفعہ بندش حیض اور بدبُودار مواد کا رحم سے اخراج یا شدید سر درد۔ سانس لینے سے خصیۃ الرحم میں شدید کاٹنے والی درد۔ ہاتھ لگانے اور دبانے سے شدید درد کا احساس۔ دائیں خصیۃ الرحم میں ایسی درد گویا کہ پھٹ گیا ہو۔ (للیم۔ کراکس) پستانوں میں دودھ کے جم جانے۔ جمع ہو جانے اور گلنے سڑنے کی وجہ سے بخار۔ ایام ماہواری میں پستانوں میں درد۔ چھاتیاں سخت اور درد کرنے والی ایام ماہواری کے ساتھ ہی نکسیر کا بھی شروع ہو جانا۔ ایام ماہواری کی خرابی کے ساتھ ساتھ معدہ اور ہاضمہ کی خرابی بھی لاحق ہو۔

علامات تنفس: گلے اور ہوا کی نالی میں سوزش اور درد۔ آواز کا بیٹھ جانا جو کھلی ہوا میں شدت اختیار کرے۔ گلے میں خراش کی وجہ سے خشک کھانسی۔ خشک کھانسی جو رات کو شدت اختیار کرے اور اُٹھ کر بستر میں بیٹھنا پڑے۔ چھاتی میں شدید درد ہو اور خون آمیز سُرخ رنگ کی بلغم کا اخراج ہو ہمیشہ لمبا سانس لینے کی خواہش رہے۔ اور پھیپھڑوں کو پھیلانے کی کوشش کرنا۔ سانس کا جلدی جلدی اور تکلیف سے آنا اور حرکت سے بے چینی کا احساس چھاتی میں حرکت سے شدید درد۔ کھانسی ایسی شدت کی ہو گویا چھاتی پھٹ کر ریزہ ریزہ ہو جائیگی۔ سر کو چھاتی پر دبانا اور چھاتی کو ہاتھوں سے سہارا دینا۔ گلا گھوٹنے والا نمونیہ جس کے ساتھ پلو ریسی کی علامات بھی موجود ہوں۔ بلغم سبز رخ۔ زیتون کے رنگ کی اور باہر گولیوں کی صورت میں نکلتی ہے۔ ہوا کی نالی اور گلے کے اندر سخت بلغم جو بہت زور لگانے سے خارج ہو۔ گرم کمرے میں جانے سے کھانسی میں تیزی ہو۔ (نیٹرم کارب) چھاتی کے درمیانی حصہ میں بھاری پن کا احساس جو کندھے کی طرف رُخ کرے۔

کمر: گردن کے اندر درد اور سختی، چھوٹی کمر میں درد اور سختی۔

ہاتھ پاؤں: گھٹنے جڑے ہوئے اور درد کرنے والے پاؤں میں سوجن اور گرمی کا احساس۔ جوڑ سُرخ۔ سوجن والے گرم اور ان میں شدید کاٹنے والی درد۔ جو حرکت کرنے سے شدت اختیار کرتی ہے۔ ہر جگہ دباؤ ڈالنے سے درد کرنے والی ہوتی ہے۔ بایاں بازو اور

ٹانگ لگا تار حرکت کرنے والی (ہیلی بورس)۔

بُخار: شدید جس میں زور کا پسینہ آتا ہو۔ گنٹھیا اور محرقہ کا بخار جس میں علامات معدہ و جگر ساتھ موجود ہوں۔ نبض تیز۔ بھری ہوئی۔ شدید سردی کا احساس ۔خشک کھانسی اور دردیں۔ اندرونی طور پر گرمی کا احساس پیاس کی شدت تھوڑا سا کام کرنے پر بھی کسنا پسینہ آ جانا۔

جلد: زرد، سوزشی اور سوجن والی اور جلودھر موجود ہو۔ گرم اور درد کرنے والی۔ تر خارش، بال بہت چکنے۔

نیند: غنودگی کا طاری ہو جانا۔ سرسام، ہذیان، جو کچھ پڑھا ہو وہ بڑبڑانا یا اپنے بزنس کی باتوں کا بڑبڑانا۔

تعلقات: اس دوا کے معاون۔ یو پاس۔ جہاں برائی اونیا فیل ہو جائے وہاں یہ دوا دینی چاہیئے۔

رس ٹاکس۔ ایلومینا

اس کے تریاق: اکونائٹ، کیموملا، نکس وامیکا

مقابلہ کرو: ایس کلی پیس، ٹوبرکولینم، کالی میور، ٹیلیا۔

اُتار چڑھاؤ: اس دوا کی علامات گرمی، حرکت، صبح کے وقت، کھانا کھانے، گرم موسم، ۔ ہلنے جُلنے اور چُھونے سے تیزی میں آتی ہیں۔ بیٹھنے سے بے چینی ہوتی ہے۔ دل ڈوبتا اور لیٹ جانا چاہتا ہے۔ لیٹنے، دباؤ، آرام کرنے اور ٹھنڈی چیزوں سے علامات میں کمی آتی ہے۔

مروج پوٹینسیاں: مدرٹنکچر 3x-12-30 اور 200, 1000 عام طور پر چھوٹی پوٹینسی ہی استعمال میں لائی جاتی ہے۔

یہ دوا دائمی نزلہ، زکام والے مریضوں کے لئے خاص طور پر مفید ہے۔ اس دوا کی علامات میں حرکت سے تیزی آتی ہے اور آرام کرنے سے افاقہ ہوتا ہے۔ اس دوا کا مریض چڑ چڑے مزاج والا ہوتا ہے خشکی اس دوا کی خاص علامات ہے۔ صبح کے وقت سردرد۔ کھانسی خشک اور شدید، پاخانہ سخت خشک اور کوئلہ کی رنگت کا ہوتا ہے شدید قبض اور معدہ میں درد ہوتی ہے۔

یہ امر یاد رکھنے کے قابل ہے کہ یہ دوا دمہ ۔ بچے کی پیدائش کے بعد مواد کی بندش، خسرہ، چیچک، امراض معدہ، گنٹھیا درد، چوٹ، زکام کے بخار، چھاتی کی سوزش، معدہ اور اعضاء کی سوزش، محرقہ، نمونیہ اور یرقان کے لئے مفید ہے۔ ریاحی دردوں کے لئے یہ دوا چھوٹی پوٹینسی میں استعمال کی جائے۔ اسہال، قے، سینہ، قبض، پٹھوں کے درد اور نمونیہ و نسوں کے درد میں یہ دوا بڑی پوٹینسی میں زیادہ مفید رہے گی۔ اس کا اثر جسم میں ایک ماہ تک رہتا ہے۔

283- بکو (BUCHU)

یہ دواء پیشاب آور ہے اور عام طور پر خام صورت میں گردہ و مثانہ کے لئے استعمال ہوتی ہے اور ہومیوپیتھی میں بھی اسی مقصد کے لئے بصورت مدرٹنکچر استعمال ہوتی ہے۔ اس کے 1 حصہ خشک پتوں کو 10 حصہ الکوحل سٹرانگ میں ملا کر بذریعہ پرکولیشن مدر ٹنکچر تیار کیا جاتا ہے۔ جس کی مقدار خوراک 10 سے 60 منم ہے۔ اس کی مفصل تشریح بروسما کری ناٹا BROSMA CRENATA کے زیر تحت کی جا چکی ہے جو کہ اسی دواء کا دوسرا نام ہے۔ لہٰذا بیان متعلقہ کے زیر تحت ملاحظہ فرمائیں۔ اس کا دوسرا نام بروسما سرائی فولیا BROSMA SERRATIFOLIA اور ڈایوسیما سیرائی فولیا DIOSMA SERRATIFOLIA بھی ہے۔ اس دواء کے خشک پتے ادویاتی طور پر استعمال میں لائے جاتے ہیں۔

284- بوفو سائیزلیس (BUFO CINEREUS)

یہ دواء مینڈک کے زہر سے تیار ہوتی ہے اور عام طور پر اس کا سفوف 1:100 کے تناسب سے تیار ہوتا ہے۔ جو کہ پہلی پوٹینسی 3X کے برابر ہوتی ہے۔ اس سے کم پوٹینسی استعمال میں نہیں لائی جاتی۔ کیونکہ یہ ایک شدید زہر ہے۔ 6X تک پوٹینسی سفوف کی صورت میں تیار ہوتی ہے اور اس سے بعد کی پوٹینسی الکوحل میں بصورت سیال تیار کی جاسکتی ہے۔

یہ دواء اعصابی سسٹم اور جلد پر اثر انداز ہوتی ہے۔ یہ نشوں کی طرف رغبت دلاتی ہے اور قوت مردمی کو کم کرتی ہے۔ یہ ایسے بچوں کے لئے مفید ہے جو مینڈک کی طرح ڈرپوک ہوں اور اس کے ساتھ ان میں مرگی کی علامات نمایاں ہوں اور جن کی جنسی قوت اور نشوونما کمزور ہو۔ ایسی حالت میں جب انگلیوں کو چوٹ پہنچنے سے درد بازوؤں تک جاتی ہو تو یہ خاص دواء ہے۔

مزاج: کاٹنے کی طرف رغبت (مینڈک کی مزاج) چلانا گویا کہ برسات میں مینڈک ٹرا رہے ہوں۔ بے خبر۔ ہر وقت مینڈکوں کی طرح پھدکتے رہنے پر میلان طبع۔ دماغی طور پر کمزور۔ اکیلا رہنے کی خواہش۔

سر: ایسا احساس گویا کہ گرم بخارات سر کی طرف چڑھ رہے ہوں۔ دماغ میں احساس کی کمی۔

آنکھیں: تیز روشنی سے آنکھوں کا چندھیانا۔ آنکھوں پر چھوٹے چھوٹے آبلوں کا ہو جانا۔

کان: راگ رنگ سے نفرت اور بے چینی پیدا ہو۔ (امبرا گریشیا) تھوڑے سے شور سے بھی بے چین ہو جانا۔

قلب: بہت بڑا محسوس ہوتا ہے۔ دل کی شدید دھڑکن اور دل کا گھٹا ہوا محسوس ہونا۔

علامات زنانہ: ایام ماہواری کا قبل از وقت شروع ہو جانا۔ لیکوریا جس میں نہایت پتلا رقیق سیال اخراج ہو۔ ایام ماہواری کے دنوں میں مرگی کے دوروں کا زیادہ ہو جانا اور شدت سے آنا۔ پستانوں میں بھاری پن اور سختی کا احساس۔ یہ دواء پستانوں کے سرطان میں بھی مفید ہے۔ خصیۃ الرحم اور رحم کے اندر جلن، سوزش اور بے چینی۔ رحم کے منہ کا متورم ہو جانا۔ رحم سے بدبودار خون کا اخراج۔ درد جو کہ ٹانگوں تک جاتی ہو۔ پستانوں سے دودھ کے ساتھ اخراج خون۔ رگیں ابھری ہوئی۔

علامات مردانہ: بلاارادہ منی کا خارج ہو جانا۔ نامردی، جلدی انزال ہو جانا۔ مجامعت کے دوران میں دردوں کا ہونا، مشت زنی کی طرف میلان طبع (ہایوسائمس۔ زنک)

جلد: جلد کے اندر درد اور بے چینی جو کہ بازوؤں کی طرف رخ کرتی ہے۔ جلد پر کئی جگہ احساس کا فقدان۔ پھنسیاں۔ ذرا سی بھی چوٹ سے جلد کا متورم ہو جانا۔ عضو مخصوص پر پھنسیوں کا نمودار ہونا۔ چھالا جو پھٹ کر پیپ پیدا کر دیتا ہے اور اس سے تیز جلانے والا مواد خارج ہوتا ہے۔ ہاتھوں کی ہتھیلیوں اور پاؤں کے تلووں پر چھالوں کا نمودار ہونا۔ تیز خارش اور جلن۔ کاربنکل۔

تعلقات: مقابلہ کرو: بریٹا کارب، اسٹریاس، سالامنڈ۔

اس کا تریاق: یاد رکھو کہ جس طرح سانپ، مینڈک کو چٹ کر جاتا ہے، اسی طرح سانپ کا زہر مینڈک کے زہر کا تریاق ہے۔ لہٰذا کروٹالس، ناجا اور لیکیسز اسکے تریاق کے طور پر استعمال ہو سکتے ہیں۔ سینی گال بھی اس کا تریاق ہے۔

اتار چڑھاؤ: اس کی علامات گرم کمرے میں بڑھتی ہیں اور جاگنے پر تیزی میں آتی ہیں۔ ٹھنڈی ہوا اور نہانے سے تسکین پاتی ہیں۔

گرم پانی میں پاؤں ڈالنے سے آرام محسوس ہوتا ہے۔

مروج پوٹینسیاں : 6 اور اس سے زیادہ 30 - 200 اور 1000 کم سے کم پوٹینسی 6X = 3 استعمال میں لائی جا سکتی ہے۔

285- بوفو ساہی ٹائین سز (BUFO SAHYTIENSIS)

یہ جنوبی امریکن مینڈک کا زہر ہے جو کہ اس کے لعاب سے حاصل کیا جاتا ہے اور اس کی پوٹینسی بھی بطرز بوفو سائیزیس نمبر 284 تیار کی جاتی ہے اور اس کی علامات بھی اسی سے مشابہ ہوتی ہیں۔ صرف فرق اتنا ہے کہ اس کی علامات اس سے تند و تیز ہوتی ہیں۔ جہاں تند و تیز علامات پائی جائیں وہاں یہ دواء استعمال کرنی چاہیئے اور جہاں علامات معتدل صورت میں ہوں وہاں بوفو سائیزیس استعمال کی جائے۔ اس کی ایک قسم بوفورانا BUFO-RANA بھی ہے جو کہ بڑے مینڈک کے زہر سے تیار کی جاتی ہے اور اس کی علامات بھی اسی دواء سے مشابہ ہیں۔

286- بکس سمپر وائرنز (BUXUS SEMPERVIRENS)

یہ دواء سے تیار ہوتی ہے جو کہ ہمالیہ کی ترائی میں پایا جاتا ہے اور کماؤں سے لے کر شملہ میں ہوتا ہے اور بھوٹان میں عام پایا جاتا ہے۔ اسے کشمیر میں چکڑی (CHIKRI) پنجاب میں پاپڑی اور شمشاد کے نام سے عام پکارا جاتا ہے۔ اس کی لکڑی سے عام طور پر کنگھیاں تیار کی جاتی ہیں۔ اس درخت کی لکڑی پسینہ آور اور دافع بخار ہے۔ اس کے پتے کڑوے۔ قبض کشا، بخار کو کم اور دور کرنے والے۔ گنٹھیا اور آتشک میں مفید ہیں۔ مدر ٹنکچر ان تمام اوصاف کی حامل ہے۔ اسکی مدر ٹنکچر فارمولا نمبر 3 کے مطابق تیار ہوتی ہے اور عام طور پر 10 سے 30 منم کی مقدار خوراک میں استعمال ہوتی ہے۔ بعد کی پوٹینسیاں ڈسپنسنگ الکوحل میں تیار ہوتی ہے اور یہ دواء صرف مدر ٹنکچر کی صورت میں یا 3X تک چھوٹی پوٹینسی میں مروج ہے۔

287- بیوٹائیرک ایسڈ (BUTYRIC ACID)

یہ دواء مکھن کے تیزاب سے تیار کی جاتی ہے اور اس کی ملک شوگر میں 10:1 کے تناسب سے سفوف تیار کیا جاتا ہے اور 6X سے آگے پوٹینسی بصورت سیال الکوحل میں تیار کی جا سکتی ہے۔ اس دواء کا اثر خاص طور پر اعصاب، معدہ اور دماغ پر ہوتا ہے اور عام طور پر 3X - 6X - 3 اور 30 کی پوٹینسی میں مروج ہے۔ نئی پوٹینسی شاذ و نادر ہی استعمال میں لائی جاتی ہے۔

سر : اس دواء کا مریض زرد رنج ہوتا ہے۔ چھوٹی چھوٹی باتوں پر بہت رنج کرتا اور ارادہ کرتا ہے کہ خودکشی کرے اور ہر وقت اسے ڈر، فکر اور غم کا احساس رہتا ہے۔ اسے شدید سر درد ہوتی ہے اور تھوڑی تھوڑی باتوں پر اسے سر درد اور بے چینی لاحق ہو جاتی ہے۔ تیز حرکت سے یا اوپر سیڑھیاں چڑھ کر جانے سے سر درد میں اضافہ اور بے چینی ہوتی ہے۔ سر پر ہر وقت بھاری پن چھایا رہتا ہے۔

معدہ : بھوک کم لگتی ہے، بدہضمی ہوتی ہے۔ معدہ ہوا سے بھرا رہتا ہے گویا کہ غبارہ گیس سے بھرا ہوا ہے اور انتڑیوں کے اندر بھی گیس دورہ کرتی ہے۔ معدہ کے اندر، اینٹھن ہوتی ہے جو رات کو شدت اختیار کرتی ہے۔ معدہ بھاری اور بوجھل معلوم دیتا ہے۔ ناف کے نیچے پیٹ میں شدید درد کا احساس ہوتا ہے۔ پاخانہ بے قاعدہ ہوتا ہے کبھی اسہال کبھی قبض، پاخانہ آتے وقت شدید درد ہوتی ہے اور بے حد

زور لگانا پڑتا ہے۔
کمر: کمر میں درد ہونا اور تھکاوٹ کا احساس جو کہ چلنے پھرنے سے بڑھتی ہے۔ ٹخنوں کے مقام پر درد جو کہ اوپر ٹانگوں کی پچھلی طرف پہنچتی ہو۔ کمر اور بازوؤں میں درد۔
نیند: بے خوابی اور نیند کا نہ ہونا اور سوتے وقت برے خوابوں کا آنا۔
جلد: تھوڑی سی محنت کرنے پر بھی شدید پسینہ آ جانا۔ پاؤں میں کثرت سے بدبودار پسینہ کا آنا۔ پاؤں کے ناخنوں کا ٹوٹ کر گر جانا۔
اتار چڑھاؤ: اس دواء کی علامات رات کو بڑھتے ہیں۔ تیز چلنے اور سیڑھیاں چڑھنے سے تیزی میں آتے ہیں۔

288- بسی لینم (BACILLINUM)

یہ دواء پھیپھڑوں کی دق کے مواد سے تیار کی جاتی ہے اور اس کی پہلے شوگر آف ملک میں بصورت سفوف 10:1 کے تناسب سے پوٹینسی تیار کی جاتی ہے اور 6X کے بعد اس کی پوٹینسی بصورت سیال الکوحل میں تیار کی جاسکتی ہے اور چونکہ یہ نوسوڈ ہے اور جرثومی مواد اور متعفن مادہ سے تیار ہوتی ہے۔ لہٰذا اسے عام طور پر اونچی پوٹینسی میں استعمال کرنا چاہیئے اور 1000 کی پوٹینسی سے کم شاذ و نادر ہی استعمال ہوتی ہے بلکہ 10 ہزار۔ 50 ہزار ایک لاکھ کی پوٹینسی میں مروج ہے۔ صرف اشد ضرورت کے وقت 30 پوٹینسی یا 200 پوٹینسی میں استعمال ہوتی ہے۔ مگر 30 پوٹینسی سے کم تو کسی صورت میں استعمال نہ ہونی چاہیئے اور نہ ہی اسے بار بار دہرانے کی ضرورت ہے اور اس کی ہفتہ میں ایک خوراک کافی ہے اور اس کا اثر فوری طور پر نمایاں ہوتا ہے اور اگر ایک ماہ کے استعمال سے عمدہ نتائج برآمد نہ ہوں تو اس کے بعد اس کے استعمال کا فائدہ نہیں ہے۔

یہ دق کے علاج کے لئے شافی دواء ہے۔ اس کے استعمال سے بلغم کم ہو جاتی ہے اور صاف وغیر متعفن ہوتی ہے۔ یہ دق کے علاوہ اور بھی بہت سی امراض میں مفید ہے۔ خاص طور پر متعفن بلغم کا اخراج۔ ہوا کی نالی کی سوزش۔ سانس کی تنگی اور بلغم کا سینہ میں کھڑ کنا۔

یہ دواء بوڑھے آدمیوں کے صدری امراض کے لئے لاجواب دواء ہے۔ خاص کر پرانے نزلہ زکام اور بوڑھے آدمیوں کی کھانسی کی صورت میں جو سردیوں اور تر موسم میں خاص طور پر شدت اختیار کرے۔ رات کو کھانستے کھانستے سانس میں تنگی کی صورت پیدا ہو کر دمہ کی سی حالت پیدا ہو جائے۔ دق کی وجہ سے لاحق ہونے والا سرسام۔ اس کے استعمال سے دانتوں کی میل اترنی شروع ہو جاتی ہے اور اگر مریض کو جلدی زکام لگ جانے کا اندیشہ ہو اور ذرا سی بھی ٹھنڈک یا گرد سے زکام لگ جاتا ہو تو یہ مفید دواء ہے۔ اسے بذریعہ انجکشن دینا اس کے استعمال کی بہترین صورت ہے۔ ہفتہ میں ایک ٹیکہ لگانا مفید ہے۔

سر: زود رنج۔ مایوس۔ سر کے اندر گہری درد اور ایسا احساس ہو گویا کہ سر کو ڈوری سے کس کر باندھ دیا گیا ہے۔ سر کا داد اور گنج و رنگ ورم۔ آنکھوں کے قریب چنبل اور اگزیما۔

پیٹ: پیٹ کے اندر درد۔ نلوں کے اندر گلٹیوں کا بڑھ جانا۔ صبح کے وقت فوری طور پر اسہال کا شروع ہو جانا شدید قبض جس کے ساتھ بدبودار گیس انتڑیوں سے خارج ہو۔

تنفس: سانس کی بندش اور تنگی۔ بلغمی دمہ اور نمی کی وجہ سے لاحق ہونے والا دمہ۔ بلغم کا گلے میں کھڑ کنا اور مشکل سے خارج ہونا۔ برانکائیٹس کی صورت میں یہ خاص طور پر مفید دواء ہے۔ پھیپھڑہ کی سوجن کے لئے مفید دواء ہے۔ دیگر ادویات دق کے لئے یہ ایک

معاون دواء ہے اور ان سے قبل استعمال کرنے کی صورت میں ان سے ہونے والے فائدہ میں معاون ہے۔

جلد: کھوپڑی کا داد۔ گنج اور رنگ ورم۔ آنکھوں کے قریب اگزیما۔ گردن کے غدود بڑھے ہوئے اور درد کرنے والے۔

اتار چڑھاؤ: اس دواء کی علامات رات کو ٹھنڈی ہوا سے اور صبح کے وقت بڑھتی ہیں۔

تعلقات: مقابلہ کرو: انٹی مونیم آیوڈائیڈ۔ لیکے سز۔ آرسینک آیوڈائیڈ۔

معاون: کلکیر یا فاس۔ کالی کارب۔ ٹوبر کیولینم۔ سورائی نم اگر جسم کے نچلے حصہ میں مرض ہو تو اس صورت میں بسی لینم ٹیسٹی ایم زیادہ مفید ہے۔ یہ دواء خصیوں کے دقی مواد سے تیار کی جاتی ہے لہٰذا خصیوں کے مرض دق۔ نلوں کے غدود کی دق اور جسم کے نچلے حصہ کی دق کی صورت میں مفید ہے۔ یہ یاد رکھنے کے قابل ہے کہ یہ دواء پھیپھڑوں کے دق کے لئے خاص طور پر مفید ہے۔ اس کے علاوہ کھوپڑی کے داد میں بھی مفید ہے۔ اسے ٹوبر کیولین کے ساتھ معاون کے طور پر یکے بعد دیگرے بھی استعمال کرنا مفید ہے۔

289- بیریم سلفیوریکم (BARIUM SULPHURICUM)

یہ دواء بیریم اور تیزاب گندھک کے مرکب سے تیار ہوتی ہے اور اسے بریٹا سلفیوریکم (BRAYTA SULPHURICUM) کا نام بھی دیا ہے اور خام صورت میں یہ ایکسرے کے فوٹو میں کے کام آتی ہے۔ کیونکہ اس کے اندر سے ایکسرے کی شعاعیں نہیں گزر سکتیں۔ اور ایسے مریض کو کھلا کر اس کے معدہ اور انتڑیوں کا ایکسرے لیا جاتا ہے اور دیگر کسی پیتھی میں یہ بطور دواء کے مروج نہیں ہے۔ اس دواء کا اثر خاص طور پر دماغ پر ہوتا ہے اور اس دواء کا مریض فطرتاً ڈرپوک ہوتا ہے۔ اور اسے ہر وقت کئی اقسام کے ڈر اور وہم گھیرے رہتے ہیں اور اس دواء کی علامات سیڑھیاں اترے ہوئے خاص طور پر بڑھتی ہیں۔ نہانے، بند کمرے میں جانے، سردی سے سرد ہوا سے یہ علامات تیزی میں آتی ہیں۔ اس دواء کا مریض جلدی سے نزلہ زکام میں مبتلا ہو جاتا ہے۔ اس مرض کی علامات میں مرگی کی طرح دورے شامل ہیں۔ اس دواء کی علامات کھانا کھانے کے بعد عود کر آتی ہیں۔ اس دواء کے مریض میں شدید کمزوری پائی جاتی ہے۔ مریض کے غدود بڑھ جاتے ہیں اور ان میں درد ہوتی ہے۔ علامات بریٹا کارب اور بعض حالتوں میں غدود متورم ہو جاتے ہیں۔ اس کی علامات ایام ماہواری سے قبل اور مابعد بھی تیزی سے آتی ہیں۔ ہڈیوں اور غدود میں تیز کاٹنے والی درد ہوتی ہے۔ تمام جسم پر دل کی دھڑکن کا احساس، بجلی کی طرح جھٹکے لگتے ہیں اور اس دواء کی علامات عام طور پر صرف دائیں طرف ہوتی ہیں۔

مزاج: اس دواء کا مریض فکر مند ہوتا ہے اور ایسی چیزوں کی خواہش کرتا ہے جن کی اسے ضرورت نہ ہو۔ مہیا ہونے پر ان سے بیزار ہو جاتا ہے۔ اسے آئندہ کے متعلق بہت فکر اور تشویش ہوتی ہے۔ خیالات کی یکسوئی مفقود۔ جلدی سے ڈر جاتا ہے۔ جلد باز اور بے صبر ہوتا ہے۔

سر: بعض اوقات ٹھنڈا ہوتا ہے اور سر کے اندر بعض اوقات خون تیزی سے جاتا ہے۔ پاؤں ٹھنڈے ہوتے ہیں۔ ماتھے پر شدید دباؤ کا احساس اور سر خالی محسوس ہوتا ہے۔ کھوپڑی پر خارش ہوتی ہے۔ صبح اٹھتے وقت سر میں شدید درد ہوتا ہے۔

آنکھیں: صبح کے وقت آنکھوں کی پلکیں چپکی ہوئی پائی جاتی ہیں۔ یہ موتیا بند کے لئے بھی مفید دواء ہے۔ آنکھیں خشک، پپوٹے متورم، گکرے موجود۔ آنکھوں کی سفیدی کے لئے بھی مفید دواء ہے۔

کان : سے خون آمیز مواد کا اخراج اور کان پر پھنسیاں۔ کانوں کے اندر خارش۔ کان بجنا اور ان کے اندر عجیب عجیب قسم کی آوازیں آنا۔ قوت سماع میں کمی۔

ناک : بار بار صاف کرنے کی خواہش۔ شدید زکام جس کے ساتھ کھانسی بھی موجود ہو۔ ناک سے چھچھڑوں کا اخراج اور مواد نکلنے والا زرد یا گہرا اور منجمد ہو۔ ناک بند اور سونگھنے کی قوت کا زوال۔ زیادہ چھینکوں کا آنا۔ ناک کی سوزش۔

چہرہ : ٹھنڈا اور چہرہ پر کھچاوٹ کا احساس۔ ہونٹ خشک اور پھٹے ہوئے۔ چہرہ زرد یا سرخ۔ چہرے پر پھنسیاں، بال توڑ۔ پھنسیاں اور اگزیما۔ چہرہ سرخ اور گرم۔ گلے کے غدود و سوزشی متورم اور درد کرنے والے۔

منہ : مسوڑھوں سے اخراج خون۔ زبان پھٹی ہوئی۔ مسوڑھے دانتوں سے علیحدہ۔ زبان پر سفید میل۔ گلے میں خشکی کا احساس اور بلغم کا کھڑکنا۔

معدہ : بھوک کی کمی۔ کھانے سے نفرت اور بعض دفعہ ایسی بھوک جو کھائی ہی نہ جا سکے۔ معدہ کے اندر بھاری پن۔ معدہ کے اندر درد۔ قبض۔ مقعد سے اخراج خون۔ بواسیر اور اس کے مسّے۔ شدید تکلیف دینے والے۔

پیشاب : کی بندش اور بعض دفعہ فوری پیشاب کرنے کی شدت اور فوراً نہ کرنے پر بلا ارادہ خطا ہو جانا۔ قرحہ، سوزاک اور پیشاب کی نالی سے تیز جلانے والے مواد کا اخراج۔

علامات زنانہ : عورتوں کے اندر جنسی خواہش کا زوال۔ شدید لیکوریا جو کہ ایام ماہواری سے قبل شروع ہو۔ ایام ماہواری کا کم آنا۔ آواز بھاری اور آواز کی بندش۔

تنفس : تیز، دمہ کی طرح، رات کو اور سیڑھیاں چڑھتے وقت شدید تنگی۔ گلے میں بلغم کا کھٹکنا۔ گلے کی بندش۔ شدید کھانسی جو کہ صبح اٹھنے پر زیادہ ہو اور زرد رنگ کی بلغم کا اخراج۔ چھاتی میں بلغم کا شدید اجتماع۔

ہاتھ پاؤں : ہاتھ اور پاؤں ٹھنڈے، ہاتھ اور پاؤں پھٹے ہوئے۔ پنڈلیوں کے اندر کھچاؤ۔ اعضاء پر خارش ٹانگوں پر پھنسیاں۔

نیند : بے خوابی اور خوابوں سے بھری ہوئی۔ خواب خوفناک اور ڈراؤنے۔ صبح کے وقت سردی کا احساس۔

جلد : جلن کرنے والی۔ پھٹی ہوئی اور پھنسیوں سے بھرپور اور بعض دفعہ جلد پر چھالوں کا ابھار۔

نوٹ : اس دواء کی علامات بریٹا کارب سے مشابہ ہیں۔ مگر اس سے معتدل صورت میں ہوتے ہیں۔ طریقہ تیاری پوٹینسی و ترکیب استعمال بطرز بریٹا کارب۔

290- باربی ٹونم (BARBITONUM)

یہ دواء یوریا سے تیار کی جاتی ہے اور خام صورت میں خواب آور اور تسکین دہ ہے اور تمام پٹھوں۔ عضلات و اعصاب کو تسکین دیتی ہے۔ مرگی، ہسٹریا، پاگلپن اور بے خوابی میں مفید ہے۔ بلڈ پریشر کو کم کرتی ہے۔

ہومیوپیتھک پروونگ : عام حالتوں میں یہ نیند آور ہے اور غنودگی کی سی صورت پیدا کرتا ہے۔ مگر زیادہ مقدار خوراک میں بے ہوشی لانے والا ہے۔ بدن پر چھپا کی سی ظاہر ہو جاتی ہے۔ شدید صورت میں بے ہوشی اور غشی پیدا ہو جاتی ہے۔ درجہ حرارت بڑھ جاتا ہے اور اس کے بعد برانکو نمونیہ ہو سکتا ہے۔ لہٰذا ان علامات کو مدنظر رکھتے ہوئے یہ دواء پوٹینسی کی صورت میں بلڈ پریشر کی کمی۔ ضعف قلب،

نیند کی زیادتی اور چھپاکی کے لئے مفید ہے۔ چونکہ یہ دواء زیادہ مقدار خوراک میں برانکونمونیہ پیدا کرتی ہے۔ لہذا نمونیہ اور برانکو
عمدہ علاج ہے۔ اس دواء کی علامات ہایوسم سے مشابہ ہیں جب کہ یہ علامات تیز اور تند صورت میں ہوں۔ وہاں یہ استعمال کرنی چ
اور اگر علامات معتدل صورت میں ہوں تو ہایوسائمس استعمال کرنی مفید ہے۔ اس کی پوٹینسی شوگر آف ملک کے ساتھ 1:10 کے تنا
سے تیار ہوتی ہے اور اس سے آگے 6X تک پوٹینسیاں اسی طرح تیار ہوتی ہیں اور 6X سے آگے پوٹینسی سیال صورت میں بذر
الکوحل تیار ہوتی ہے۔ عام طور پر 1X - 2X - 3X پوٹینسی مروج ہے۔ بڑی پوٹینسی شاذ و نادر ہی استعمال ہوتی ہے۔

291- باسیٹراسین (BACITRACIN)

یہ نو ایجاد انٹی بایاٹک دواء ہے اور خام صورت میں یہ بطرز پنسی لین استعمال ہوتی ہے۔ لیکن پنسی لین سے زیادہ مفید ہے
اس کے علاوہ پھنسی، پھوڑوں اور دیگر ایسے امراض میں مفید ہے۔ جو جرثومہ سٹفلو کاکس سے پیدا ہوتے ہیں۔ یہ دواء جراثیم کش ہے مگر
ہومیوپیتھک پروونگ میں اس نے مندرجہ ذیل علامات ظاہر کیئے۔

اس دواء کے استعمال کے دوران میں مریضوں کے پیشاب میں البومین اور چربی کا اخراج شروع ہو گیا۔ پیشاب کے اندر
گدلا مواد اور تاگے سے خارج ہونے شروع ہو گئے بھوک میں کمی واقع ہو گئی اور بدہضمی لاحق ہو گئی۔ قے اور متلی پیدا ہو گئی اور بعض
حالتوں میں اسہال اور پیچش شروع ہو گئے اور ان علامات کو مدنظر رکھتے ہوئے ہومیوپیتھک پوٹینسی میں یہ دواء امراض پیشاب کے لئے
لاجواب قرار دی جا سکتی ہے اور اگر پیشاب میں البومین، چربی یا گدلے مواد یا تاگہ دار ریشوں کا اخراج ہو تو یہ شافی دواء ہے۔ بھوک
کی کمی، بدہضمی، ہاضمہ کی خرابی، قے اور متلی ایسی واضح علامات ہیں جن میں یہ دوائی کامیابی کے ساتھ استعمال ہو سکتی ہے۔ اسہال،
پیچش، خرابی خون اور امراض جلد کی صورت میں مفید دواء ہے اور اسے عام طور پر چھوٹی پوٹینسی میں استعمال کیا جاتا ہے۔ آپ پروونگ
اور اس کے دیئے گئے اعلامات سے بخوبی سمجھ گئے ہوں گے کہ جہاں خام صورت میں یہ دواء بطور انٹی بایاٹک دواء کے جرثومی امراض
کے دور کرنے میں بطرز پنسی لین استعمال ہوتی ہے۔ وہاں اس کا ہومیوپیتھک استعمال بالکل مختلف ہے اور صرف ان علامات تک محدود
ہیں جو کہ پروونگ کی صورت میں دیکھنے میں آئیں اور ان کا جرثومہ سے کوئی تعلق جوڑا نہیں جا سکتا۔ جو علامات خام صورت میں یہ دواء
پیدا کرتی ہے۔ ان کے لئے یہی دواء پوٹینسی کی صورت میں شافی ہے۔ یہ دواء صرف چھوٹی پوٹینسی میں استعمال ہوتی ہے جو 1:10 کے
تناسب سے شوگر آف ملک میں تیار کی جاتی ہے اور چھ ایکس 6X تک پوٹینسیاں اسی طرح خشک صورت میں تیار ہوتی ہیں اور 6X کے
بعد اس کی پوٹینسی سیال صورت میں تیار ہو سکتی ہے۔

292- پائیونیا آفی سی نالس (PAEONIA OFFICINALIS)

یہ دواء عود صلیب سے تیار ہوتی ہے جسے مامیکھ (MAMEKH) کا نام بھی دیا جاتا ہے۔ یہ دواء امراض رحم کے لئے مفید
دواء ہے۔ قولنج، جگر کی بندش، جلودھر، مرگی، دوروں۔ ہسٹریا میں خام صورت میں مستعمل ہے۔ گرمیوں کے موسم میں بچوں کو بطور مصفیٰ
خون دواء کے دی جاتی ہے۔ مدر ٹنکچر ان تمام اوصاف کی حامل ہے۔ مرگی کے لئے خاص طور پر مفید دواء ہے۔ اس دواء کی عام طور پر
گانٹھیں ادویاتی طور پر مستعمل ہیں۔

طریقہ تیاری مدر ٹنکچر: عود صلیب کی تازہ جڑ جو کہ موسم بہار میں حاصل کی گئی ہو

333 گرام

DISTILLED WATER ڈسٹلڈ واٹر		167 سی سی
سٹرانگ الکوحل	90 فیصدی	635 سی سی

بذریعہ پرکولیشن 1000 سی سی مدر ٹنکچر حاصل کریں۔ مقدار خوراک 10 سے 30 منم۔

2X کی تیاری کے لئے 1 حصہ مدر ٹنکچر اور 3 حصہ ڈسٹلڈ واٹر اور 6 حصہ الکوحل استعمال ہوتی ہے۔ 3X اور اس سے زائد کی طاقت کی پوٹینسیاں الکوحل ڈسپنسنگ 60 فیصدی میں تیار کی جاتی ہیں۔

ہومیو پیتھک پروونگ: اس دواء کی خاص طور پر علامات بالخصوص مقعد کی ہوتی ہیں۔ ٹانگوں پر پھنسیاں پھوڑے پاؤں کی انگلیوں۔ چھاتی اور مقعد کے قریب سوزش اور پھوڑے۔

سر: کی طرف دوران خون کی زیادتی۔ چہرہ خون کی زیادتی کی وجہ سے زیادہ سرخ۔ اعصابی کمزوری اور تحریک کی زیادتی۔ آنکھوں میں جلن اور کانوں کا بجنا۔

مقعد: کے اندر ناقابل برداشت خارش اور جلن اور مقعد سوزشی اور متورم۔ پاخانہ پھرنے کے بعد مقعد میں جلن اور اس کے بعد اندرونی طور پر سردی کا احساس۔ مقعد کے اندر ناسور۔ اسہال جس کے ساتھ جلن ہو اور انتڑیوں کے اندر ٹھنڈک کا احساس ہو۔ درد کرنے والے پھوڑے۔ سیون کے مقام پر جن کے اندر سے بدبودار مواد کا اخراج ہو۔ بواسیر، معقد کا پھٹ جانا اور مقعد کی سوزش۔ سیون سرخ اور متورم۔ جس پر چھلکے موجود ہوں فوری طور پر لیسدار اسہال کا شروع ہو جانا جس سے پیٹ کے اندر نقاہت محسوس ہو۔

چھاتی: چھاتی کے بائیں طرف کاٹنے والی شدید درد۔ چھاتی کے اندر حرارت کا احساس۔ قلب کے اندر سامنے کی طرف سے ہو کر پشت کی طرف جانے والی درد۔

ہاتھ پاؤں: کلائی اور انگلیوں کے اندر درد۔ گھٹنوں اور پاؤں کی انگلیوں کے اندر بھی درد ہو۔ ٹانگوں کے اندر کمزوری۔ جس سے چلنے پھرنے میں تکلیف ہو۔

نیند: ڈراؤنے خوابوں کا آنا۔ اور نیند میں اٹھ کر چلنا۔

جلد: درد کرنے والی۔ متورم، سوزشی اور پھنسیوں والی۔ کمر کے نچلے حصہ پر پھنسیوں کا موجود ہونا۔ نسوں کا ابھر آنا۔ ایسے پھوڑے جو کہ زخم پر خراش سے پیدا ہوتے ہیں۔ ایسی درد اور جلن ہو گویا کہ بھڑوں نے کاٹا ہو۔

تعلقات: مقابلہ کرو: ہمامیلس۔ سلیشیا۔ ایسکولس اور رٹانہی سے۔

تریاق: رٹانہی۔ ایلوز۔ مروج پوٹینسیاں: 3 - 30 اور 200 تک

293- پالیڈیم (PALLADIUM)

یہ ایک دھات ہے جو پلاٹینم سے مشابہ ہے۔ یہ تیزابوں میں حل ہو جاتی ہے۔ اس کی پوٹینسی بنانے کے لئے پہلے اس کے چاندی کی طرح ورق تیار کر لئے جاتے ہیں اور پھر شوگر آف ملک میں اس کی 10:1 کے تناسب سے پوٹینسی تیار کی جاتی ہے اور آگے کی پوٹینسیاں بھی اسی تناسب سے تیار ہوتی ہیں۔

مروج پوٹینسیاں: 3X - 6X - 3 اور 30-

ہومیو پیتھک پروونگ: خصیۃ الرحم پر یہ دواء خاص طور پر اثر انداز ہوتی ہے۔ دماغ پر اور جلد پر بھی اس کا خاص اثر ہے۔ نسوں اور

پٹھوں وحرکت کی کمزوری اس دواء کی خاص علامت ہے اور اس دواء کا مریض ورزش سے متنفر ہوتا ہے۔

سر: ایسا احساس ہوتا ہے گویا سر آگے اور پیچھے جھول رہا ہے۔ کنپٹیوں پر، درد جو کہ سر تک پہنچتا ہو۔ سر کی چوٹی پر درد جو ایک کان سے دوسری کان تک پہنچتی ہو اور یہ شام کے کھانا کھانے کے بعد شدید صورت اختیار کرے۔ چہرا مرجھایا ہوا۔

پیٹ: شدید درد جو ناف سے شروع ہو کر پیڑو تک پہنچتی ہو اور ایسا احساس گویا کہ انتڑیوں کو کاٹا جا رہا ہو۔ انتڑیاں باہر نکلی ہوئی محسوس ہوتی ہیں اور جکڑی ہوئیں۔ معدہ میں درد اور بھاری پن۔ دائیں نل میں سوجن اور سوزش۔ پیٹ میں ہوا کا بھاری مقدار میں موجود ہونا (نیٹرم سلف۔ لائیکو پوڈیم)۔

علامات زنانہ: پیڑو کی سوزش۔ ورم اور جلن جس میں درد دائیں طرف اور کمر پر ہو۔ ایام ماہواری میں خون کا ناڑی سے زیادہ اخراج۔ رحم کے اندر شدید درد جو کہ پاخانہ پھرنے سے ختم ہو جائے یا آرام پائے۔ خصیۃ الرحم کے مقام پر درد، جلن اور سوجن۔ پیڑو میں شدید درد جو کہ نیچے کی طرف زور کرے اور مالش کرنے سے آرام پائے۔ لیکوریا جس میں لیسدار مواد خارج ہو۔ بچے کے دودھ پلانے کے عرصہ میں ایام ماہواری کا شروع ہو جانا۔ پستانوں میں بھٹنی کے قریب درد کی شدت۔

ہاتھ پاؤں: شدید خارش۔ کمر پر شدید تھکاوٹ کا احساس۔ ٹانگوں اور بازوؤں میں شدید درد۔ اعضاء میں تھکاوٹ اور بھاری پن۔ پاؤں کی انگلیوں میں شدید درد جو کہ جوڑوں تک جاتی ہو۔ دائیں کندھے کے اندر ریاحی درد۔ دائیں جوڑ کے اندر درد۔ نسوں اور پٹھوں کا درد۔

تعلقات: معاون: پلاٹینم۔ مقابلہ کرو: ارجنٹم۔ ہیلونیاس۔ لیلیئم اور اپیس میل سے۔

294- پاناکس کوئین کیوفولیا (PANNAX QUIN QUEFOLIA)

یہ ارالیا کیوئن کیوفولیا ARALIA QUIN QUEFOLIA کا دوسرا نام ہے اور اس دواء کے فوائد اور نوعیت وترکیب استعمال ارالیا کیوئین کیوفولیا کے بیان میں وضاحت سے درج کئے جا چکے ہیں۔ لہٰذا تمام تفصیلات بیان متعلقہ میں ملاحظہ فرمائیں۔

295- پنکریاٹینم (PANCREATINUM)

یہ لبلبہ کا جوہر ہے یہ انتڑیوں کے اندر ایک گلینڈ ہوتا ہے۔ جس سے خاص قسم کا رس نکلتا ہے جو چینی کو جزو بدن بنانے کے فعل کو سرانجام دیتا ہے۔ یہ ہاضمہ کو بڑھاتا اور خوراک کو جزو بدن بناتا ہے اور ذیابیطس میں بھی مفید ہے۔ یہ دواء ہلکی پوٹینسی میں صرف بصورت سفوف مروج ہے اور عام طور پر 3X اور 6X پوٹینسی میں استعمال کی جاتی ہے۔ ہاضمہ کی خرابی اور پیٹ میں اپھارہ ہونے کی صورت میں خاص طور پر مفید ہے۔ اس دواء کا فعل سٹارچ اور پروٹین کو ہضم کر کے جزو بدن بناتا ہے۔

یہ دواء صرف ہلکی پوٹینسی میں استعمال ہوتی ہے جو 3X سے 6X تک ہے مگر بعض دفعہ بھاری پوٹینسی کی صورت میں بھی استعمال ہوتی ہے اور اس مقصد کے لئے 6X سے بعد کی پوٹینسیاں الکوحل کے ذریعہ سیال صورت میں تیار کی جاتی ہیں۔ اس کی پوٹینسی 10:1 کے تناسب سے شوگر آف ملک میں تیار ہوتی ہے اور اگلی پوٹینسیاں بھی اسی حساب سے تیار ہوتی ہیں۔

296- پاپاورڈوبیم (PAPAVER DUBIUM)

یہ دواء جنگلی پوست سے تیار ہوتی ہے جو کہ خام صورت میں ہلکا نشہ آور ہے اور جسم کے تمام سیالوں کو خشک کرتا ہے۔ اس کا اثر خفیف صورت میں ایریم سے مشابہ ہے۔ لہٰذا ادویاتی طور پر یہ دواء پپسی فلورا سے بے حد مشابہت رکھتی ہے۔ کالی کھانسی کے لئے مفید دواء ہے اور خشک بلغم کو خارج کرنے میں عمدہ اثر رکھتی ہے۔ اس کے موزوں خوراک میں استعمال کرنے سے مارفیا کی عادت چھوٹ جاتی ہے۔ یہ بے خوابی کو دور کرتی ہے اور دوروں کے آنے کو روکتی ہے۔ دماغ و اعصاب کے لئے مسکن ہے۔ اور بلڈ پریشر کو کم کرتی ہے۔ ہسٹریا اور دمہ کے لئے مفید ہے سرخ باد میں اس کا مقامی استعمال مفید ہے۔

اس کا مدر ٹنکچر 1 حصہ دواء اور 9 حصہ الکوحل 90 فیصدی سے بذریعہ پرکولیشن تیار کیا جاتا ہے۔ اور مقدار خوراک 10 سے 30 منم ہے۔ بعد کی پوٹینسیاں ڈسپنسنگ الکوحل میں تیار کی جاتی ہیں۔

مروج پوٹینسیاں: Q - 3X - 6X - 3 اور 30 -

297- پیرافن (PARAFFIN)

یہ دواء لیکوڈ پیرافن سے تیار ہوتی ہے اور چھوٹی پوٹینسی اس کی شوگر آف ملک کے ساتھ 10:1 کے تناسب سے تیار ہوتی ہے۔ اور 6X کے بعد کی پوٹینسیاں الکوحل ڈسپنسنگ 60 فیصدی میں تیار ہوتی ہیں۔ یہ دواء رحم پر خاص طور پر اثر انداز ہوتی ہے۔ اور قبض میں مفید ہے۔ ایسی دردیں جو چاقو کی طرح کاٹنے والی ہوں، اس کی دردیں محرک ہوتی ہیں۔ اور ایک عضو سے دوسرے عضو میں جاتی ہیں۔ اس میں معدہ کی دردیں یکے بعد دیگرے گلے اور ریڑھ کی دردوں کے ساتھ آتی ہیں۔

سر: سر کے بائیں طرف اور چہرہ پر شدید درد اور بے چینی ہوتی ہے۔ اور اس دواء کی دردیں کاٹنے والی اور دوڑنے والی ہوتی ہیں۔ گویا کہ کسی زہریلے جانور کا ڈنگ لگا ہو۔ اور ایسا محسوس ہوتا ہے کہ چوٹی کے بائیں طرف کوئی کیل گاڑی جا رہی ہے۔ بائیں کان کے قریب کھچاؤ، بھاری پن اور بے چینی۔

منہ: کاٹنے والی اور بے چینی کر دینے والی درد جو دانتوں سے چہرے کی نچلی طرف جاتی ہو۔ منہ لعاب دہن سے بھرپور، چپکتا ہوا معلوم دیتا ہے اور منہ کا ذائقہ تلخ ہے۔

معدہ: ہر وقت بھوک ستاتی رہتی ہے۔ معدہ کے مقام پر درد۔ معدہ کے اندر درد۔ دورہ کے ساتھ اور باری کے ساتھ ریڑھ میں درد ہوتا ہے اور یہ درد چھاتی تک پہنچتی ہے۔ اور ساتھ ڈکار آتے ہیں اور پیٹ ہوا سے بھرا ہوا ہوتا ہے۔ معدہ کے بائیں طرف درد اور ایسا احساس گویا کہ اس حصہ کو مروڑا جا رہا ہے۔ دل کی شدید دھڑکن اور اس کے ساتھ معدہ میں درد۔

پیٹ: پیٹ کے نچلے حصہ میں درد جو کہ جنسی اعضاء تک پہنچتی ہو اور کمر کے نچلے حصہ تک مار کرتی ہو۔ اور بیٹھنے سے اس درد میں افاقہ ہوتا ہے۔

مقعد: بار بار پاخانہ جانے کی حاجت۔ بچوں میں سخت قبض (الومینا۔ نیکلا تھس) شدید قبض۔ ساتھ بواسیر اور ہر وقت پاخانہ کرنے کی خواہش نما رہنا اور ایسے علامات کا ظاہر ہونا۔ جو کہ پیرافن لیکوڈ کے استعمال سے ظہور میں آتے ہیں۔ مگر پاخانہ کرنے کی حاجت اور

خواہش کے باوجود پاخانہ کا نہ ہونا۔

علامات زنانہ: ایام ماہواری کا دیر سے آنا۔ رنگ سیاہ اور کثرت سے آنا۔ لیکوریا جس میں دودھ کی طرح سفید مواد کا اخراج ہو۔ پستانوں کی بھٹنیاں ہاتھ لگانے پر درد کریں۔ فرج کے ابھار پر شدید درد۔ پیشاب کا سخت گرم آنا۔ جس سے فرج کے اندر جلن ہو۔

اعضاء: ریڑھ کے اندر درد جو ٹخنوں تک جاتی ہو۔ اور یہ درد خاص طور پر اس وقت ہو۔ جب کہ مریض سیڑھیوں سے اتر رہا ہو۔ تمام جوڑوں کے اندر بجلی کے سے جھٹکوں کا لگنا۔ بازوؤں کے پٹھوں پر سخت کاٹنے والی درد۔ پاؤں کی پنڈلیوں میں درد جو کہ پاؤں کی انگلیوں تک جاتی ہو۔ اور ساتھ جوڑوں میں بھی پہنچتی ہو۔ پاؤں سوجن والے، جن کے ساتھ تلوؤں اور ٹخنوں میں درد ہو۔

جلد: کا جل جانا۔ خواہ وہ شدید صورت میں ہی ہوں۔ اس صورت میں اس کا خارجی استعمال ہونا چاہیئے اور صاف کرنے اور خشک کرنے کے بعد ان کے اوپر پیرافن خام صورت میں سپرے SPRAY کر دینا چاہیئے۔ اور اس پر پٹی کر دینی چاہیئے۔ اس کے علاوہ پالا کے اثرات بد کے لئے بھی خارجی صورت میں مفید دواء ہے۔

تعلقات: نفتھلین۔ پٹرولیم۔ کیروسین اور یوپین سے مقابلہ کرو۔

مروج پوٹینسیاں: 3X - 6X اور 30 -

298- پیریرا بریوا (PARIERA BRAVA)

یہ ایک انگور کی قسم کی بیل ہوتی ہے۔ اور امریکہ میں عام طور پر پیدا ہوتی ہے۔ جیسے ورجن وائن (VIRGIN VINE) یعنی کنواری انگور کا نام دیا جاتا ہے۔ اس کا خاص اثر آلات بول پر ہوتا ہے۔ گردہ کے قولنج اور درد و مذی کی سوزش کے لئے خاص طور پر مفید دواء ہے۔ اور مثانہ کی سوزش کے لئے لاجواب ہے۔ مدرٹنکچر ان تمام فوائد کی حامل ہے۔

طریقہ تیاری مدرٹنکچر:

خشک بوٹی پیریرا بریوا جوکوب شدہ	100 گرام
ڈسٹلڈ واٹر پانی کشید شدہ	300 سی سی
الکوحل سٹرانگ 90 فیصدی	730 سی سی

بذریعہ پرکولیشن 1000 سی سی مدرٹنکچر تیار کرلیں۔ مقدار خوراک 10 سے 30 منم۔

2X کی تیاری کے لئے 1 حصہ مدرٹنکچر 2 حصہ ڈسٹلڈ واٹر اور 7 حصہ الکوحل شامل کی جائے۔ 3X اور اس سے بعد کی پوٹینسیاں ڈسپنسنگ الکوحل 60 فیصدی میں تیار کی جاتی ہیں۔ 1X سفوف تیاری کے لئے 1 حصہ دواء کو 9 حصہ شوگر آف ملک میں کھرل کر کے پوٹینسی تیار کی جاتی ہے۔ جو 6X تک بصورت سفوف تیار ہوتی ہیں۔ اور اس سے آگے بذریعہ الکوحل ڈسپنسنگ پوٹینسی بصورت سیال تیار ہوسکتی ہیں۔

علامات بول (آلات پیشاب): اس دواء کے مریض کا پیشاب سیاہ۔ خون آمیز اور گدلا ہوتا ہے۔ ہر وقت پیشاب کرنے کی خواہش بنی رہتی ہے۔ اور پیشاب کرتے وقت کافی زور لگانا پڑتا ہے۔ اور ایسا کرنے پر شدید درد ہوتی ہے۔ جو نیچے ٹانگوں تک پہنچتی ہے۔ اور پیشاب تب ہی خارج ہوتا ہے جب مریض گھٹنوں کے بل ہو جاتا ہے اور فرش پر سر کو سہارا دیتا ہے۔ مثانہ میں سخت درد ہوتی ہے اور پھولا ہوا محسوس ہوتا ہے۔ اندرونی آلات بول میں درد ہوتی ہے (سٹانی ساگریا) پیشاب کرنے کے بعد بھی قطرہ قطرہ ٹپکتا ہے

(بکی نیم) عضو کے سرے پر سخت درد ہوتا ہے۔ اور پیشاب کی نالی میں جلن اور خارش ہوتی ہے اور ساتھ غدود مذی بھی متورم ہوتا ہے۔ پیشاب کی نالی کی سوزش اور نالی سخت ہو جاتی ہے۔

تعلقات: پرائی ٹاریا(PARITARIA) گردوں کی پتھری اور ریگ۔ رات کو خواب میں ڈرتا اور مریض کو ایسے خواب آتے ہیں۔ کہ اسے زندہ ہی دفن کیا جا رہا ہے، اور بیٹھے ہوئے ایسا محسوس ہوتا کہ سیون کے مقام پر پتھر رکھ دیا گیا ہے (فیبایانا FABIANA) پیشاب کی بندش اور درد سے آنا۔ سوزاک کے بعد پیدا ہونے والی پیچیدگیاں۔ پیشاب کے اندر پتھری یا رنگ (کریکا پاپایا، (پپیہ) اس کی دردیں پیشاب کی نالی اور عضو کے سرے تک ہوتی ہیں اور سیون تک پہنچتی ہیں اور ایسا محسوس ہوتا ہے کہ کوئی سلائی پیشاب کی نالی کے رستہ باہر آ رہی ہے اور یہ درد بائیں خصیے تک پہنچتی ہے۔ صبح پیشاب کرتے وقت اب زور لگانا پڑتا ہے۔ گویا کہ پیشاب کی نالی بند ہوگئی ہے۔ (یووا uva)۔ ہائی ڈرنجیا، بربرس۔ آسی میم (تلسی) ہیڈی اوما۔

مروج پوٹینسیاں: 3X - 6X اور 30 -

299- پیرس کواڈری فولیا (PARIS QUADRIFOLIA)

یہ دواء میٹھا تیلیا یعنی اکونائیٹ کے خاندان سے ہے اور اس کا نباتاتی نام اکونائیٹم سالوٹی فیرم (ACONITUM SALOTIFERUM) اور اسے عام اصطلاح میں لومڑا انگور یعنی (FOX - GRAPE) کہتے ہیں۔ یہ ایک قسم کی جڑی بوٹی ہے جو یورپ میں پیدا ہوتی ہے۔ اسے زرد رنگ کے پھول لگتے ہیں۔ ادویاتی طور پر اس کا پودا سالم استعمال ہوتا ہے۔ جب اس پر پھول آ چکے ہوں۔ اس دواء کا خاص اثر سر پر ہوتا ہے اور ایسا معلوم ہوتا ہے کہ سر پھیل گیا ہے۔ جسم کا دایاں حصہ سرد محسوس ہوتا ہے۔ نزلہ اور زکام اس کی خاص علامات ہیں۔ خاص طور پر ناک کی جڑ پر ایسا معلوم ہوتا ہے۔ گویا کہ کسی نے کارک لگا دیا ہے۔

اس کے مدر ٹنکچر کی تیاری کے لئے 500 گرام تازے پودے کو 635 سی سی الکوحل سٹرانگ میں بھگو کر اور چھان وفلٹر کر کے 1000 سی سی مدر ٹنکچر حاصل کر لی جاتی ہے۔ مدر ٹنکچر 10 سے 30 منم۔

2X کی تیاری کے لئے ایک حصہ مدر ٹنکچر 3 حصہ ڈسٹلڈ واٹر اور 6 حصہ الکوحل استعمال ہوتی ہے اور اس سے آگے کی پوٹینسیاں ڈسپنسنگ الکوحل میں تیار کی جاتی ہیں۔

مزاج: ایسا خیال آتا ہے کہ اسے تیز بدبو آ رہی ہے مگر یہ صرف ایک واہمہ ہوتا ہے اور ایسا محسوس کرتا ہے کہ وہ بہت بھاری اور جسیم ہو گیا ہے۔ تمام اعضاء بھاری محسوس ہوتے ہیں۔

سر: کھوپڑی پر ایسا احساس ہوتا ہے کہ کھوپڑی کو دبایا جا رہا ہے اور کھوپڑی الگ ہوگئی ہے اور اس کی ہڈیوں کو کھرچا گیا ہے۔ کھوپڑی پر بے چین کر دینے والی درد۔ بالوں پر کنگھی اور برش بھی برداشت نہیں کر سکتا۔ سر ایسا درد کرتا ہے گویا کہ سر کو رسے میں جکڑ کر دبایا جا رہا ہے۔ کنپٹیوں پر درد اور بوجھ کا احساس۔ سر بہت بڑا محسوس ہوتا ہے۔ کھوپڑی درد کرنے والی ہوتی ہے۔ سر کے بائیں صرف احساس کی کمی۔

آنکھیں: بھوؤں کے عوارضات۔ آنکھوں کا بھاری محسوس ہونا اور ایسا محسوس ہونا گویا کہ وہ باہر نکلی ہوئی ہیں اور ایسا محسوس ہوتا ہے کہ آنکھوں کے اندر دھاگا ڈالا ہوا ہے۔ اور آنکھیں اتنی پھیلی ہوئی محسوس ہوتی ہیں کہ پپوٹے انہیں ڈھک نہیں سکتے۔

چہرہ: نسوں کا درد۔ بائیں طرف چہرے کی ہڈی پر حرارت کا احساس اور اس میں شدید درد۔ چہرہ کی سوزش جس کے ساتھ آنکھوں کے عوارضات بھی شامل ہوں۔

منہ: صبح اٹھنے پر زبان کا خشک محسوس ہونا۔ زبان پر سفید میل۔ پیاس ساتھ موجود ہو۔ ذائقہ میں کمی کا احساس یا منہ کا ذائقہ کڑوا۔

تنفس: ناک کی جڑ کے پاس بندش کا احساس۔ آواز کی بندش جس کے ساتھ درد موجود نہ ہو۔ خراش دار کھانسی گویا کہ گندھک کا دھواں ہوا کی نالی میں چلا گیا ہے۔ گلے میں سخت بلغم جسے زور لگا کر اور کھانسی کر کے خارج کرنا پڑتا ہے۔

ہاتھ پاؤں: کندھوں پر اور گردن پر بھاری پن اور تھکاوٹ کا احساس۔ نسوں کا درد جو کہ پسلی کی ہڈیوں سے شروع ہو کر بازوؤں تک جاتا ہے۔ بازو سخت ہو جاتے۔ گلا اور انگلیاں تن جاتی ہیں۔ کمر کا درد۔ چھٹے مہرے کے قریب شدید درد۔ نچلی کمر میں شدید کاٹنے والی اور دھڑکن دار درد۔ اوپر والے اعضاء میں احساس کی کمی۔

تعلقات: مقابلہ پیسٹی ناکا۔ پارسیپ۔ سلیشیا۔ کلکیریا کارب۔ نکس وامیکا۔ رس ٹاکس۔

مخالف: فیرم فاس۔ تریاق: کافیا مروج پوٹینسیاں: 3X - 6X اور 30-

300- پارتھی نیم (PARTHENIUM)

یہ ایک قسم کا گھاس ہوتا ہے۔ جو کیوبا میں پیدا ہوتا ہے اور یہ ذائقہ میں تلخ ہوتا ہے لہٰذا اس وجہ سے اسے کڑوے سرکنڈا کا نام دیا جاتا ہے اور اسے کیوبا میں بیٹر بروم BITTER BROOM (ایسکوبا امارگو ESCOBA AMARGO) کہتے ہیں اور یہ بخاروں کے لئے خاص طور پر استعمال ہوتا ہے۔ اگر عورتوں میں دودھ کی زیادتی ہو۔ ایام ماہواری کی کمی ہو یا بندش۔ شدید کمزوری ہو۔ تنفس بے قاعدہ ہو اور سانس اکھڑ کر چلتا ہو (CHEYNE STORKE) تو یہ مفید دواء ہے۔ اسے کونین کے بعد دینا چاہیئے۔ کونین اور چائنا CHINA کے اثرات بد میں بھی مفید ہے۔

اس کے مدر ٹنکچر کی تیاری کے لئے 1 حصہ تازہ کڑوے سرکنڈہ کو 2 حصہ الکوحل سٹرانگ میں ملا کر بذریعہ پرکولیشن مدر ٹنکچر تیار کی جاتی ہے۔ جس کی مقدار خوراک 10 سے 30 منم ہے۔ بعد کی پوٹینسیاں ڈسپنسنگ الکوحل سے تیار کی جاسکتی ہیں۔

سر: درد کرتا ہے اور یہ درد ناک تک جاتی ہے۔ سر بھاری محسوس ہوتا ہے اور ماتھے پر شدید درد ہوتی ہے۔ آنکھیں بھاری محسوس ہوتی ہیں۔ آنکھ کے ڈھیلے درد کرتے ہیں۔ کان بجتے ہیں۔ ناک کی جڑ پر درد ہوتی ہے اور ناک سوزشی اور متورم ہوتی ہے۔ دانتوں میں بھی درد ہوتی ہے۔ دانت اکھڑے اکھڑے اور بہت لمبے محسوس ہوتے ہیں۔ نظر میں نقص واقع ہو جاتا ہے۔ کانوں میں بے چین کرنے والی درد ہوتی ہے۔

پیٹ: معدہ کے بائیں طرف درد ہوتی ہے۔ تلی متورم ہوتی ہے۔

اتار چڑھاؤ: سو کر اٹھنے کے بعد اس دواء کی علامات زیادتی اختیار کرتی ہیں۔ غم، غصہ اور خوف سے علامات بڑھتی ہیں۔ صبح اٹھنے پر اور چلتے وقت ان میں افاقہ ہوتا ہے۔

تعلقات: مقابلہ کرو: چائنا (بخاروں میں) سیانتھس (ورم طحال میں) اور ہیلی انتھس (سورج مکھی) سے۔

مروج پوٹینسیاں: 3X - 6X اور 30 -

301- پیسی فلورا (PASSIFLORA INCARNATA)

یہ دواء پوست کے خاندان سے تعلق رکھتی ہے اور اسے کام پشپ PASSION FLOWER کا نام دیا جاتا ہے۔ یہ دو

قسم کا ہوتا ہے۔ ایک سرخ پھولوں والا اور ایک سفید پھولوں والا اور اسے پوست کی طرح ڈوڈے لگتے ہیں۔ یہ دواء دوروں کو روکتی ہے۔ کالی کھانسی میں مفید ہے۔ اس کے استعمال سے افیون اور مارفیا کی عادت چھوٹ جاتی ہے۔ بچوں کے دردوں، سرسام، نسوں اور پٹھوں کے درد۔ دانت نکلنے کے عوارضات۔ بچوں کے تشنج، ہسٹریا، پرسوت اور درد کرنے والے اسہال میں مفید ہے۔ شدید دماغی خرابی اور پاگل پن ایسے امراض ہیں۔ جہاں یہ دواء خاص طور پر مفید ہے۔ دمہ کے لئے مدر ٹنکچر کے 10 سے 30 قطرے ہر 15 منٹ بعد دینے مفید ہیں۔ مقامی طور پر سرخ باد اور جلد کی سوزش کی صورت میں مفید ہے۔ یہ دواء عام طور پر برازیل اور ورجینا میں پیدا ہوتی ہے۔ اس دواء کے پتے ادویاتی طور پر استعمال میں لائے جاتے ہیں۔ مدر ٹنکچر کی تیاری کے لئے 500 گرام تازہ پتے 635 سی سی میں بھگو کر اور فلٹر کر کے 1000 سی سی مدر ٹنکچر تیار کر لی جاتی ہے۔ مقدار خوراک 10 سے 30 منم۔ 2X کی تیاری کے لئے 1 حصہ مدر ٹنکچر 2 حصہ ڈسٹلڈ واٹر اور 6 حصہ الکوحل شامل کی جاتی ہے۔ بعد کی پوٹینیاں ڈسپنسنگ الکوحل میں تیار ہوتی ہیں۔

سر: شدید سر درد اور ایسا معلوم ہو کہ کھوپڑی پھٹ جائے گی اور آنکھیں باہر نکل آئیں گی۔

معدہ: ہوا بھری ہوئی۔ کھٹے ڈکاروں کا آنا۔ شدید ضعف اور نقاہت۔

نیند: بے چینی اور بے خوابی۔ شدید کمزوری یا تکان کی وجہ سے لاحق ہونے والی بے خوابی۔ بچوں اور بوڑھوں میں بے خوابی۔ اور اس کے علاوہ دماغی پریشانی کی وجہ سے لاحق ہونے والی بے خوابی۔ زیادتی کام کاج کیوجہ سے تھکاوٹ جو بے خوابی پیدا کرنے والی ہو اور اس کے ساتھ دورہ بھی ہوں۔ رات کو تنگ کرنے والی کھانسی۔

مروج پوٹینسیاں: یہ دواء عام طور پر مدر ٹنکچر کی صورت میں فائدہ کرتی ہے۔ اور اس کی مقدار خوراک عام طور پر 30 سے 60 منم رکھی جاتی ہے۔ بصورت پوٹینسی بھی مروج ہے جو 6X, 3X اور 30 تک استعمال کی جاتی ہیں۔

302- پالینیا پناٹا (PAULLINIA PINNATA)

یہ ایک بیل سے تیار ہوتا ہے۔ جو صرف برازیل اور ویسٹ انڈیز میں پائی جاتی ہے۔ اور وہاں اسے ایپ کری APE CURRY کا نام دیا جاتا ہے۔ اس دواء کی جڑیں ادویاتی طور پر مروج ہیں اسے گوارانا (GUARANA) کا نام بھی دیا جاتا ہے۔ اس کے اندر کافی مقدار میں کیفین موجود ہوتی ہے۔ لہٰذا اس کے اوصاف اور علامات ہلکے طور پر کافیا سے مشابہ ہیں۔ اور یہ سر درد اور بھاری پن کی خاص دواء ہے۔ اسے برازیل میں بن مانس کی کافی کا نام بھی دیا جاتا ہے۔ سر درد کے لئے عمدہ اور مفید دواء ہے۔ مدر ٹنکچر کی تیاری کے لئے 333 حصہ تازہ جڑ کو 787 حصہ سٹرانگ الکوحل میں ملا کر بذریعہ پرکولیشن 1000 سی سی مدر ٹنکچر تیار کی جاتی ہے۔ جس کی مقدار خوراک 10 سے 30 منم ہوتی ہے۔ 2X اور اس سے زیادہ پوٹینسی الکوحل ڈسپنسنگ میں تیار کی جاتی ہے۔

سر: دماغی تحریک کا احساس۔ شدید سر درد جیسی کہ چائے اور کافی کے زیادہ استعمال سے پیدا ہوتی ہے۔ شراب پینے کے بعد دھڑکن والی سر درد۔

انتڑیاں: پاخانہ کا بھاری مقدار میں اخراج جو کہ خون آمیز ہو یا گہرے سبز رنگ کا ہو۔ جس کے ساتھ چھلکے ملے ہوں۔ بغیر بو کے۔ بچوں کا ہیضہ۔

جلد: سوزشی، متورم اور چھپا کی والی (ڈریکا ماریا۔ ایپس میل اور کلورل)

نیند: شدید غنودگی کا طاری ہو جانا اور سر کا بھاری پن اور چہرہ کی سرخی جو خاص طور پر کھانا کھانے کے بعد طاری ہو جائے۔

یہ دواء یا تو بصورت مدر ٹنکچر مفید ہے یا پھر دواء کو بذریعہ سفوف استعمال کرایا جاتا ہے۔

303- پالی نیا سار بیلس (PAOLLINIA SORBILIS)

یہ دواء بھی سابقہ دواء پالیپا پائی ٹیا سے مشابہ ہے اور یہ بھی عام طور پر برازیل میں پیدا ہوتی ہے۔ اور اسے برازیلین کوکوآ یا برازیلین چاکولیٹ کا نام دیا جاتا ہے اور یہ دواء اس بیل کے بیجوں سے تیار کی جاتی ہے اور اس کا ذائقہ بھی چاکلیٹ سے مشابہ ہوتا ہے اور اس کے اندر بھی کیفین پائی جاتی ہے۔ طریقہ تیاری مدر ٹنکچر بطرز پالیپا پائی ٹیا نمبر 302 سے مشابہ ہیں اور اس دواء کی علامات کافیا سے مشابہ ہیں اور جہاں بھی کافیا کی علامات معتدل صورت میں پائے جائیں وہاں یہ دواء استعمال کرنی مفید ہے۔

304- پیسٹی نا کا سٹائیوا (PASTINACA SATIVA)

یہ دواء بہوپھلی سے تیار ہوتی ہے جو کہ ایک ٹھنڈی اور ٹانک دواء ہے اور بخاروں میں تلخی کو دور کرنے کے لئے دی جاتی ہے۔ یہ بطور ٹانک بھی استعمال ہوتی ہے اور جنسی قوت کو بڑھاتی ہے۔ اس کا لعاب سوزاک میں بھی مفید ہے۔ عام طور پر صرف بصورت مدر ٹنکچر استعمال ہوتی ہے۔ مدر ٹنکچر کی تیاری کے لئے 1 حصہ تازہ بہوپھلی کو 2 حصہ الکوحل میں بھگو کر اور چھان و فلٹر کر کے مدر ٹنکچر تیار کر لی جاتی ہے جو کہ 15 سے 60 منم کی مقدار خوراک میں استعمال کی جاتی ہے۔ پوٹینسی کی صورت میں شاذ و نادر ہی استعمال ہوتی ہے لیکن بشرط ضرورت اس کی پوٹینسیاں ڈسپنسنگ الکوحل میں تیار کی جا سکتی ہیں۔

305- پین تھورم (PENTHORUM)

یہ بوٹی عام طور پر امریکہ کے پتھریلے علاقوں میں پیدا ہوتی ہے۔ لہٰذا اسے پتھریلی فصل یعنی سٹون کراپ STONE CROP کا نام دیا جاتا ہے۔ اس کا سالم تازہ پودا ادویاتی طور پر استعمال ہوتا ہے۔ یہ زکام کے لئے بے حد مفید دواء ہے اور اگر ناک کے اندر جھلی متورم اور کمزور ہو تو یہ خاص دواء ہے۔ جھلی کے ورموں اور کمزوری کے لئے استعمال کرنے سے اسے پختہ کرتی ہے اور نارمل بناتی ہے۔ نزلہ اور زکام کی بھی حالت ہو تو یہ دواء عمدہ کام کرے گی۔ ناک کی بندش اور کانوں کے بھاری پن کا احساس ہو۔ اندرونی جھلی کے اخراج میں زیادتی، آواز کی بندش، گلے کا بیٹھ جانا، مقعد کی خارش، جلن اور درد، ہوا کی نالی کی خارش، جلن اور درد کی صورت میں مفید ہے۔

مدر ٹنکچر کی تیاری کے لئے 400 گرام تازہ دواء لے کر 730 سی سی الکوحل میں ملا کر بھگو کر چھان اور فلٹر کر کے 1000 سی سی مدر ٹنکچر حاصل کی جاتی ہے۔ مقدار خوراک 15 سے 60 منم۔

ناک: ناک کے اندر نمی اور تری کا احساس۔ ہر وقت ناک سے مواد کا خارج ہونا۔ ناک صاف کرنے کے باوجود پھر بھی بھری ہوئی اور بند محسوس ہو۔ ناک سے نکلنے والا مواد گاڑھا۔ پیپ کی طرح اور خون آمیز۔ شدید نزلہ اور زکام۔

مروج پوٹینسیاں: 3X - 6X اور 30- تعلقات: مقابلہ کرو: سنگوئی نیریا اور ہائیڈراسٹین۔

306- پرٹوسین (PERTUSSIN)

اسے کوکیولوچین (COEUELUCHIN) کا نام بھی دیا جاتا ہے۔ اور یہ دواء کالی کھانسی کے مواد سے تیار ہوتی ہے۔ اور اس کا سفوف 10:1 کے تناسب سے شوگر آف ملک میں تیار کیا جاتا ہے اور اس کی عام طور پر پوٹینسیاں 200 یا 1000 استعمال کی جاتی ہے۔ خاص حالتوں میں 30 پوٹینسی استعمال ہوتی ہے۔ اس سے کم استعمال نہیں ہوتی 6X تک پوٹینسی شوگر آف ملک میں تیار کی جاتی ہے اور اس کے بعد پوٹینسی ڈسپنسنگ الکوحل میں تیار کی جاسکتی ہے۔ یہ واضح رہے کہ 6X پوٹینسی 3 پوٹینسی کے برابر ہوتی ہے۔ یہ کالی کھانسی کی بلغم سے تیار ہوتی ہے۔ جس میں کالی کھانسی کے جرثومہ موجود ہوں۔ اس سے کھانسی کے علاج اور دیگر دوروں والی کھانسی کے علاج کے لئے ہومیوپیتھی میں جاری کیا اور کالی کھانسی کا مجرب علاج ہے۔

تعلقات : مقابلہ کرو: ڈروسیرا۔ کورالیم۔ کیوپرم۔ نفتھالین۔ میفائیٹس۔ پیسی فلورا۔ کاکس کیکٹائی اور مگنیشیا فاس سے۔

307- پیپسی نم (PEPSINUM)

یہ دواء معدہ کے جوہر سے تیار کی جاتی ہے۔ اور اس کا فعل پروٹین کو ہضم کر کے جزو بدن بناتا ہے۔ یہ پروٹین کے علاوہ البومین اور فیبرین کو بھی حل کرنے کی صلاحیت رکھتی ہے اور خام صورت میں معدہ کی کمزوری اور کمی بھوک کے لئے خاص دواء ہے۔ یہ اپنے سے 2500 گنا انڈوں کی البومین (سفیدی) کو حل کرنے کی صلاحیت رکھتی ہے۔

یہ دواء ضعف ہاضمہ اور بدہضمی کے لئے بصورت سفوف استعمال ہوتی ہے جو کہ 10:1 کے تناسب سے شوگر آف ملک میں کھرل کرنے سے 1X تیار ہوتا ہے اور آگے بھی پوٹینسیاں اسی رفتار سے چلتی ہیں اور 6X سے بعد پوٹینسی بصورت سیال ڈسپنسنگ الکوحل میں تیار ہوسکتی ہیں۔ اور ایسا کرنے کے لئے 6X پوٹینسی 3C یا 3 پوٹینسی شمار کی جانی چاہیئے۔ ہاضمہ کی کمزوری اور ضعف معدہ کے لئے خاص دواء ہے۔

308- پٹرولاٹم (PETROLATUM)

یہ دواء ویزلین سے تیار ہوتی ہے اور اس کی تیاری کے لئے صاف شدہ ویزلین استعمال میں لائی جاتی ہے اور اس کی شوگر آف ملک میں 10:1 کے تناسب سے 1X پوٹینسی تیار ہوتی ہے اور اس کے آگے بھی پوٹینسیاں اسی تناسب سے چلتی ہیں۔ اس دواء کا خارجی استعمال جلد کے جل جانے یا زخموں کی صورت میں بطرز پیرافن ہے اور اس سلسلہ میں پیرافن کا بیان ملاحظہ فرمائیں۔ خوردنی استعمال کے لئے 3X اور 6X کی پوٹینسی شوگر آف ملک میں تیار کی جاتی ہے اور 6X کو 3 سنٹی مل پوٹینسی مان کر اس کے آگے 100:1 کے تناسب سے بھاری پوٹینسیاں تیار ہوتی ہیں یعنی 3 پوٹینسی سے 4 پوٹینسی تیار کرنے کے لئے 1 حصہ 3 پوٹینسی کی دواء اور 99 حصہ الکوحل ملانے سے 4 پوٹینسی کی دواء تیار ہوسکتی ہے۔ اور اسکے آگے پوٹینسی اسی تناسب سے یعنی 100:1 کے تناسب سے بڑھائی جاتی ہے۔ اس دواء کی علامات خفیف صورت میں پیرافن PARAFFIN سے مشابہ ہیں اور جہاں بھی پیرافن کی علامات خفیف صورت میں پائے جائیں۔ وہاں یہ دواء استعمال کرنی مفید ہے۔

309- پٹرولیم (PETROLEUM)

یہ دواء خام معدنی تیل (جس صورت میں کان سے نکلتا ہے) سے تیار ہوتی ہے۔ اس کو 1 حصہ میں 9 حصہ الکوحل خالص میں ملانے سے مدر ٹنکچر تیار ہو سکتی ہے اور 1:10 کے تناسب سے اس کا سفوف شوگر آف ملک کے ساتھ تیار کیا جا سکتا ہے اور آگے پوٹینسیاں اسی حساب سے چلتی ہیں۔ 6X کو 3 پوٹینسی مان کر اس کے بعد اس کی ڈسپنسنگ الکوحل میں بصورت سیال پوٹینسی تیار ہوتی ہے۔ یعنی 1 حصہ دواء جو 6X پوٹینسی کی ہو کر 99 حصہ الکوحل ڈسپنسنگ میں ملانے سے 4 پوٹینسی تیار ہو جاتی ہے۔ اور آگے پوٹینسیاں اسی طرح 1:100 کے تناسب سے چلتی ہیں۔

یہ دواء ایسے رنگ کے مریضوں کے لئے مفید ہے۔ جن کا رنگ کنویں سے نکلنے والے خام معدنی تیل سے مشابہ ہو۔ یعنی سیاہی مائل رنگ کے ہوں اور جنہیں عام طور پر نزلہ زکام ستاتا ہو اور جن کی جھلی ہمیشہ متورم رہتی ہو۔ معدہ میں تیزاب کی زیادتی رہتی ہو اور جلد پر سوزش اور پھنسیاں موجود ہوں۔

اس کی علامات جلد پر بے حد نمایاں ہوتی ہیں اور یہ خاص طور پر پسینے والے مسامات پر نمایاں صورت میں موجود ہوتی ہیں۔ اس کی علامات سرد موسم میں تیزی میں آتی ہیں اور کار میں سفر کرنے سے گاڑیوں اور جہازوں میں چلنے سے یعنی جو ذرائع آمد و رفت مٹی کے تیل یا پٹرولیم سے چلتے ہیں۔ ان میں سفر کرنے سے پیدا ہونے والے عوارضات، پٹرول کی بو اور تیز حرکت سے لاحق ہونے والی سمندری اور سفری بیماریاں، تلی، معدہ اور پھیپھڑوں کے امراض۔ پرانے اسہال، پرانے امراض کی وجہ سے ڈر، فکر اور غم، جوان لڑکیوں میں بھس اور کمی خون کی بیماری جس کے ساتھ معدہ میں بھی سوزش موجود ہو۔

مزاج : اس دواء کی علامات میں ڈر، فکر، غم غصہ اور خوشی سے شدید اضافہ ہوتا ہے۔ گلیوں میں رستہ بھول جاتا ہے۔ اور ایسا خیال کرتا ہے ایک نہیں بلکہ دو ہے اور اس کے بستر میں کوئی دوسرا آدمی سو رہا ہے۔ ایسا خیال کرتا ہے کہ موت نزدیک ہے اور اسے اب بوریا بستر ہ باندھ کر تیار ہو جانا چاہیئے۔ چڑچڑے مزاج کا، جلد طیش میں آنے والا معمولی سی بات پر زود رنج ہونے والا اور پٹرولیم کی طرح بھڑک اٹھنے والا ہوتا ہے۔ مایوس طبیعت کا اور نظر کا کمزور ہوتا ہے۔

سر : درد کرنے والا اور ایسا احساس ہو کہ اس پر ٹھنڈی ہوا اثر انداز ہو رہی ہے۔ اس میں احساس کی کمی محسوس ہوتی ہے اور ایسا معلوم ہوتا ہے کہ سر لکڑی کا بنا ہوا ہے اور کنپٹیاں بھاری ہیں اور گویا نشہ پی رکھا ہے۔ اور سر اتنا بھاری ہے کہ سیسہ کا بنا ہوا ہے (اوپیم) صبح اٹھتے وقت سر کا چکرانا، کھوپڑی پر تر خارش جو کہ پشت پر اور کانوں کے قریب شدید صورت میں ہو۔ ہاتھ لگانے سے کھوپڑی درد کرے اور اس کے بعد احساس میں کمی محسوس ہو۔ شدید سر درد اور ماتھے کو سہارا دینے کی ضرورت محسوس ہو۔ ہلانے اور کھانسنے سے اس میں تیزی آئے۔ ایسی حالتوں میں عام طور پر اس کی 30 پوٹینسی استعمال کرنی چاہیئے۔

آنکھیں : آنکھ کی پلکوں کا گر جانا۔ آنکھوں کی سوزش، نزدیک کی نظر کمزور اور دور درست نظر آنا۔ بغیر عینک کے پڑھنے میں دقت محسوس ہو۔ آنکھوں کی سوزش اور ورم۔ آنکھ کے کنارے پھٹے ہوئے۔ آنکھوں کے قریب جلد خشک۔ چھلکوں والی اور پھٹی ہوئی۔

کان : شور وغل سے بے چین ہو جانا۔ خاص طور پر جہاں بہت سے آدمی باتیں کر رہے ہوں۔ وہاں تکلیف محسوس کرے۔ کانوں کے اندر اور قریب اگزیما جس میں شدید خارش ہو۔ اعضاء ہاتھ لگانے سے درد کریں۔ کان کا ڈھول اندر سے پھٹا ہوا۔ خشک زکام جس سے آواز کے سننے کی قوت میں کمی اور کانوں کے اندر آوازیں آنا۔

ناک : ناک متورم، پھٹی ہوئی، جلن محسوس ہو، ناک کی نوک پر خارش ہو۔ نکسیر کا پھوٹنا۔ ناک میں سونگھنے کی قوت میں کمی یا ناک سے بو آنا، ناک سے چھیچھڑے نکلنا اور گاڑھے مواد کا اخراج۔

چہرہ: خشک، تنگی کا احساس اور ایسا محسوس ہو گویا کہ چہرہ پر انڈے کی سفیدی مل دی گئی ہے اور وہ خشک ہو کر تن گئی ہے۔

معدہ : روغنی اغذیہ سے شدید نفرت۔ گوشت سے نفرت۔ گوبھی کھانے سے علامات میں اضافہ۔ پاخانہ پھرنے کے بعد فوراً بھوک کا لاحق ہو جانا۔ متلی جس سے منہ میں پانی زیادہ مقدار میں جمع ہو جائے۔ معدہ کے خالی ہونے پر معدہ میں درد کا احساس اور کھانا کھانے سے اس میں افاقہ ہو (اناکارڈیم۔ سی پیا) رات کو شدید بھوک کا احساس اور اٹھ کر کوئی چیز کھانی پڑے (سورائی نم) منہ میں لہسن کی بو کا آنا۔

پیٹ : اسہال جو کہ صرف دن کے وقت موجود ہوں۔ زیادہ مقدار میں پتلے پانی والے جن سے مقعد میں خارش ہو اور اٹھ کر کوئی چیز کھانی پڑے (سورائی نم) منہ میں لہسن کی بو کا آنا۔

علامات مردانہ : سیون پر سوزش اور پھنسیاں۔ غدود مذی سوزشی اور متورم۔ پیشاب کی نالی کے اندر خارش۔

علامات زنانہ : ایام ماہواری سے قبل سر کے اندر دھڑکن والی درد (کریازوٹ) لیکوریا جس میں بھاری مقدار میں مواد خارج ہو جو کہ انڈے کی سفیدی کی طرح ہو (الومین۔ بوراکس۔ بووسٹا۔ کلکیریا فاس) جنسی اعضاء تر اور درد کرنے والے اور تمام جنسی اعضاء پر نمی کا احساس (یوپاٹوریم پرف) پستان کی چوچیوں پر خارش اور میل۔

علامات تنفس : گلے کا بیٹھ جانا (کاربوویج۔ کاسٹی کم۔ فاسفورس) رات کو خشک کھانسی اور چھاتی کی تنگی کا احساس۔ کمزوری کا احساس اور غشی کا طاری ہو جانا۔ کھانسی ایسی جس سے سر درد ہو جائے۔ چھاتی کی بندش جو ٹھنڈی ہوا میں شدت اختیار کرے۔ رات کو ہونے والی خشک کھانسی جو چھاتی کی گہرائی سے شروع ہو۔ گل گھوٹو اور خناق (خالص پٹرولیم 10 سے 30 قطرے استعمال کیا جائے)۔

قلب: ٹھنڈک کا احساس (کاربوانیمل۔ نیٹرم میور) غشی کا طاری ہونا۔ جس کے ساتھ گرمی اور دھڑکن کا احساس ہو۔

ہاتھ پاؤں : پرانی چوٹیں اور ورم۔ بغل میں بدبودار پسینہ کا آنا۔ ہاتھوں کی انگلیوں کے سرے کھردرے پھٹے ہوئے اور سردی کے موسم میں پھٹ جانے والے۔ گھٹنوں کے اندر ایسا احساس گویا کہ جل گئے ہوں۔ جوڑوں کے اندر کھڑ کھڑاہٹ کی آوازیں۔

جلد: رات کو جلد میں خارش ہو۔ بوائیوں کا پھٹ جانا۔ تر خارش اور جلد کا جل جانا۔ بستر کے زخم۔ جلد خشک کھنچی ہوئی۔ درد کرنے والی۔ خشک۔ کھردری اور ایسی شکل والی ہو گویا کہ بنایا ہوا چمڑا ہے۔ جلد پر پھنسیاں اور معمولی سی خراش سے بھی جلد پر ورم کا ہو جانا (ہپر سلف) داد، چنبل، خارش، جلد پر سبزی مائل رنگ کے موٹے چھلکے۔ جلد کی سرخی، ورم اور جلد پھٹی ہوئی۔ جس سے خون چلتا ہو اور یہ علامات سردی کے موسم میں زیادتی اختیار کریں۔

بخار: اس دواء کے بخار میں پہلے تو سردی لگتی ہے اور پھر اس کے بعد پسینہ آتا ہے اور گرمی کی شدت محسوس ہوتی ہے جس سے چہرہ سرخ ہو جاتا ہے اور یہ علامات رات کو شدت سے ہوتے ہیں۔ بغل میں اور پاؤں پر بھاری مقدار میں پسینہ آتا ہے۔

اتار چڑھاؤ: اس دواء کی علامات نمی اور سردی سے تیزی میں آتی ہیں۔ طوفان سے قبل اور مابعد یہ شدت اختیار کرتے ہیں۔ کار میں سواری، تیز حرکت، سرد موسم اور دماغی مدوجزر سے ان میں اضافہ ہوتا ہے۔ اور گرم آب و ہوا میں ان میں افاقہ ہوتا ہے۔

تعلقات: مقابلہ کرو: کاربوویج۔ گریفائیٹس۔ سلفر۔ فاسفورس۔ پلسے گو، ہپر سلف اور سی پیا سے۔

اس کے معاون: سی پیا   مخالف: نکس وامیکا اور کاکولس

مروج پوٹینسیاں 3 سے 30۔ لیکن بعض حالتوں میں خام صورت میں عمدہ نتائج کا حامل ہے۔

یہ امر یاد رکھنے کے قابل ہے کہ اس دواء کا خاص اثر جلد اور جھلی پر ہوتا ہے اور اس کی علامات اس سوزش سے مشابہ ہوتی ہیں جو کہ خام پٹرولیم جلد یا جھلی پر لگانے سے پیدا ہوتے ہیں۔ یہ دواء زیادہ مقدار میں دل کی دھڑکن اور غشی پیدا کرتی ہے۔ لہٰذا ان صورتوں کا شافی علاج ہے۔

یہ ایک دافع سورا دواء ہے اور اس ضمن میں گریفائیٹس کا بھائی شمار کیا جا سکتا ہے۔ اور یہ لمبے امراض کے لئے خاص طور پر مفید ہے۔ جو سالہا سال سے چلے آ رہے ہوں اور جس طرح کہ اس دواء کا اپنا رنگ ہے۔ اسی ناطے سے یہ سیاہ رنگ کے آدمیوں کے لئے زیادہ مفید ہے۔ جوان لڑکیوں کے بھس کی یہ خاص دواء ہے۔

یہ جلد کی پھنسیوں کے لئے خاص دواء ہے اس کے علاوہ داد، چنبل اور خارش میں خاص کر جب جلد پھٹی ہوئی۔ خشک اور چھلکوں والی ہو۔ یہ آتشک کے پھنسی پھوڑوں کی صورت میں بھی مفید پائی گئی ہے۔ خاص طور پر جب پاؤں پر اور بغل میں بدبودار پسینہ آئے تو یہ مفید دواء ہے۔ اگر بال گر رہے ہوں اور سر پر صفاچٹ میدان پیدا ہو رہا ہو تو اس صورت میں اس دواء کا خیال کرنا چاہئے۔ ہوائی بیماری، سمندری بیماری اور حرکت کی بیماری کے لئے مفید دواء ہے۔

310- پچی (PICHI)

اس دواء کا نام فابیانا امبری کاٹا (FABIANA IMBRICATA) بھی ہے۔ یہ دواء ریاحی امراض اور ایسے امراض کے لئے خاص طور پر مفید ہے۔ جن کی پیدائش کا سبب یورک ایسڈ ہے۔ خاص طور پر ورم مثانہ، گونوریا، غدود مذی کی سوزش۔ خاص طور پر اس حالت میں جب کہ پیشاب درد کے ساتھ آئے۔ ہر قسم کے آلات بول کے امراض میں اس دواء کا ضروری خیال کرنا چاہئے۔ خاص طور پر جب پیشاب تکلیف کے ساتھ آئے۔ گونوریا کے بعد کی حالت، پتہ کی پتھری اور امراض جگر کے لئے مفید دواء ہے۔

1 حصہ پچی PICHI جو کوب شدہ 9 حصہ الکوحل سٹرانگ میں ملا کر بذریعہ پرکولیشن مدر ٹنکچر تیار کی جاتی ہے۔ جس کی مقدار خوراک 10 سے 30 قطرے ہے۔ بعد کی پوٹینسیاں ڈسپنسنگ الکوحل میں تیار کی جاتی ہیں۔ مگر اس کی عام طور پر صرف مدر ٹنکچر ہی استعمال ہوتی ہے۔ پوٹینسی کی صورت میں شاذ و نادر ہی استعمال میں لائی جاتی ہے۔

پیشاب: درد سے آنے والا۔ جس میں ریشے، چھچھڑے اور پیپ موجود ہو۔ مثانہ میں شدید درد اور پیشاب کرنے کے بعد شدید درد اور جلن ہو۔ تیز جلانے والا پیشاب اور پیشاب کے اندر پتھری۔ مثانہ کی کمزوری کے لئے مفید دواء ہے۔

تعلقات: مقابلہ کرو: چمافیلا، مرک کار۔ کنتھرس اور کنابس سٹائیوا سے۔

311- پکروٹاکسین (PICROTOXIN)

یہ دواء کاکلس انڈیکس (COCCULUS INDICUS) سے تیار کی جاتی ہے جسے کاک ماری یا کتوا دھوری یا کوے کا زہر کا نام دیا جاتا ہے۔ یہ ایک تیز زہر ہے اور اس کا اثر کچلہ سے مشابہ ہے۔ یہ مرض دق اور قے آنے کی صورت میں مفید ہے۔ یہ مرگی میں بھی مفید پایا گیا اور الکوحل کے اثرات بد کے لئے عمدہ تریاق ہے۔ یہ ایک تیز زہر ہے اور اس کے زہریلے اثرات کی صورت میں

کلورل ہائیڈریٹ اور پوٹاشیم برومائیڈ اس کے تریاق ہیں۔
اس کا بذریعہ شوگر آف ملک 10:1 کے تناسب سے سفوف تیار ہوتا ہے کم از کم طاقت 2X کی استعمال کی جاتی ہے اور -3 6X اور 30 کی پوٹینسیاں مروج ہیں۔
اس دواء کی علامات پکرک ایسڈ سے مشابہ ہیں۔ فرق صرف یہ ہے کہ اس دواء کی علامات پکرک ایسڈ کی نسبت شدید صورت میں ہوتے ہیں۔ لہٰذا جہاں بھی اس دواء کی علامات شدید صورت میں پائی جائیں۔ وہاں یہ دواء استعمال کرنی چاہیئے۔ دق، مرگی اور الکوحل کے اثرات بد کی صورت میں مفید دواء ہے۔

312- پکرورہائیزا کڑوآ (PICRORRHIZA KURROA)

یہ دوائی کنکی یعنی کوڑ سے تیار کی جاتی ہے جسے کٹوکا۔ کٹوکا روہنی اور کوڑ کا نام دیا جاتا ہے کہ یہ دواء ہمالیہ اور کشمیر میں عام پیدا ہوتی ہے اور کڑوی ہونے کی وجہ سے ہاضمہ کو بڑھانے والی۔ جگر کھولنے والی اور قبض کشا ہے۔ علاوہ ازیں یہ بخاروں کے علاج میں بھی مروج ہے۔ مدر ٹنکچر ان تمام ادویات کی حامل ہے۔
طریقہ تیاری مدر ٹنکچر: 1 حصہ کوڑ کی جڑیں جوکوب شدہ لے کر 9 حصہ الکوحل سٹرانگ 90 فیصدی میں ملا دیں اور بذریعہ پرکولیشن مدر ٹنکچر تیار کر لیں۔ مقدار خوراک 10 سے 30 منم۔
یہ دواء عام طور پر بصورت مدر ٹنکچر کے استعمال ہوتی ہے اور پوٹینسی کی صورت میں شاذ و نادر ہی استعمال ہے۔ بشرط ضرورت 60 فیصدی الکوحل میں پوٹینسی تیار کی جاسکتی ہے۔

313- پلوکارپین میوریٹکم (PILOCARPIN MURIATICUM)

یہ دواء پلوکارپین ہائیڈروکلور سے تیار کی جاتی ہے۔ یہ دواء دل کو ضعف کرتی ہے۔ اور جسم سے زائد فلوئیڈ کو خارج کرتی ہے۔ یہ بے حد پسینہ آور ہے اور پیشاب آور ہے۔ یہ جسم کے تمام اخراجوں میں زیادتی لاتی ہے۔ یہ قے، متلی اور اسہال خام صورت میں پیدا کرتی ہے۔ لہٰذا پوٹینسی کی صورت میں ان حالات میں خاص طور پر مفید ہے۔ قلب کی رفتار میں کمی لاتی ہے اور پھیپھڑے کو اور ہوا کی نالیوں کو سکیڑتی ہے۔ خارجی طور پر آنکھ میں استعمال کرنے کی صورت میں یہ پتلی کو سکیڑتی ہے۔ اس کا اثر اٹرپین کے مخالف ہے۔
یہ دواء بصورت سفوف استعمال ہوتی ہے۔ اور اس مقصد کے لئے اس کا سفوف 9 گنا شوگر آف ملک میں تیار کیا جاتا ہے جسے 1X کا نام دیا جاتا ہے۔ اور اسی تناسب سے پھر پوٹینسیاں آگے چلتی ہیں۔ 6X کو 3 پوٹینسی مان کر آگے ڈسپنسنگ الکوحل میں پوٹینسیاں بصورت سیال کی تیار کی جاسکتی ہیں۔ یہ جبورانڈی (JABORANDI) کا جوہر لطیف ہے۔ اور اس کی علامات جبورانڈی سے مشابہ ہیں۔ صرف یہ شدید صورت میں ہوتے ہیں۔ لہٰذا جہاں بھی جبورانڈی کی علامات شدید صورت میں پائی جائیں۔ وہاں یہ دواء استعمال کی جائے۔
یہ دواء گردوں کے فعل کو تحریک دیتی، بے حد پسینہ آور اور بخار کو کم کرنے والی ہے۔ یہ لعاب دہن اور آنکھ سے خارج ہونے والے سیال میں بھی زیادتی لاتی ہے۔ چہرہ کی سرخی، متلی اور لعاب دہن کی زیادتی اور پسینہ کی زیادتی اس دواء کی خاص علامات ہیں۔

اگر پسینہ کی زیادتی ہو تو اس دواء کا خاص خیال کیا جائے۔ اور یہ مرض دق کے رات کے پسینہ کے لئے بے حد مفید ثابت ہوئی ہے۔ یہ تھائیرائیڈ غدود پر بھی اثر انداز ہونے کی صلاحیت رکھتی ہے۔ اگر جو ظی گپ ہو۔ دل کی رفتار تیز ہو جو شریانوں کے اور دھڑکن کی تیزی ہو تو اس دواء کیا خیال کیا جائے۔ کانپا اور اعصابی تحریک کے خفیف اعصاب کے لئے عمدہ دواء ہے۔ پسینہ آنا اور گرمی کا احساس، ہوا کی نالی میں خراش اور کن پیڑوں کے لئے خاص دواء ہے۔

آنکھیں : آنکھوں کی کمزوری اور تھکاوٹ جو آنکھوں پر بوجھ پڑنے کی وجہ سے ہو۔ آنکھوں کے پٹھوں کی غیر ضروری تحریک۔ تھوڑا سا بھی کام کرنے سے آنکھوں کا جلدی تھک جانا۔ آنکھوں کے استعمال سے گرمی اور جلن کا پیدا ہو جانا۔ سر درد اور آنکھوں کے اندر درد جو آنکھوں کے زیادہ استعمال کا نتیجہ ہو۔ دور کی چیزوں کا دھندلا ہو جانا اور دوروں کے ساتھ نظر کا ضعف واقع ہونا۔ بجلی یا دیگر مصنوعی روشنی کی وجہ سے آنکھوں میں خراش اور جلن کا پیدا ہونا۔ پتلیاں سکڑی ہوئیں۔ آنکھیں پتھرائی ہوئیں۔ نزدیک نظر آنا۔ آنکھوں کے استعمال کے بعد سر چکرانا اور متلی کا احساس۔ آنکھوں کے سامنے سفید دھبوں کا آنا۔ آنکھوں میں شدید درد۔ آنکھ کے پپوٹوں کی اینٹھن، آنکھوں کے کناروں کا کچا ہو جانا اور ان میں سوزش پیدا ہو جانا۔ پڑھتے وقت آنکھ کا صحیح حالت میں نہ رہنا۔

کان : کانوں کے اندر میل کی زیادتی۔ کان بجنا۔

منہ : کے اندر گاڑھا لعاب دہن اور ایسا محسوس ہو گویا کہ انڈے کی سفیدی منہ میں بھر دی گئی ہو۔ منہ کی خشکی، منہ میں لعاب دہن کی زیادتی اور ساتھ پسینہ کی شدت۔

معدہ : چلتی پھرتی چیزوں پر دیکھنے سے قے اور متلی، قے آنا، معدہ میں دباؤ اور درد۔

پیٹ : اسہال۔ جن کے ساتھ درد نہ ہو۔ دن میں شدت سے ہوں۔ ساتھ چہرہ کی سرخی اور پسینہ کی زیادتی۔

پیشاب : کم مقدار میں آنا۔ پیڑو اور مثانہ کے مقام پر درد اور ہر وقت پیشاب کرنے کی خواہش بنے رہنا۔

قلب : نبض بے قاعدہ اور تیز چلتی ہوئی۔ چھاتی پر بندش کا احساس۔ جلد کی نیلاہٹ۔ غشی۔

ضعف قلب : قلب کے ایسے عوارضات جو کہ اعصاب کی کمزوری کی وجہ سے ہوں۔

تنفس : ہوا کی نالی سوزشی۔ ہر وقت شدید کھانسی کا ہونا اور سانس کا تنگی سے آنا۔ پھیپھڑوں کی سوجن جھاگدار بلغم کا اخراج۔ کافی مقدار میں پتلی بلغم کا اخراج۔ سست اور وقفہ سے آنے والا سانس۔

جلد : جسم کے تمام حصوں پر شدید طور پر پسینہ کا نمودار ہونا۔ جلد کی خشکی، خشک اگزیما، جسم کے دونوں طرف پسینہ کا آنا (نکس وامیکا)

تعلقات : مقابلہ کرو: ایمل نائیٹراس ۔ اٹروپین، فائیسوسٹگمین، لائیکوپس۔ روٹا ۔ پلوکارپین نائیٹریٹ ۔

مروج پوٹینسی : 3X - 6X - 3 اور 30-

اس کا تریاق : بیلا ڈونا اور اٹروپین

314- پلوکارپین نائیٹریٹ (PILOCARPIN NITRATE)

یہ بھی جبورانڈی (JABORANDI) کا جوہر ہے جو کہ تیزاب شورہ کے ذریعہ تیار کیا جاتا ہے اور اس کی علامات اور فوائد بھی بطرز پلوکارپین میوریٹ کم سے مشابہ ہیں۔ اور فرق صرف یہ ہے کہ اس کی علامات شدید ترین صورت میں ہوتے

ہیں۔ اس کا طریقہ تیاری پوٹینسی اور ترکیب استعمال بھی بطرز پلوکارپین میوریاٹی کم نمبر 313 ہیں اور مزید تفاصیل اسی نمبر کے زیر تحت ملاحظہ فرمائیں۔ علاوہ ازیں یہ دواء دق کے لئے بہترین دواء مانی گئی ہے۔ جس کے ساتھ شدید طور پر جریان خون ہو اور شدید پسینہ ساتھ لاحق ہو۔ ایسی حالت میں اس دواء کی 2X پوٹینسی خاص طور پر مفید ہے۔ 2X کی تیاری کے لئے پہلے ایک حصہ دواء کو 9 حصہ شوگر آف ملک میں کھرل کرنے سے 1X پوٹینسی کی دواء حاصل ہوتی ہے۔ اور پھر اس 1X والی دواء سے ایک حصہ لے کر مزید 9 حصہ شوگر آف ملک میں کھرل کرنے سے 2X کی دواء حاصل ہوجاتی ہے۔ اور اسی سے آگے بھی پوٹینسیاں اسی تناسب سے چلتی ہیں۔

315- پلوکارپس (PILOCARPUS)

یہ جبورانڈی JABORANDI کا دوسرا نام ہے اور یہی پودا ہے جس سے پلوکارپین بطور جزولطیف کے حاصل کیا جاتا ہے۔ اس کے فوائد اور علامات پلوکارپین میوریاٹی کم سے مشابہ ہیں۔ مگر فرق صرف اتنا ہی ہے کہ یہ خفیف صورت میں ہوتے ہیں۔ لہٰذا جہاں تو یہ علامات شدید صورت میں ہوں وہاں تو پلوکارپین نائیٹراس موزوں دواء ہے۔ اور جہاں درمیانہ صورت میں ہو۔ وہاں پلوکارپین میوریاٹی کم استعمال کی جائے۔ اور جہاں یہ علامات خفیف صورت میں پائے جائیں۔ وہاں موزوں دواء پلوکارپس ہے۔ خام صورت میں یہ پیشاب آور اور پسینہ آور ہے۔ پھیپھڑوں اور ہوا کی نالی کو سکیڑتی ہے۔ لعاب دہن اور پسینہ کے اخراج میں زیادتی لاتی ہے۔ یہ رحم کو بھی سکیڑتی ہے لہٰذا مدر حیض ہے۔ یہ خارجی استعمال کی صورت میں بالوں کو نشوونما دیتی ہے۔ اور ان کے اگنے میں ممد و معاون ہے۔ مدر ٹنکچر ان تمام اوصاف کی حامل ہے۔

طریقہ تیاری مدر ٹنکچر: جبورانڈی کے پتے جوکوب شدہ 100 گرام

الکوحل سٹرانگ اتنی ملاؤ کہ کل 1000 سی سی مدر ٹنکچر حاصل ہو جائے۔ مقدار خوراک 10 سے 30 منم۔

2X اور اس کے بعد کی پوٹینسیاں ڈسپنسنگ الکوحل (60 فیصدی) میں تیار ہوتی ہیں۔

علامات کے لئے پلوکارپین میوریاٹی کم نمبر 313 اور پلوکارپین نائیٹریٹ نمبر 314 ملاحظہ فرمائیں۔

316- پمپائی نیلا سیکسی فراگا (PIMPINELLA SAXIFRAGA)

یہ دواء جنگلی سونف سے تیار ہوتی ہے۔ اور یہ سونف کے خاندان سے ہی ہے۔ اور اس کے فوائد بھی سونف سے مشابہ ہیں۔ یہ دواء یورپ اور ایران میں پیدا ہوتی ہے۔ اس کی جڑیں اور پودا ہاضمہ کو بڑھانے والا۔ پیٹ سے ہوا خارج کرنے والا اور مثانہ سے پتھری کو خارج کرنے والا ہے۔ اور اس کا جوشاندہ بدہضمی اور اپھارہ میں مفید ہے۔ اور یہ دواء رحم کو بھی سکیڑتی ہے۔ اور مدر حیض ہے۔ مدر ٹنکچر ان تمام اوصاف کی حامل ہے۔

جنگلی سونف کا تازہ پودا	333 گرام
ڈسٹلڈ واٹر پانی کشید شدہ	167 سی سی
الکوحل سٹرانگ 90 فیصدی	635 سی سی

بھگو کر، چھان کر اور فلٹر کر کے 1000 سی سی مدر ٹنکچر تیار کرلیں۔

2X کی تیاری کے لئے 1 حصہ مدر ٹنکچر 3 حصہ پانی کشید شدہ اور چھ حصہ الکوحل استعمال کریں۔ اس کے بعد کی پوٹینسیاں ڈسپنسنگ الکوحل میں تیار کی جاسکتی ہیں۔

اس دواء کی عام طور پر مدر ٹنکچر ہی استعمال ہوتی ہے۔ اور پوٹینسی کی صورت میں شاذ و نادر ہی استعمال کی جاتی ہے۔

317- پائینس سلویسٹر (PINUS SYLVESTER)

یہ سرخ پائینس ہے۔ جسے انندر اور جنگلی پائین کا نام دیا جاتا ہے۔ یہ اونچے پہاڑوں پر ہوتی ہے۔ اور اس کا درخت 100 فٹ یا اس سے بھی زیادہ اونچا ہوتا ہے۔ اور عام طور پر یہ عمارتی لکڑی کے کام آتی ہے۔

اس کی تازہ کونپلیں ادویاتی طور پر استعمال ہوتی ہیں۔ اور مدر ٹنکچر کی تیاری کے لئے فارمولا حسب ذیل ہے۔

انندر کی تازہ کونپلیں جوکوب شدہ	250 گرام
سٹرانگ الکوحل 90 فیصدی	870 سی سی

بھگو کر، چھان کر اور فلٹر کر کے 1000 سی سی مدر ٹنکچر حاصل کریں۔ مقدار خوراک 10 سے 60 منم۔

2X اور اس سے بعد کی پوٹینسیاں ڈسپنسنگ الکوحل میں تیار کی جاتی ہیں۔

یہ دواء ٹخنوں پر خاص طور پر اثر انداز ہوتی ہے۔ اور ایسے اشخاص جن کے ٹخنے کمزور ہوں۔ ان کے لئے خاص دواء ہے۔ اور ایسے بچوں کے لئے خاص طور پر مفید ہے۔ جو سوکھا کے مریض ہوں۔ جسانی طور پر شدید کمزور ہوں، یا جن کی ہڈیاں ٹیڑھی ہوں۔ اور جن کے نچلے اعضاء (ٹانگیں) کمزور اور لاغر ہوں۔ جنہیں امراض صدر اور ہوا کی نالی کے امراض لاحق ہوں۔ کھانسی اور زکام کے لئے خاص دواء ہے۔ چھپاکی کی صورت میں ضرور اس دواء کا خیال کرنا چاہیئے۔ اس دواء کے مریضوں کی چھاتی پتلی محسوس ہوتی ہے۔ اور ایسا احساس ہوتا ہے کہ کھانسنے سے پھٹ جائے گی۔

ہاتھ پاؤں: جوڑوں کی سختی اور خاص طور پر چھوٹے جوڑوں میں نقرس کی درد۔ خاص طور پر انگلیوں کے جوڑوں کے اندر۔ پنڈلیوں کے اندر اینٹھن۔

جلد: تمام جسم پر خارش۔ خاص طور پر معدہ اور جوڑوں، ناک پر۔

تعلقات: مقابلہ کرو پائینس لمبرشیانا۔ ایبزکین اور ایبز نائیگرا۔

318- پائینس لمبرشیانا (PINUS LAMBERTIANA)

اسے میٹھی پائینن یعنی شوگر پائین کا نام دیا جاتا ہے۔ اس کا پودا بھی بطرز سلویسٹر SYLVESTER نمبر 317 ہوتا ہے۔ یہ پودا عام طور پر امریکہ میں پایا جاتا ہے۔ اور یہ زیادہ تر اونچی سطح پر پایا جاتا ہے۔ اس کا پودا بھی 100 فٹ یا اس سے زیادہ اونچا ہوتا ہے۔ اور یہ بھی زیادہ تر عمارتی لکڑی کے کام آتا ہے۔ اس کا درخت 200 سے 300 فٹ تک اونچا ہوتا ہے۔ اور اس کی بھی تازہ کونپلیں مدر ٹنکچر کی تیاری کے کام میں آتی ہیں اور اس کے تیار کرنے کا طریقہ بطرز سلویسٹر پائینس نمبر 317 ہے۔ اس کی علامات بطرز پائینس سلویسٹر ہیں۔ مگر اس دواء کا خاص اثر انتڑیوں اور رحم پر ہے۔ انتڑیوں پر اثر انداز ہو کر یہ دواء قبض کو دور کرتی ہے۔ اور دائمی

قبض میں خاص طور پر مفید ہے۔ رحم پر اثر انداز ہو کر یہ کمی خون حیض اور بندش خون قبض میں مفید ہے۔ اور اسکے زیادہ استعمال سے اسقاط کا بھی خطرہ ہے۔ اس کی چھال بہترین قبض کشا اور مدر حیض دواء ہے۔ مقدار خوراک اور پوٹینسیوں کا رواج بطرز پائینس سلویسٹر نمبر 320 ہے۔ اس کی ایک قسم پائینس ابیز PINUS ABIES ایسی سفید پائینس بھی ہوتی ہے۔ جس کی علامات ابیز کین ABIES CAN سے مشابہ ہیں لہٰذا بیان متعلقہ میں ملاحظہ فرمائیں۔

319- پائپرینیم (PIPERINUM)

یہ سیاہ مرچوں کا جوہر لطیف ہے۔ اور اس کے خواص اور علامات پائپر نائیگرم (PIPER NIGRUM) یعنی کالی مرچ سے مشابہ ہیں۔ جس سے یہ تیار ہوتی ہے۔ اور جہاں بھی سیاہ مرچ کی علامات شدید طور پر پائی جائیں وہاں یہ دواء استعمال کرنی چاہئیے۔ یہ کڑوی ہونے کی وجہ سے ہاضم طعام ہے اور ہیضہ و پیٹ کے اپھارہ میں مفید ہے۔ یہ دافع بخار ہے اور ملیریا میں خاص طور پر مفید ہے۔ فالج، لقوہ اور ایسے امراض میں جو گنٹھیا سے پیدا ہوں ان میں مفید ہے۔ خارجی طور پر یہ دواء خراش مقابل (COUNTER IRRITATION) پیدا کرنے کے لئے استعمال ہوتی ہے اور گلا بیٹھ جانے کی صورت میں یہ دواء خارجی طور پر استعمال ہوتی ہے۔ بواسیر اور امراض جلد کے لئے بھی مفید ہے۔

یہ دواء بصورت سفوف TRITURATION استعمال ہوتی ہے جو کہ شوگر آف ملک میں 1:10 کے تناسب سے تیار کیا جاتا ہے۔ اور آگے پوٹینسیاں اسی رفتار سے چلتی ہیں۔ عام طور پر 3X اور 6X کی پوٹینسی استعمال میں لائی جاتی ہے۔ دیگر علامات پائپر نائیگرم میں ملاحظہ فرمائیں۔

320- پائیپر میتھائی سٹی کم (PIPER METHYSTICUM)

دواء کواکوا KAVA - KAVA. سے تیار ہوتی ہے۔ جو کہ کالی مرچ کے خاندان سے ہے۔ اسے اواکوا AVA-KAVA کا نام بھی دیا جاتا ہے۔ یہ دواء امراض پیشاب میں خاص طور پر مفید ہے۔ اور سوزاک میں خاص طور پر مروج ہے۔ خارجی استعمال اس کا پائپرنیم سے مشابہ ہے۔ اور یہ آلات بول کے لئے جراثیم کش اور پیشاب آور ہے۔ پیشاب کی نالی کی اندرونی جھلی اور آلات بول کو تسکین دیتا ہے۔ مدر ٹنکچر ان تمام خواص کی حامل ہے۔ یہ دواء عام طور پر سمندری جزیروں میں پائی جاتی ہے۔ جن کے نام سوسائیٹی۔ فرینڈلی اور سینڈوچ (SANDWICH - FRIENDLY - SOCIETY) جزیرے ہیں۔ اور وہاں گنٹھیا اور جنسی امراض میں استعمال کی جاتی ہے۔ ادویاتی طور پر اس کی جڑیں استعمال کی جاتی ہیں۔

کواکوا کی جڑیں جوکوب شدہ 100 گرام

سٹرانگ الکوحل 90 فیصدی اس قدر ملائیں کہ کل 1000 سی سی مدر ٹنکچر تیار ہو جائے۔ مقدار خوراک 10 سے 60 منم۔ 2X اور اس سے بعد کی پوٹینسیاں 60 فیصدی الکوحل (ڈسپنسنگ الکوحل) میں تیار کی جاسکتی ہیں۔ اس کا 1 حصہ دواء 9 حصہ شوگر آف ملک میں ملا کر سفوف TRITURATION بھی تیار کیا جاتا ہے جو کہ 3X اور 6X کی پوٹینسی میں مروج ہے۔ اور 6X کو 3 پوٹینسی مان کر آگے ڈسپنسنگ الکوحل میں پوٹینسیاں بصورت سیال بھی تیار کی جاتی ہیں۔ یہ دواء علامات پیشاب، امراض جلد اور ورم مفاصل میں مفید پائی گئی ہے۔

مزاج: چڑچڑا اور خیال دوسری طرف لگا لینے سے دردوں میں افاقہ۔ بے چین اور کسی پہلو قرار نہ پڑے ہر وقت کروٹ بدلے۔

پیشاب: زیادہ مقدار میں اور پیشاب کرتے وقت جلن کا احساس۔ سوزاک اور قرحہ۔ ورم مثانہ اور پیشاب کرتے وقت درد۔ پیشاب میں جالوں اور چھیچھڑوں کا اخراج۔

جلد: چھلکے دار، چھلکے اترنے سے سفید دھبے پڑ جائیں۔ جو بعض دفعہ متورم ہو جاتے ہیں۔ جزام (پالوگرہ)

ہاتھ پاؤں: دائیں بازو میں درد۔ ہاتھوں میں ایسا احساس گویا کہ فالج زدہ ہیں۔ انگوٹھے کے جوڑوں میں درد۔

تعلقات: مقابلہ کرو: پائپر نائیگرم (مرچ سیاہ) اس صورت میں جلن ہوتی ہے۔ اور دباؤ کا احساس ہوتا ہے۔ دودھ پستانوں میں زیادہ مقدار میں آتا ہے۔ پیشاب درد سے آتا ہے۔ دل کی دھڑکن، درد قلب۔

اتار چڑھاؤ: اس دواء کی علامات کو دوسری طرف کروٹ بدل لینے سے افاقہ پاتی ہیں۔ اور کروٹ بدلنے سے تسکین ملتی ہے۔
اس دواء کی عام طور پر چھوٹی پوٹینسیاں اور مدر ٹنکچر استعمال میں لائی جاتی ہیں۔ بڑی پوٹینسیاں شاذ و نادر استعمال کی جاتی ہیں۔

321- پائپر نائیگرم (PIPER NIGRUM)

یہ دواء کالی مرچ یعنی مرچ سیاہ سے تیار کی جاتی ہے۔ جس کی علامات اور خواص خام صورت میں پائپرنیم PIPERINUM نمبر 319 سے مشابہ ہیں۔ فرق صرف یہ ہے کہ اس کی علامات معتدل صورت میں ہوتے ہیں۔ اسے کالی مرچ کے علاوہ گول مرچ کا نام بھی دیا جاتا ہے۔

مدر ٹنکچر تیار کرنے کے لئے 1 حصہ کالی مرچ جوکوب شدہ 9 حصہ الکوحل سٹرانگ میں ملا کر بذریعہ پرکولیشن مدر ٹنکچر تیار کیا جاتا ہے۔ جس میں دواء کی تناسب 1:10 ہوتی ہے اور اس کی مقدار خوراک 10 سے 30 منم ہوتی ہے۔ 1X اور بعد کی پوٹینسیاں ڈسپنسنگ الکوحل میں تیار کی جاتی ہیں۔ اس کے علاوہ اس کا 10:1 کے تناسب سے شوگر آف ملک میں سفوف بھی تیار کیا جاتا ہے اور آگے کی پوٹینسیاں بھی اسی تناسب سے چلتی ہیں اور 6X پوٹینسی کو 3 پوٹینسی مان کر اس سے آگے کی پوٹینسیاں ڈسپنسنگ الکوحل میں سیال صورت میں تیار کی جا سکتی ہیں۔

اس کی علامات پائپرنیم PIPERINUM سے مشابہ ہیں۔ مگر اس کی نسبت خفیف تر ہوتے ہیں۔ مگر پائپر میتھائی سٹی کم کی نسبت تیز ہوتے ہیں۔ لہٰذا یہ دواء ان دونوں کے درمیان ہے۔ لہٰذا جہاں ان دونوں ادویات کی درمیانی درجہ کی علامات پائی جائیں۔ وہاں یہ دواء استعمال کرنی چاہیئے۔ اس کی علامات میں جلن کی تیزی پائپرنیم کی نسبت کم اور پائپر میتھائی سٹی کم کی نسبت زیادہ ہوتی ہے۔ پیشاب شدید طور پر جلن سے آتا ہے۔ اور نیچے کی طرف دباؤ کا زیادہ احساس ہوتا ہے۔ اس دواء کی مریض عورت کی چھاتیوں میں دودھ زیادہ مقدار میں اترتا ہے۔ پیشاب کرتے وقت شدید درد اور جلن ہوتی ہے۔ اور بعض حالتوں میں پیشاب کی حاجت ہوتے ہوئے بھی بندش کا احساس ہوتا ہے۔ دل کی دھڑکن تیز ہوتی ہے۔ اور قلب کے مقام پر یا چھاتی میں شدید درد ہوتی ہے۔ جو بعض حالتوں میں بازوؤں تک چلی جاتی ہے۔ نبض کمزور اور وقفہ دار ہوتی ہے۔ بعد دوپہر یعنی شام کے وقت مایوسی اور پژمردگی چھا جاتی ہے۔ کھانا کھاتے وقت معدہ میں بھاری پن کا احساس ہوتا ہے۔ جسے کھانا کھانے سے افاقہ ہوتا ہے۔

یہ دواء عام طور پر 3X - 6X چھوٹی پوٹینسی میں مروج ہے۔ مگر بعض حالتوں میں 3 اور 30 پوٹینسی دینی بھی مفید ہے۔ مگر بڑی پوٹینسی شاذ و نادر ہی استعمال میں لائی جاتی ہے۔

322- پائپر بیٹل (PIPER BETEL)

یہ دواء پانی سے تیار ہوتی ہے جو کہ ہاضمہ کو بڑھانے والا اور ہوا کو خارج کرنے والا ہے۔ یہ زکام، کھانسی اور گلے کی سوزش میں مفید ہے۔ اس کے پتوں کے رس اندھراتا NIGHT BLINDNESS میں اور نظر بڑھانے کے لئے آنکھوں میں ڈالی جاتی ہے۔ یہ اعصاب کو تقویت دیتا ہے۔ اسکے پھل شہد میں ملا کر کھانسی، زکام اور کالی کھانسی میں مروج ہیں۔ اس کی جڑ منہ میں رکھنے سے گلے کی سوزش کو تسکین دیتی ہے اور اس کے فوائد پائپر میتھائی سٹی کم سے مشابہ ہیں۔

اس کا مدر ٹنکچر تیار کرنے کے لئے اس کی جڑ یا بیج 1 حصہ لے کر 9 حصہ الکوحل میں ملا کر بذریعہ پرکولیشن مدر ٹنکچر تیار کی جاتی ہے اور تازہ پتوں کی صورت میں 1 حصہ جوکوب شدہ پتے دوگنا الکوحل سٹرانگ میں بھگو کر اور چھان کر مدر ٹنکچر تیار کی جاتی ہے۔ مقدار خوراک ہر صورت میں 10 سے 60 منم ہے۔ جڑ سے جو ٹنکچر تیار ہوتی ہے۔ اسے پائپر بیٹل ریڈکس RADIX کا نام۔ بیجوں سے تیار ہونے والی کو پائپر بیٹل سیمی نس (SEMINUS) کا نام اور پتوں سے تیار ہونے والی کو پائپر بیٹل فولیو FOLIO کا نام دیا جاتا ہے۔ اور یہ عام طور پر بصورت مدر ٹنکچر ہی مروج ہے۔ پوٹینسیاں شاذ و نادر ہی استعمال ہوتی ہیں مگر کئی حالتوں میں چھوٹی پوٹینسیاں 2X اور 6X استعمال کرنا مفید رہتا ہے۔ یہ پوٹینسیاں مدر ٹنکچر سے بذریعہ ڈسپنسنگ الکوحل تیار کی جا سکتی ہیں۔ اس کے فوائد اور علامات پائپر نائیگرم کے بیان میں ملاحظہ فرمائیں۔ مگر یہ خیال رکھا جائے کہ اس کی علامات اس کی نسبت معتدل صورت میں ہوتے ہیں۔

323- پائیپر لانگم (PIPER LONGUM)

یہ دواء لمبی مرچ یعنی پپلی سے تیار ہوتی ہے۔ اور اس کے خواص، فوائد اور علامات پائپر نائیگرم PIPER NIGRIM سے مشابہ ہیں۔ اور خام صورت میں بھی وہی استعمال ہے۔ مگر یہ قے، متلی اور ہیضہ میں خاص طور پر مفید ہے۔ یہ دواء دافع بخار اور ٹانک ہے۔ یہ کھانسی، زکام، نزلہ اور کالی کھانسی میں بھی مفید ہے۔ یہ دواء سانپ اور بچھو کے کاٹے کا تریاق بھی ہے۔ اس دواء کی علامات پائپر نائیگرم سے تند و تیز اور پائپر ینیم PIPERINIUM سے نرم صورت میں ہوتے ہیں۔ لہٰذا یہ خیال رکھنا چاہیئے کہ یہ دواء پائپر نائیگرم اور پائپر ینیم کے درمیان ہے۔ اس کا مدر ٹنکچر 1 حصہ دواء اور 9 حصہ سٹرانگ الکوحل کے ملانے سے بذریعہ پرکولیشن تیار ہوتا ہے۔ اور مدر ٹنکچر کی مقدار خوراک 10 سے 30 قطرے ہے۔

اس کا سفوف بھی ملک شوگر میں 10:1 کے تناسب سے تیار ہو سکتا ہے جو کہ عام طور پر 3X اور 6X کی پوٹینسی میں مروج ہے۔ مگر 6X کو 3 پوٹینسی مان کر ڈسپنسنگ الکوحل میں آگے کی پوٹینسیاں سیال صورت میں بھی تیار ہو سکتی ہیں۔ مگر اس کی بڑی پوٹینسی شاذ و نادر ہی استعمال ہوتی ہے۔

324- پسیڈیا اراِیتھرینیا (PISCIDIA ERITHRINA)

یہ دواء ڈاگ وڈ (DOG - WOOD) یعنی چوب سگ سے تیار کی جاتی ہے۔ یہ دواء کتوں کے لئے کچلہ کی طرح اثر رکھتی ہے۔ اور مچھلیوں کے لئے زہریلی ہے۔ اسی وجہ سے اسے چوب سگ یعنی کتوں کی لکڑی کا نام دیا جاتا ہے۔ یہ عام طور پر

جزائر ویسٹ انڈیز میں پیدا ہوتی ہے اور اس کی چھال کو مچھلیوں کے شکار کے لئے استعمال کیا جاتا ہے۔ یہ اعصاب کے لئے تسکین آور اثر رکھتی ہے اور درد کے احساس کو کم کرتی ہے۔ یہ دواء حیض اور تکلیف دہ حیض کے لئے خاص طور پر مفید دواء ہے۔ یہ نیند آور بھی ہے اور دافع درد بھی۔ اور زیادہ مقدار میں نشہ آور ہے اور اگر زیادہ مقدار میں استعمال کی جائے تو مہلک بھی ثابت ہو سکتی ہے۔ مدر ٹنکچر ان تمام اوصاف کی حامل ہے۔

طریقہ تیاری مدر ٹنکچر:

چوب سگ جوکوب شدہ (چھال)	100 گرام
ڈسٹلڈ واٹر (پانی کشید شدہ)	200 سی سی
سٹرانگ الکوحل (90 فیصدی)	824 سی سی

بذریعہ پرکولیشن 1000 سی سی مدر ٹنکچر تیار کریں۔ مقدار خوراک 5 سے 15 منم۔

2X اور اس سے بعد کی پوٹینسیاں ڈسپنسنگ الکوحل 60 فیصدی میں تیار کی جاتی ہیں۔

عام طور پر اس دواء کی مدر ٹنکچر استعمال ہوتی ہے۔ مگر 3X - 6X پوٹینسیاں بھی مروج ہیں۔ مگر بھاری پوٹینسی شاذو نادر ہی استعمال ہوتی ہے۔ اس دواء کا شوگر آف ملک میں 10:1 کے تناسب سے سفوف بھی تیار ہوتا ہے۔ جس کی آگے بھی پوٹینسیاں اسی تناسب سے تیار ہوتی ہیں۔ 3X اور 6X عام مروج ہیں۔

325- پچوٹری (PITUITARY)

یہ دواء جسم کے غدود پچوٹری سے تیار کی جاتی ہے۔ جو کہ دماغ کے ایک سائیڈ میں واقع ہوتا ہے۔ اس کے دو حصے ہوتے ہیں۔ ایک پچوٹری ANTERIOR اور دوسرا POSTERIOR۔ ہومیوپیتھی میں یہ دواء بصورت پوٹینسی مروج ہے۔ جو کہ پہلے تازہ غدود سے 10:1 کے حساب سے ملک شوگر میں 1X تیار ہوتی ہے۔ اور اس سے آگے کی پوٹینسیاں بھی اسی تناسب سے چلتی ہیں اور 6X تک پوٹینسی بصورت سفوف تیار کر کے اور اسے 3 پوٹینسی مان کر آگے کی پوٹینسیاں بصورت سیال الکوحل ڈسپنسنگ میں تیار کر لی جاتی ہیں۔ عام طور پر 30 پوٹینسی زیادہ مروج ہے۔

یہ غدود نشوونما کو بڑھاتا ہے۔ جسمانی اور جنسی قوت کو طاقت دیتا ہے۔ اور رحم کو نشوونما دیتا ہے۔ یہ دواء ہومیوپیتھی میں پرانے پھوڑوں بلکہ سرطان تک کے علاج کے لئے مفید پائی گئی ہے۔ دماغی جریان خون، رحم کے سکڑاؤ میں کمی خاص طور پر بچہ پیدا ہوتے وقت۔ ہائی بلڈ پریشر، کہنہ ورم گردہ، ورم غدود مذی دیگر امراض میں یہ دواء خاص طور پر مفید ہے۔ سر چکرانا، خیالات کی پریشانی اور یکسوئی نہ ہونا۔ خیالات پریشان، سر کا بھاری پن اس دواء کی خاص علامات ہیں۔

326- پکس لیکوڈ (PIX LIQUD)

یہ دواء تارکول سے تیار ہوتی ہے۔ اور تارکول اندر سے جلا کر حاصل کی جاتی ہے۔ یہ دواء خام صورت میں جراثیم کش ہے اور مخرج بلغم ہے۔ خاص طور پر متعفن بلغم کی صورت میں بے حد مفید ہے۔ دق اور سل میں بھی استعمال کرائی جاتی ہے۔ خارجی استعمال کی صورت میں امراض جلد میں مفید ہے۔ اگزیما اور تر خارش کے لئے عمدہ دواء ہے۔

یہ دواء ہومیوپیتھی میں بصورت سفوف مروج ہے۔ اور یہ سفوف 1:10 کے تناسب سے ملک شوگر میں کھرل کرنے سے حاصل

کیا جاتا ہے۔ اس سے آگے پوٹینسیاں اسی تناسب سے چلتی ہیں۔ اور 6X کی پوٹینسی کو 3 پوٹینسی مان کر آگے پوٹینسیاں بصورت سیال لیکوڈ صورت میں بذریعہ ڈسپنسنگ الکوحل تیار کی جا سکتی ہیں۔

یہ دواء اندرونی جھلی پر خاص طور پر تسکین وہ اثر رکھتی ہے۔ اور جلد پر بھی اثر انداز ہونے کی صلاحیت رکھتی ہے۔ کھانسی کے لئے مفید دواء ہے۔ انفلوئینزا کے بعد کی ہوا کی نالی کی خارش میں مفید ہے۔ (کریازوٹ، کالی بائی کروم) ایسی امراض جلد جن میں چھلکے اترتے ہوں۔ لگاتار آنے والی قے جس میں سیاہ مواد خارج ہوتا ہو۔ جس کا رنگ تارکول کی طرح سیاہ ہو۔ معدہ میں درد۔ کھوپڑی کی سوزش (فلورک ایسڈ)۔

چھاتی: تیسری پسلی کے مقام پر درد۔ پھیپھڑے کے اندر کافی مقدار میں بلغم کا انجماد۔ متعفن بلغم کا اخراج۔ جس سے تیز بدبو آئے۔ پرانی کھانسی۔

جلد: پھٹی ہوئی اور شدید خارش ہوتی ہو۔ اور کھجلاتے کھجلاتے خون نکل آئے۔ ہاتھوں کی پشت پر پھوڑے۔ پھنسیاں۔ سوزش اور ورم

تعلقات: مقابلہ کرو: کریازوٹ۔ پٹرولیم۔ پائینس۔ یوپین۔ ٹیری بنتھ اور ایسڈ کاربالک سے۔

عام طور پر اس کو خاص صورت میں اور 3 سے 6 پوٹینسی تک استعمال میں لایا جاتا ہے۔

327- پلانٹیگو لانسیولاٹا (PLANTAGO LANCEOLATA)

یہ دواء بارتنگ سے تیار کی جاتی ہے۔ جو اسپغول کے خاندان سے ہے۔ اس کے بیج بطور قبض کشا دواء کے استعمال ہوتے ہیں۔ اور اس کے علاوہ یہ پیچش میں بھی مفید ہیں۔ اس کے پتے سوزش اور ورم کو تحلیل کرنے میں مفید ہیں۔ ادویاتی طور پر اس کا سالم پودا ادویاتی طور پر استعمال ہوتا ہے۔

طریقہ تیاری مدر ٹنکچر: اس کا تازہ پودا لے کر اور اس سے دوچند الکوحل سٹرانگ 90 فیصدی لے کر بھگو کر۔ چھان اور فلٹر کر کے مدر ٹنکچر تیار کر لیا جاتا ہے۔ مقدار خوراک 10 سے 60 منم۔ 2X اور اس سے آگے کی پوٹینسیاں ڈسپنسنگ الکوحل میں تیار کی جاتی ہیں۔

اس کے فوائد پلانٹیگو میجر PLANTAGO MAJOR مشابہ ہیں۔ مگر اس سے خفیف صورت میں ہوتے ہیں۔ لہٰذا جہاں بھی پلانٹیگو میجر کی علامات کمزور صورت میں پائے جائیں وہاں یہ دواء استعمال کرنی چاہیئے۔

328- پلانٹیگو میجر (PLANTAGO MAJOR)

یہ دواء اسپغول کے سالم پودے سے تیار ہوتی ہے۔ اور اس کے فوائد بھی پلانٹیگو لانسیولاٹا سے مشابہ ہیں مگر اس سے تند اور تیز صورت میں ہوتے ہیں۔ یہ دواء دردوں کے لئے خاص طور پر مفید ہے۔ اور پیشاب کو جاری کرتی ہے۔ درد کان اور درد دانت میں مفید ہے۔ آنکھوں کی شدید درد۔ گلے ہوئے دانتوں کے درد، اور کانوں کے درد کے لئے مجرب دواء ہے۔ آنکھ کے ڈھیلے ہاتھ لگانے سے درد کریں۔ ایسی درد جو دانتوں سے شروع ہو کر کانوں تک جاتی ہو۔ پائیوریا (سٹافی سا گریا) تمباکو سے پیدا ہونے والے اثرات بد۔ اس دواء کے استعمال سے تمباکو کی عادت چھوڑائی جا سکتی ہے۔

طریقہ تیاری مدر ٹنکچر: اسپغول کا تازہ پودا جوکوب شدہ 450 گرام

الکوحل سٹرانگ 90 فیصدی 693 سی سی

بھگو، چھان اور فلٹر کر کے 1000 سی سی مدر ٹنکچر تیار کر لیں۔ مقدار خوراک 10 سے 60 منم۔

2X کی تیاری کے لئے 1 حصہ مدر ٹنکچر 3 حصہ ڈسٹلڈ واٹر اور چھ حصہ الکوحل استعمال کی جاتی ہے۔ اس سے بعد کی پوٹینسیاں ڈسپنسنگ الکوحل میں تیار کی جاتی ہیں۔

کان: سننے کی قوت میں تیزی۔ درد سے کانوں میں بے چینی۔ کانوں میں شدید درد۔ درد ایک کان سے دوسرے کان تک جاتی ہے۔ کانوں کا اعصابی درد۔ جس کے ساتھ دانت درد بھی ہو۔ کان کے اندر آواز سے شدید بے چینی۔ جو ایک کان سے دوسرے کان تک جاتی ہے۔

ناک: فوراً ہی زرد رنگ کا پتلا مواد خارج ہونا شروع ہو جانا۔

منہ: دانتوں میں درد جو کہ ہاتھ لگانے سے درد کرتے ہیں۔ اور شدید بے چینی ہوتی ہے۔ رخساروں پر سوجن۔ منہ سے شدید طور پر لعاب دہن کا اخراج۔ دانت زیادہ لمبے محسوس ہوتے ہیں۔ ٹھنڈی ہوا اور ٹھنڈی چیز دانتوں کے ساتھ چھونے سے شدید درد اور بے چینی ہوتی ہے۔ درد دانت جو کھانا کھاتے وقت تسکین پاتی ہے۔ منہ سے لعاب دہن بھاری مقدار میں بوجہ درد خارج ہوتا ہے۔ ایسی درد دانت جو آنکھوں تک پہنچتی ہے۔ اور آنکھوں میں بھی شدید بے چینی ہوتی ہے۔

پاخانہ: پاخانہ پھرنے کی حاجت۔ واش روم میں جاتا ہے مگر پاخانہ خارج نہیں ہوتا۔ بواسیر کے مسّوں میں اتنی شدید درد کہ کھڑا ہونا بھی مشکل ہو جاتا ہے۔ اسہال جس میں بھورے رنگ کے بھاری تعداد میں دست آتے ہیں۔

پیشاب: بھاری مقدار میں بار بار آنا۔ ذیابیطس غیر شکری۔ پیشاب کا بار بار آنا یا بلاارادہ اخراج (رس ارومیٹ، کاسٹی کم)۔

جلد: خارش اور جلن۔ جلد پر دانے۔ پھنسیاں اور مسّے۔ چھپاکی اور بوائیاں پھٹنا۔

تعلقات: مقابلہ کرو: پلانٹیگو لانسیولاٹا (اس سے معتدل ہوتی ہیں) کافیا۔ کومیلا۔ پلساٹیلا۔

مروج پوٹینسیاں: عام طور پر مدر ٹنکچر اور چھوٹی پوٹینسیاں 3X اور 6X مروج ہیں۔ خارجی طور پر دانت کے درد، کان کے درد، خارش اور چنبل میں مفید ہے۔ اور اگر زخم کی وجہ سے جلد چھل گئی ہو۔ اور کھلا زخم ہو تو یہ دواء مقامی طور پر استعمال کرنے کی ہدایت ہے۔

329- پلانٹیگو اوویٹا (PLANTAGO OVATA)

یہ دواء اسپغول کے بیجوں سے تیار کی جاتی ہے۔ اور اسپغول کے بیج لے کر اور اندرونی سخت بیج سے صاف کر کے صرف چھلکا یعنی پھکی حاصل کی جاتی ہے اور پھر اسے 10:1 کے تناسب سے شوگر آف ملک میں کھرل کر کے 1X کا سفوف تیار کیا جاتا ہے۔ اور اسی تناسب سے آگے 3X اور 6X تک اس کی پوٹینسیاں چلتی ہیں۔ اور یہ دواء عام طور پر 3X-1X اور 6X چھوٹی پوٹینسیوں میں مروج ہے۔ بھاری پوٹینسی شاذ و نادر ہی استعمال میں لائی جاتی ہے۔ مگر بشرط ضرورت 6X کو 3 پوٹینسی مان کر اس سے آگے کی پوٹینسیاں ڈسپنسنگ الکوحل میں بصورت سیال تیار کی جا سکتی ہیں۔

اس کی علامات، خواص اور فوائد پلانٹیگو میجر سے مشابہ ہیں۔ مگر اس سے خفیف تر ہوتے ہیں۔ اور اس صورت میں اس کی

علامات بہت حد تک پلانٹیگو لانسیولاٹا سے مشابہ ہیں۔مگر اس سے بھی معتدل ہوتے ہیں۔لہٰذا جہاں ان ادویات کی علامات خفیف صورت میں پائی جائیں یہ دواء مفید ہے۔

پلاٹانس (PLATANUS) -330

یہ دواء چنار سے تیار ہوتی ہے۔ یہ درخت کشمیر اور دیگر پہاڑی علاقوں میں پایا جاتا ہے۔اور کافی اونچا ہوتا ہے۔اسکے تازہ پتے آنکھ کی سوزش میں مفید ہیں۔اس کی چھال قابض ہے اور اسہال میں مفید ہے۔ ہرنیا اور درد دانت میں بھی استعمال ہوتی ہے۔مدر ٹنکچر ان تمام اوصاف کی حامل ہے۔اور اس کی چھال 1 حصہ اور سٹرانگ الکوحل 9 حصہ لے کر بذریعہ پرکولیشن اس کی مدر ٹنکچر تیار کی جا سکتی ہے۔مقدار خوراک 10 سے 60 منم۔

پیٹ: شدید اسہال جن میں بھاری مقدار میں دست آئیں اور سبز رنگ کا مواد خارج ہو۔جس کا رنگ چنار کے پتوں سے مشابہ ہو۔ اسہال کی وجہ سے مقعد میں درد اور شدید بے چینی۔گرمی کے دستوں SUMMER DIARRHOEA میں خاص طور پر مفید ہے۔ہرنیا جو سخت تکلیف دینے والا ہو اور دبانے سے بھی واپس نہ جائے۔ جہاں بیلاڈونا اثر انداز نہ ہو سکے۔ وہاں اس دواء کی آزمائش کی جائے۔

منہ: شدید درد دانت جو کانوں تک بھی پہنچتی ہو۔ دانت ہلتے ہوں اور شدید درد کرتے ہوں۔سرد چیز کھانے اور پینے سے شدید بے چینی بڑھے اور سرد ہوا سے بھی دانتوں کو درد شروع ہو جائے۔ اس دواء کی علامات گرم موسم، گرم ٹکور اور گرم کرہ ہوائی میں آرام پاتی ہیں۔اور سرد موسم و سرد کرہ ہوائی میں اضافہ اختیار کرتی ہیں۔ عام طور پر اس دواء کی مدر ٹنکچر استعمال ہوتی ہے۔مگر بعض دفعہ چھوٹی پوٹینسیاں بھی عمدہ اثر دکھاتی ہیں۔اور ان کی تیاری کے لئے ڈسپنسنگ الکوحل 60 فیصدی استعمال کی جاتی ہے۔

پلاٹینم میٹلی کم (PLATINUM METALLICUM) -331

یہ دواء پلاٹینم دھات سے تیار کی جاتی ہے۔ جو کہ چاندی کی طرح سفید دھات ہوتی ہے۔اور حرارت سے سیاہ نہیں ہوتی اور نہ ہی اسے زنگ لگتا ہے۔ یہ سلور سے زیادہ نرم ہوتی ہے۔ یہ دھات تیزابوں میں حل ہو جاتی ہے۔اس کا شوگر آف ملک کے ذریعہ 1:10 کے تناسب سے سفوف تیار کیا جاتا ہے اور اس کے آگے بھی اسی تناسب سے پوٹینسیاں چلتی ہیں۔ پوٹینسی بنانے کے لئے پلاٹینم کو چاندی کے ورقوں کی طرح ورق تیار کر لئے جاتے ہیں۔ عام طور 3X، 6X کی پوٹینسی مروج ہے اور 6X کو 3 پوٹینسی مان کر آگے پوٹینسیاں سیال صورت میں ڈسپنسنگ الکوحل سے تیار کی جاتی ہیں۔مگر عام طور پر چھوٹی پوٹینسی ہی استعمال ہوتی ہے۔

یہ دواء عام طور پر عورتوں کے لئے زیادہ تر مفید ہے اور فالج کے لئے عمدہ اور مفید دواء ہے۔ مقامی طور پر کسی مقام کا بے حس ہو جانا اور سردی کا احساس اس دواء کی خاص علامات ہیں۔اس دواء کی علامات میں ہسٹریا کی طرز کے دورے شامل ہیں۔اس کی دردیں آہستہ سے بڑھتی اور آہستہ سے گھٹتی ہیں۔(سٹینم) اعضاء کا کانپنا بھی اس دواء کی علامات میں پایا جاتا ہے۔

مزاج: اس دواء کا مریض مغرور، اور اپنے آپ کو تیس مار خاں سمجھتا اور دوسروں کو حقارت کی نظر سے دیکھتا ہے۔اس کے مریض کے اندر دوسروں کو قتل کرنے کی بے پناہ خواہش موجود ہوتی ہے۔اس کا مریض ہر ایک چیز سے بیزار ہوتا ہے اور اسے ہر چیز تبدیل شد

معلوم دیتی ہے۔ اس کے مریض کو دماغی عوارضات لاحق ہوتے ہیں۔ اور خاص کر عورتوں کی صورت میں تکلیف حیض موجود ہوتی ہے۔ اور ایام ماہواری کم مقدار میں یا بند ہوتے ہیں اور جب اعصابی علامات لاحق ہوتی ہیں۔ تو جسمانی علامات ختم ہو جاتی ہیں۔

سر: شدید دبانے والی درد جو کہ ایک چھوٹے دائرے پر مرکوز ہوتی ہے۔ ایسی درد جو کہ اینٹھن کے ساتھ ہو۔ ماتھے کے مقام پر بکڑاہن اور شدید درد خاص طور پر دائیں کنپٹی پر۔ سر میں شدید درد جس کے ساتھ احساس کی کمی۔

آنکھیں: اس کے مریض کو تمام اشیاء اصل جسامت سے چھوٹی نظر آتی ہیں۔ آنکھ کے چھپروں کی اینٹھن (اگاریکس) آنکھوں کا ٹھنڈا محسوس ہونا۔ آنکھ کے ڈھیلوں میں اینٹھن والی دردیں۔

کان: احساس کی کمی، درد جو اینٹھن والی ہو۔ کانوں کا بجنا اور ڈھول بجنے جیسی آوازوں کا آنا۔

چہرہ: جبڑے کی ہڈی میں شدید درد اور احساس کی کمی اور جکڑا ہن کا احساس گویا کہ شکنجے کے اندر کس دیئے گئے ہیں۔ ناک کی جڑ پر درد گویا کہ ناک شکنجہ کے اندر کس کر دبائی جا رہی ہے۔ چہرہ کے دائیں طرف سردی کا احساس اور اس کی دردیں آہستہ آہستہ بڑھتی ہیں اور آہستہ آہستہ گھٹتی ہیں (سٹینم)

معدہ: معدہ کے اندر تخمیر۔ پیٹ کے اندر شدید صورت میں ہوا کی موجودگی۔ معدہ کے اندر اینٹھن۔ بھوک بے تحاشا متلی موجود۔ جس کے ساتھ فکر، تشویش اور کمزوری موجود ہو۔

پیٹ: رنگ اور پینٹ کا کام کرنے والوں کا قولنج۔ ناف کے مقام پر درد جو کمر تک پہنچتی ہو۔ معدہ کے اندر نیچے کی طرف دباؤ کا احساس جو پیڑو تک پہنچتا ہو۔

پاخانہ: کم مقدار میں۔ دیر سے آنے والا اور مشکل سے خارج ہونے والا جو مقعد میں چپک جانے والا ہو۔ قبض جو عام طور پر سیاحوں کو جلدی جلدی خوراک میں تبدیلی کی وجہ سے لاحق ہوتی ہے۔ پاخانہ کا رنگ اس طرح جیسا کوئلہ کا رنگ۔

علامات زنانہ: اعضاء میں احساسات کی زیادتی۔ اندرونی اور بیرونی طور پر سنسناہٹ (کالی بروم۔ آری گینم) خصیۃ الرحم کے مقام پر درد اور جلن۔ ایام ماہواری کا وقت سے قبل آنا۔ مقدار میں زیادہ۔ رنگت سیاہ اور لوتھڑے دار۔ جس کے ساتھ درد بھی موجود ہو اور دباؤ نیچے کی طرف ہو۔ جنسی خواہش کی زیادتی۔ فرج کے اندر اکڑاؤ اور درد۔ فرج کے اندر خارش۔ خصیۃ الرحم کی درد جس کے ساتھ بانجھ پن موجود ہو۔ جماع کی طرف زیادہ راغب ہو اور مالیخولیا موجود ہو۔

ہاتھ پاؤں: جنگاسوں کی تنگی اور ایسا احساس کہ دونوں ٹانگوں کو جکڑ دیا گیا ہو۔ ہاتھوں اور پاؤں میں شدید تھکاوٹ اور ایسا احساس ہو۔ گویا فالج سے شل ہو گئے ہوں۔

نیند: اس دواء کا مریض دونوں ٹانگیں ایک دوسرے سے فاصلے پر رکھ کر سونے کا عادی ہوتا ہے۔ (کموملا)

اتار چڑھاؤ: اس دواء کی علامات کھڑے ہونے اور بیٹھنے سے بڑھتی ہیں۔ شام کو افاقہ ہوتا ہے اور چلنے پھرنے سے ان میں کمی آتی ہے۔

تعلقات: مقابلہ کرو: روہیڈیم۔ سٹینم۔ ویلیرین اور سی پیا سے۔

اس کا تریاق: پلساٹیلا۔ اس کی عام طور پر 3X , 6X اور 30 پوٹینسی مروج ہے۔

یہ واضح رہے کہ یہ دواء عورتوں کے عوارضات کے لئے مفید دواء ہے۔ خاص طور پر جب علامات جنسی ہوں اور جنسی خواہش

کی زیادتی ہو۔ عورت کے اندر جماع سے زیادہ رغبت پائی جائے اور طبیعت کی مغرور ہو۔ فرج میں خارش، علامات حیض کی بے قاعدگی اور درد سے آنا۔ ہسٹریا، جلن اور رگساروں والوں کا قولنج اس دواء کی خاص علامات ہیں۔

332- پلاٹینم آیوڈیٹم (PLATINUM IODATUM)

یہ دواء پلاٹینم اور آیوڈین کے مرکب سے تیار کی جاتی ہے۔ اور اس کی علامات کالیم آیوڈائیڈ (KALIUM IODIDE) یعنی پوٹاشیم آیوڈائیڈ سے مشابہ ہوتے ہیں۔ مگر اس کی علامات اس سے کہیں تیز اور تند ہوتی ہیں۔ لہذا جہاں کالیم آیوڈیٹم کی علامات تیز اور تند صورت میں نظر آئیں۔ وہاں یہ دواء استعمال کی جائے۔ آتشک کے مرض میں جہاں دیگر ادویات فیل ہو جائیں۔ یہ دواء مفید ثابت ہوئی ہے۔ اس کے علاوہ آتشک سے پیدا ہونے والی تمام علامات کیلئے مفید اور موزوں دواء ہے۔ اس دواء کی بھی شوگر آف ملک کے ذریعہ 10:1 کے تناسب سے پوٹینسی تیار ہوتی ہے اور آگے بھی 6X تک پوٹینسی اسی تناسب سے چلتی ہے۔ پھر 6X کو 3 پوٹینسی مان کر آگے کی پوٹینسیاں بذریعہ ڈسپنسنگ الکوحل بصورت سیال تیار ہو سکتی ہیں۔ اسکی عام طور پر - 6X 3X اور 30 پوٹینسیاں مروج ہیں۔

مقابلہ کرو: کالی آیوڈیٹم ۔ آیوڈم ۔ آرسینک ۔ مرک کار اور سفلینم سے۔

333- پلاٹینم میوریاٹی کم (PLATINUM MURIATICUM)

یہ دواء پلاٹینم اور نمک کے تیزاب سے تیار کی جاتی ہے۔ اور ہومیوپیتھک صورت میں لانے کے لئے اس کی 10:1 کے تناسب سے ملک شوگر میں پوٹینسی بنائی جاتی ہے۔ جو کہ آگے بھی اسی تناسب سے چلتی ہیں۔ اور 6X کو 3 پوٹینسی مان کر پھر آگے کی پوٹینسیاں سیال صورت میں بذریعہ الکوحل تیار کی جا سکتی ہیں۔ اس کی مدر ٹنکچر ڈسٹلڈ واٹر میں 100:1 کے تناسب سے تیار کی جاتی ہے۔ اور اس سے آگے کی پوٹینسیاں ڈسپنسنگ الکوحل میں تیار کی جا سکتی ہیں۔ مدر ٹنکچر کی مقدار خوراک 5 سے 15 گرین ہے۔ اس کی علامات بھی پلاٹینم میٹل اور آیوڈیٹم سے مشابہ ہیں۔ مگر اس کی علامات میٹل سے تو زبردست ہوتے ہیں اور آیوڈیٹم سے کم یعنی یہ دواء دونوں کے درمیان ہے اور جہاں درمیانی علامات پائی جائیں۔ وہاں یہ دواء مفید اور موزوں رہے گی۔ جب مرض آتشک میں کالی آیوڈیٹم فیل ہو جائے تو یہ دواء موزوں رہے گی۔ شدید سر درد گویا کہ سر کو شکنجے میں کس دیا گیا ہو۔ سانس لینے میں دشواری۔ نگلنے میں دشواری اور گلے کے ورم جو بوجہ آتشک پیدا ہوں۔ اور ہڈیوں کے عوارضات اور سوزش جو کہ اس آتشک کے نتیجہ کے طور پر ہوں۔ اس دواء کی خاص علامات ہیں۔ مقابلہ کرنے کے لئے ادویات مندرجہ زیر تحت پلاٹینم، میٹلی کم اور پلاٹینم آیوڈیٹم ملاحظہ فرمائیں۔

334- پلاٹینم نیٹرم میور (PLATINUM NATRUM MUIR)

یہ دواء پلاٹینم اور شورہ و نمک کے تیزاب کے مرکب سے تیار ہوتی ہے۔ اور اس کی علامات پلاٹینم میور سے مشابہ ہوتے ہیں۔ گر یہ تیز اور تند صورت میں ہوتے ہیں۔ اس کی پوٹینسی کی تیاری کا طریقہ بھی اسی طرح ہے۔ جس طرح پلاٹینم میور کی پوٹینسی کی صورت

میں درج کیا گیا ہے مگر اس دواء کا خاص اثر آلات بول پر ہے اور ایسے امراض میں جن میں پیشاب کی زیادتی ہو اور بار بار آتا ہو تو اس دواء کا استعمال مفید ہے۔ ذیابیطس شکری اور غیر شکری و سلسل البول کی صورت میں عمدہ اور مفید دواء ہے۔ اس کے علاوہ لعاب دہن کے اخراج میں زیادتی ہو۔ (مرکیوریس۔ انٹم ٹارٹ) تو بھی یہ دواء مفید رہے گی۔ دیگر علامات بطرز نیٹرم میور ہیں مگر شدید صورت میں اور تند و تیز۔

اس کی مروج پوٹینسیاں 3X - 6X اور 30 ہیں۔ مقابلہ کرنے کے لئے ادویات مندرجہ زیر تحت پلاٹینم میور ملاحظہ کریں۔

335- پلمبے گو (PLUMBAGO)

یہ دوائی چترا۔ چتر کا CHITRAKA سے تیار ہوتی ہے جو کہ ایک پوداہے۔ جو سکم اور خاصی کی پہاڑیوں میں پایا جاتا ہے۔ اس کی جڑ تیز، خراش مقابل پیدا کرنے والی اور آبلہ انگیز ہوتی ہے۔ اور تیل میں ملا کر گنٹھیا اور ورم مفاصل میں استعمال کی جاتی ہے۔ فالج میں اس کا خارجی اور خوردنی دونوں صورتوں میں استعمال مفید ہے۔ یہ لعاب دہن کی مقدار بڑھاتی ہے۔ جزام اور آتشک کی صورت میں مفید دواء ہے۔ یہ دواء بخار کو روکنے کے لئے بھی مفید ہے۔ اور اس صورت میں اس کی علامات چائنا CHINA سے مشابہ ہیں۔ یہ دواء خراش مقابل پیدا کرنے والی ہے۔ اور اس صورت میں اس کی علامات کنتھرس CANTHARIS سے مشابہ ہیں۔ لہٰذا اس صورت میں اسے ہلکی کنتھرس کا نام دیا جا سکتا ہے۔ یہ دواء اعصاب کے لئے محرک ہے۔ اور لعاب دہن اور صفرا کے اخراج میں زیادتی لاتی ہے۔ مدر ٹنکچر ان تمام فوائد کی حامل ہے۔

طریقہ تیاری مدر ٹنکچر:

تازہ پودا چترا جو کوب شدہ — 400 گرام

الکوحل سٹرانگ 90 فیصدی — 730 سی سی

بھگو کر، چھان اور فلٹر کر کے 1000 سی سی مدر ٹنکچر تیار کر لیں۔ مقدار خوراک 10 سے 30 منم۔ 2X کی تیاری کے لئے 1 حصہ مدر ٹنکچر 2 حصہ ڈسٹلڈ واٹر اور 7 حصہ الکوحل استعمال ہوتی ہے۔ عام طور پر مدر ٹنکچر مروج ہے مگر بعض حالات میں چھوٹی پوٹینسیاں 3X - 6X اور 30 استعمال کی جاتی ہیں۔ جو ڈسپنسنگ الکوحل سے تیار کی جا سکتی ہیں۔

336- پلم بم میٹلی کم (PLUMBUM METALLICUM)

یہ دواء سیسہ یعنی لیڈ سے تیار ہوتی ہے۔ جو کہ نہایت نرم دھات ہے۔ اس دواء کا ملک شوگر کے ساتھ 1:10 کے تناسب سے سفوف تیار کیا جاتا ہے۔ اور آگے بھی پوٹینسیاں اسی تناسب سے چلتی ہیں۔ 6X کو 3 پوٹینسی مان کر آگے کی پوٹینسیاں ڈسپنسنگ الکوحل میں تیار کی جا سکتی ہیں جو کہ 30 - 200 - 1000 اور CM تک مروج ہیں۔ یہ دواء پٹھوں، شریانوں اور وریدوں کی سختی کی صورت میں خاص طور پر مفید ہے۔ لہٰذا یہ دواء خون کی نالیوں، پیٹ اور اعصاب کی سختی سے پیدا ہونے والے عوارضات کے لئے مفید دواء ہے۔ یہ دواء خون کے سرخ ذرات کو کم کرتی ہے۔ لہٰذا انیمیا اور کمی خون کی صورت میں خاص دواء ہے۔ سرسام، غشی بے ہوشی، ہائی بلڈ پریشر، شریانوں کی سختی، کانپا اور خاص طور پر جب اس کے ساتھ فالج کی علامات موجود ہوں۔ نسوں اور پٹھوں و اعصاب کا زوال۔ بچوں کا فالج شدید طور پر کمزوری اور لاغری۔ لقوہ اور فالج۔ نسوں، پٹھوں، وریدوں اور شریانوں کی سختی۔ اس کی درد سخت تکلیف دینے والی اور جکڑنے والی ہوتی ہے۔

مریض کو اس بات کا شدید ڈر ہوتا ہے۔ کہ اسے قتل کر دیا جائے گا۔ مالیخولیا اس دواء کے مریض کی خاص
مزاج: اس دواء کے مریض کو اس بات کا شدید ڈر ہوتا ہے۔ یادداشت کی کمزوری اور حافظہ کی کمزوری۔ آواز کا مفقود ہو جانا۔ خیالی شکلوں کا نظر آنا (اناکارڈیم۔ برینا) ضعف دماغ
علامت ہے۔ یادداشت کی کمزوری اور حافظہ کی کمزوری۔
اور پاگل پن۔

سر: سرسام جس کے ساتھ قولنج باری سے نمودار ہو۔ درد اور ایسا احساس کہ ایک گولہ جگر سے اٹھ کر دماغ کو چڑھ رہا ہے۔ بال بہت
خشک، کان بجنا (چائینا۔ نیٹرم سلی سلیٹ۔ کاربن سلف)

آنکھیں: پتلیاں سکڑی ہوئی۔ آنکھوں کا رنگ زرد۔ آنکھ کی نسوں کی سوزش۔ آنکھ کے ڈھیلے کے اندر سوزش کالا موتیا اور اس کے ساتھ
ریڑھ کے کالم میں بھی سوزش موجود ہو۔

چہرہ: زرد اور کمزور۔ رنگ زرد اور چہرہ پر مردنی چھائی ہوئی۔ اور اس طرح گویا ابھی قبر سے کسی نے لاش نکال کر کھڑی کر دی ہے۔
رخسار اندر دھنسے ہوئے۔ چہرہ کی جلد روغنی اور چمکتی ہوئی (نیٹرم میور۔ سینی شیو)

کہنہ: سوڑھے متورم، رنگ زرد اور اس پر نیلے رنگ کی دھاریاں جیسی کہ سیسہ کی زہر کی صورت میں مسوڑھوں پر نمودار ہوتی ہیں۔
زبان کانپتی ہوئی اور اس کے کنارے سرخ۔

معدہ: خوراک کی نالی اور معدہ کے اندر۔ تنگی کا احساس، تنگی کے ساتھ دباؤ جو نیچے کی طرف درد کرتا ہو۔ معدہ میں شدید درد۔

پیٹ: شدید قولنج جس کی درد جسم کے سارے حصوں میں پہنچتی ہو۔ معدہ کی دیوار اس طرح محسوس ہوتی ہے۔ کہ ایک رسی ریڑھ کے
کالم کے ساتھ باندھ دی گئی ہے۔ ایسی درد جس سے لیٹنے کی خواہش پیدا ہوتی ہے۔ انتڑیوں میں گرہ پڑ جانا۔ انتڑیوں کا ہرنیا۔ پیٹ
اندر کو کھنچا ہوا۔ پیٹ میں ہوا کا بند ہونا۔ اور پیٹ میں شدید درد کا موجود ہونا۔ قولنج اور سرسام باری باری آتے ہیں۔ بازو اور ٹانگیں
کمزور جن میں شدید درد ہو۔

مقعد: قبض۔ پاخانہ سخت۔ سدوں والا برنگ سیاہ اور ہر وقت پاخانہ کی خواہش بنی رہے۔ اور مقعد کے اندر شدید درد اور اینٹھن۔
انتڑیوں کے اندر پاخانہ کے سکڑنے کی وجہ سے شدید قبض کا ہو جانا (پلاٹینا) مقعد کی اعصابی دردیں۔ مقعد کھچاؤ کی وجہ سے اندر کو دبی
ہوئی۔

پیشاب: بار بار کرنے کی خواہش۔ شدید درد۔ پیشاب کرنے کی خواہش۔ مگر پیشاب نہ آئے۔ پیشاب میں البومین کا اخراج۔
پیشاب پتلا۔ مثانہ میں ورم اور سوزش۔ جس کے ساتھ معدہ میں بھی شدید درد ہو۔ پیشاب کم مقدار میں آنا۔

علامات زنانہ: فرج میں شدید درد اور اینٹھن۔ پستانوں کے اندر سختی اور درد۔ غدودوں کے اندر درد۔ سختی اور سوزش (پلمبم
آیوڈائیڈ) چھاتیوں کے اندر شدید کاٹنے والی دردیں۔ (اپس۔ کونیم۔ کاربوانی میلس اور سلیشیا) اس کے مریضوں میں اسقاط کا خطرہ
عام ہوتا ہے۔

قلب: ضعف قلب۔ نبض کمزور اور چھوٹی۔ نبض بہت خفیف تاگے کی طرح۔ شریانوں میں اینٹھن۔

کمر: ریڑھ کے کالم میں سختی۔ تیز درد جو کہ جنگاسوں تک پہنچتی ہو اور دبانے سے اس میں افاقہ ہوتا ہو۔ ٹانگوں میں فالج۔

جلد: زرد جس پر بھورے رنگ کے دھبے ہوں۔ یرقان۔ جلد خشک۔ بازوؤں اور پاؤں کی رگیں ابھری ہوئیں

ہاتھ پاؤں: کسی عضلہ کا معطل ہو جانا یا فالج زدہ ہو جانا۔ ہاتھوں سے کسی چیز کا اٹھایا نہ جا سکنا اور مشکل سے بازو پھیلا سکنا۔ باجا یا
بانسری بجانے والوں کے ہاتھوں کا فالج (کاسٹی کم) ٹانگوں کے پٹھوں میں درد جو کہ دوروں سے آتی ہو۔ کلائی کا تعطل۔ پنڈلیوں اور
بازوؤں میں اینٹھن۔ فالج، پاؤں سوجن والے، فالج زدہ اعضاء میں درد کا قولنج کے ساتھ باری سے آنا۔ ہاتھ اور پاؤں ٹھنڈے۔ رات

کو پاؤں کے انگوٹھے میں شدید درد۔ اور ہاتھ لگانے سے بھی شدید درد کرے۔

اتار چڑھاؤ: اس دواء کی علامات حرکت کرنے اور رات کے وقت بڑھتی ہیں۔ مالش کرنے اور رگڑنے سے ان میں افاقہ ہوتا ہے دباؤ ڈالنے اور ورزش کرنے اور ہلنے جلنے سے بھی ان میں کمی آتی ہے۔

تعلقات: مقابلہ کرو: پلمبم ایسی ٹاس۔ الومینا۔ پلاٹینا۔ اوپیم۔ پوڈوفائی لم۔ مرکوریس۔ تھلیم سے۔

مروج پوٹینسیاں: 3X - 6X - 3 - 12 - 30 - 200 - 1000 اور CM (لاکھ)

یہ امر یاد رکھنے کے قابل ہے کہ یہ دواء کہنہ ورم گردہ اور کہنہ گونوریا میں مفید دواء ہے۔ اگر لعاب دہن کے اخراج میں زیادتی، خصیوں اور قضیب میں شدید درد، رات کو ہڈیاں درد کرتی ہوں۔ شدید سر درد۔ اعصابی امراض۔ بھس، یرقان یا فالج کا حملہ ہو۔ کمزوری حد سے بڑھ چکی ہو۔ دماغ کی نسیں سخت ہو گئی ہوں۔ یادداشت کی کمزوری ہو، نسوں اور پٹھوں کا درد ہو یا مرض دق ہو تو یہ خاص دواء ہے۔

فالج، سرسام، نسوں اور پٹھوں کی سختی، مرگی، مسوڑھوں پر پتلی لکیریں، شدید قبض، اس دواء کی خاص علامات ہیں اور اگر یہ کسی مریض میں موجود ہوں تو ضرور اس دواء کا خیال کرنا چاہیئے۔

337- پلمبم ایسی ٹی کم (PLUBUM ACETICUM)

یہ دواء لیڈ اور سرکہ کے تیزاب یعنی اسٹیک ایسڈ سے تیار کی جاتی ہے۔ خام صورت میں خارجی طور پر امراض جلد، داد، چنبل اور سوزش میں مفید ہے۔ اور خوردنی طور پر اسہال، پیچش، ہیضہ، خون کی قے اور مرض محرقہ یا دق کی وجہ سے انتڑیوں میں ورم ہو جانے کے لئے مفید ہے۔ اندرونی اور بیرونی ورموں کو تحلیل کرنے کے لئے عمدہ دواء ہے۔

ہومیوپیتھک پوٹینسی 10:1 کے تناسب سے شوگر آف ملک میں تیار ہوتی ہے جو کہ آگے اسی تناسب سے چلتی ہے۔ 6X کو 3 پوٹینسی مان کر اس سے آگے کی پوٹینسیاں سیال صورت میں تیار کی جا سکتی ہیں۔ علاوہ ازیں اس کا مدر ٹنکچر 1 حصہ دواء کو 9 حصہ ڈسٹلڈ واٹر میں حل کرنے سے تیار کی جا سکتی ہے اور اس کے آگے کی پوٹینسیاں الکوحل میں تیار کی جاتی ہیں۔

اس کی علامات پلم بم میٹ سے مشابہ ہیں مگر اس سے شدید صورت میں ہوتی ہیں۔ لہٰذا جہاں پر بھی پلمبم میٹ کی علامات شدید صورت میں پائی جائیں۔ وہاں یہ دواء استعمال کی جائے۔ اس کے علاوہ فالج زدہ اعضاء میں شدید اینٹھن اس دواء کی کلیدی علامت ہے۔ معدہ کا پھوڑا جس میں شدید درد ہو اور معدہ کے اعصاب میں اینٹھن پائی جائے۔ اس دواء کی خاص علامات ہیں۔ مدر ٹنکچر خارجی طور پر، داد، چنبل، خارش اور ورموں کے لئے استعمال میں لائی جاتی ہے۔

مروج پوٹینسیاں: 3X - 6X - 3 - 6 - 30 - 200 - 1000 اور CM مزید تفصیلات و علامات وتعلقات کے لئے ملاحظہ فرمائیں۔ بیان پلمبم میٹلی کم۔

338- پلمبم کاربونی کم (PLUMBUM CORBONICUM)

یہ دواء لیڈ کاربونیٹ سے تیار کی جاتی ہے۔ جو کہ لیڈ ایسی ٹیٹ اور کاربن ڈائی آکسائیڈ کے عمل سے تیار ہوتا ہے۔ خام صورت میں یہ عام طور پر زخموں، داد، چنبل اور خارش کے لئے بطور پاؤڈر یا بصورت مرہم استعمال ہوتا ہے۔ اس کی پوٹینسی شوگر آف

ملک میں 1:10 کے تناسب سے تیار کی جاتی ہے اور آگے پوٹینسیاں اسی تناسب سے چلتی ہیں اور 6X کو 3 پوٹینسی مان کر اس سے آگے کی پوٹینسیاں الکوحل ڈسپنسنگ میں تیار کی جاسکتی ہیں۔
اس کی علامات بطرز پلمبم میٹلی کم ہیں۔ مگر اس سے معتدل صورت میں۔ لہٰذا جہاں بھی پلمبم میٹلی کم کی علامات معتدل صورت میں پائی جائیں۔ وہاں اس دواء کا خیال کیا جائے۔ مروج پوٹینسیاں 3X - 6X - 3 اور 30- خارجی استعمال کے لئے 3X کی مرہم مروج ہے۔ جو 1:10 کے تناسب سے عمدہ، صاف، سفید، ویزلین میں تیار کی جانی چاہیئے۔

پلمبم کرومی کم (PLUMBUM CHROMICUM) -339

یہ دواء سیسہ اور کرومک ایسڈ کے مرکب سے تیار ہوتی ہے اور لیموں کی طرح زرد رنگ کی ہوتی ہے اس دواء کی علامات پلمبم ایسی ٹاس سے مشابہ ہوتی ہیں۔ مگر اس کی علامات اس سے شدید ترین ہوتی ہیں۔ اس کے علاوہ اس دواء کی علامات کالی بائی کروم کی طرح اندرونی جھلی پر سوزش پیدا کرنے والی ہوتی ہیں۔ لہٰذا امعاء ہوا کی نالی اور منہ کی جھلی کی سوزش کا عمدہ علاج ہے۔ یہ ورم مثانہ اور ورم گردہ کی علامات میں مفید ہے۔ جھلی کی سوزش اور ورم اس دواء کی خاص علامت ہے۔ جہاں بھی کالی بائی کروم کی علامات شدید طور پر پائی جائیں وہاں یہ دواء استعمال کرنا مفید ہے۔ پرانے نزلہ زکام کے لئے مفید ہے۔
یہ امر یاد رکھنے کے قابل ہے کہ یہ دواء آنکھ کی سوزش۔ آنکھوں کے لکرے اور آنکھ کے ورم، خناق، آتشک، پیچش، دمہ، ہوا کی نالی کی سوزش۔ شدید سر درد اور کان کے ورم کے لئے مفید ہے۔ معدہ کی درد جو کہ دوروں کے ساتھ آئے میں خاص مفید ہے۔ پتلیاں پھیلی ہوئی اور معدہ پیچھے کو کھنچا ہوا۔
اس دواء کی عام طور پر 1X پوٹینسی اور اس سے زائد استعمال کی جاتی ہے جو کہ 3X - 6X - 3 - 30 - 200 اور 1000 طاقت میں استعمال ہوتی ہے۔ اس کا سفوف ملک شوگر میں 1:10 کے تناسب سے تیار ہوتا ہے۔ اور آگے پوٹینسیاں اسی رفتار سے چلتی ہیں۔ اور 6X تک پوٹینسی بصورت سفوف تیار کر کے اس سے آگے کی پوٹینسیاں بصورت سیال تیار کی جاسکتی ہیں۔
تعلقات: مقابلہ کرو: کالی بائی کروم۔ ایسڈ کرومک۔ پلمبم ایسی ٹاس۔

پلمبم آیوڈیٹم (PLUMBUM IODATUM) -340

یہ دواء لیڈ اور آیوڈین سے تیار ہوتی ہے اور خام صورت میں اس کے فوائد کالی آیوڈیٹم سے مشابہ ہیں۔ اور یہ بھی دیگر آیوڈائیڈ کی طرح استعمال ہوتی ہے۔ یہ بھی پلمبم بائی کروم کی طرح زرد پاؤڈر ہوتا ہے۔ اور اس کی پوٹینسی بھی اسی طرح شوگر آف ملک میں 1:10 کے تناسب سے تیار ہوتی ہے۔ جو کہ 6X تک بصورت سفوف تیار کر کے پھر 6X کو 3 پوٹینسی مان کر آگے کی پوٹینسیاں الکوحل میں بصورت سیال تیار ہوسکتی ہیں۔ یہ 3 - 6X - 3 - 30 - 200 اور 1000 کی طاقت میں مروج ہیں۔ اور اس کی علامات کالی آیوڈیٹم سے مشابہ ہیں۔ مگر اس سے شدید ہوتی ہیں۔ لہٰذا جہاں بھی کالی آیوڈیٹم کی علامات شدید صورت میں پائی جائیں۔ وہاں یہ دواء استعمال کی جاسکتی ہے۔
اس کی علامات آیوڈین یعنی آیوڈیم سے بھی ملتے ہیں۔ مگر اس سے نرم ہوتی ہیں۔ لہٰذا یہ خیال رکھنا چاہیئے کہ اس دواء کی علامات کالی آیوڈیٹم اور آیوڈین کے درمیان ہوتی ہیں۔

یہ دواء خنازیری مزاج کے مریضوں کے لئے خاص طور پر مفید ہے۔ گپ اور غدوددوں کی سوزش۔ آتشک کی وجہ سے ورم غدود۔ دماغی صدمہ۔ دماغ میں پانی پڑ جانا۔ پلوریسی، دق سل، سرسام، نمونیہ، گل گھوٹو، کالی کھانسی، گلے کے ورم، پلیگ، پرانے زکام، ورم کان، امراض رحم، خصیۃ الرحم کی جلودھر۔ رحم کے سرطان اور خصیۃ الرحم کی رسولی وغیرہ امراض کے لئے مفید دواء ہے۔ زیادہ تر 30 پوٹینسی میں مستعمل ہے۔ لیکوریا میں بھی مفید ہے۔

341- پلمبم میوریاٹی کم (PLUMBUM MURIATICUM)

یہ لیڈ اور نمک کے تیزاب سے تیار کیا جاتا ہے۔ اور خام صورت میں اس کی علامات پلمبم ایسی ٹاس سے مشابہ ہیں مگر اس کی علامات پلمبم ایسی ٹاس سے شدید ترین ہوتے ہیں۔ اور جہاں پر پلمبم ایسی ٹاس کی علامات شدید صورت میں پائے جائیں۔ وہاں یہ دواء استعمال کرنی مفید ہے۔

اس دواء کی پوٹینسی بھی بصورت سفوف شوگر آف ملک میں 1:10 کے تناسب سے تیار کی جاتی ہے۔ اور آگے بھی پوٹینسیاں اسی تناسب سے چلتی ہے۔ پھر 6X کو 3 پوٹینسی مان کر اس سے آگے پوٹینسیاں سیال صورت میں بذریعہ الکوحل تیار کی جاسکتی ہیں۔ اس کی عام طور پر 3X - 6X - 3 اور 30 پوٹینسی مروج ہے۔ اس کی علامات کے لئے پلمبم ایسی ٹاس کا بیان ملاحظہ فرمائیں۔ مگر یہ یاد رہے کہ اس کی علامات اس کی نسبت تند اور تیز ہوتی ہیں۔

342- پلمبم۔ سٹائی بیو۔ بسمتھیکم (PLUMBOM - STIBIO - BISMUTHICUM)

یہ دواء سکہ، انٹی مونی اور بسمتھ دھاتوں سے مرکب ہوتی ہے اور اس سفوف سے تیار ہوتی ہے جو کہ پرنٹنگ ٹائپ کے کمپوزیٹروں کے بکس میں رہ جاتی ہے یعنی یہ پرنٹنگ ٹائپ کا برادہ یا چورہ ہے۔ اور اسے صاف کر کے اس سے 1:10 کے تناسب میں شوگر آف ملک میں سفوف تیار کیا جاتا ہے۔ اور 6X تک اس کی پوٹینسی اسی تناسب سے بصورت سفوف تیار ہوتی ہے۔ اور 6X کو 3 پوٹینسی مان کر اس سے آگے کی پوٹینسیاں بصورت سیال ڈسپنسنگ الکوحل میں تیار کی جاسکتی ہیں۔ اس کی علامات پلمبم سے مشابہ ہوتی ہیں۔ مگر اس سے کہیں شدید صورت میں ہوتی ہیں۔ ہیضہ کی وجہ سے پیدا ہونے والے زہریلے اثرات کی صورت میں خاص طور پر مفید ہے۔ فالج کی خالص دواء ہے۔ بشرطیکہ ساتھ مسوڑھوں پر نیلی دھاریاں موجود ہوں۔ جیسی کہ سیسہ کے زہر سے پیدا ہو جاتی ہیں۔

یہ دواء ورم مثانہ۔ گونوریا کی وجہ سے پیشاب کی نالی کی بندش۔ خصیوں یا قضیب کی درد۔ رات کو ہڈیوں میں درد ہونے کی صورت میں۔ اعصابی امراض میں۔ بچوں کے سوکھا اور کمزوری میں۔ بھس اور یرقان میں۔ پرانی قبض اور دق وسل میں یہ مفید دواء ہے۔ اس کی عام طور پر 3X - 6X - 3 اور 30 پوٹینسیاں مروج ہیں۔

343- پلمبم فاسفاس (PLUMBUM PHOSPHAS)

یہ دواء سکہ کے تیزاب اور فاسفورس سے تیار ہوتی ہے۔ اور اس کی علامات فاسفورس سے مشابہ ہوتی ہیں۔ مگر اس سے خفیف

صورت میں اور کلکیر یا فاس سے شدید صورت میں۔ لہٰذا اس دواء کو فاسفورس اور کلکیر یا فاس کے درمیان شمار کیا جا سکتا ہے۔ یہ اعصابی امراض میں خاص طور پر مفید ہے۔ قوت مردمی کی کمی میں اس دواء کا خاص خیال کیا جائے۔ فالج، لقوہ، سکتہ اور دیگر ایسے امراض میں جہاں فاسفورس کی علامات خفیف طور پر موجود ہوں۔ یہ دواء دینی مفید ہے۔ جگر کی خرابی کی صورت میں خاص فائدہ کرتی ہے۔ علامات فاسفورس کا بیان ملاحظہ فرمائیں۔ مگر یہ خیال رہے کہ اس کی علامات اس سے کمزور ہوتی ہیں۔ اس کی پوٹینسی ملک شوگر میں 1:10 کے تناسب سے تیار ہوتی ہے اور 6X تک اسی طرح پوٹینسیاں بصورت سفوف اسی تناسب سے چلتی ہیں۔ اور 6X سے آگے پوٹینسیاں سیال صورت میں بذریعہ ڈسپنسنگ الکوحل تیار کی جا سکتی ہیں۔

مروج پوٹینسیاں: 3X - 6X - 3 اور 30- بڑی پوٹینسیاں شاذ و نادر ہی استعمال میں لائی جاتی ہیں۔

344- پوڈوفائی لم (PODOPHYLUM)

یہ دواء بن ککڑی سے تیار ہوتی ہے۔ جو کہ عام طور پر پہاڑی علاقوں میں پائی جاتی ہے۔ یہ عام طور پر پہاڑی علاقوں میں اور زرعلاقوں میں پائی جاتی ہے۔ خام صورت میں دواء قبض کشا اور جگر کو صاف کرنے والی ہے۔ یہ شدید قبض کے لئے مفید ہے۔ خاص طور پر جو جگر کی خرابی کی وجہ سے ہو۔ انتڑیوں اور جگر کو صاف کرنے کے لئے عمدہ دواء ہے۔ مدر ٹنکچر ان تمام اوصاف کی حامل ہے۔

طریقہ تیاری مدر ٹنکچر: بن ککڑی کی تازہ جڑ جوکوب شدہ 450 گرام

الکوحل سٹرانگ 90 فیصدی 683 سی سی

بھگو کر، چھان اور فلٹر کر کے 1000 سی سی مدر ٹنکچر تیار کی جائے۔ مقدار خوراک 10 سے 60 منم۔

2X کی تیاری کے لئے 1 حصہ مدر ٹنکچر۔ 3 حصہ ڈسٹلڈ واٹر اور 6 حصہ الکوحل استعمال ہوتی ہے۔ 3X اور اس سے زیادہ کی پوٹنسی بصورت سیال ڈسپنسنگ الکوحل 60 فیصدی میں تیار کی جا سکتی ہے۔

اس کی 3X - 6X - 3 - 30 اور 200 پوٹینسی ادویاتی طور پر مروج ہے۔

یہ دواء صفراوی مزاج کے مریضوں کے لئے خاص طور پر مفید ہے۔ اس کا اثر انتڑیوں، جگر اور مقعد پر خاص طور پر ہوتا ہے۔ یہ ولادت کے بعد ہونے والی تکالیف۔ رحم کے الٹنے اور اسہال و پیچش کے لئے مفید دواء ہے۔ جگر بند ہو یا بڑھا ہوا۔ قبض شدید ہو۔ بواسیر تکلیف دہ ہو اور زیادہ مقدار میں خون کا اخراج ہو۔ معدہ میں درد ہو۔ رگیں ابھری ہوئی ہوں یا یرقان کے مریض کے اندر خاص علامت ہو تو اس دواء کا خیال کیا جائے۔

مزاج: اس دواء کا مریض بہت باتونی ہوتا ہے۔ اور کھٹے پھل کھانے سے پیدا ہونے والا سرسام اس دواء کی خاص علامت ہے۔ اس دواء کا مریض عام طور پر پژمردہ اور مایوس طبیعت کا ہوتا ہے۔

سر: چکرانا اور آگے کو جھکنا۔ شدید سر درد اور سر پر بوجھ کا احساس جو صبح کے وقت شدید صورت میں ہو۔ جس کے ساتھ چہرہ گرم اور منہ میں کڑوا ذائقہ گویا خام بن ککڑی کھائی ہو۔ اور ساتھ اسہال بھی موجود ہوں۔ سر کو اطراف جانب میں درد سے پٹکتا ہو۔ ساتھ قے کی علامت موجود ہو۔ آنکھیں بند۔ بچے کو نیند کی صورت میں سر پر شدید پسینہ کا آ جانا۔

منہ: رات کو دانتوں کا پیسنا اور مسوڑھوں کو ایک دوسرے سے بھینچنے کی خواہش۔ زبان بڑی اور نمدار (فائی ٹولاکا) دانت مشکل سے نکالنا۔ منہ میں بدبودار ذائقہ اور زبان پر جلن۔

معدہ : گرم اور کھٹے ڈکاروں کا آنا۔ متلی اور قے۔ پیاس کی شدت جس میں بھاری مقدار میں پانی پینے کی خواہش ہو (برائی اور گرم اور جھاگدار بلغم کا بذریعہ قے خارج ہونا۔ کلیجہ کی جلن، خوراک کا اوپر کو اچھلنا اور بعض مرتبہ قے ہو جانا۔ دودھ کا قے ہو کر نکل آنا۔

پیٹ : پھولا ہوا۔ گرمی اور خالی پن کا احساس۔ معدہ میں کمزوری اور ڈوبنے کا احساس۔ صرف پیٹ کے بل لیٹنے میں آرام محسوس ہے۔ جگر کے مقام پر درد اور اس پر مالش کرنے سے تسکین محسوس ہو۔ انتڑیوں میں ہوا کی وجہ سے گڑگڑاہٹ۔

مقعد : قے اور دست وپیچش۔ ہیضہ کی سی علامت۔ بچوں کا کالرا۔ لمبے عرصہ تک جاری رہنے والے اسہال جو زیادہ تر صبح کے وقت ہوں۔ دانت نکالنے کے عرصہ میں لاحق ہونے والے اسہال جن میں رخسار گرم اور سرخ ہوں۔ خاص طور پر دھونے اور نہانے کے وقت۔ اور گرم موسم میں خاص طور پر ترش پھل کھانے کے بعد۔ صبح کے وقت بلا تکلیف آنے والے اسہال خاص طور پر جب انتڑیوں کے ورم کی وجہ سے ہوں۔ سبز رنگ کے بدبودار۔ زور سے آنے والے پتلے دست۔ کانچ کا پاخانہ کے دوران میں یا بعد میں باہر نکل آنا۔ شدید قبض۔ پاخانہ مٹی کے رنگ کا یا سفید جس کے ساتھ جگر کی بندش موجود ہو۔ قبض اور اسہال باری باری سے لاحق ہوں۔ علامات اثم کروڈ۔ خارجی یا داخلی بواسیر جس کے مسّوں میں شدید درد اور جلن ہو۔

علامات زنانہ : رحم اور دائیں خصیۃ الرحم میں شدید درد اور جلن اور اس کے ساتھ پیٹ میں ہوا کا چلنا اور گڑگڑاہٹ ایام ماہواری کی بندش پیڑو میں درد اور بھاری پن۔ رحم کا باہر نکلنا اور ایام حمل کے دوران میں کانچ کا باہر نکلنا۔ وزن اٹھانے اور زور لگانے کی وجہ سے رحم کا باہر آ جانا۔ رات کو پیشاب کا بار بار آنا۔

ہاتھ پاؤں : کندھوں کے درمیان۔ دائیں کندھے کے نیچے۔ ریڑھ، کمر اور ٹانگوں میں درد۔ دائیں جنگا سے میں درد۔ جو ٹانگوں سے ہوتی ہوئی گھٹنوں تک پہنچتی ہو۔ بائیں طرف کے پٹھوں کی کمزوری یا فالج کا گرنا۔

بخار : صبح 7 بجے سردی لگنا اور کانپا شروع ہو جانا۔ معدہ اور گھٹنوں میں درد۔ ٹخنوں اور کلائیوں میں درد۔ بخار کے دوران میں فضول بولنا اور بڑبڑانا۔ زیادہ مقدار میں پسینہ کا آنا۔

اتار چڑھاؤ : اس دواء کی علامات صبح کے وقت شدت اختیار کرتی ہیں۔ گرم موسم میں علامات میں اضافہ ہوتا ہے۔ دانت نکلنے کے عرصہ میں بھی اس دواء کی علامات جوبن پر ہوتی ہیں۔

مقابلہ کرو : ایلوز۔ چیلی ڈونیم۔ مرکیوریس۔ نکس وامیکا اور سلفر

یہ امر یاد رکھنے کے قابل ہے۔ کہ ایسے بچے جو دانت تکلیف سے نکالتے ہوں۔ ان کے لئے یہ خاص دواء ہے۔ اگر کانچ نکلتی ہو اور جگر بند ہو یا متورم ہو۔ گرمی کے موسم میں شدید اسہال شروع ہو جائیں۔ پتہ میں پتھری اور اس سے شدید درد اور قولنج پیدا ہو جائے۔ پرانی پیچش ہو۔ دائیں خصیۃ الرحم میں پھوڑا ہو۔ رحم باہر الٹ آتا ہو تو یہ خاص دواء ہے۔ پارے کے اثرات بد کو دور کرنے میں اکسیر کا حکم رکھتی ہے۔

345- پوڈوفائی لین (PODOPHYLLIN)

یہ بن ککڑی کا جوہر ہے یعنی اس کا بروزہ RESIN ہے جو کہ زرد رنگ کا ہوتا ہے اور خام صورت میں اس کا استعمال مثل بن ککڑی ہے اور جگر کھولنے و قبض کو رفع کرنے کے لئے استعمال میں لایا جاتا ہے۔ اس کی علامات بن ککڑی۔ پوڈوفائی لم سے مشابہ ہیں

فرق صرف یہ ہے کہ اسکی علامات اس کی نسبت شدید تند و تیز صورت میں ہوتی ہیں۔ لہٰذا جہاں بھی بن ککڑی کی علامات تند اور تیز صورت میں پائی جائیں۔ وہاں یہ دواء استعمال کرنی چاہیئے۔

اس دواء کی پوٹینسی بصورت سفوف ملک شوگر میں 1:10 کے تناسب سے تیار کی جاتی ہے۔ اور 6X تک پوٹینسیاں اسی صورت میں بصورت سفوف چلتی ہیں۔ اور پھر 6X کو 3 پوٹینسی مان کر اس سے آگے کی پوٹینسیاں سیال صورت میں بذریعہ ڈسپنسنگ الکوحل تیار کی جاسکتی ہیں۔ اس کی عام طور پر 3X - 6X - 3 اور 30 پوٹینسی مروج ہے۔

مقابلہ کرو: الوئین۔ چیلی ڈونیم۔ مرکیوریس۔ نکس وامیکا اور سلفر سے۔

یہ امر یاد رکھنے کے قابل ہے۔ کہ بواسیر۔ جگر کی بندش۔ دائمی قبض اور کانچ نکلنے کی صورت میں یہ مفید دواء ہے۔ اور جہاں بھی پوڈوفائیلم کی علامات شدید صورت میں ظاہر ہوں وہاں یہ دواء استعمال کرنی مفید ہے۔

346- پالی گالا (POLYGALA)

یہ دواء ایک پودے سے تیار ہوتی ہے۔ جسے میرادو MERADU اور نیگلی NEGLI کا نام دیا جاتا ہے اور یہ پودا عام طور پر سارے بھارت میں پایا جاتا ہے۔ یہ بخاروں کے لئے عام طور پر استعمال ہوتا ہے۔ اس کے علاوہ زکام اور کھانسی میں بھی مفید ہے۔ اس کی جڑ کو بلغم کے اخراج کے لئے استعمال کیا جاتا ہے۔ اور اس صورت میں اس کی علامات اپی کاک سے مشابہ ہیں۔ اور یہ ایک بہترین مخرج بلغم ہے۔ اس کے علاوہ یہ سانپ کے کاٹے میں زہریلے اثر کو دور کرنے کے لئے استعمال میں لائی جاتی ہے۔ یہ دواء قوت مردی بڑھانے کے لئے بھی مفید ہے۔ مدر ٹنکچر ان تمام اوصاف کی حامل ہے۔

طریقہ تیاری مدر ٹنکچر: 1 حصہ میرادو کے تازہ پودا کو لے کر جوکوب کر کے 2 حصہ سٹرانگ الکوحل 90 فیصدی میں ملا دیں۔ بھگو، چھان اور فلٹر کر کے مدر ٹنکچر تیار کرلیں۔ مقدار خوراک 10 سے 30 منم۔

یہ دواء عام طور پر بصورت مدر ٹنکچر مروج ہے۔ مگر بشرط ضرورت اس کی آگے پوٹینسیاں ڈسپنسنگ الکوحل میں تیار کی جاسکتی ہیں۔

347- پالی گونم (POLYGONOM)

یہ دواء انجبار کے خاندان سے تعلق رکھتی ہے۔ اور ہومیوپیتھی میں اس کی مختلف اقسام مروج ہیں۔ جن کی تفصیل درج ذیل کی جاتی ہے:-

(1) پالی گونم اوی کولیئر (POLYGONOM AVICOLARE): یہ دواء ایک پودے سے تیار ہوتی ہے۔ جسے پنجاب میں کیسرو KESRU کا نام دیا جاتا ہے۔ سنسکرت میں اسے نسوملی NISOMALI کہتے ہیں اور ہندی میں بنالیا BANNALIA۔ یہ دواء خشک، قابض اور جریان خون کو روکنے والی ہے۔ خشک شدہ جڑیں بطور دافع درد خارجی طور پر استعمال کی جاتی ہیں۔ اس کے بیج قبض کشا۔ جلاب آور اور قے آور ہیں۔

(2) پالی گونم بارباٹم (POLYGONOM BARBATUM): اسے پنجابی میں نڑی NARRI کا نام دیا جاتا ہے اور بنگالی میں اسے بیخ انجبار کہتے ہیں۔ اس کے پھل قولنج میں نہایت مفید پائے گئے ہیں۔ اس کی جڑ قابض اور جریان خون کو روکنے والی

ہے۔

(3) پالی گونم چائی ننس (POLYGONOM CHINENSE): یہ دواء عام طور پر گڑھوال میں پیدا ہوتی ہے اور اسے ایتا AMETA کا نام دیا جاتا ہے اس کا پودا ٹانک اور مقوی ہوتا ہے۔

(4) پالی گونم گلابرم (POLYGONUM GLABRUM): یہ پودا آسام میں پایا جاتا ہے اور اسے بہاگنی (BIHAGNI) کا نام دیا جاتا ہے۔ یہ بھی درد قولنج کے لئے مفید ہے اور اس کا اس مقصد کے لئے جوشاندہ استعمال میں لایا جاتا ہے اور اس کا پودا بطور دافع بخار استعمال ہوتا ہے۔

(5) پالی گونم ہائیڈرو پائپر (POLYGANUM HYDROPIPER): یہ دواء کھرمول سے تیار کی جاتی ہے اور اس کے پتے کڑوے، محرک، پیشاب آور، مدر حیض اور دیگر امراض رحم میں مفید ہیں۔

(6) پالی گونم پلیبی جم (POLYGONUM PLEBEJUM): اسے کشمیر میں رانی پھول کے نام سے پکارا جاتا ہے اور یہ امراض شکم اور امعاء میں بے حد مفید ہے۔ نمونیہ کے لئے بے حد مفید دواء ہے۔

(7) پالی گونم ووی پارم (POLYGONUM VIVIPARUM): اس کا عام مروج نام انجبار ہے۔ جسے پنجاب اور کشمیر میں ماسلون MASLUN کا نام دیا جاتا ہے۔ اس کی جڑیں خشک کرنے والی اور قابض ہوتی ہیں۔ خارجی طور پر پھوڑوں کے علاج میں مروج ہیں۔ اس کا جوشاندہ گونوریا میں پیشاب کی نالی میں داخل کر کے صفائی کی جاتی ہے۔ اور یہ درد کو تسکین دیتا ہے۔ گلے کے ورم اور سوزش میں یہ بطور غرارے استعمال ہوتا ہے۔ مسوڑھوں کی سوزش میں مفید ہے۔ جنطیانہ GENTIANA کے ساتھ مرکب کر کے بخاروں میں دیا جاتا ہے۔ اسہال اور جریان خون میں مفید ہے۔

مندرجہ بالا تمام ادویات ہومیوپیتھی میں عام طور پر بصورت مدر ٹنکچر ہی استعمال ہوتی ہیں۔ اور ان کے تازہ پودے 1 حصہ لیکر 2 حصہ سٹرانگ الکوحل میں بھگو دیئے جاتے ہیں۔ اور پھر چھان و فلٹر کر کے مدر ٹنکچر تیار کر لیا جاتا ہے۔ جو کہ 10 سے 30 منم کی مقدار خوراک میں مندرجہ بالا حالتوں میں مفید ہے۔ اس کی پوٹینسی شاذ و نادر ہی استعمال میں آتی ہے۔ مگر بشرط ضرورت ڈسپنسنگ الکوحل سے تیار کی جا سکتی ہے۔

348- پولی گونم پنکٹاٹم (POLYGONUM PUNCTATUM)

یہ دواء امریکن آبی مرچ سیاہ WATER PEPPER سے تیار ہوتی ہے جو کہ عام طور پر مرطوب علاقوں میں پائی جاتی ہے۔ یہ دواء امراض رحم اور بندش خون حیض میں خاص طور پر مفید ہے۔ اس کا سالم پودا ادویاتی طور پر مستعمل ہے۔

طریقہ تیاری مدر ٹنکچر:

امریکن مرچ آبی (پولی گونم) کا تازہ پودا	400 گرام
الکوحل سٹرانگ 90 فیصدی	730 سی سی

چھان کر اور بھگو کر اور فلٹر کر کے 1000 سی سی مدر ٹنکچر حاصل کریں۔ مقدار خوراک 10 سے 30 منم۔

2X کی تیاری کے لئے 1 حصہ مدر ٹنکچر 2 حصہ ڈسٹلڈ واٹر اور 7 حصہ الکوحل شامل کریں۔ 3X اور اس سے بعد کی پوٹینسیاں ڈسپنسنگ الکوحل میں تیار کی جا سکتی ہیں۔

یہ دواء بندش حیض میں خاص طور پر مفید ہے۔ معدہ میں شدید جلن۔ جس کے ساتھ معدہ میں سردی کا احساس ہو۔ سردی اور

حرارت ایک دوسرے کے بعد آئیں۔ نسوں کا پھول جانا۔

معدہ: شدید مروڑوں والی درد جس کے ساتھ پیٹ میں شدید گڑگڑاہٹ ہو اور ساتھ متلی موجود ہو۔ درد بصورت اسہال ہو۔ پیٹ میں شدید ہوا موجود ہو۔ جس سے قولنج کی قسم کی درد پیدا ہو جائے۔

مقعد: مقعد کے اندر خارش۔ درد اور جلن والی بواسیر۔ پاخانہ، پتلا اور زیادہ مقدار میں۔

پیشاب: مثانہ کے منہ پر تنگی اور درد کا احساس۔

علامات زنانہ: چوتڑوں اور جنگاسوں میں شدید درد اور ایسا احساس کہ چوتڑوں کو دبا کر کھینچا جا رہا ہے۔ پیڑو کے اندر دباؤ اور بھاری پن کا احساس۔ چھاتیوں میں شدید درد اور بندش حیض۔

جلد: پاؤں پر شدید پھوڑے اور پھنسیاں۔ خاص طور پر عورتوں میں، ایام ماہواری میں شدید ہوں۔

تعلقات: مقابلہ کرو کارڈس مر (پھوڑوں میں) ہمامیلس (بواسیر میں) پلساٹیلا۔ سنی شیو۔

اس دواء کا عام طور پر مدر ٹنکچر ہی استعمال ہوتا ہے۔ مگر بعض حالتوں میں چھوٹی پوٹینسیاں بھی مفید رہتی ہیں۔

349- پالی پورس آفی سی نالس (POLYPOROUS OFFICINALIS)

یہ دواء ایک قسم کی کھنب (MUSHROOM) سے تیار ہوتی ہے۔ جو کہ پرانے گلے سڑے درختوں پر پیدا ہوتی ہے۔ اور اسے غاریقون۔ چھتری اور ڈھینگری کے نام سے پکارا جاتا ہے۔ اس کے خام صورت میں استعمال سے اسہال اور پیچش پیدا ہو جاتے ہیں۔ بخار ہو جاتا ہے اور خوراکی زہر کا سا اثر ہوتا ہے۔ لہٰذا یہ دواء بخاروں میں اور خاص طور پر صفراوی بخاروں میں مفید ہے۔ زبان زرد رنگ کی، متلی، غشی اور درد معدہ اور بعض حالتوں میں قبض کی خاص علامات ہیں۔ علاوہ ازیں پیشاب آور۔ قبض کشا۔ مخرج بلغم اور اعصابی ٹانک ہے۔

طریقہ تیاری مدر ٹنکچر:

خشک شدہ ڈھینگری جوکوب شدہ	100 گرام
ڈسٹلڈ واٹر پانی کشید شدہ	400 سی سی
الکوحل سٹرانگ 90 فیصدی	635 سی سی

بذریعہ پرکولیشن 1000 سی سی مدر ٹنکچر حاصل کریں۔ مقدار خوراک 10 سے 30 منم۔

2X کی تیاری کے لئے 1 حصہ مدر ٹنکچر 3 حصہ ڈسٹلڈ واٹر اور 6 حصہ الکوحل استعمال ہوتی ہے۔ اس سے بعد کی پوٹینسیاں ڈسپنسنگ الکوحل 60 فیصدی میں تیار کی جاتی ہیں۔

اس کا سفوف 1:10 کے تناسب سے ملک شوگر میں تیار ہوتا ہے۔ اور آگے پوٹینسیاں بھی اسی صورت میں تیار ہوتی ہیں۔ اور 6X کو 3 پوٹینسی مان کر اس سے آگے پوٹینسیاں بصورت سیال ڈسپنسنگ الکوحل میں تیار کی جا سکتی ہیں۔

بخار: اس دواء کی خاص علامت ہے اور یہ دونوں صورتوں میں ہوتی ہے۔ لگا تار بھی اور وقفہ کے بعد آنے والی بھی۔ اس میں بے حد سستی اور بھاری پن و کاہلی محسوس ہوتی ہے۔ سر بھاری ہوتا ہے اور اس پر دباؤ کا احساس ہوتا ہے۔ چہرہ گرم اور سرخ۔ تمام بدن پر چبھن کا احساس۔ رات کو کلائی اور گھٹنوں میں شدید درد کی وجہ سے بے چینی، شدید طور پر نشہ کا آنا۔ صبح 10 بجے کے قریب شدید سر درد۔ کمر میں

اس کے ساتھ ہی درد جو کہ ٹانگوں سے ہوتی ہوئی ٹخنوں تک جاتی ہو۔ اور یہ شام کے 3 بجے تک بڑھتی ہے اور پھر آہستہ آہستہ کم ہونی شروع ہو جاتی ہے۔

(2) پالی پورس پنی کولا (POLYPUS PINI COLA) : یہ بھی کھمب کی طرح فنگس ہے اور یہ اندر PINE کے گلے سڑے درختوں پر پیدا ہوتی ہے۔ اس کی علامات پالی پورس آفی سی نالس سے مشابہ ہوتی ہیں۔ مگر ذرا شدید صورت میں۔ لہٰذا جہاں بھی پالی پورس کی علامات شدید صورت میں پائی جائیں۔ وہاں یہ دواء استعمال کی جائے۔ اس کے علاوہ یہ اسہال۔ خاص طور پر صفراوی اسہال اور پیچش میں بھی مفید ہے۔ قے اور متلی اس دواء کی خاص اور واضح کلیدی علامات ہیں۔ اس کی پوٹینسی اور مدرٹنکچر کی تیاری بطرز پالی پورس آفی سی نالس ہے۔

دونوں صورتوں میں 3X - 6X - 3 - 30 - 200 اور 1000 تک پوٹینسی مروج ہے۔

350- پوپولس (POPULUS)

یہ دوا سفیدہ (درخت) سے تیار ہوتی ہے اور یہ 20 سے 50 فٹ اونچا ہوتا ہے۔ اس کی چھال اور پتہ ادویاتی طور پر استعمال ہوتے ہیں۔ یہ خام صورت میں ٹانک۔ مصفیٰ خون اور امراض جلد میں مفید ہے۔ ہرنیا کی صورت میں بھی فائدہ مند ہے۔ مدرٹنکچر ان تمام اوصاف کی حامل ہے۔

طریقہ تیاری مدرٹنکچر :

سفیدہ کے تازہ پتے اور چھال کا اندرونی حصہ		400 گرام
ڈسٹلڈ واٹر پانی کشید شدہ		200 سی سی
سٹرانگ الکوحل	90 فیصدی	537 سی سی

بھگو کر، چھان اور فلٹر کر کے 1000 سی سی مدرٹنکچر تیار کر لیں۔ مقدار خوراک 10 سے 30 منم۔

2X کی تیاری کے لئے 1 حصہ مدرٹنکچر 4 حصہ ڈسٹلڈ واٹر اور 5 حصہ الکوحل استعمال ہوتی ہے۔ 3X اور اس سے بعد کی پوٹینسیاں ڈسپنسنگ الکوحل میں تیار کی جاتی ہیں۔

یہ دواء شدید زکام کے لئے خاص طور پر مفید ہے جب کہ ساتھ گلا بھی بیٹھ گیا ہو یا آواز بند ہو گئی ہو۔ جلد پر احساس کی کمی خاص طور پر کمر اور معدہ پر۔ مالش اور ٹکور سے تسکین ملتی ہے۔ انگلیوں کے سرے موٹے اور سخت۔ سینگ کی طرح اور ان میں احساس کی کمی۔ چٹکی کاٹنے اور سوئی لگانے پر محسوس نہ ہو۔ آواز کی بندش کی صورت میں فوری فائدہ کرتی ہے (کوکا)۔

سر : عورتوں کی صورتوں میں علامات مرض کا ہر کسی سے ذکر کرنا۔ سر گرم اور ہاتھ پاؤں ٹھنڈے۔ ہونٹوں پر سرد پھوڑے (نیٹرم میور) زبان موٹی ہوتی ہے۔ اور احساس میں کمی۔ آنکھوں، ناک، منہ، گلے اور ہوا کی نالی میں جلن۔

تنفس : آواز کا فوری اور شدید طور پر بند ہو جانا۔ گلے اور ناک میں جلن۔ آگے جھک کر مریض بیٹھتا ہے۔ اور اسے خشک کھانسی ستاتی ہے۔ ہوا کی نالی اور خوراک کی نالی دونوں خشک محسوس ہوتی ہیں۔ اور آواز خفیف اور بعض صورتوں میں بالکل بند۔ گلے اور چھاتی میں درد اور سوزش بچوں کی کھانسی جو زکام کی وجہ سے پیدا ہوتی ہو۔ ناک سے چھیچھڑوں کا اخراج۔

مروج پوٹینسیاں : 3X - 6X - 3 اور 30 بڑی پوٹینسی شاذ و نادر ہی استعمال ہوتی ہے۔

(2) پوپولس ٹریمو لائیڈس (POPULUS TREMULOIDES) : یہ بھی سفیدہ کے درخت سے تیار ہوتی ہے۔ اور یہ

امریکن سفیدہ کے درخت سے تیار ہوتی ہے۔ اور اس کی علامات بھی پوپولس سے مشابہ ہیں۔ مگر اس سے معتدل صورت میں ہوتی ہیں۔

طریقہ تیاری مدرٹنکچر۔ پوٹینسی ہائے و دیگر تفصیلات بھی بشرح صدر ہیں۔

یہ بدہضمی اور ورم مثانہ میں خاص طور پر مفید ہے۔ خاص طور پر بوڑھے مریضوں میں۔ مثانہ کی ایسی تکلیف میں جو وضع حمل یا آپریشن کے ہوں خاص دواء ہے۔ بخاروں اور خاص طور پر رات کو پسینہ آنے کی صورت میں مفید ہے۔

351- پوٹینٹیلا (POTENTILLA)

یہ دواء رتن جوت (RATTANJOT) سے تیار ہوتی ہے جو کہ سرخ رنگ کی نبات ہے۔ اس کی ایک زرد قسم بھی ہوتی ہے۔ جسے پوٹینٹیلا آریا POTENTILLA AUREA بھی کہتے ہیں۔ ہر دو کی علامات اور خواص ایک سے ہی ہوتے ہیں۔ خام صورت میں یہ دواء خشک کرنے والی، قابض اور دافع اسہال ہے۔ اس کی جڑ سانپ اور بچھو کے کاٹے کے لئے مفید ہے۔ کوٹ کر خارجی طور پر لگائی جاتی ہے۔ اسے جلا کر اس کی راکھ کو جلی ہوئی جگہ پر لگانا مفید ہے۔ بخاروں میں بھی مروج ہے اور اس مقصد کے لئے سرخ قسم خاص طور پر مفید ہے۔ مدرٹنکچر ان تمام اوصاف کی حامل ہے۔

طریقہ تیاری مدرٹنکچر : تازہ پودا رتن جوت 1 حصہ لے کر 2 گنا الکوحل سٹرانگ میں ملا دیں اور بھگو، چھان و فلٹر کر کے مدرٹنکچر تیار کرلیں۔ مقدار خوراک 10 سے 30 منم۔ آگے کی پوٹینسیاں ڈسپنسنگ الکوحل میں تیار ہوتی ہیں۔ یہ دواء عام طور پر بصورت مدرٹنکچر استعمال ہوتی ہے۔ مگر بشرط ضرورت پوٹینسی کی صورت میں بھی استعمال ہوسکتی ہے۔

352- پوتھوس فیٹی ڈس (POTHOS FOETIDUS)

یہ دواء ایک پودے سے تیار ہوتی ہے۔ جسے ہاتھ دنکیا HATHI DENKYA و بھالو پنجہ BEAR'S FOOT کا نام دیا جاتا ہے۔ اس کی جڑ گونگلو اور مولی کی طرح ہوتی ہے۔ خام صورت میں یہ دواء دردوں کے لئے مفید ہے۔ یہ دواء سانپ کے کاٹے کے لئے بھی مفید ہے۔ چیچک کے مرض میں اس دواء کے پتے خارجی طور پر استعمال میں لائے جاتے ہیں۔ مدرٹنکچر ان تمام اوصاف کی حامل ہے۔

طریقہ تیاری مدرٹنکچر :

بھالو پنجہ تازہ پودا جوکوب شدہ	600 گرام
سٹرانگ الکوحل 90 فیصدی	637 سی سی

بھگو۔ چھان اور فلٹر کر کے 1000 سی سی مدرٹنکچر تیار کرلیں۔ مقدار خوراک 10 سے 30 منم۔

یہ دمہ کے لئے لاجواب دواء ہے۔ خاص طور پر گرد و غبار کی وجہ سے پیدا ہونے والا دمہ، ہسٹریا، دوروں سے آنے والی دردیں۔ معدہ میں ہوا کی موجودگی اور بھاری پن و کھچاؤ۔

سر: اس دواء کا مریض جلدی بھول جانے والا اور بے دھیان ہوتا ہے۔ جلدی طیش میں آ جاتا ہے۔ سر درد جو کسی خاص مقام پر محدود ہوتی ہے۔ کنپٹیوں کی وریدیں پھڑکتی ہیں اور علامات کھلی ہوا میں تسکین پاتی ہیں (پلساٹیلا) ناک کی جڑ پر سرخ رنگ کی سوزش۔

معدہ: تناہوا اور ہوا کے اجتماع کی وجہ سے پھولا ہوا۔

علامات تنفس : گل گھوٹو جو فوراً لاحق ہو جائے۔ سانس کا تکلیف سے آنا۔ شدید بے چینی اور پسینہ کا آنا۔ چھینکیں آنا۔ گلے میں درد کا
ہونا۔ چھاتی میں درد اور ساتھ سانس تنگی سے آنا۔ زبان پر احساس کی کمی۔ دمہ جو پاخانہ آنے پر افاقہ پائے۔
مروج پوٹینسیاں : ٹنکچر اور چھوٹی پوٹینسیاں 3X - 6X اور 30-

353- پرمولا (PRIMULA)

یہ دواء ایک پودے سے تیار ہوتی ہے جو کماؤں کی پہاڑیوں میں پیدا ہوتا ہے۔ اور اسے بسکھوپرہ (BISKHOPRA) کہتے ہیں۔ اس کا فرق بسکھپرہ سے مدنظر رکھنا چاہیئے جو کہ سانتھی ہے اور جہاں بسکھپرہ جانوروں کو بطور چارہ کے کھلایا جاتا ہے۔ وہاں بسکھوپرہ جانوروں کے لئے زہریلا اثر رکھتا ہے۔ یہ دواء عام طور پر خارجی طور پر بطور دافع درد لیپ کے استعمال کیا جاتا ہے۔ اور اس صورت میں اس کے افعال اکونائیٹ (مٹھا تیلیہ) سے مشابہ ہیں۔ اس کی مدر ٹنکچر تازہ پودے کو دوگنا الکوحل میں ملا کر اور چھان کر، فلٹر کر کے استعمال کیا جاتا ہے۔ مقدار خوراک 2 سے 10 منم۔ یہ درد پیٹ۔ معدہ وقولنج کے لئے مفید دواء ہے۔ خون کو صاف کرتی ہے۔ اور گنٹھیا، ورم دماغ اور جوڑوں کے درد میں مفید ہے۔ عام طور پر بصورت مدر ٹنکچر ہی استعمال میں لائی جاتی ہے۔ مگر بشرط ضرورت ڈسپنسنگ الکوحل میں بصورت پوٹینسی تیار کی جاسکتی ہے۔ اور 3X, 6X, 30 کی صورت میں مروج ہے۔

سر : ایسا احساس گویا کہ سر کو کسی شکنجے میں جکڑ دیا گیا ہے۔ سر پر پگڑی یا ٹوپی رکھنے سے بھاری پن اور دباؤ محسوس ہوتا ہے۔ (کاربالک ایسڈ) ماتھے کی جلد درد کرتی ہے۔ کھڑے ہوتے وقت ایسا احساس کہ وہ گر پڑے گا۔ شدید طور پر سر کا چکرانا اور ایسا احساس ہونا کہ تمام دنیا چکر کھا رہی ہے۔ کانوں میں سائیں سائیں کی آواز آنا اور ان علامات کا کھلی ہوا میں افاقہ پانا۔

تنفس : کھانسی جس کے ساتھ آلات تنفس میں جلن پائی جائے۔ آواز کمزور۔

پیشاب : پیشاب سے بنفشہ کی طرح بو آنا۔

ہاتھ پاؤں : دائیں کندھے کے پٹھے درد کرنے والے۔ اعضاء کے اندر بھاری پن اور سستی۔ خاص طور پر کندھوں کے اندر اس کا شدید احساس ہونا دائیں ہاتھ کی ہتھیلی میں جلن۔ انگوٹھے اور پاؤں کے انگوٹھے میں شدید کھچاؤ والی درد۔

تعلقات : مقابلہ کرو: سائیکلامن (CYCLAMEN) انوتھیرا/OENOTHERA اور پرمولا سے۔

مروج پوٹینسیاں : 3X - 6X اور 30-

(2) پرمولا آبکونی کا(PRMULA OBCONICA) : یہ بھی مندرجہ بالا دواء پرمولا سے تعلق رکھتی ہے۔ اور اس کو پرم روز (PRIM ROSE) کہتے ہیں۔ اس کا خاص اثر بالوں پر ہوتا ہے۔ اور بالوں کی جڑوں میں زہریلا مواد پیدا کرنے کا باعث ہے۔ اس کا اثر جلد پر بھی ہوتا ہے۔ اور اگر جلد اس پودے کے ساتھ لگ جائے تو بھی زہریلا اثر ہو جاتا ہے۔ اس کے علامات دورہ کے ساتھ آتے ہیں اور دائیں طرف زیادہ شدت سے آتے ہیں۔ احساس میں کمی۔ کمزوری، گلے میں خراش، ہوا کی نالی میں سوزش۔

چہرہ : تر خارش۔ تھوڑی پر سوزش جس میں رات کو شدید جلن ہو۔ چھپاکی کی طرح سوزش۔ آنکھوں کے چھپر سوجے ہوئے (رس ٹاکس)

ہاتھ پاؤں : ہاتھوں اور پاؤں کے کئی حصوں پر اگزیما اور تر خارش۔ پھنسیاں اور جلد پھٹی ہوئی۔ کندھوں کے قریب ریاحی دردیں۔ ہاتھ کی ہتھیلی خشک اور گرم۔ جوڑوں کے اندر کڑکڑاہٹ جو چھوٹے جوڑوں کے اندر بھی موجود ہو۔ انگلیوں کے اندر پھنسیوں کا پیدا ہو جانا۔ ہاتھ کی پشت پر نیلے رنگ کے دھبے۔ ہتھیلی کی جلد سخت اور کھردری۔ انگلیوں پر چھالے۔

جلد: شدید خارش۔ جورات کو زیادہ شدت اختیار کرے۔ سرخ اور سوزشی جیسے کہ سرخباد کی صورت میں پائی جاتی ہے۔ ابھرے ہوئے پھوڑے۔ جلد کے علامات کے ساتھ ہی بخار کی بھی موجودگی۔

تعلقات: مقابلہ کرو: رس ٹاکس۔ فاگو پائی رون (FAGOPYRUN) ہومیا الی گانس (HUMEA ELEGANS)

مروج پوٹینسیاں: مدر ٹنکچر 3X - 6X - 3 اور 30- مدر ٹنکچر اور پوٹینسیوں کی تیاری بطرز پرمولا مذکورہ بالا ہے۔

354- پرائی نوس ورٹی سیلاٹس (PRINOS VERTICILLATUS)

یہ دواء ایلڈر ALDER سیاہ سے تیار ہوتی ہے۔ اور بخاروں کے لئے خاص دواء ہے۔ اس واسطے اس کا نام بخار کا پودا یعنی FEVER BUSH رکھا گیا ہے۔ اس کے اوصاف بخار کی صورت میں چائینا CHINA سے مشابہ ہیں۔ اور جہاں بھی چائینا کے علامات معتدل صورت میں پائے جائیں وہاں یہ دواء استعمال کرنی چاہیئے۔ مدر ٹنکچر ان تمام اوصاف کی حامل ہے۔

طریقہ تیاری مدر ٹنکچر:

سیاہ ایلڈر جوکوب شدہ تازہ پودا	300 گرام
ڈسٹلڈ واٹر پانی کشید شدہ	100 سی سی
الکوحل سٹرانگ 90 فیصدی	730 سی سی

بھگو۔ چھان اور فلٹر کر کے 1000 سی سی مدر ٹنکچر حاصل کرلیں۔ مقدار خوراک 10 سے 30 سی سی۔
2X کی تیاری کے لئے 1 حصہ مدر ٹنکچر 2 حصہ ڈسٹلڈ واٹر اور 7 حصہ الکوحل استعمال کی جاتی ہے اور اس سے بعد کی پوٹینسیاں ڈسپنسنگ الکوحل میں تیار ہوتی ہیں۔ عام طور پر بصورت مدر ٹنکچر مشتمل ہے۔ مگر بعض حالتوں میں 3X- 6X کی چھوٹی پوٹینسیاں مفید رہتی ہیں۔

355- پرونیلا (PRUNELLA)

یہ دواء اسطوخودوس سے تیار ہوتی ہے۔ خام صورت میں اخراج بلغم۔ بخار اور کھانسی میں مفید ہے۔ گنٹھیا کے دردوں کے لئے عمدہ دواء خیال کی جاتی ہے۔ دافع بخار ہے۔ اس کے پتے، گھی یا تیل میں چپڑ کر خارجی طور پر بواسیر کے مسّوں پر استعمال کئے جاتے ہیں۔ مدر ٹنکچر ان تمام اوصاف کی حامل ہے۔

طریقہ تیاری مدر ٹنکچر:

تازہ اوسطوقدوس کا پودا جوکوب شدہ	1 حصہ
الکوحل سٹرانگ 90 فیصدی	2 حصہ

بھگو۔ چھان اور فلٹر کر کے مدر ٹنکچر حاصل کرلیں۔ مقدار خوراک 10 سے 60 منم۔
یہ دواء عام طور پر بصورت مدر ٹنکچر ہی استعمال ہوتی ہے مگر بشرط ضرورت ڈسپنسنگ الکوحل میں پوٹینسیاں تیار کی جاتی ہیں۔

356- پروپائی لامینیم (PROPYLAMINUM)

یہ دواء ہیرنگ برائن HERRING BRINE کو کشید کرنے سے حاصل کی جاتی ہے۔ اور گنٹھیا کے لئے مفید دواء ہے۔

اس کی مدر ٹنکچر تیار کرنے کے لئے 1 حصہ دواء کو 99 حصہ پانی میں حل کر کے مدر ٹنکچر تیار کر لی جاتی ہے۔ مقدا خوراک 5 سے 15 منم۔
یہ شدید گنٹھیا کی صورت میں مفید ہے۔ اور اس کے استعمال سے ایک یا 2 دن میں درد ختم ہو جاتی ہے۔ ہر قسم علامات جو کہ گنٹھیا کی وجہ سے پیدا ہوں میں مفید ہے۔ علاوہ ازیں اگر گنٹھیا کا اثر قلب پر ہو چکا ہو تو اس کے لئے خاص دواء ہے۔

ہاتھ پاؤں، کلائی اور ٹخنوں کے اندر درد جو کہ ذرا سی بھی حرکت کرنے سے شدت اختیار کرے (برائی اونیا) شدید بے چینی اور پیاس۔ گنٹھیا جس میں ہاتھ میں سوئی پکڑنے سے بھی وزن محسوس ہو۔ انگلیوں کے اندر احساس کی کمی اور تھرتھراہٹ۔ کلائی اور ٹخنوں کے اندر درد۔ کھڑا ہونے میں تکلیف۔ اس دواء کی مدر ٹنکچر کے 10 سے 15 قطرے 6 اونس پانی میں ملا کر اسکا چمچہ ہر دو گھنٹہ کے بعد استعمال کرنا مفید ہے۔

357- پرونس سپائی نوسا (PRUNUS SPINOSA)

یہ دواء آلو بخارا سے تیار ہوتی ہے۔ یہ بطور مفرح دواء کے استعمال ہوتا ہے۔ لیکوریا کے لئے مفید ہے۔ خرابی ایام ماہواری اور اسقاط سے پیدا ہونے والی کمزوری کے لئے مفید ہے۔ قبض کشا ہے۔ مدر ٹنکچر ان تمام اوصاف کی حامل ہے۔

طریقہ تیاری مدر ٹنکچر:

آلو بخارا کی تازہ کلیاں جو ابھی کھلی نہ ہوں	333 گرام
ڈسٹلڈ واٹر پانی کشید شدہ	167 سی سی
الکوحل سٹرانگ 90 فیصدی	635 سی سی

چھان۔ بھگو اور فلٹر کر کے 1000 سی سی مدر ٹنکچر تیار کر لیں۔ مقدار خوراک 10 سے 60 منم۔ 2X کی تیاری کے لئے 1 حصہ مدر ٹنکچر 3 حصہ ڈسٹلڈ واٹر اور 6 حصہ الکوحل شامل کی جاتی ہے۔ اور اس سے بعد کی پوٹینسیاں ڈسپنسنگ الکوحل 60 فیصدی میں تیار کی جاتی ہیں۔

اس دواء کا اثر خاص طور پر سر اور آلات بول پر ہوتا ہے۔ یہ اعصابی دردوں۔ جلودھر، بھوک کی کمی اور سوجن میں مفید ہے۔
ٹخنوں اور پاؤں پر ایسی درد محسوس ہوتی ہے۔ گویا چھل گئے ہیں۔ چھوٹی نسوں کی دردیں (سپائی جیلیا۔ سیپونین)

سر: شدید دباؤ۔ کھوپڑی کے نیچے دردیں۔ درد جو کہ ماتھے کی ہڈی سے شروع ہو کر دماغ کی پچھلی طرف جائے۔ دائیں آنکھ کے ڈھیلے میں شدید درد گویا کہ پھٹتا ہو۔ شدید درد دانت۔ اور ایسا معلوم ہو کہ دانت باہر کھنچا جا رہا ہو۔ کوئی گرم چیز کھانے سے شدید بے چینی۔

آنکھیں: آنکھ کے پپوٹوں میں درد۔ آنکھ کے دائیں ڈھیلے میں شدید درد۔ درد بجلی کی طرح تیزی سے اور شدت سے کنپٹیوں میں پہنچے۔ بائیں آنکھ میں فوری طور پر ایسی درد کا لاحق ہو جانا۔ گویا کہ آنکھ پھٹتی ہے۔ آنکھ سے آنسو کی روانی پر تسکین ملتی ہو۔ آنکھ کے سیال میں گدلا پن۔ آنکھیں ایسی محسوس ہوں گویا پھٹتی ہیں۔

معدہ: جلودھر والا۔ مثانہ کے مقام پر اینٹھن والی دردیں جو کہ چلنے سے شدت اختیار کریں۔

مقعد: سخت پتھر کی طرح پاخانہ۔ جس سے مقعد میں درد پیدا ہو۔ گویا کہ کوئی مخروطی چیز اندر داخل کی جا رہی ہے۔ اسہال جن کے بعد مقعد میں درد محسوس ہو۔

پیشاب: مثانہ میں درد۔ پیشاب کرنے کے لئے زور لگانا مگر اخراج نہ ہونا۔ جلدی سے پیشاب کرنے کو جاتا ہے۔ ایسا معلوم ہوتا ہے۔ کہ پیشاب سپاری تک پہنچ کر پھر واپس چلا گیا ہے۔ اور اس سے پیشاب کی نالی میں شدید درد پیدا ہوتی ہے۔ پیشاب کرتے وقت

شدید درد۔ کافی زور لگانے کے بعد پیشاب کا نمودار ہونا۔

علامات تنفس : تیز چلتے وقت سانس زور سے آنا۔ چھاتی پر بندش کا احساس۔ تنفس چھوٹا اور جلدی جلدی آنے والا۔ چھاتی میں درد۔ درد قلب جو حرکت کرنے سے تیزی سے بڑھے۔

جلد : پھنسیاں۔ پھوڑے۔ جلودھر۔ انگلیوں کے سرے پر خارش۔ گویا کہ سردی سے نیلے پڑ گئے ہوں۔

مقابلہ کرو : لاروسروسز ،پائی روس سے۔ مروج پوٹینسیاں: 3X - 6X- 3 اور 30-

(2) پرونس پاڈوس(PRUNUS PADUS) : یہ دواء جنگلی جامن سے تیار ہوتی ہے۔ جسے کالا کٹ KALA KUT بھی کہتے ہیں۔ اس کی طریقہ تیاری پوٹینسی اور مدر ٹنکچر بشرح صدر ہے۔ اس دواء کے علامات بطرز پرونس۔ سپائی نوساہیں۔ یہ دواء گلا بیٹھنے۔ گلے کے ورم۔ چھاتی کے درد اور درد قلب اور مقعد میں درد کی صورت میں خاص طور پر مفید ہے۔

(3) پرونس مہالیب (PRONUS MAHALEB) : یہ دواء بھی آلو بخارا کے قسم کے ایک درخت گوالا GAVALA سے تیار ہوتی ہے اور اس کے اندر ایسڈ ہائیڈروسیانک پایا جاتا ہے۔ اور اس دواء کے خواص بھی ایسڈ ہائیڈروسیانک سے مشابہ ہوتے ہیں۔ اور جہاں بھی ایسڈ ہائیڈرو کے علامات معتدل صورت میں پائے جائیں وہاں یہ دواء استعمال کی جاسکتی ہے۔ خام صورت میں اس دواء کے افعال بادام تلخ سے مشابہ ہیں۔

(4) پرونس ورجی نی آنا (PRUNUS VIRGNIANA) : یہ دواء جنگلی آلو بخارا سے تیار ہوتی ہے۔ یہ ایک عمدہ ہارٹ ٹانک ہے۔ کھانسی کے لئے عمدہ دواء ہے۔ خاص طور پر جو لیٹنے سے شدت اختیار کرے۔ ہاضمہ کی کمزوری خاص طور پر بڑی عمر کے آدمیوں میں اس دواء کی پوٹینسی اور مدر ٹنکچر کی تیاری بشرح صدر ہے۔

358- پلساٹیلا (PULSATILLA)

اسے وایو پشپ یعنی ونڈ فلاور WIND FLOWER کا نام دیا جاتا ہے۔ خام صورت میں یہ دواء امراض حیض۔ درد حیض کے لئے مفید ہے۔ سردرد اور اعصابی دردوں کی عمدہ دواء ہے۔ مدر ٹنکچر ان تمام اوصاف کی حامل ہے۔

طریقہ تیاری مدر ٹنکچر :

وایو پشپ۔ پلساٹیلا کا تازہ پودا	400 گرام
الکوحل سٹرانگ 90 فیصدی	730 سی سی

بھگو۔ چھان اور فلٹر کر کے مدر ٹنکچر تیار کرلیں۔ مقدار خوراک 10 سے 30 منم۔

2X کی تیاری کے لئے 1 حصہ مدر ٹنکچر 2 حصہ ڈسٹلڈ واٹر اور 2 حصہ الکوحل استعمال میں لائی جاتی ہے۔ 3X اور اس سے بعد کی پوٹینسیاں ڈسپنسنگ الکوحل میں تیار کی جاتی ہیں۔

اس دواء کا اثر زیادہ تر عورتوں پر ہوتا ہے۔ اور نازک مریضوں کے لئے یہ خاص دواء ہے۔ اس دواء کا مریض زود رنج اور جلد رو پڑنے والا ہوتا ہے۔ اور عام طور پر علامات بیان کرتے ہی رو دیتا ہے۔ اس دواء کا مریض کھلی ہوا کو زیادہ پسند کرتا ہے۔ اور وہاں تسکین پاتا ہے۔ تمام اندرونی جھلیاں متورم ہوتی ہیں۔ اس کا اخراج گاڑھا، جلن نہ پیدا کرنے والا اور زرد یا سبز رنگ کا ہوتا ہے۔ فولاد کے ٹانک کے اثرات بد کے لئے مفید دواء ہے۔ چیچک سے پیدا ہونے والے برے اثرات کے لئے بھی موزوں دواء ہے۔ پیاس مفقود ہوتی ہے اور سردی کا زیادہ احساس ہوتا ہے۔ اس دواء کا مریض بہت نازک طبع ہوتا ہے اور سرہانہ پر اپنا سر اونچا رکھنا چاہتا ہے اور سرہانہ نیچا ہونے سے تکلیف محسوس کرتا ہے۔

مزاج : جلد رو دینے والا، زود رنج، جلد طیش میں آ جانے والا۔ بزدل اور پست ارادہ والا، ہمدردی کا خواہشمند اور جلدی مایوس ہو جاتا ہے۔ صنف مخالف سے خوف کھاتا ہے۔ مذہبی رجحان زیادہ ہوتا ہے۔ خوشی اور درد کا احساس زیادہ ہوتا ہے۔ اور مریض جذباتی ہوتا ہے۔

سر : سر میں جگہ جگہ درد، دردیں شام کو زیادہ محسوس ہوتی ہیں۔ اور حرارت سے بڑھتی ہیں۔ درد سر کے دونوں طرف ہوتی ہے۔ اور ایسا محسوس ہوتا ہے کہ سر پھٹ رہا ہے۔ ساتھ قے اور متلی ہوتی ہے۔ سر کا چکرانا جس کو کھلی ہوا میں تسکین ملے۔ ماتھے اور سر کے پچھلی طرف دردیں۔ ابروؤں پر درد۔ معدہ میں شدید درد (برائی اونیا۔ نکس وامیکا) اعصابی دردیں جو کنپٹیوں سے شروع ہوں اور دائیں طرف والی آنکھ سے جلن پیدا کرنے والے آنسوؤں کا اخراج۔ زیادہ کام کاج کی وجہ سے پیدا ہونے والی سر درد۔ کنپٹیوں پر دباؤ۔

کان : ایسا احساس کہ کانوں سے کوئی چیز زور سے باہر نکل رہی ہے۔ کم سنائی دینا اور ایسا محسوس ہو گویا کہ کانوں کو کارک لگا کر بند کر دیا گیا ہے، کانوں کا بہنا، گاڑھا، جلن پیدا کرنے والا مواد۔ بدبودار، باہر کا کان سوزشی اور متورم۔ برنگ سرخ، نزلہ سے پیدا ہونے والا ورم کان۔ درد کان جو رات کو شدت اختیار کرے۔

آنکھیں : گاڑھا، زرد رنگ کا جلن نہ پیدا کرنے والا ہو، خارج ہونا۔ آنکھوں میں درد اور جلن و خارش۔ آنکھوں سے مواد کا بھاری مقدار میں خارج ہونا۔ پپوٹے سوزشی اور چپکے ہوئے۔ گوہانجنی۔ آنکھوں کی رگیں ابھری ہوئی۔ نومولود بچے کی آنکھوں کی سوزش۔ نکرے۔ جن کے ساتھ بدہضمی بھی موجود ہو اور گرم کمرے میں شدت اختیار کریں۔

ناک : نزلہ زکام اور دائیں نتھنے کا بند ہو جانا۔ ناک کی جڑ پر دباؤ ڈالنے والی درد۔ سونگھنے کی قوت کا زوال۔ ناک کے اندر سے بڑے بڑے سبز رنگ کے چھچھڑوں کا اخراج۔ شام کو ناک کا بند ہو جانا۔ زرد رنگ کے مواد کا خارج ہو جو کہ صبح کے وقت کافی مقدار میں نکلے۔ بدبو کا آنا جیسی کہ پرانے زکام میں پائی جاتی ہے۔

چہرہ : دائیں طرف اعصابی دردیں جس کی وجہ سے آنکھوں سے سیال زیادہ مقدار میں خارج ہو۔ نیچے والا ہونٹ سوزشی اور درمیان سے پھٹا ہوا۔ سردی کا احساس جس کے ساتھ درد بھی ہو۔

منہ : پھیکا ذائقہ۔ پیاس مفقود۔ خشک ہونٹوں کو چاٹنا۔ نیچے والا ہونٹ درمیان سے پھٹا ہوا۔ زبان سفید یا زرد۔ جس پر کافی مقدار میں میل جمی ہو۔ درد دانت جو کہ منہ میں ٹھنڈا بہنے سے تسکین پائے (کافیا) منہ سے بدبو آنا (مرکیورس۔ آرم) خوراک کا ذائقہ کڑوا محسوس ہونا۔ لعاب دہن شیریں۔ ذائقہ وقت وقت پر تبدیل ہونا۔ ذائقہ مفقود۔

معدہ : روغنی اور گرم اغذیہ سے نفرت۔ پانی پینے اور دیگر مشروبات سے نفرت۔ معدہ میں خوراک کا اچھلنا۔ منہ میں خوراک کا ذائقہ کافی وقت تک رہے۔ ذائقہ کڑوا، تمام خوراک کا ذائقہ کم معلوم دینا۔ معدہ میں درد گویا معدہ سوزشی ہو گیا ہو۔ مکھن سے نفرت (سنگوئی نیریا) معدہ میں جلن۔ بدہضمی اور کھانا کھانے کے بعد معدہ میں درد۔ بے چینی اور تناؤ (نکس وامیکا) معدہ میں یہ ایسا احساس گویا اندر کوئی پتھر رکھ دیا گیا ہو۔ خاص طور پر صبح اٹھتے وقت اور اٹھتے ہی شدید بھوک کا احساس (ایبزکین) معدہ کے مقام پر دھڑکن (اسافوٹڈا) معدہ سے پانی کا اچھلنا اور ذائقہ خراب، خاص طور پر صبح کے وقت۔

پیٹ : پھولا ہوا۔ تنا ہوا اور درد کرنے والا۔ پیٹ میں گڑگڑاہٹ۔ دباؤ گویا کہ پتھر پڑے ہوں۔ قولنج جس کے ساتھ سردی لگے اس طور پر شام کے وقت۔

پاخانہ : گڑگڑاہٹ والا، پتلا جو شام کو شدت اختیار کرے کوئی دو پاخانے ایک جیسے نہیں ہوتے۔ کبھی پتلا، کبھی سخت، پھل کھانے کے

بعد پاخانہ ہو جانا (آرسینک - چائینا) بواسیر کے مستے جن پر شدید خارش اور درد ہو۔ پیچش جن کے ساتھ خون اور بلغم ہو اور ساتھ سردی کا
احساس (مرکیورس - رہیوم) دن میں 2 سے 3 مرتبہ پانی نہ ہو جانا۔

پیشاب : بار بار کرنے کی خواہش۔ خاص طور پر لیٹے ہوئے شدت سے ہو۔ پیشاب کرنے سے پہلے اور بعد پیشاب کی نالی میں شدید
درد۔ رات کو پیشاب بلا ارادہ خطا ہو جانا۔ کھانستے یا ہوا خارج کرتے وقت پیشاب کا خطا ہو جانا۔ پیشاب کرنے کے بعد دورہ کے
ساتھ آنے والی درد مثانہ۔

علامات زنانہ : حیض کی بندش (سمی سی فیوگا۔ سینی شیو، پالی گون) پاؤں کو نمی پہنچنے سے بندش حیض۔ اعصابی کمزوری کی وجہ سے کمی یا
بندش حیض۔ کمی خون اور پھنسی و یرقان کی وجہ سے کمی حیض۔ دیر سے آنے والا۔ گاڑھا اور کم مقدار میں آنے والا خون۔ حیض گاڑھا جو
لوتھڑوں کی صورت میں ہو۔ ساتھ سردی کا احساس اور متلی۔ نیچے کی طرف دباؤ کا احساس۔ درد۔ اخراج غیر متواتر۔ لیکوریا تیز جلانے والا
مواد خارج ہو اور گاڑھا کریم کی طرح ہو۔ کمر میں درد۔ شدید تھکاوٹ۔ ایام ماہواری کے دورہ میں یا بعد میں لاحق ہونے والے
اسہال۔

علامات مردانہ : خصیوں میں درد، پیٹ سے لے کر خصیوں تک پہنچنے والی درد۔ پیشاب کی نالی سے گاڑھا زرد رنگ کا مواد خارج
ہو۔ قرحہ سوزاکی۔ پیشاب کی نالی کی بندش اور جڑ جانا۔ پیشاب قطرہ قطرہ خارج ہو اور دھار باندھ کر نکلے۔ شدید ورم مذی۔ پیشاب
کرتے وقت درد اور بے چینی۔ کمر کے بل لیٹنے سے شدید درد اور بے چینی۔

علامات تنفس : آواز کا بیٹھ جانا جو دورہ کے ساتھ ہو۔ رات کو شام کو ہونے والی خشک کھانسی۔ بستر سے اٹھ کر بیٹھ جانا پڑے تب آرام
ہو۔ صبح کو شدید کھانسی۔ جس سے بھاری مقدار میں بلغم کا اخراج ہو۔ چھاتی پر دباؤ اور آواز کا بیٹھ جانا۔ معدہ کے مقام پر شدید درد۔
کھانسی کے ساتھ پیشاب کا بلا ارادہ خطا ہو جانا (کاسٹیکم)۔ چھاتی کے درمیان ایسی درد گویا متورم ہے اور پھوڑے ہو گئے ہوں۔
بلغم سخت، کڑوی اور سخت رنگ کی۔ سانس تنگ اور چھوٹا۔ بائیں طرف لیٹنے سے دل کی شدید دھڑکن (فاسفورس)

نیند: نیند بے چین اور اٹھنے پر تھکاوٹ کا احساس۔ شام کو غنودگی کا طاری ہو جانا۔ سر پر ہاتھ رکھ کر سونا۔

کمر: کمر پر شدید درد۔ بازوں اور ٹخنوں کے مقام پر درد جو بیٹھتے وقت شدت سے ہو۔

ہاتھ پاؤں : نلوں اور ٹانگوں میں شدید درد۔ جس کے ساتھ بے چینی۔ بے خوابی اور سردی کا احساس ہو۔ اعضاء میں درد جو بڑھتی
گھٹتی ہو۔ کہنی کے قریب احساس کی کمی۔ جوڑوں کے جوڑ درد کرنے والے۔ گھٹنے سوجن والے جن میں شدید درد ہو۔ عضو کو ہاتھ لگانے
سے درد میں اضافہ (وائپرا VIPERA) ہاتھوں کی رگیں ابھری ہوئی۔ پاؤں سرخ، سوزش اور سوجن والے ٹانگیں بھاری اور تھکاوٹ۔

جلد: چھپاکی۔ خاص طور پر مرغن غذا کے بعد پیدا ہونے والی۔ ساتھ اسہال۔ بندش حیض کی وجہ سے جو کپڑے اتارنے پر شدت اختیار
کرے۔ چیچک، بال توڑ جو کہ آغاز جوانی کے وقت ہو۔ رگوں کا پھولنا۔

بخار: سردی کا لگنا جو گرم کمرے میں بھی لگے۔ ساتھ پیاس نہ ہو۔ سردی لگنا اور ساتھ درد کا ہونا اور مقررہ مقام پر محدود جگہ میں۔ شام
کو شدت اختیار کرے۔ شام 4 بجے کے قریب سردی لگنا۔ رات کو شدید گرمی کا احساس۔ ساتھ رگیں پھوئی ہوئی۔ جسم کے مختلف مقامات
میں حرارت کا احساس اور کئی مقامات پر سردی کا احساس۔ پسینہ جو جسم کے ایک طرف آئے اور پسینہ آتے وقت درد ہو۔ باہر کی حرارت
ناقابل برداشت ہو اور رگیں پھول جائیں۔ بخار اترنے کی صورت میں سر درد۔ اسہال۔ بھوک کی کمی اور متلی۔

اتار چڑھاؤ : اس دواء کی علامات حرارت۔ روغنی اغذیہ۔ کھانا کھانے کے بعد۔ شام کے وقت، گرم کمرے میں۔ بائیں طرف لیٹنے

سے یا جس طرف درد نہ ہو۔ اس پہلو لیٹنے سے یا عضو کو لٹکانے سے شدت اختیار کرتی ہیں اور کھلی ہوا۔ حرکت سردی پہنچانے، ٹھنڈی خوراک، ٹھنڈے مشروبات سے تسکین پاتی ہیں۔

تعلقات: سائیکلامن (CYCLAMEN) کالی بائی کروم۔ کالی سلف۔ سلفر۔ اس کی معاون: کافیا

مروج پوٹینسیاں: 3 - 30 - 200 - 1000 اور CM (ایک لاکھ)

یہ امر یادر کھنے کے قابل ہے کہ یہ ورم مثانہ۔ درد خصیہ۔ ورم مذی۔ ورم کان۔ ورم چشم۔ ورم چشم نومولود۔ فالج۔ لقوہ، غیر متواتر بخاروں، کھانسی، بندش حیض، درد حیض، بدہضمی، سوزاک، ورم مفاصل، پرانے زکام، گنٹھیا، درد جوڑ۔ گھاس کے بخار، چھپاکی، لیکوریا، پیچش، رگوں کے پھولنے، درد کان، درد دانت، درد کمر کے لئے مفید دواء ہے۔

(2) **پلساٹیلا نیوٹا لیانا** (PULSATILLA NUTTALLIANA): یہ دواء امریکن پلساٹیلا سے تیار ہوتی ہے۔ اور اس کی علامات بھی مذکورہ بالا دوا پلساٹیلا سے مشابہ ہوتی ہیں۔ اور طریقہ تیاری مدر ٹنکچر اور پوٹینسی بھی حسب طریق بالا ہے۔

359- پیولیکس اِری ٹانز (PULEX IRRITANS)

یہ دوائی پسو سے تیار کی جاتی ہے جو کہ ایک کاٹنے والا کیڑا ہوتا ہے یہ دواء امراض بول اور زنانہ امراض کے لئے خاص دواء ہے۔ اس کا ملک شوگر میں 1:10 کے تناسب سے پاؤڈر تیار کیا جاتا ہے۔ جس کی 6X تک پوٹینسی اسی تناسب سے چلتی ہے اور پھر اس 6X پوٹینسی کو 3 پوٹینسی مان کر آگے ڈسپنسنگ الکوحل سے پوٹینسی ہائے بصورت سیال تیار کی جا سکتی ہیں۔

سر: اس دواء کا مریض بہت بے صبر ہوتا ہے اور چڑچڑے مزاج کا ہوتا ہے گویا کہ پسوؤں نے کاٹ کھایا ہو۔ ماتھے پر شدید سر درد اور آنکھوں کا بڑا محسوس ہونا۔ چہرہ جھریوں والا اور بوڑھا نظر آنا۔

منہ: دھاتی ذائقہ، گلے میں ایسا احساس گویا کوئی دھاگا پھنس گیا ہے۔ شدید پیاس خاص طور پر ساتھ سر درد کی صورت میں۔

معدہ: سانس کا ذائقہ بدبودار۔ متلی۔ قے۔ اسہال اور غشی طاری ہونا۔ پاخانہ بے حد بدبودار۔ پیٹ تنا ہوا۔

پیشاب: کم مقدار میں اور بار بار آنا۔ مثانہ پر دباؤ۔ پیشاب کی نالی میں جلن۔ پیشاب کی دھار چلتے چلتے رک جانا اور درد پیدا ہو جانا۔ پیشاب بدبودار۔ پیشاب روک نہ سکنا اور فوراً پیشاب کرنے کے لئے جانا پڑنا۔ ایام ماہواری کے قبل مثانہ میں درد اور تحریک۔

علامات زنانہ: ایام ماہواری کی بندش اور ساتھ لعاب دہن کا زیادہ مقدار میں اخراج۔ لیکوریا۔ شدید طور پر، زرد رنگ کا، حیض کے خون اور لیکوریا کے ذریعہ مشکل سے اتریں۔ کمر درد (ایسڈ آگزالک)

کمر: درد کرنے والی۔ کمزور۔ کندھوں کے نیچے پٹھوں کا کھچاؤ۔

بخار: تمام جسم پر حرارت کا احساس اور ایسا محسوس ہونا کہ جسم بھاپ پر پڑا ہے۔ آگ کے پاس بیٹھنے سے سردی کا احساس۔

جلد: چبھنے والی خارش۔ جسم کے متعدد مقامات پر دردیں۔ جلد سے بو کا آنا۔

اتار چڑھاؤ: اس دواء کی علامات بیٹھنے اور پسینہ سے افاقہ پاتی ہیں۔ بائیں طرف شدت سے ہوتی ہیں اور حرکت سے تیزی میں آتی ہیں۔

اس دواء کی عام طور پر اونچی پوٹینسیاں یعنی 30 - 200 - 1000 اور CM (ایک لاکھ) استعمال ہوتی ہیں۔

360- پائی ریتھرم (PYRETHRUM)

یہ دواء عقر قرحا سے تیار ہوتی ہے۔ اسے عمدہ خوشنما پھول لگتے ہیں۔ جنہیں گل داؤدی کا نام دیا جاتا ہے۔ اس کے پھول کیڑوں مکوڑوں کو ہلاک کرنے کے لئے مشہور ہیں۔ یہ دواء کڑوی ہونے کی وجہ سے ہاضم اور ٹانک ہے۔ اور گونوریا میں مفید ہے۔ اس کے بیج دردِ شقیقہ کے لئے مفید مانے گئے ہیں۔ جھلی کو یہ تسکین دیتا ہے اور اورام کو دور کرتا ہے پائیوریا کے لئے مفید ہے۔ یہ دہن کے لعاب کو بڑھاتی ہے اور اگر منہ میں خشکی ہو تو یہ دواء دی جاتی ہے۔ جو بچے بولتے نہ ہوں۔ ان کی زبان پر اس کا مدر ٹنکچر لگانے سے عمدہ نتائج حاصل ہوتے ہیں۔ پائیوریا اور درد دانت کے لئے عمدہ مقامی استعمال کی دواء ہے۔ گلے کو کھولنے کے لئے اور ورم کو دور کرنے کے لئے عمدہ دواء ہے۔ مدر ٹنکچر ان تمام اوصاف کی حامل ہے۔

طریقہ تیاری مدر ٹنکچر:

گل داؤدی کی جڑ جوکوب شدہ	1 حصہ
الکوحل سٹرانگ 90 فیصدی	2 حصہ

بذریعہ پرکولیشن مدر ٹنکچر تیار کرلیں۔ مقدار خوراک 5 سے 15 منم۔

چونکہ یہ خام صورت میں منہ میں لعاب دہن میں زیادتی لاتی ہے۔ لہٰذا سیال دہن کی زیادتی کی صورت میں عمدہ دواء ہے ہومیوپیتھی کی صورت میں استعمال کیا جائے تو اس کی علامات اس صورت میں مرکیوریس سے مشابہ ہیں۔ مگر فرق یہ ہے کہ مرکیوریس کی علامات میں مسوڑھے متورم ہوتے ہیں۔ مگر اس کی علامات کی صورت میں لعاب دہن کی زیادتی بلا متورم مسوڑھوں کے ہوتی ہے۔ ہیضی اور اپھارہ کے لئے عمدہ دواء ہے۔ جھلی کی سوزش اور پائیوریا کی صورت میں عمدہ دواء ہے درد دانت کے لئے اسے ہموزن مدر ٹنکچر کلا میں ملا کر استعمال کرنے سے عمدہ نتائج حاصل ہوتے ہیں۔ جو بچے بولتے نہ ہوں ان کی زبان پر لگانا مفید ہے۔ اس کے علاوہ ہومیوپیتھی کی صورت میں خوردنی طور پر بھی مستعمل ہے۔ اس کی پوٹینسیاں 40 فیصدی الکوحل میں تیار ہوسکتی ہیں۔

مروج پوٹینسیاں: 3X - 6X اور 30-

361- پائیروگیلک ایسڈ (PYROGALLIC ACID)

یہ دواء گیلک ایسڈ یعنی ست مازو کو گرم کرنے سے تیار کی جاتی ہے۔ خام صورت میں استعمال کرنے سے خون کے سرخ ذرات میں زوال آ جاتا ہے۔ اور یرقان پیدا ہو جاتا ہے۔ اس کے استعمال سے ورم گردہ لاحق ہو جاتا ہے۔ اور گردے متورم ہو جاتے ہیں۔ یہ خام صورت میں عام طور پر بصورت مرہم امراض جلد میں استعمال ہوتا ہے۔ خارش، لوپس اور رنگ ورم میں اس کی مرہم مفید ہے۔ اس کی مرہم 1:8 کے تناسب سے چربی یا ویزلین میں تیار کی جاتی ہے۔

اس کی پوٹینسی شوگر آف ملک میں بصورت سفوف 1:10 کے تناسب سے تیار کی جاتی ہے۔ اور آگے بھی پوٹینسی 6X تک اسی تناسب سے چلتی ہے۔ پھر 6X کو 3 پوٹینسی مان کر اس سے آگے کی پوٹینسیاں ڈسپنسنگ الکوحل میں تیار کی جاسکتی ہیں۔

مروج پوٹینسیاں: 3X - 6X - 3 - 30 - 200 - 1000 اور CM (لاکھ)

چونکہ اس کے استعمال سے خون جل جاتا ہے لہٰذا اگر جسم میں سرخ خون کی کمی ہو۔ یرقان ہو۔ جگر متورم ہو اور مریض کمزور ہو گردوں کا پنجر ہو گیا ہو۔ گردہ اور مثانہ میں ورم موجود ہو تو اس دواء کو بصورت پوٹینسی استعمال کرنا مفید ہے۔ اگر سلفاڈرگز یا انٹی

اتار چڑھاؤ: حرکت کرنے سے۔ راگ رنگ سے۔ طوفان سے قبل۔ کھڑا ہونے پر۔ نمی سے اور بارش کے موسم میں۔ صبح کے وقت اور نیند کے بعد اس دواء کی علامات شدت اختیار کرتی ہیں اور کھلی ہوا، ٹھنڈی ہوا اور ٹھنڈے پانی سے ان میں بہتری آتی ہے۔

تعلقات: مقابلہ کرو: کاخ لمف KOCH'S LYMPH سے شدید ورم مثانہ میں۔ نمونیہ۔ برانکو نمونیہ اور دق کے مریض میں۔ پھیپھڑوں کی سوجن کی صورت میں۔ برانکو نمونیہ کے لئے لاجواب دواء ہے۔

اوی ایئر (AVIAIRE) سے (پرندوں سے حاصل کردہ دق کے جرثومہ سے دواء تیار ہوتی ہے۔ یہ پھیپھڑوں کے سروں پر خاص طور پر اثر انداز ہوتی ہے۔ انفلوئینزا۔ زکام اور کھانسی کہنہ کے لئے عمدہ دواء ہے۔ کمزوری دور کرتی۔ کھانسی کو نافع۔ ہاضمہ بڑھاتی۔ اور جملہ جسم کو نشو ونما دیتی ہے۔ بچوں کے برانکو نمونیہ اور دق کے لئے مفید دواء ہے۔ کمی بھوک اور ناطاقتی کے لئے لاجواب دواء ہے)۔

ہائیڈراسٹس HYDRASTIS (ٹوبرکولین کے استعمال کے بعد جسمانی کمزوری دور کرنے اور مریض کو موٹا تازہ بنانے کے لئے مفید ہے) فارمک ایسڈ FORMIC ACID (دق کی وجہ سے ورم مثانہ۔ شدید پھوڑا۔ رسولی۔ لوپس LUPUS۔ سرطان)

مقابلہ کرو: بسی لینم۔ سورائی نم۔ لیکیے سز۔ کالاگوآ (KALAGUA) اور ٹیکو کریم ایس سے۔

اس کے معاون: کلکیر یا کارب۔ چائینا اور برائی اونیا

یہ امر یاد رکھنے کے قابل ہے۔ کہ یہ دواء دق۔ سل۔ نمونیہ۔ برانکو نمونیہ۔ بچوں کے سوکھا، ہڈیوں کی سوزش۔ کھانسی۔ زکام۔ ورم گردہ۔ ورم مثانہ۔ پلوریسی۔ اسہال کہنہ۔ مرگی اور اعصابی کمزوری و جسمانی کمزوری کے لئے مفید ہے۔

367- ٹبیکم (TABACUM)

یہ دواء تمباکو سے تیار ہوتی ہے یہ عام طور پر سگریٹ یا حقہ کی صورت میں پیا جاتا ہے۔ اور اس کے اندر نکوٹین (شدید زہر) موجود ہوتی ہے جو کہ جل کر پائیریڈین PYRIDINE۔ فرفورول FURFUROL۔ کولائیڈین COLLIDINE۔ ہائیڈروسیانک ایسڈ اور کاربن مونو آکسائیڈ کی شکل اختیار کر لیتی ہے جو کہ متعدد قسم کے زہریلے تاثرات پیدا کرنے کا باعث ہوتی ہے۔ سانس جلدی جلدی آنا شروع ہو جاتا ہے۔ جیسے کوئلے کی گیس چڑھ گئی ہو۔ چہرہ سرخ ہو جاتا۔ آنکھیں سرخ ہو جاتی۔ اور دماغ چکرانے لگتا ہے۔ زیادہ استعمال سے آواز بیٹھ جاتی ہے۔ اور گلا خراب ہو جاتا ہے۔ یہ بلڈ پریشر میں زیادتی لاتا ہے۔ یادداشت کو کم کرتا اور نظر کو گھٹاتا ہے۔ رنگوں کی شناخت کی قوت میں کمی آ جاتی ہے۔ اور ہاتھ پاؤں کانپنے لگ جاتے ہیں۔ اس کا استعمال خون کو جلا دیتا ہے۔ اور ہموگلوبین کی مقدار میں کمی لاتا ہے۔

طریقہ تیاری مدر ٹنکچر:

تمباکو کے خشک شدہ پتے جوکوب کردہ	100 گرام
ڈسٹلڈ واٹر پانی کشید کردہ	200 سی سی
الکوحل سٹرانگ 90 فیصدی	824 سی سی

بذریعہ پرکولیشن 1000 سی سی مدر ٹنکچر تیار کریں۔ مقدار خوراک 10 سے 30 منم۔ 2X اور اس سے زائد پوٹینیاں ڈسپنسنگ الکوحل میں تیار کی جاتی ہیں۔

متلی۔ قے۔ سر کا چکرانا اور دل کے فیل ہونے کی سی حالت تمباکو کی نمایاں علامات ہیں۔ قے ہونا۔ جسم ٹھنڈا۔ پسینہ آنا۔

نبض کا بعض مرتبہ آنا اور پھر معدوم ہو جانا اور مریض کی حالت ایسی گویا کہ بھاری مقدار میں تمباکو پی گیا ہے۔ اس کے زہریلے اثرات نمایاں ہیں۔ یہ کالرا کے جرثومہ کو ختم کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے۔ تمام اعصاب میں بے چینی اور تحریک، بلڈ پریشر میں زیادتی۔ معدہ کا درد، سفری بیماری، بچوں کا ہیضہ، سردی لگنا مگر پیٹ کو ننگا رکھنا چاہتا ہے۔ انتڑیوں کی حرکت میں تیزی، شدید اسہال۔

مزاج: خیال کرتا ہے کہ میں بے حد بدقسمت ہوں۔ یادداشت میں کمی۔ فوراً بھول جانا اور بے صبرا۔

سر: آنکھیں کھولنے پر سر چکرانا۔ شدید سر درد اور متلی جو کہ وقفہ سے آئے۔ فوری طور پر درد کا لاحق ہو جانا۔ گویا کہ ہتھوڑے سے کوٹا گیا ہے۔ اعصابی بہرہ پن۔

چہرہ: زرد۔ نیلا۔ اندر دھنسا ہوا۔ کمزور۔ جس پر ٹھنڈا پسینہ ہو (آرسینک۔ ویراٹرم) چہرہ پر چھائیاں۔

گلا: ناک، ہوا کی نالی اور گلے کے اندر ورم اور سوزش۔ صبح کے وقت ہونے والی کھانسی جیسی کہ تمباکو پینے سے ہوتی ہے۔ کئی دفعہ قے کا ہو جانا۔ زیادہ بولنے والوں یا تقریر کرنے والوں کا گلا بیٹھ جانا یا خشک ہو جانا۔ جیسا کہ بے اندازہ تمباکو پینے سے ہو جاتا ہے۔

معدہ: شدید متلی اور قے۔ تمباکو کے دھوئیں سے علامات میں شدید تیزی کا آ جانا (فاسفورس)۔ ذرا سی بھی حرکت کرنے سے قے کا لاحق ہو جانا۔ زچہ کی قے۔ جس کے ساتھ لعاب دہن کی زیادتی ہو اور بار بار تھوکنے کی خواہش (انٹم ٹارٹ۔ اسارم، کریا زوٹ۔ نکس وامیکا۔ سیپیا اور سٹرکینا) سمندری اور سفری بیماری۔ غشی ہو جانا۔ معدہ کے نیچے کی طرف بیٹھنے کا احساس۔ معدہ کا ڈھیلا پن۔ جسکے ساتھ قے لاحق ہو (اپی کاک) معدہ کا درد۔ قلب کے مقام پر درد جو بائیں بازو تک جاتی ہو۔

پیٹ: ٹھنڈا۔ پیٹ کو ننگا رکھنے کی خواہش۔ ایسا کرنے سے قے اور متلی کو افاقہ ہوتا ہے۔

مقعد: قبض۔ مقعد کا فالج۔ پاخانہ بے معلوم طور پر خارج ہو جانا۔ کانچ کا نکلنا۔ اسہال فوری طور پر لاحق ہو جانے والے اور نیلے۔ ساتھ قے اور متلی۔ شدید بے چینی اور ٹھنڈا پسینہ آنا۔ اخراج ایسے گویا کہ کھٹی لسی ہو۔

پیشاب: گردہ کا قولنج۔ پیشاب کی نالیوں میں شدید درد۔ خاص طور پر بائیں طرف شدت سے ہو۔

قلب: بائیں طرف لیٹنے سے شدید دھڑکن ہو۔ نبض کمزور اور بعض مرتبہ معدوم ہو جانے والی۔ درد قلب۔ درد چھاتی کے درمیان سے شروع ہوتی ہے۔ اختلاج یا قلب۔ دل کی بے قاعدگی۔

علامات تنفس: سانس میں تنگی۔ چھاتی کا شدید طور پر سکڑنا۔ چھاتی پر دباؤ۔ دل کی دھڑکن اور کندھوں کے درمیان شدید درد۔ کھانسی کا شروع ہونا اور اس کے بعد ہچکی شروع ہو جانا۔ کھانسی خشک۔ خراش والی۔ پانی کے گھونٹ پینے سے افاقہ ہو (کاسٹی کم۔ فاسفورس) سانس کی تنگی۔

ہاتھ پاؤں: ہاتھ اور پاؤں برف کی طرح سرد۔ ہاتھ پاؤں کانپتے ہوئے۔ سکہ کے زہر سے لاحق ہونے والا فالج (پلمبم) رفتار لڑکھڑاتی ہوئی۔ گویا کہ بہت سا تمباکو پیا ہے۔ چال میں لڑکھڑاہٹ۔

منہ: بے خوابی اور دل پھیلا ہوا اور ایسی بے خوابی جیسی کہ بہت تمباکو پینے سے لاحق ہوتی ہے۔ جلد سرد اور سخت تشویش و بے چینی۔

بخار: سردی لگنا اور سرد پسینہ آنا۔

اتار چڑھاؤ: آنکھیں کھولنے پر۔ شام کو سردی یا گرمی کی زیادتی سے اس دواء کی علامات تیزی سے آتی ہیں۔ کپڑے اتارنے یا ننگا رہنے اور تازہ ہوا سے افاقہ ہوتا ہے۔

اتار چڑھاؤ: اس دواء کی علامات حرکت سے افاقہ پاتی ہیں۔
مقابلہ کرو: سٹرپٹوسین STREPTOCCIN۔ سٹفلوسین STAPHLOCCIN۔ سپسین SEPSIN۔ ایکی نیشا، کاروچ۔ آرسینک۔ لیکے سز۔ رس ٹاکس اور بیپ ٹیشیا BAPTISIA سے۔
مروج پوٹینسیاں: 30 مگر بار بار دہرانا نہیں چاہیئے۔ وقفہ کے بعد دوبارہ دینی چاہیئے۔
یہ امر یاد رکھنے کے قابل ہے کہ یہ دواء عفونتی بخاروں۔ پرسوت۔ خوراکی زہر۔ محرقہ۔ خرابی خون۔ خناق۔ بخار۔ اسہال اور دیگر ایسے امراض میں مفید ہے۔ جن میں پیپ اور عفونت موجود ہو۔

364- پیروٹائی ڈینیم (PAROTIDINUM)

یہ دواء کن پیڑوں کے زہر سے تیار کی جاتی ہے۔ کن پیڑوں کا زہریلا مواد لے کر اس کی شوگر آف ملک میں 1:10 کے تناسب سے پوٹینسی تیار کی جاتی ہے جو کہ 6X تک بصورت سفوف تیار ہوتی ہے۔ اس کے بعد کی پوٹینیسیاں ڈسپنسنگ الکوحل سے بصورت سیال تیار کی جاسکتی ہیں۔ کم از کم پوٹینسی 30 کی مروج ہے۔ اس کے بعد 200 اور 1000 کی پوٹینسیاں بھی استعمال میں لائی جاتی ہیں۔ یہ غدودوں کی سوزش، ورم دماغ، سرسام، کن پیڑے۔ خصیوں کے ورم اور لعاب دہن کی زیادتی کی صورت میں مفید ہے۔
اس کے علاوہ یہ دواء بطور حفظ ماتقدم بھی استعمال میں لائی جاتی ہے۔ اس صورت میں 200 پوٹینسی زیادہ مفید ہے اور ہفتہ میں ایک سے 2 بار۔ 3 خوراکیں دی جاتی ہیں۔ شدید وبا کی صورت میں 30 پوٹینسی دن میں 2 سے 3 بار دی جاتی ہے۔ بیماری کی صورت میں یہ دواء ہر چار گھنٹہ بعد دی جاسکتی ہے۔ اس دواء کی علامات مرکری سے مشابہ ہوتی ہیں۔ لہٰذا استعمال سے پہلے اس کے علامات کا مرکری کی علامات سے مقابلہ کرنا مشعل راہ ثابت ہوگا۔
اس کے علاوہ پیپ سے بھی یہ دواء تیار کی جاتی ہے اور اسے بھی اسی طرح شوگر آف ملک کے ذریعہ پوٹینسی میں لایا جاتا ہے اور اس کی تاثیر اور علامات بھی اسی دواء کے مشابہ ہیں۔ جو کہ گلے سڑے گوشت سے تیار کی جاتی ہے۔

365- پیسٹی نم (PESTINUM)

یہ دواء بھی نوسوڈ ہے جو کہ پلیگ کے مواد سے تیار کی جاتی ہے اور اس کا شوگر آف ملک میں سفوف 1:10 کے تناسب سے تیار کیا جاتا ہے اور اس صورت میں پوٹینسیاں 6X تک چلتی ہیں۔ اس کے بعد ڈسپنسنگ الکوحل میں پوٹنسیاں بصورت سیال تیار کی جاسکتی ہیں۔ کم از کم پوٹینسی 30 مروج ہے۔ اس سے کم پوٹینسی استعمال نہیں کرنی چاہیئے۔
یہ دواء پلیگ (طاعون) اور خونی بخار کے لئے مفید دواء ہے۔ پلیگ کے لئے شافی دواء ہے۔ اس کے علاوہ پلیگ کے لئے حفظ ماتقدم کا بھی کام دیتی ہے۔ اس صورت میں 200 پوٹینسی ہر دوسرے روز ایک ہفتہ کے لئے دی جاتی ہے۔ شدید حالتوں میں 30 پوٹینسی دن میں 3 بار دی جاتی ہے۔

366- ٹوبر کیولینم (TUBERCULINUM)

یہ دق کے لئے نوسوڈ ہے جو کہ جانوروں کے جرثومہ دق سے تیار کیا جاتا ہے۔ گایوں کے دق سے جو دواء تیار کی جاتی ہے۔

اسے ٹوبرکیولینم بوائی نم (TUBERCULINUM BOVIUM) کا نام دیا جاتا ہے۔ یہ دقی پھوڑے سے مواد لے کر بصورت پوٹینسی دواء تیار کی جاتی ہے۔ جو کہ شوگر آف ملک میں 1:10 کے تناسب سے تیار کی جاتی ہے۔ 6X تک پوٹینسیاں اسی تناسب سے بصورت سفوف چلتی ہیں۔ اس کے بعد پوٹینسیاں ڈسپنسنگ الکوحل میں بصورت سیال تیار کی جا سکتی ہیں۔ اس کی کم از کم پوٹینسی جو استعمال کی جاتی ہے۔ وہ 30 ہو سکتی ہے۔ اس سے آگے 200 - 1000 - 10 ہزار۔ 50 ہزار اور CM (ایک لاکھ) تک بلکہ اس سے زیادہ بھی استعمال ہوتی ہے۔ یہ امراض گردہ کے لئے خاص دواء ہے۔ مگر یہ دیکھ لینا چاہیئے کہ انتڑیاں نارمل طور پر کام کرتی ہوں۔ بصورت دیگر بڑی پوٹینسی بھی نقصان دہ ثابت ہو سکتی ہے۔ ورم مثانہ کہنہ کے لئے یہ لاجواب مجرب دواء ہے۔

یہ دق کے مریضوں کے لئے لاجواب دواء ہے۔ خاص طور پر اس صورت میں جب کہ مریض خوشرنگ ہو اور جس کی چھاتی تنگ ہو۔ جسم کمزور ہو موسم کی تبدیلی کو مشکل سے برداشت کرتا ہو۔ مریض ہر وقت تھکاوٹ محسوس کرے اور تھوڑی سی حرکت سے بھی بے حد تھکاوٹ ہو جائے۔ کام کرنے کو جی نہ چاہے اور ہر وقت تبدیلی کا خواہش مند ہو۔ ایسے حالات میں جب علامات جلدی جلدی تبدیل ہوں اور موزوں ادویات دینے سے بھی علامات میں کوئی افاقہ نہ ہو اور ذرا سی بھی سردی لگ جانے سے زکام ہو جائے اور مریض دن بدن کمزور ہوتا جائے۔ یہ دواء مرگی میں بے حد مفید ہے۔ نسوں اور پٹھوں کی کمزوری اور چڑچڑے مزاج کے کمزور بچوں کے لئے خاص دواء ہے۔ امراض جلد اور گنٹھیا کے لئے عمدہ دواء ہے۔ اس دواء کا مریض بہت نازک طبع ہوتا ہے اور جسمانی طور پر نحیف اور لاغر ہے۔ اعصابی طور پر کمزور ہوتا ہے۔ کانپتا ہے اور مرگی کا شکار ہوتا ہے۔

مزاج: گھڑی میں تولہ اور گھڑی میں ماشہ۔ ہر وقت تبدیل ہونے والا۔ دماغی طور پر خفیف مالیخولیا زدہ۔ بے خوابی اور نیند پوری طرح نہ آنا۔ جاگنے پر بہت چڑچڑے مزاج کا ہو۔ مایوس المزاج۔ کتوں سے خوف کھاتا ہے اور دیگر جانوروں سے بھی ڈرتا ہے۔ بدزبان ہوتا ہے، گالیاں دیتا ہے اور بے حد قسمیں کھانے کا عادی ہوتا ہے۔

سر: دماغ کے اندر گہری سر درد اور اعصابی دردیں۔ ہر ایک چیز عجیب نظر آتی ہے۔ شدید درد اور دباؤ گویا کہ سر شکنجے میں جکڑ دیا گیا ہے۔ سرسام، جب شدید پسینہ آئے۔ پیشاب بہت آئے۔ اسہال زیادہ ہوں۔ تو یہ دواء دینی مفید ہے۔ رات کو ڈرنا۔ اور ڈر کر اٹھ بیٹھنا۔ جلد پر پھنسیوں کی قطاریں۔ جن میں شدید درد ہو جو ناک پر بھی ظاہر ہوں اور ان میں سبز رنگ کی بدبودار پیپ موجود ہو۔

کان: کانوں سے بدبودار مواد کا لگاتار اخراج۔ کان کے پردے کا پھٹ جانا۔ کان میں شدید درد۔

معدہ: گوشت سے نفرت۔ زبردست بھوک کا احساس (سلفر) ٹھنڈا دودھ پینے کی خواہش۔ پاخانہ سیاہ۔ بھورے رنگ کا بدبودار جو بے حد زور لگانے پر خارج ہو۔ پاخانہ کے بعد شدید درد۔

علامات زنانہ: شدید پھوڑا جو پستانوں پر ہو۔ ایام ماہواری کا قبل از وقت جاری ہو جانا اور شدت سے بھاری مقدار میں اخراج اور لمبے عرصہ تک رہنے والے۔ حیض درد سے آنا اور اخراج حیض کے ساتھ ہی دردوں کا شدت اختیار کرنا۔

علامات تنفس: سوتے وقت سخت اور خشک کھانسی۔ بلغم سخت۔ آسانی سے اخراج ہونے والی اور مقدار میں زیادہ۔ سانس کا جلدی جلدی آنا اور گلے میں بندش کا احساس اور باوجود یہ کہ ہوا کافی مقدار میں ہو۔ مریض تنگی اور گھٹن محسوس کرے۔ ٹھنڈی ہوا کی خواہش۔

کمر: گردن کے قریب درد جو کمر تک پہنچتی ہو۔ کندھوں کے درمیان یا گردن کے قریب سردی کا احساس۔

جلد: پرانا چنبل۔ اگزیما۔ شدید خارش جو رات کو شدت اختیار کرے۔ داد۔ رنگ ورم (ٹیلوریم) مدقوق بچوں کو لاحق ہونے والا بال توڑ ACNE۔ چھپک اور خارش (تھائرائیڈ نیم)

بخار: لگاتار رہنے والا تیز بخار۔ اس صورت میں دواء ہر 2 گھنٹے بعد دہرانی مفید ہے۔ پسینہ شدت سے آتا ہو اور سردی لگتی ہو۔

بایاٹک ادویات کے زہریلے اثر سے جسم میں سرخ خون کی کمی ہو۔ ہموگلوبین اور خون کے سرخ ذرے تعداد میں کم ہوں۔ ہڈیوں کا گودا خشک ہو چکا ہو اور شدید کمی خون لاحق ہو تو یہ مفید دواء ہے۔ بچوں کے سوکھا، کمزوری اور کمی خون کے لئے مفید دواء ہے۔ اگر ساتھ گردہ، مثانہ یا آلات بول کی سوزش موجود ہو تو اس دواء کا خیال کیا جائے۔ 3X اور وز لین میں 1:8 کے تناسب سے مرہم تیار کر کے داد، چنبل، خارش میں استعمال کرنا مفید ہے۔

362- پائیرس امریکانا (PYRUS AMERICANA)

یہ امریکہ میں پیدا ہونے والی جنگلی ناشپاتی سے تیار ہوتی ہے۔ جسے کشمیر کے علاقہ میں ہنگ کہتے ہیں۔ اس کے پھل شکل میں ناشپاتی سے مشابہ ہوتے ہیں۔ مگر چھوٹے ہوتے ہیں۔ اسے امرت پھل بھی کہتے ہیں۔

اس کے پھل خشک کرنیوالے۔ قابض، تسکین دینے والے اور دافع بخار ہوتے ہیں۔ مدر ٹنکچر ان تمام اوصاف کی حامل ہے۔

طریقہ تیاری مدر ٹنکچر:

جنگلی ناشپاتی کی تازہ چھال جوکوب شدہ	285 گرام
ڈسٹلڈ واٹر پانی کشید شدہ	100 سی سی
الکوحل سٹرانگ 90 فیصدی	740 سی سی

بھگو کر، چھان کر اور فلٹر کر کے 1000 سی سی مدر ٹنکچر تیار کریں۔ مقدار خوراک 10 سے 60 منم۔ 2X اور اس سے بعد کی پوٹینسیاں ڈسپنسنگ الکوحل 40 فیصدی میں تیار کی جاتی ہیں۔

یہ دواء ہومیوپیتھی میں بطور دافع بخار استعمال کی جاتی ہیں۔ خاص طور پر جب ساتھ صفراوی اسہال موجود ہوں تو یہ عمدہ دواء ہے۔ اس کی عام طور پر مدر ٹنکچر یا چھوٹی پوٹینسی 3X اور 6X مروج ہیں۔ بڑی پوٹینسی شاذ و نادر ہی استعمال میں لائی جاتی ہے۔

363- پائیروجن (PYROGEN)

اسے سپ سین (SEPSIN) کا نام بھی دیا جاتا ہے۔ اور یہ گلے سڑے گوشت سے تیار کی جاتی ہے۔ پہلے دو ہفتہ کے لئے گوشت کو گلنے سڑنے دیا جاتا ہے اور پھر اسے 1:10 کے تناسب سے شوگر آف ملک میں پوٹینسی کی صورت میں لایا جاتا ہے۔ اور آگے پوٹینسیاں اسی تناسب سے چلتی ہیں۔ اور 6X اور 3 پوٹینسی مان کر اس سے آگے پوٹینسیاں سیال صورت میں بذریعہ ڈسپنسنگ الکوحل تیار کی جاتی ہیں۔ اس کی کم از کم پوٹینسی جو قابل استعمال ہے وہ 30 ہے۔ اس سے کم پوٹینسی استعمال کرنے سے زہریلے اثرات پیدا ہو سکتے ہیں۔ اس کے علاوہ دیگر نوسوڈز کی صورت میں بھی 30 سے کم پوٹینسی استعمال نہیں کرنی چاہیئے۔ اس کے خام صورت میں استعمال سے خوراکی زہر کے پیدا ہو جانے کا احتمال ہے۔ اسہال لاحق ہو جاتے ہیں۔ جلد اور جھلی متورم ہو جاتی ہے۔ قے اور ہیضہ کی سی صورت پیدا ہو سکتی ہے اور موت تک کا خطرہ رہتا ہے۔ لہٰذا پوٹینسی کی صورت میں یہ دواء تمام ایسی علامات کا شافی علاج ہے۔

چونکہ یہ دواء پیپ اور گلے سڑے گوشت سے تیار کی جاتی ہے لہٰذا یہ عفونتی حالتوں اور جرثومہ سے پیدا ہونے والے امراض کے لئے لاجواب دواء ہے اور یہ صحیح معنوں میں ہومیوپیتھک پنسلین ہے اور اس کی تاثیر پنسلین سے بھی بڑھ چڑھ کر ہے۔ ایسے بخار جو عفونتی ہوں یا جرثومہ سے پیدا کردہ ہوں اور ساتھ شدید بے چینی ہو تو اس دواء کا خیال کیا جائے۔ کوئی بھی جرثومی مریض ہو یا عفونت

سے پیدا ہونے والا بخار ہو۔ اس کے لئے پائیروجن لاجواب ہومیوپیتھک دواء ہے۔ محرقہ بخار۔ خونی بخار۔ خوراکی زہر۔ خناق۔ آپریشن کے گندے زخم۔ پرانے اور گلے سڑے زخم اور ناسور جن میں پیپ اور عفونت ہو۔ گندی نالی کی گیس کے زہریلے اثرات۔ ملیریا کہنہ۔ اسقاط کے برے اثرات۔ پرسوت وغیرہ ایسے امراض ہیں۔ جن میں اس دواء کا استعمال نہایت کامیاب رہے گا۔ اس دواء کے تمام اخراج بدبودار اور پیپ دار ہوتے ہیں اور پھوڑوں میں شدید درد۔ دھڑکن اور حرارت موجود ہوتی ہے۔ ایسے پرانے عوارضات جن کی بنیاد عفونتی مادہ ہو۔ عفونتی بخاروں میں اگر دل کے فیل ہونے کا خطرہ ہو تو یہ دواء استعمال کی جائے۔

مزاج: متفکر اور پاگلوں کی طرح زیادہ باتیں کرنے والا۔ ایسا خیال کرتا ہے کہ وہ بہت امیر ہے۔ بے چین۔ ایسا خیال کرنا کہ اس کی بہت سی ٹانگیں اور ہاتھ ہیں۔ وہ یہ نہیں بتا سکتا ہے کہ اسے خواب آ رہے ہیں۔ خواہ سوتا ہو یا جاگتا۔

سر: شدید دھڑکن والی درد۔ نتھنوں کا حرکت کرنا (لائیکوپوڈیم۔ فاسفورس) ایسی شدید سر درد۔ جس سے معلوم ہو کہ سر پھٹ رہا ہے۔

منہ: زبان سرخ اور خشک۔ صاف اور پھٹی ہوئی اور ایسی معلوم ہو گویا اس پر وارنش کی گئی ہے۔ گلا خشک۔ خوراک چبانے میں تکلیف۔ متلی اور قے۔ منہ کا ذائقہ بدبودار گویا گلا سڑا گوشت منہ میں ڈال لیا ہو یا منہ کی جھلی میں پیپ پڑ گئی ہو۔ سانس بدبودار اور بو ایسی جیسے کہ گلے سڑے گوشت کی ہو۔

معدہ: ایسی قے کا آنا جیسے گلا سڑا گوشت ہو یا پسی ہوئی کافی ہو۔ معدہ سے پانی کا اخراج بصورت قے اور یہ خارج شدہ پانی گرم ہو۔

پیٹ: مثانہ اور مقعد میں شدید درد اور مروڑ۔ شدید کاٹنے والی درد جیسے خوراکی زہر میں قولنج کی سی حالت ہوتی ہے۔

پاخانہ: اسہال جو بے حد بوبودار ہوں جیسے گلے سڑے گوشت کی بو ہوتی ہے۔ رنگ سیاہ بھورا جیسا کہ پرانے چمڑے کا ہوتا ہے۔ بلا درد پاخانہ کا بلا ارادہ نکل جانا۔ شدید قبض (اوپیم) اور انتڑیوں میں سدوں کا جمع ہو جانا۔ پاخانہ ڈنڈے کی طرح موٹا اور سیاہ یا بکری کی مینگنوں کی طرح۔

قلب: دل کے قریب کمزوری اور تھکاوٹ کا احساس۔ شدید دھڑکن اور ایسا احساس کہ قلب بہت بھاری اور بھرا ہوا ہے۔ اپنے دل کی دھڑکن کا اپنے آپ کو ہر وقت صاف سنائی دینا۔ نبض بہت تیز، درجہ حرارت کی نسبت اور رفتار تنفس کی نسبت بہت زیادہ۔ بائیں پستان کے قریب درد اور دل کی حرکت کا ہر وقت سنائی دینا۔

علامات زنانہ: پرسوت کی وجہ سے پیڑو میں درد اور ساتھ شدید بدبو کی موجودگی۔ اسقاط کے بعد عفونتی بخار۔ خون حیض بے حد بدبودار۔ رحم سے اخراج خون۔ ایام ماہواری کے دوران میں بخار کا ہو جانا۔ پیڑو کی سوزش۔ پرسوت کا شدید بخار اور ورم۔

بخار: سردی کا احساس۔ عفونتی بخار۔ پیپ پڑ جانے کی حالت۔ سردی کمر سے شروع ہوتی ہے۔ درجہ حرارت تیزی سے بڑھتا ہے۔ شدید حرارت محسوس ہوتی ہے اور بے حد پسینہ آتا ہے۔ لیکن پسینہ آنے کے باوجود درجہ حرارت میں کمی نہیں ہوتی۔

ہاتھ پاؤں: گلے کی خون کی نالیوں میں دھڑکن۔ ہاتھوں، پاؤں اور بازوؤں میں احساس کی کمی اور سو جانا۔ تمام اعضاء اور ہڈیوں میں درد۔ بستر بہت سخت محسوس ہوتا ہے (آرنیکا) صبح کے وقت شدید کمزوری کا احساس۔ درد اور بھاری پن جس کو حرکت سے افاقہ ملتا ہے (رس ٹاکس)

جلد: ذرا سا بھی زخم لگ جائے تو اس میں فوراً پیپ پڑ جاتی ہے۔ سوزش اور سوجن ہو جاتی ہے۔ جگہ بدرنگ ہو جاتی ہے جلد خشک۔

نیند: نیم غنودگی کا طاری ہونا۔ تمام رات خوابوں کا ستانا۔

تعلقات: مقابلہ کرو: ہائیڈرو برومک ایسڈ۔ ایسڈ ہائیڈرو سیانک۔ کمفر ویراٹرم اور آرسینک سے۔

مقابلہ کرو: نکوٹین (NICOTIN) سے جو کہ تمباکو کا جوہر لطیف ہے۔ اس کے علامات بھی ٹابیکم سے مشابہ ہوتے ہیں مگر اس سے زیادہ شدید صورت میں ہوتے ہیں۔

(2) ٹابکم سمینی بس (TABACUM SOMNIBUS): یہ دواء تمباکو کے بیجوں سے تیار ہوتی ہے اور اس کی مدر ٹنکچر بذریعہ پرکولیشن اسی تناسب اور اسی طریقہ سے تیار کیا جاتا ہے جو تمباکو کے پتوں کی صورت میں اوپر درج کیا ہے اور مقدار خوراک بھی وہی ہے۔ طریقہ ہائے تیاری پوٹینسی بھی بشرح صدر ہے۔ صرف فرق یہ ہے کہ اس کے علامات موخر الذکر کی نسبت زیادہ تند و تیز ہیں۔ مگر نکوٹین Nictoin کی نسبت معتدل ہیں۔ لہٰذا یہ یاد رکھنا چاہیئے کہ اس دواء کے علامات ٹبیکم اور نکوٹین کے درمیان ہیں۔ مروج پوٹینسی بطرز ٹبیکم 6X - 3X - 3 - 30 - 200 اور 1000۔

"یہ امر یاد رکھنے کے قابل ہے کہ مریض کو اگر شدید قے اور متلی ہو۔ چہرہ سرخ ہو اور ایسی حالت نظر آئے۔ جیسی کثرت تمباکو کے استعمال سے ہوتی ہے تو فوراً یہ دواء تجویز کی جائے۔ اگر ہیضہ کی حالت میں متلی ہو اور ٹھنڈا پسینہ آئے۔ تو یہ موزوں دواء ہے۔ سمندری بیماری، سفری بیماری، زچگی کی قے، درد گردہ، ہرنیا، انتڑیوں کی بندش اور شدید سر درد میں۔ اگر ساتھ متلی ہو تو یہ دواء یاد رکھنے کے قابل ہے"۔

368- ٹاناسیٹم بالسامیٹا (TANACETUM BALSAMITA)

یہ دواء ایک پودے سے تیار ہوتی ہے جو کہ ہمالیہ کی بلند چوٹیوں پر 12 سے 15 ہزار فٹ کی بلندی پر پایا جاتا ہے۔ یہ دواء ٹانک ہے۔ جسمانی طاقت کو بڑھاتی ہے اور پیٹ سے کرموں کے اخراج کے لئے بھی مفید ہے اور اس کے علاوہ یہ دواء دافع بخار بھی ہے۔ مدر ٹنکچر ان تمام اوصاف کی حامل ہے۔

طریقہ تیاری مدر ٹنکچر: ایک حصہ تازہ پودا ٹاناسیٹم کو لے کر 2 حصہ الکوحل میں بھگو چھان اور فلٹر کر کے مدر ٹنکچر تیار کر لیں۔

مقدار خوراک: 10 سے 30 منم۔

اس دواء کی عام طور پر مدر ٹنکچر ہی مروج ہے۔ چھوٹی پوٹینسیاں شاذ و نادر ہی استعمال میں لائی جاتی ہے۔ بہر حال خاص صورتوں میں 3X اور 6X پوٹینسی مروج ہے جو کہ 1:10 کے تناسب سے الکوحل ڈسپنسنگ میں تیار کی جاتی ہے۔

369- ٹاناسیٹم ولگرس (TANACETUM VULGARIS)

یہ دواء بھی مندرجہ بالا دواء سے مشابہ ہے مگر یہ امریکہ اور یورپ کے اونچے پہاڑوں پر پائی جاتی ہے اور یہ سستی اور اعصابی کمزوری کے لئے خاص دواء ہے۔ اسے ٹانسی TANSY کا نام بھی دیا جاتا ہے۔ خاص طور پر سست الوجود، کاہل، تھکے ماندے اور نیم مردہ انسانوں کے لئے خاص دواء ہے۔ رعشہ اور پیٹ میں کرموں کی وجہ سے لاحق ہونے والے دردوں میں خاص طور پر مفید ہے۔ زہریلے درختوں (IVY) اور بھرونگی (OAK) وغیرہ کی زہروں کا تریاق ہے۔ مدر ٹنکچر ان تمام اوصاف کی حامل ہے۔

طریقہ تیاری مدر ٹنکچر: ٹاناسیٹم ولگرس کی تازہ پتیاں۔ ٹہنیاں اور پھول 450 گرام

الکوحل سٹرانگ 90 فیصدی 687 سی سی

بھگو، چھان اور فلٹر کر کے 1000 سی سی مدر ٹنکچر تیار کر لیں۔ مقدار خوراک 10 سے 30 منم۔ 2X کی تیاری کے لئے 1 حصہ مدر ٹنکچر 2 حصہ ڈسٹلڈ واٹر اور 7 حصہ الکوحل شامل کی جاتی ہے۔ اس سے بعد کی پوٹینسیاں ڈسپنسنگ الکوحل میں تیار کی جاتی ہیں۔

ہومیوپیتھک پروونگ:

سر: بھاری اور خیالات پریشان اور ذرا سا بھی دماغی کام کرنے سے سر درد کا فوراً لاحق ہو جانا۔

مزاج: چڑچڑا مزاج۔ شور و غل سن کر بے چین ہو جانا اور طیش میں آ جانا۔ دماغی تھکاوٹ، متلی اور سر کا چکرانا۔ خاص طور پر بند کمرے میں علامات کا بڑھنا اور تیزی میں آنا۔

کان: کانوں میں گھنٹیاں بجنے کی آوازوں کا آنا اور آواز کا کانوں کو عجیب قسم کا محسوس ہونا اور بعض مرتبہ کانوں کا فوری طور پر بند ہو جانا اور آواز کا کم سنائی دینا۔

معدہ: انتڑیوں کے اندر درد جو کہ پاخانہ پھرنے سے تسکین پاتی ہو۔ کھانا کھانے کے فوراً بعد پاخانہ کی حاجت کا ہو جانا۔ پیچش اور سنگرہنی۔

علامات زنانہ: بے قاعدگی حیض اور حیض کا درد سے آنا اور پیڑو میں شدید درد کا ہونا۔ نلوں کے اندر کھنچاوٹ اور درد۔ بندش حیض اور اس کے بعد زور سے جاری ہو جانا۔

علامات تنفس: سانس تیزی سے آنا اور بھاری۔ جس پر کافی زور لگانا پڑے۔ جھاگدار بلغم جو کہ ہوا کی نالی کے اندر رکاوٹ پیدا کرنے والی ہو۔

تعلقات: مقابلہ کروسی سی فیوگا۔ سائینا۔ ابسنتھیم سے۔ اس کے بعد استعمال کرانے کے لئے نکس وامیکا عمدہ دواء ہے۔

یہ واضح رہے کہ پیٹ سے کرموں کے اخراج کے لئے اور کرموں کی وجہ سے آنے والے دردوں کے لئے اور اعصابی کمزوری اور کاہلی و پیچش کے لئے مفید دواء ہے۔

370- ٹانگھینیا وی نینی فیرا (TANGHINIA VENENIFERA)

یہ کچلے کی طرح ایک زہریلی دواء ہے۔ جسے DABUR۔ ڈھاکور DHAKUR۔ کڑالی (تامل) آٹالم (م) اور سکانو (مراٹھی) کا نام دیا جاتا ہے۔ اور یہ دواء بھی کچلہ کی طرح زہر ہوتی ہے۔ اس کا پھل خاص طور پر زہریلا ہوتا ہے اور اس کا زہر اس قدر تیز ہوتا ہے کہ ایک پھل سے 20 آدمی ہلاک ہو سکتے ہیں۔ اسے مڈغاسکر کے زہریلے اخروٹ MADAGASCAR POISON NUT کا نام بھی دیا جاتا ہے۔ اس کی چھال زہریلی نہیں۔

مگر جلاب آور اور قبض کشا ہے۔ اس کا پھل بے حد زہریلا ہوتا ہے اور مچھلیوں و کتوں کو ہلاک کرنے کے کام میں لایا جاتا ہے۔ اس کے اوصاف کچلہ سے مشابہ ہیں۔ مگر اس سے کہیں تند و تیز ہے۔ اس کا اثر ڈجی ٹیلس سے بھی مشابہ ہے۔ مگر اس سے کئی گنا تیز ہوتا ہے۔ قلب کو تقویت دیتا ہے اور دل کے فیل ہونے کے خطرہ کی صورت میں مفید دوا ہے۔ اس کے افعال کچلہ سے مشابہ ہیں۔ لہٰذا جہاں بھی نکس وامیکا کے علامات تند اور تیز صورت میں پائے جائیں وہاں یہ دوا بخوبی استعمال کی جا سکتی ہے۔ دوسرے الفاظ میں یہ دوا تند اور تیز نکس وامیکا ہے۔

کے مقام پر درد اور جلن کا احساس۔ معدہ کا خالی پن کا احساس۔
مروج پوٹینسیاں: مدرٹنکچر 3X-6X اور 3 بڑی پوٹینسی شاذونادر ہی استعمال میں لائی جاتی ہے۔

376- ٹی کوما (TECOMA)

یہ ایک درخت ہوتا ہے۔ جو پنجاب، سندھ، بلوچستان میں عام پایا جاتا ہے۔ جسے خوبصورت زرد رنگت کے پھول لگتے ہیں۔ اسے ہندی میں رگ تروڑا (RUGTRORA) مراٹھی میں رکھ ٹریوڑا۔ (RAKH TREORA) پنجابی نام ریہوڑا۔ اور سنسکرت میں روہی (ROHI) کہتے ہیں۔ اسی کی ایک قسم کو سوناپٹی کا نام بھی دیا جاتا ہے۔ اس کی چھال آتشک کے لیے مفید مانی گئی ہے۔ اس کی جڑھیں سانپ۔ چوہے اور بچھو کے ڈنگ کے زہر کا تریاق ہیں۔ مدرٹنکچر ان تمام اوصاف کی حامل ہے۔
طریقہ تیاری مدرٹنکچر: دوہیڑا کی تازہ جڑ 1 حصہ الکوحل سٹرانگ 2 حصہ
ملاکر بھگو اور چھان کر مدرٹنکچر تیار کرلیں۔ مقدار خوراک 10 سے 30 مینم۔
اس دوا کی عام طور پر مدرٹنکچر استعمال ہوتی ہے۔ آتشک۔ خرابی خون اور امراض جلد وزہریلے ڈنگوں کے لیے مفید دوا ہے۔ پوٹینسی کی صورت میں شاذونادر ہی استعمال کی جاتی ہے۔

377- ٹیلوریم (TELLURIUM)

یہ ایک دھات ہے جو سفید اور چمکدار ہوتی ہے۔ یہ سیلی نیم اور سلفر سے مشابہ ہوتی ہے اور جلدی ٹوٹ جانے والی ہوتی ہے۔ یہ امراض جلد کے لیے خاص دوا ہے۔ اس دوا میں دردیں تمام جسم پر ہوتی ہیں۔ اس دوا کی تمام اخراج بدبودار اورعفونتی ہوتے ہیں۔ اس کی علامات آہستہ آہستہ ظاہر ہوتی ہیں (ریڈیم)۔
اس دوا کا سفوف 1:10 کے تناسب سے ملک شوگر میں تیار کیا جاتا ہے۔ اور اسی تناسب سے پوٹینسیاں 6X تک چلتی ہیں اور پھر 6X کو 3 پوٹینسی مان کر آگے 1:100 کے تناسب سے پوٹینسیاں ڈسپنسنگ الکوحل میں تیار کی جاسکتی ہیں مگر عام طور پر چھوٹی 3X اور 6X پوٹینسیاں مروج ہیں۔
سر: حافظہ کمزور۔ جلدی بھول جانے والا۔ سر کے بائیں طرف اور ماتھے میں بائیں آنکھ کے اوپر درد۔ چہرہ کے بائیں طرف کے عضلات میں اینٹھن اور درد۔ بولتے وقت منہ کا ایک کونہ اوپر کی طرف کھنچا ہوا ہونا۔ درد والے مقامات کے چھوئے جانے کا ڈر۔ چھونے سے بے چینی کا پیدا ہونا۔ سر اور گردن کے حصہ میں بھاری پن اور خون کا اجتماع۔ معدہ میں کمزوری نقاہت اور خالی پن کا احساس۔ کھوپڑی پر خارش اور سرخ چکتے۔
آنکھیں: آنکھوں کے پپوٹے سوزش۔ متورم اور خارش کرنے والے۔ آنکھوں کی سوزش اور ککرے۔ آنکھوں کی سوزش کے لیے مفید دوا ہے۔
کان: کانوں کے پیچھے اگزیما۔ کان کے اندر سے مواد کا نکلنا اور سوزش۔ کانوں سے نکلنے والا مواد تیز جلن پیدا کرنے والا۔ اور اس کی بو مچھلی، اچار کی طرح۔ کان کے اندر خارش درد اور سوزش۔ کان کا بہرہ پن۔
ناک: شدید نزلہ۔ زکام اور گلے کا بیٹھ جانا جو کھلی ہوا میں تسکین پاتا ہے (ایلم سیپا) ناک بند گلے سے نمکین بلغم کا اخراج۔ جو کہ ناک

کے پچھلے حصے سے گلے میں جاتی ہے اور پھر باہر نکلتی ہے۔

معدہ: سیب کھانے کی خواہش۔ معدہ کا خالی پن اور کمزوری کا احساس۔ دل کی جلن۔

مقعد: مقعد میں خارش۔ سیون کے مقام پر خارش۔ خاص طور پر پاخانہ پھرنے کے بعد۔

کمر: کمر اور پسلیوں میں درد جو کہ ہاتھ لگانے سے شدت اختیار کرے (چائنا سلف۔ فاسفورس) لمبوں اور پٹھوں کا درد۔ جو کہ دائیں طرف شدت سے ہو۔ کھانسی جس پر کافی زور لگانا پڑے۔ بے چین کرنے والی اور خاص طور پر رات کو آنے والی۔ گھٹنوں کے اندرونی طرف پٹھوں کا کھچاؤ۔

جلد: ہاتھوں اور پاؤں پر خارش۔ پھنسیاں۔ داد (نوبر کیولیئم) گول رنگ کی طرح سوزش۔ متورم اعضاء سے بدبو کا آنا۔ تمام کی خارش۔ جلد میں جلن جیسے کہ مکھیاں ڈنگ مار رہی ہوں۔ باہر نکلنے والا سانس بدبودار (سلفر) پاؤں پر بدبودار پسینہ کا آنا۔ اگزیما جو کہ کانوں کی پچھلی طرف اور کھوپڑی و سر کے اطراف میں ہو۔ اگزیما گول دھبوں کی صورت میں ہو۔ جیسے کہ رنگ ورم کی صورت میں دیکھے جاتے ہیں۔

اتار چڑھاؤ: رات کو آرام کرتے وقت۔ سرد موسم، میں مالش کرنے۔ کھانسنے سے۔ چلنے اور درد والے پہلو کے بل لیٹنے سے اس دوا کی علامات تیزی میں آتی ہیں۔ چھونے سے شدت اختیار کرتی ہیں۔

تعلقات: مقابلہ کرو۔ ریڈیم بیسی لینم۔ سیپیا۔ رس ٹاکس۔ آرسینک۔ ایلم سیپیا اور نوبر کولیئم سے مروج پوٹینسیاں:- 6 - 30 - 2000 اور 1000 اس کا اثر آہستہ آہستہ ظاہر ہوتا ہے مگر دائمی ہوتا ہے۔

378- ٹیری بن تھینا (THEREBNTHINA)

یہ تارپین کا تیل ہے۔ جو بروزہ سے حاصل کیا جاتا ہے اور بروزہ چیڑ (PINE) کے درخت سے حاصل کیا جاتا ہے۔ اس رو سے یہ چیڑ کا تیل ہے اور خارجی طور پر خراش مقابل پیدا کرنے والا اور سوزش کو تحلیل کرنے والا ہے۔ خوردنی طور پر یہ مخرج بلغم اور قولنج میں مفید ہے۔ پیٹ سے ہوا کو خارج کرتا ہے۔ یہ مخرج بلغم ہے اور بلغم کو تعفن سے پاک کرتا ہے۔ یہ پیشاب آور ہے۔ پیشاب کے تعفن کو دور کرتا اور آلات بول کی سوزش میں مفید ہے۔ یہ فاسفورس کے زہریلے اثروں کا تریاق ہے۔ مدر ٹنکچر ان تمام اوصاف کی حامل ہے۔

طریقہ تیاری مدر ٹنکچر: 1 حصہ خالص تیل تارپین 9 حصہ الکوحل میں ملانے سے مدر ٹنکچر تیار ہو جاتا ہے۔

مقدار خوراک 5 سے 30 مینم۔ 2X اور اس سے آگے کی پوٹینسیاں الکوحل میں تیار کی جاتی ہیں۔

ہومیوپیتھک پروونگ:- اگر اندرونی جھلی سے اخراج خون ہو رہا ہو تو یہ خاص دوا ہے۔ اس میں آلات بول میں درد اور علامات آلات بول خاص طور پر نمایاں ہوتی ہیں۔ گردوں کی سوزش اور ساتھ اخراج خون جو گہرے رنگ کا ہو۔ اور پیشاب میں بدبو موجود ہو۔ غنودگی کا چھا جانا اور ہوائیوں کا پھٹنا۔

سر: مدھم درد اور بھاری پن اور دباؤ، گویا سر کو سختی سے باندھ کر جکڑ دیا گیا ہو۔ (ایسڈ کاربالک) سر کا چکرانا۔ جس کے ساتھ نظر کی کمزوری کا بھی احساس ہو۔ سر میں سردی۔ ناک متورم اور ناک سے اخراج خون۔

2X کی تیاری کے لیے 1 حصہ مدر ٹنکچر۔ 4 حصہ ڈسٹلڈ واٹر۔ اور 5 حصہ الکوحل شامل کی جاتی ہے۔ 3X اور اس سے بعد کی پوٹینسیاں ڈسپنسنگ الکوحل میں تیار کی جاتی ہیں۔

زندہ چھپکلی کو شیشے کے جار میں ڈال کر اسے چھیڑا جاتا ہے۔ تاکہ وہ اپنی زہر گلاس کے اندر پھینک دے اور اس کے بعد اوپر سے سٹرانگ الکوحل اور باقی ادویات ملا کر مدر ٹنکچر حاصل کر لیا جاتا ہے۔

چھپکلی کو کچل کر شوگر آف ملک کے ساتھ اس کا 1:10 کے تناسب سے سفوف بھی تیار کی جاتا ہے۔ جس کی 6X تک اسی تناسب سے پوٹینسیاں چلتی ہیں اور پھر 6X = 3 پوٹینسی مان کر اس سے آگے ڈسپنسنگ الکوحل میں پوٹینسیاں تیار کر لی جاتی ہیں۔

ہومیو پیتھک پروونگ:۔

سر: بھاری خاص طور پر حرارت اور پسینہ کے بعد۔ کھوپری پر بھاری پن اور درد۔ آنکھوں میں شدید درد جو بائیں آنکھ سے شروع ہو کر ماتھے تک پہنچتی ہو۔

معدہ: سخت سوزش اور درد کرنے والی۔ بھوک کی کمی۔ سوائے صبح کے کھانا کھانے کے۔

کمر: خارش گردوں کے مقام پر شدت سے ہو۔

جلد: جلد پر سرخ دھبے اور پھنسیاں۔ جلد کی سوجن اور ایسا محسوس ہونا کہ اس کے اندر خون بھاری مقدار میں جمع ہو گیا ہے۔ کاربنکل جس کے اندر شدید کاٹنے والی درد ہو۔ ایسا پھوڑا جو نیلے رنگ کا ہو۔ اور اس کے اندر شدید درد ہو۔ کسی عضو کی مرونی، پھوڑا جس کے اندر شدید سوزش۔ جلن اور درد ہو۔ چھاتیوں کی سوزش۔ سوجن اور پھوڑا۔

نیند: غنودگی چھائی ہوئی اور نیند میں بے چینی اور اچاٹ ہو جانا۔ شاید کھانسی جس کی وجہ سے نیند کھل جائے۔

تعلقات: مقابلہ کرو۔ آرسینک۔ پائیروجینم، کروٹالس۔ اکنیشیا۔ انتھراکسین، بلاڈونا۔ اپس میل۔

اتار چڑھاؤ: اس کی علامات تمباکو پینے سے تیزی میں آتی ہیں اور رات کو شدت اختیار کرتے ہیں۔

مروج پوٹینسیاں: 6 اور 30 پوٹینسی۔

374- ٹارنٹولا ہسپانیا (TARANTULA HISPANIA)

یہ سپین میں پائی جانے والی مکڑی ہے۔ جس کی چھ آنکھیں اور بہت سی ٹانگیں ہوتی ہیں یہ صرف 1.5 سے 2 انچ لمبی ہوتی ہے۔ اور اوپر سے بھورے رنگ کی ہوتی ہے اور پیٹ زعفرانی رنگ کا ہوتا ہے۔ یہ امریکہ اور یورپ کے دیگر حصوں میں بھی پائی جاتی ہے۔

یہ دوا اعصاب پر خاص طور پر اثر انداز ہونے کی صلاحیت رکھتی ہے۔ ایسے ہسٹریا کے لئے خاص طور پر مفید ہے۔ جس کے ساتھ کمی خون بھی موجود ہو۔ رعشہ، درد حیض، بے قاعدگی حیض، اعصابی تحریک، شدید بے چینی ہر وقت حرکت کرتے رہنے کی خواہش اور ایسی مرگی جو ہسٹریا سے پیدا ہوئی ہو ایسے امراض ہیں۔ جن میں یہ دوا خاص طور پر مفید ہے۔

طریقہ تیاری مدر ٹنکچر: بطرز ٹارنٹولا کیوبینسز (CUBENSIS) مذکورہ بالا اور سفوف بھی اسی طرح تیار ہوتا ہے۔ جس طرح اوپر

بیان کیا گیا ہے اور دیگر پوٹینسیاں بھی بشرح صدر ہیں۔

ہومیو پیتھک پروونگ:

مزاج: جلدی جلدی تبدیل ہونے والا۔ مکار، کام بگاڑنے والا، برے چال چلن والا، ہر وقت مصروف رہنے والا یا حرکت میں رہنے والا۔ اس دوا کے مریض کو ہر وقت شرارت سوجھتی ہے۔

سر: شدید درد اور ایسا محسوس ہونا کہ سر میں ہزاروں کی تعداد میں سوئیاں چبھوئی جا رہی ہیں۔ سر چکرانا۔ اور سر کا بھاری پن اور درد۔ (گرانائم)

علامات مردانہ: جنسی تحریک میں زیادتی جنون کی حد تک پہنچتی ہو، منی کا زیادہ اور بلا ارادہ اخراج۔

علامات زنانہ: فرج خشک اور گرم۔ جس میں شدید خارش ہو۔ ایام ماہواری زیادہ مقدار میں آئیں۔ جنسی خواہش میں زیادتی۔ فرج میں شدید خارش۔ ایام ماہواری میں بے قاعدگی اور درد کے ساتھ آنا۔ خصیۃ الرحم کے مقام پر درد۔

ہاتھ پاؤں: ٹانگوں کی کمزوری۔ چلتے وقت ٹانگوں کا کانپنا اور بازوؤں کا رعشہ۔ ٹانگوں کا سو جانا اور احساس میں کمی۔ شریانوں کی سختی۔ پاؤں اور ہاتھوں کا کانپنا۔ اینٹھنا اور جھٹکے لگنا۔

اتار چڑھاؤ: اس دوا کی علامات حرکت کرنے وشور وغل ہونے کی وجہ سے تیزی میں آتی ہیں۔ کھلی ہوا۔ راگ رنگ تیز رنگوں کی موجودگی سے اور متورم اعضاء کو مالش کرنے سے آرام پاتے ہیں۔ دوسروں کو تکلیف میں دیکھ کر اس دوا کا مریض بے چین ہو جاتا ہے۔

مقابلہ کرو: اگاریکس۔ سمی سی فیوگا۔ کیوپرم اور میگ فاس سے۔

مروج پوٹینسیاں: 3-6 اور 30، بڑی پوٹینسی اور چھوٹی پوٹینسی شاذ و نادر ہی استعمال میں لائی جاتی ہے۔

375- ٹاکسز بکاٹا (TAXUS BACCATA)

یہ ایک سدابہار پودا ہوتا ہے جسے ہندی میں کش (KASH) پنجابی میں بریم ڈنڈی (BIRMI) اور کماؤں میں تھنیر (THUNER) اور بشہر میں ارکھاؤ (ARKHAU) کا نام دیا جاتا ہے۔ انگریزی میں اسے گراؤنڈ ہیملاک۔ (GROUND HEMLOCK) کہتے ہیں۔

اس کے پتے اور پھل مدر حیض ہوتے ہیں تسکین اور انٹی سپٹک ہے۔ پتے دمہ کھانسی اور کالی کھانسی۔ بدہضمی مرگی اور جنسی کمزوری وناطاقتی میں مفید ہیں۔ مدر ٹنکچر ان تمام اوصاف کی حامل ہے۔

طریقہ تیاری مدر ٹنکچر: ٹاکسز بکاٹا کا تازہ پودہ 250 گرام

سٹرانگ الکوحل 90 فیصدی 874 سی سی

بھگر۔ چھان اور فلٹر کر کے 1000 سی سی مدر ٹنکچر تیار کر لیں۔ مقدار خوراک 10 سے 30 مینم۔

ہومیو پیتھک پروونگ: یہ امراض جلد کے پھنسی پھوڑوں اور رات کو پسینہ آنے کی صورت میں مفید دوا ہے۔ گنٹھیا اور نقرس کے لیے لاجواب ہے۔

معدہ: لعاب دہن گرم اور جلانے والا۔ متلی، معدہ میں درد۔ ناف کے مقام پر درد۔ کھانا کھانے کے بعد کھانسی کا شروع ہو جانا۔ معدہ

طریقہ تیاری مدر ٹنکچر: خشک پھل ناگھیایا (کی الروٹ مدغاسکری) 100 گرام الکوحل سٹرانگ 90 فیصد اتنی ملائیں کہ کل 1000 سی سی مدر ٹنکچر تیار ہو جائے۔ مقدار خوراک اسے 3 سے 2X اور اس سے زیادہ کی طاقت ڈسپنسنگ الکوحل میں تیار کی جا سکتی ہے۔
اس کا سلوف اس کے خشک پھل سے 1:10 کے تناسب سے تیار کیا جاتا ہے۔ جو کہ 3X اور 6X مروج ہے۔ اور 6X کو 3 پوٹینسی مان کر آگے کی پوٹینسیاں ڈسپنسنگ الکوحل میں تیار کی جا سکتی ہیں۔

371- ٹینین (TANNIN)

یہ دوا چائے اور ٹینک ایسڈ کا جوہر ہے اور اس کے اوصاف خشک کرنا اور قبض کرنا ہے۔ اور اس کے علامات ٹینک ایسڈ (TANNIC ACD) سے مشابہ ہیں۔ مگر اس سے کہیں تند اور تیز صورت میں ہوتے ہیں۔ لہٰذا جہاں بھی ٹینک ایسڈ کی علامات تیز اور تیز صورت میں پائی جائیں۔ وہاں یہ دوا استعمال کی جائے۔
اس کا ملک شوگر میں 1:10 کے تناسب سے سلوف تیار ہوتا ہے۔ جو کہ IX کی طاقت کہلاتی ہے۔ آگے بھی پوٹینسیاں اسی تناسب سے چلتی ہیں اور 6X کو 3 پوٹینسی مان کر آگے کی پوٹینسیاں ڈسپنسنگ الکوحل سے تیار کی جا سکتی ہیں۔ مگر عام طور پر 3X اور 6X کی پوٹینسی میں مروج ہے مگر کئی حالتوں میں 3-6-12 اور 30 کو پوٹینسی بھی استعمال میں لائی جاتی ہے۔
یہ دوا دق۔ سل کی شدید صورتوں میں خاص طور پر مفید ہے۔ خاص طور پر ایسے امراض میں جن میں اخراج زیادہ مقدار میں ہوں۔ یہ تمام اخراجوں کو خشک کرنے کے لیے مفید دوا ہے۔ ہاضمہ کو قوت دیتی اور بھوک کو بڑھاتی ہے۔ ہر قسم کے جریان خون کو روکنے کے لیے مفید دوا ہے۔ جلد کی خارش اور منہ میں لعاب دہن کی زیادتی کی صورت میں عمدہ دوا ہے۔

372- ٹراکساکم (TRAXACUM)

یہ دوا پنجاب میں کان پھول (KANPHUL) بمبئی میں باتھور (BATHUR) اور لداخ میں اسے راسوک (RASUK) کا نام دیا جاتا ہے۔ اور اس کی جڑھیں پیشاب آور ٹانک اور قبض کشا ہوتی ہیں۔ اور امراض گردہ وجگر کے لیے مفید دوا ہے۔ اس کے پتے سوزش پر نکور کرنے کے کام آتے ہیں۔ ہاضمہ بڑھانے کے لیے یہ خاص دوا ہے۔ دائمی قبض کے لیے مفید ہے۔ ایسی مرددد جو صفراوی غلبہ سے پیدا ہو۔ اس کے لیے مفید دوا ہے۔ زبان زرد ہو۔ اور جلد زرد ہو تو اس دوا کا خیال کیا جائے۔ سرطان میں مفید ہے اور کانوں کے ایسے عوارضات کے لیے مفید ہے جو ہسٹریا کی وجہ سے پیدا ہوں۔

طریقہ تیاری مدرٹنکچر:

تازہ پودا ٹراکسی سائی		400 گرام
ڈسٹلڈ واٹر	پانی کشید شدہ	200 سی سی
الکوحل سٹرانگ	90 فیصد	537

بھگو۔ چھان اور فلٹر کر کے 1000 سی سی مدر ٹنکچر تیار کر لیں۔ مقدار خوراک 10 سے 60 منم۔
2X کی تیاری کے لیے 1 حصہ مدر ٹنکچر۔ 4 حصہ ڈسٹلڈ واٹر۔ اور 5 حصہ الکوحل شامل کی جاتی ہے۔ اور 3X اس سے زائد پوٹینسیاں، ڈسپنسنگ الکوحل میں تیار کی جاتی ہیں۔

ہومیو پیتھک پروونگ:

سر: کھوپڑی پر سخت حرارت اور گرمی کا احساس ہے۔ گردن اور سر کے پیچھے ہاتھ لگانے سے درد کریں۔

منہ: زبان میل والی جو سفید یا زرد ہو (انٹم کروڈ۔ اور کالی کارب) زبان پر سفید میل کی موٹی تہہ۔ سوزش اور سفید میل کی تہوں کا اوپر اور نیچے سے سرخ سوزش کا نمودار ہو جانا۔ بھوک کی کمی۔ منہ کا ذائقہ کڑوا۔ گویا کہ ذرا سی کم کا پودا چبا لیا ہو۔ کڑوے ڈکاروں کا آنا۔ منہ میں لعاب دہن کی زیادتی (مرکیورس۔ سٹی لیئم ـ)

معدہ: جگر بڑھا ہوا۔ اور بھاری اور درد کرنے والا۔ بائیں طرف درد کا شدت سے آنا۔ ایسا محسوس ہونا کہ انتڑیوں میں ہوا کے بلبلے اٹھ رہے ہیں۔ انتڑیوں میں گڑگڑاہٹ۔ پیٹ میں درد اور ہوا کی موجودگی۔ پاخانہ کا مشکل سے خارج ہونا اور ہوا کے اخراج میں تکلیف۔

ہاتھ پاؤں: اعضاء میں شدید بے چینی۔ گھٹنوں میں اعصابی دردیں۔ جو کہ دبانے سے تسکین پائیں۔ اعضاء چھونے سے درد کریں۔

بخار: کھانا کھانے کے بعد سردی کا لگ جانا۔ پانی پینے کے بعد شدید طور پر سردی کا لگ جانا۔ پاؤں کے پپوٹے ٹھنڈے منہ میں کڑوا ذائقہ۔ حرارت کے ساتھ پیاس موجود نہ ہو۔ خاص طور پر چہرہ پر حرارت کی زیادتی۔ پاؤں کی انگلیوں پر بھی حرارت کا احساس۔ سوتے وقت شدید طور پر پسینہ کا آ جانا۔

جلد: رات کو شدید طور پر پسینہ کا آ جانا۔

اتار چڑھاؤ: آرام کرنے سے اس کی علامات بڑھتی ہیں۔ لیٹنے اور بیٹھنے سے بھی علامات میں تیزی آتی ہے۔

تعلقات: مقابلہ کرو۔ کولین سے جو کہ سرطان (کینسر) میں عمدہ نتائج دکھاتی ہے برائی اونیاء ہائیڈراسٹس اورنکس وامیکا سے۔

مروج پوٹینسیاں: 3X - 6X - 3 اور 30

373- ٹارنٹولا کیوبنسز (TARANTULA CUBENSIS)

یہ کیوبا میں پائی جانے والی مکڑی ہے۔ جس کے اوپر بھورے رنگ کے بال ہوتے ہیں۔ کیوبا کے علاوہ یہ میکسیکو میں بھی پائی جاتی ہے۔ یہ عفونتی امراض کے لیے مفید دوا ہے۔ خناق اور دیگر ہر قسم کی سوزش کے لیے لاجواب ہے۔ دردوں کے لیے عمدہ دوا ہے۔ ایسی سوزش جو کہ خاص طور پر نیلے رنگ کی ہو۔ اور اس میں شدید درد ہو۔ یہ شدید دردوں کے لیے خاص مفید دوا ہے۔ حالت نزع کی درد میں بھی خاص طور پر مفید ہے۔ خارش کے لیے اور خاص طور پر ایسی خارش کے لیے جو کہ جنسی اعضاء کے قریب ہو۔ عمدہ دوا ہے۔ عفونتی بخاروں میں جن میں ساتھ سردی لگتی ہو۔ گلٹی دار پلیگ اور دیگر غدودوں کی سوزش۔ یہ پلیگ کے علاج کے علاوہ بطور حفظ ماتقدم بھی استعمال ہوتی ہے۔

طریقہ تیاری مدر ٹنکچر: کیوبا کی چھپکلی 1 حصہ — ڈسٹلڈ واٹر 3 حصہ — گلیسرین 2 حصہ — الکوحل سٹرانگ 5 حصہ — کل ملا کر 10 فیصد ٹنکچر تیار کر لیں۔

مقدار خوراک 5 سے 15 مینم۔

آنکھیں: آنکھ کے پپوٹوں میں درد۔ آنکھوں کے اندر اور سر کے دونوں طرف شدید درد۔ الکوحل کے بداثرات کی وجہ سے نظر کی خرابی۔

کان: اپنی آواز بھی غیر قدرتی محسوس ہوتی ہے۔ کان میں سنکھ بجنے کی آوازیں آنا۔ شوروغل سننے سے بے چینی ہو جانا۔ کانوں کا درد۔

منہ: زبان خشک۔ سرخ۔ سوزش۔ چمکدار۔ اور کناروں پر ورم اور ساتھ شدید سوزش (ارجنٹم نائیٹریٹ، بلاڈونا۔ کالی بائی کروم اور کر سکلیا) سانس ٹھنڈا۔ بدبودار۔ گلے میں بندش کا احساس۔ منہ میں چھالے اور سوزش لگنے کے عرصہ کی تکالیف۔

معدہ: متلی اور قے۔ فم معدہ میں حرارت کا احساس۔

پیٹ: بہت تنا ہوا۔ اسہال۔ پاخانہ پتلا۔ سبز۔ بدبودار اور خون آمیز۔ انتڑیوں سے خون کا اخراج۔ پیٹ کے اندر گرم۔ پیٹ کی جلودھر۔ پیڑو کے اندر درد۔ ہر دفعہ پاخانہ پھرنے کے بعد کمزوری اور نقاہت کا احساس۔ انتڑیوں کے اندر سوزش اور انتڑیوں سے خون کا اخراج۔

پیشاب: کے ساتھ خون کا اخراج اور درد سے آنا، بے چینی۔ کم مقدار میں آنا۔ بندش اور بنفشہ کی سی بو کا آنا۔ پیشاب کی نالی میں درد اور سوزش۔ عضو کی ایستادگی پر درد۔ (کنتھرس) گردوں کی سوزش۔ جو کسی دیگر بیماری کی پیداوار کردہ ہو۔ آلات بول میں ہر وقت درد کا احساس۔

علامات زنانہ: رحم کے اندر شدید جلن اور درد۔ رحم کی سوزش۔ پرسوت کی وجہ سے پیڑو کا ورم اور درد۔ ایام ماہواری کی زیادتی جس کے ساتھ رحم میں بھی جلن ہو۔ گویا کہ تارپین کا تیل لگا دیا گیا ہے۔

علامات تنفس: سانس تکلیف سے آنا۔ پھیپھڑے تنے ہوئے اور پھولے ہوئے محسوس ہونا۔ تھوک کے ساتھ خون کا آنا۔

قلب: نبض تیز، پتلی۔ دھاگے کی طرح اور وقفہ سے آنے والی۔

کمر: گردوں کے مقام پر شدید جلن والی درد۔ جو کہ دائیں گردے سے شروع ہو کر کولہوں تک پہنچتی ہو۔

جلد: فرفورا (PURPURA) خون کے دھبوں والی جلودھر۔ سرخ رنگ کی پھنسیاں۔ بوائیوں کا پھٹنا۔ جن کے ساتھ شدید دھڑکن والے درد ہو۔

بخار: حرارت۔ جس کے ساتھ پیاس کی شدت ہو۔ زبان خشک۔ شدید سردی کا لگنا جس کے ساتھ ٹھنڈا پسینہ آئے۔ محرقہ جس میں آلات بول میں شدید درد ہو اور پیٹ تنا ہوا ہو۔ انتڑیوں سے اخراج خون ہو۔ سرسام ساتھ ہو اور بے چینی شدید ہو۔

تعلقات: مقابلہ کرو:- الومن (ALUMEN) سیکل کار۔ کنتھرس۔ نائیٹرک ایسڈ۔ شدید حالتوں میں اس کا IX سفوف عمدہ نتائج دکھاتا ہے۔ خاص طور پر مخرج بلغم ہے۔ کھانسی اور آواز کی بندش میں مفید ہے۔ اس کا تریاق :- فاسفورس۔

مروج پوٹینسیاں:- 3 - 6X - 3X - IX اور 6- بڑی پوٹینسی شاذونادر ہی استعمال میں لائی جاتی ہے۔

379- ٹرمی نالیا چیبولا (TERMINALIA CHEBULA)

یہ دوا ہرڑ (ہلیلہ)۔ ہرنکی یا مائیروبیلن (MYROBALAN) سے تیار ہوتی ہے۔

یہ دوا سیاہ ہرڑ سے تیار ہوتی ہے۔ جو کہ خشک کرنے والی اور قبض کشا ہے۔ اور جگر کو کھولتی ہے۔ یہ سدوں کو خارج کرتی کرتی ہے۔ خارجی طور پر لگانے کی صورت میں بھی خشک کرنے والی ہے۔

اس میں بھاری مقدار میں ٹینن (TANNIN) پائی جاتی ہے۔ اور اس کے علامات ٹینسین (TANNIN) اور ٹینک ایسڈ سے مشابہ ہیں۔ مگر اس کے علامات اس کی نسبت متعدل ہوتے ہیں۔ لہٰذا جہاں بھی ٹینین یا ٹینک ایسڈ کے علامات متعدل صورت میں پائی جائیں وہاں یہ دوا استعمال کی جائے۔ خاص طور پر دائمی قبض کے لیے مفید دوا ہے۔ جگر کی بندش میں بھی مفید ہے۔ مدرٹنکچر ان تمام اوصاف کی حامل ہے۔

طریقہ تیاری مدرٹنکچر: 1 حصہ ہرڑ سیاہ کے جوکوب شدید چھلکا میں 9 حصہ سٹرانگ الکوحل ملا کر بذریعہ پرکویشن مدرٹنکچر حاصل کرلیں۔ مقدار خوراک 10 سے 50 منم۔ عام طور پر بصورت مدرٹنکچر ہی مروج ہے۔ پوٹینسی کی صورت میں شاذو نادر ہی استعمال ہوتی ہے۔ مگر بشرط ضرورت۔ پوٹینسیاں ڈسپنسنگ الکوحل میں تیار کی جاسکتی ہیں۔

380- ٹیوکریئم میرم ویرم (TEUCRIUM MARUM VERUM)

یہ دوا ایک پودے سے تیار ہوتی ہے۔ جو کہ زیادہ تر سیریا (ملک شام) اور یورپ کے دوسرے حصوں میں پایا جاتا ہے اسے کیٹ تھائم۔ بلی کی اجوائن یا اجوائن گربہ کا نام دیا جاتا ہے۔ اور یہ دوا خاص صورت میں ٹانک۔ پیشاب آور اور پسینہ لانے والی ہے۔ لہٰذا دافع بخار ہے۔ اس دوا میں ناک اور مقعد کے علامات خاص طور پر نمایاں ہوتی ہیں۔ ناک کے مسے بچوں کے امراض اور ایسی حالتوں میں جب کہ بہت سی ادویات لینے سے بھی فائدہ نہ ہو سکا ہو تو اس دوا کی آزمائش کی جائے۔ اس دوا کا مریض بے حد حساس ہوتا ہے۔ یہ نزلہ زکام کے لیے اول درجہ کی دوا ہے۔ خاص طور پر جب ساتھ کمزوری بھی محسوس ہو۔ ناک سے بڑے بڑے چھلکے یا چھچھڑے نکلتے ہوں۔ سونگھنے کی خواہش مفقود ہو چکی ہو۔ اور ساتھ ہی ذائقہ کے احساس میں بھی کمی ہو۔

طریقہ تیاری مدرٹنکچر:-	ٹیوکریئم میرم تازہ پودہ جوکوب شدہ	500 گرام
	الکوحل سٹرانگ 90 فیصدی	635 سی سی

بھگو، چھان اور فلٹر کر کے 1000 سی سی مدرٹنکچر تیار کر لیں۔ مقدار خوراک 10 سے 30 مینم۔ 2X کی تیاری کے لیے 1 حصہ مدرٹنکچر۔ 3 حصہ ڈسٹلڈ واٹر اور 6 حصہ الکوحل شامل ہوتی ہے۔ 3X اور اس سے بعد کی پوٹینسیاں ڈسپنسنگ الکوحل سے تیار کی جاسکتی ہیں۔

سر: مزاج چڑچڑا۔ کانپنے کا احساس۔ ماتھے پر درد جو جھکنے سے تیزی اختیار کرے۔ یہ دوا کانپنے کی صورت میں نسوں اور پٹھوں و دماغ کو طاقت دینے کے لیے مفید ہے۔

آنکھیں: آنکھ کے کویوں میں شدید درد۔ آنکھوں کے پپوٹے سرخ اور پھولے ہوئے۔ آنکھوں کا پھوڑا (سٹافی ساگریا)

کان: کان کے اندر درد۔ جس میں سائیں سائیں اور کان بجنے کی آوازیں آئیں۔

ناک: نزلہ زکام جو ناک کے باہر اور اندر دونوں طرف گرتا ہو۔ ناک کے اندر مسے۔ پرانا زکام جس کے ساتھ ناک سے بڑے بڑے چھلکے یا چھچھڑے نکلتے ہوں۔ سانس بدبودار۔ ناک کے اندر ایسا احساس کہ کوئی چیز ناک کے اندر چل رہی ہے۔ جس کے ساتھ ناک سے پتلا مواد نکلے۔ اور آنکھوں سے سیال کا اخراج ہو۔ اور ناک بند محسوس ہو۔

معدہ: قے جو سخت اور گہرے زرد رنگ کی ہو۔ لگاتار رہنے والی ہچکی۔ جس کے ساتھ کمر میں بھی درد پائی جائے۔ غیر قدرتی بھوک یا بہت کم یا بہت زیادہ۔ ہچکی جو کھانا کھانے کے بعد یا دودھ پینے کے بعد لاحق ہو۔

ہاتھ پاؤں: ہاتھوں کے پپوٹوں اور پاؤں کی انگلیوں کے عوارضات۔ پاؤں اور ٹانگوں کے اندر شدید کاٹنے والی درد۔ پاؤں کی

انگلیوں کے ناخنوں کے اندر درد اور ایسا معلوم ہو کہ یہ قریب والے گوشت کے اندر گڑ گئے ہیں۔

مقعد: مقعد کے اندر خارش اور شام کو بستر کے اندر جانے پر شدید خارش اور بے چینی۔ پیٹ کے اندر کیڑے جو مقعد کے اندر جل درد پیدا کرتے ہوں۔ پاخانہ پھرنے کے بعد مقعد میں ایسا احساس گویا کہ مقعد کے اندر کوئی چیز رینگ رہی ہے۔

نیند: بے چینی جس کے اندر اعضاء کو کھچاوٹ ہو۔ گلے کی بندش کا احساس۔ نیند اچاٹ ہو جانے والی جس سے مریض چونک کر کھڑا ہوتا ہے۔

جلد: اتنی خارش کہ تمام رات کھجلاتے کھجلاتے گذر جاتی ہے۔ جلد بہت خشک۔

تعلقات: مقابلہ کر۔ ٹیوکریئم سکوروڈونیا، سائینا۔ اگنیشیا۔ سنگونی نیریا اور سلشیا کے ساتھ۔

مروج پوٹینسیاں:- اس دوا کی عام طور پر چھ پوٹینسی زیادہ موزوں ہے۔ مگر 3X - 6X - 3 اور 30 بھی مروج ہیں۔ بڑی پو شاذ و نادر ہی استعمال میں لائی جاتی ہے۔

ii - **ٹیوکریئم سکورڈونیا (TEUCRIUM SCORODINIA):** یہ دوا بھی مندرجہ بالا دوا سے مشابہ ہے۔ اور اسی کے خاندان دق سل اور امرض سینہ میں جبکہ پھیپھڑے میں بے انداز بلغم جمع ہو۔ پھیپھڑے یا جسم کے دیگر کسی حصہ میں پانی پڑ گیا ہو۔ خصیوں کی درد یا ورم جو کہ بوجہ دق ہو۔ یہ دوا خاص طور پر پتلے کمزور اور نحیف مریضوں میں مفید ہے۔ خاص طور پر پھیپھڑے کے دق، غدوددوں کے ورم۔ خنازیر اور ہڈیوں و آلات بول کے امراض میں یہ مفید دوا ہے۔ لہٰذا جن مریضوں میں پھیپھڑے کی علامات نمایاں ہوں اور پھیپھڑے کے اندر بے انداز بلغم جمع ہو اور مشکل سے خارج ہوتی ہو۔ بلغم متعفن ہو۔ یا بعض حالتوں میں خون آمیز ہو تو یہ دوا موزوں رہے گی۔

iii **ٹیوکریئم کریٹی کم (TEUCRIUM CRETICUM):** یہ بھی اسی خاندان سے تعلق رکھتی ہے۔ مگر اس کا اثر ٹیوکریئم میرم کی نسبت معتدل ہوتا ہے۔ لہٰذا جہاں یہ علامات شدید صورت میں پائے جائیں۔ وہاں تو سکورڈونیا موزوں ہے۔ اور جہاں علامات معتدل صورت میں ہوں۔ وہاں کریٹی کم (CRETICUM) زیادہ موزوں ہے۔ ii اور iii کا طریقہ تیاری مدر ٹنکچر۔ پوٹینسی و مقدار خوراک بطرز میرم (MARUM) ہے۔

381- ٹلیا یوروپا (TILIA EUROPA)

یہ دوا ایک پودے سے تیار ہوتی ہے۔ جو کہ عام طور پر یورپ میں پایا جاتا ہے۔ اس کے ایک حصہ تازہ پودا کو دو حصہ سٹرانگ الکوحل میں حل کر کے اور بھگو چھان کر مدر ٹنکچر تیار کی جاتی ہے۔ جس کی مقدار خوراک 10 سے 30 منم ہے۔ 2X اور اس سے آگے کی پوٹینسیاں ڈسپنسنگ الکوحل میں تیار کی جا سکتی ہیں۔ مروج پوٹینسیاں 3X - 6X 3-6 اور 30۔

یہ دوا آنکھوں کے پٹھوں پر اثر انداز ہونے کی پوری صلاحیت رکھتی ہے۔ اور اگر آنکھوں سے پتلے سرخ خون کا اخراج ہو۔ تو اس دوا کا خیال کیا جائے۔ پرسوت کی وجہ سے رحم اور پیڑو کے امراض۔ یہ بوڑھوں کے امراض کے لیے مفید دوا ہے۔ (کالی ہائیڈراس۔ اور چیلی ڈونیم)

سر: نسوں کا درد جو پہلے دائیں طرف ہو۔ اور اس کے بعد بائیں طرف کو چلا جائے اور آنکھوں کے سامنے پردہ سا چھا جاوے۔ گویا کہ نقاب اوڑھ رکھا ہے۔ نظر کی کمزوری اور دھندلاپن۔ کوئی چیز صاف طور پر اور واضح دکھائی نہ دے۔ سخت چھینکیں آئیں۔ اور دماغ پتلا مواد نکلے۔ ناک سے خون کا اخراج ہو۔

آنکھیں: ایسا احساس کہ آنکھوں کے سامنے کوئی جالی یا پردہ آ گیا ہے۔ (کلکیریا کارب، کاسٹی کم، لیڈم میور) دونوں آنکھوں کی نظر میں نقص کا واقع ہو جانا۔

علامات زنانہ: رحم میں شدید درد اور جلن و سوزش کی موجودگی۔ اس میں دباؤ کا احساس جو نیچے کی طرف جاتا ہو۔ اور ساتھ گرم پسینہ کا آنا۔ لیکن پسینہ آنے کے باوجود درد کو افاقہ نہ ہو۔ چلتے ہوئے پتلے مواد کا فرج سے اخراج۔ (بووسٹا۔ کاربو انیمل۔ اور گریفا ئٹس) خارجی آلات تناسل میں سوزش ورم اور سرخی۔ (تھوجا۔ سلفر) پیڑو کی سوزش۔ درد۔ پیٹ کا اپھارہ۔ معدہ میں درد۔ اور گرم پسینہ کا آنا۔ مگر اس سے درد میں کسی کمی کا نہ ہونا۔

جلد: چھپاکی۔ جس میں کھجلانے سے شدید درد اور بے چینی ہو۔ اور ایسا معلوم ہو کہ جلد کو آگ لگ رہی ہے۔ جسم پر چھوٹی چھوٹی سرخ پھنسیوں کا ظہور جس میں شدید جلن اور خارش ہو۔ سونے کے بعد فوراً گرم پسینہ بھاری مقدار میں شروع ہو جائے۔ گنٹھیا کے دردوں کے بڑھنے کے ساتھ ہی پسینہ کے اخراج میں بھی تیزی آ جائے۔

اتار چڑھاؤ: اس دوا کے علامات دوپہر کے بعد اور شام کو تیزی میں آتے ہیں۔ گرم کمرے میں اور بستر کی گرمی سے ان میں اضافہ ہوتا ہے۔ ٹھنڈے کمرے میں اور حرکت کرنے سے ان میں تسکین محسوس ہوتی ہے۔

تعلقات: مقابلہ کرو للیم (LILIUM) اور بلاڈونا۔

382- ٹنوسپورا کارڈی فولیا (TINOSPORA CARDIFOLIA)

یہ دوا گلو سے تیار ہوتی ہے۔ جو کہ کڑوی ہونے کی وجہ سے ہاضم ہے اور بخاروں میں مروج ہے۔ اس کے علاوہ خام صورت میں یہ جگر کو صاف کرنے۔ ہاضمہ بڑھانے اور قوت مردی کو بڑھانے کے لیے استعمال میں لائی جاتی ہے۔ اس کی جڑ کا سفوف اسہال اور پیچش میں بھی مفید ہے۔ اسے گلو کے علاوہ گلنچا کا نام بھی دیا جاتا ہے۔

ہومیوپیتھی میں یہ دوا باری سے آنے والے بخاروں میں مفید پائی گئی ہے۔ علاوہ ازیں یرقان۔ جگر کی بندش۔ جگر کے بڑھ جانے کی صورت میں۔ کمزوری۔ امراض جلد۔ جزام۔ آتشک۔ گنٹھیا۔ امراض پیشاب۔ گونوریا اور پیشاب درد سے آنے کی صورت میں مفید پائی گئی ہے۔

ملیریا بخاروں کے لیے یہ موزوں دوا ہے۔ اس مرض میں بخار عام طور پر شام کو بڑھتا ہے اور ساتھ سردی لگتی ہے۔ یا صفرادی قے آتی ہے یہ ایسے بخاروں میں مفید ہے جو ہلکے درجہ میں رہتے ہوں اور لمبے عرصہ سے چلے آ رہے ہوں۔ اور ساتھ سوزاک کی بھی ہسٹری ہو۔ اس کے علاوہ کونین کے لمبے عرصہ کے لیے استعمال کے اثرات بد کے لیے بھی عمدہ دوا ہے اور ایسے بخار جو کونین کے استعمال سے درست نہ ہوں۔ اور جہاں چائینا بھی ناکامیاب ہو جائے۔ وہاں اس دوا کی آزمائش کرنی چاہیے۔ ایسی حالتوں میں جہاں بخار لگاتار ہو۔ جگر اور تلی بڑھے ہوئے ہوں۔ یرقان موجود ہو۔ اور آنکھوں کا رنگ زرد ہو۔ بھوک مفقود ہو۔ اور سر درد موجود ہو۔ تو ایسی حالت میں ٹنوسپورا موزوں دوا ہے۔

قے کے لیے عمدہ دوا ہے۔ خاص طور پر صفرادی قے کی صورت میں اگر پیشاب کے ساتھ خون یا پیپ خارج ہو رہی ہو۔ اور پیشاب درد کے ساتھ آتا ہو۔ تو یہ مفید دوا ہے سوزاک میں بھی عمدہ نتائج دکھاتی ہے۔

یہ ایک عمدہ ٹانک اور مصفے خون دوا ہے۔ کمزوری قلب اور دل کی دھڑکن میں مفید ہے۔

مدر ٹنکچر کی تیاری کے لیے اس کی تازہ جڑ جو کوب شدہ 1 حصہ کو 2 حصہ الکوحل میں ملانے سے مدر ٹنکچر تیار کیا جا سکتا ہے۔ اور

اس کی مقدار خوراک 10 سے 60 منم ہے۔ اور آگے کی پوٹینسیاں ڈسپنسنگ الکوحل میں تیار کی جا سکتی ہیں۔

383- ٹائی ٹانیم (TITANIUM)

یہ ایک دھات ہے۔ جس سے یہ دوا تیار کی جاتی ہے اور اس دوا کا 1:9 کے تناسب سے ملک شوگر کے ساتھ سفوف تیار کیا جاتا ہے۔ اور آگے پوٹینسیاں اسی تناسب سے چلتی ہیں اور پھر 6X کو 3 پوٹینسی مان کر اس سے آگے پوٹینسیاں ڈسپنسنگ الکوحل کے ذریعہ سیال صورت میں تیار کی جا سکتی ہیں۔ جو کہ 3X - 6X - 3 - 6 - 12 اور 30 تک مروج ہیں۔ مگر عام طور پر چھوٹی پوٹینسیاں ہی استعمال میں لائی جاتی ہیں۔

یہ دوا جسم انسانی میں ہڈیوں اور پٹھوں میں پائی جاتی ہے۔ خارجی طور پر لیوپس (LUPUS) اور ایسے امراض جلد میں مفید پائی جا چکی ہے۔ جو کہ جرثومہ دق سے پیدا شدہ ہوں۔ اس کے علاوہ دیگر ہر قسم کے امراض جلد۔ اور نزلہ زکام میں مفید ہے۔ یہ دوا سیبوں کے اندر 11 فیصدی کے حساب سے پائی جاتی ہے۔ یہ دوا نظر کی خرابی کے لیے مفید ہے۔ اور اس صورت میں صرف آدھی چیز نظر آتی ہے۔ جنسی کمزوری کے لیے بھی یہ دوا مفید ہے۔ اور خاص طور پر اس صورت میں جب انزال جلدی ہو جاتا ہو۔ عارضہ برائٹ کے لیے مفید دوا ہے۔

384- ٹونگو (TONGO)

یہ ایک درخت کا بیج ہے جو برازیل اور گنی میں پایا جاتا ہے اور اسے ٹونکا بین (TONKA BEAN) کا نام دیا جاتا ہے یہ دوا نسوں اور پٹھوں کے درد اور کالی کھانسی میں خاص طور پر مفید ہے۔ یہ دوا نیند لانے والی اور مخدر ہے۔ اس کے مدرٹنکچر کی تیاری کے لئے 12 حصہ ٹونگو کے بیج لے کر 10 حصہ سٹرانگ الکوحل میں بذریعہ پرکولیشن مدرٹنکچر تیار کیا جاتا ہے جس کی مقدار خوراک 5 سے 30 منم ہے۔ 2X اور اس کے بعد کی پوٹینسیاں ڈسپنسنگ الکوحل میں تیار کی جاتی ہیں۔ مروج پوٹینسیاں 3X - 6X - 3 - 6 اور 30۔

سر: آنکھوں کے اوپر شدید درد۔ اور اس کے ساتھ ہی سر میں دھڑکن والی درد۔ اور اس میں غنودگی کا احساس گویا کہ ٹونگو کے بیج کھائے ہوں۔ غنودگی اس دوا کی خاص علامت ہے۔ دائیں بازو میں کانپا کا احساس۔ شدید نزلہ زکام ناک بند۔ اور مریض سانس منہ سے لیتا ہے۔

ہاتھ پاؤں: کولہے کے جوڑوں میں شدید کاٹنے والی درد۔ کندھے کے جوڑوں اور گھٹنے کے جوڑوں میں درد۔ خاص طور پر بائیں طرف۔

تعلقات: مقابلہ کرو:- میلی لوٹس۔ انھوکزنتھم، اسپیرولا، ٹرائی فولیم۔ پنتھالین اور سباڈیلا سے۔

385- ٹراڈسکینٹیا ڈائی یوریٹیکا (TRADESCANTIA DIURETICA)

یہ ایک پیشاب آور دوا ہے اور ایک پودے سے تیار کی جاتی ہے۔ ناگپور۔ دکن اور ٹراونکور میں پایا جاتا ہے۔ اس کا ہندی نام سولتراج

(SOLTRAJ) اور دکن میں اس کو ژلوپی کہا جاتا ہے۔ یہ دوا پیٹ کے پھول جانے اور جلودھر کی صورت میں استعمال ہوتی ہے۔ فوری طور پر بھی اور خارجی طور پر اس کے جوشاندہ کی ٹکور جلودھر کے لیے مفید ہے۔ اگر جسم کے کسی حصہ میں پانی جمع ہو گیا ہو تو مفید ہے۔ یہ دوا عام طور پر بصورت مدر ٹنکچر استعمال کی جاتی ہے۔ جس کا طریقہ تیاری حسب ذیل ہے:

زاڈسکیمیا تازہ پودہ	جوکوب شدہ	400 گرام
ڈسٹلڈ واٹر	پانی کشید شدہ	200 سی سی
الکوحل سٹرانگ	90 فیصدی	537 سی سی

بھگو۔ چھان اور فلٹر کر کے 1000 سی سی مدر ٹنکچر تیار کر لیں۔ مقدار خوراک 10 سے 30 منم۔ اس کے بعد کی پوٹینسیاں ڈسپنسنگ الکوحل میں تیار کی جاتی ہیں اور گو عام طور پر مدر ٹنکچر مروج ہے۔ مگر خاص حالتوں میں 3X 2X اور 6X کی صورت میں بھی استعمال کی جاتی ہے۔

یہ واضح رہے کہ جسم کے کسی حصہ میں بھی پانی جمع ہو گیا ہو۔ پاؤں۔ ہاتھوں۔ پیٹ۔ یا چہرہ پر جلودھر ہو تو اس دوا کا خیال کیا جائے۔ پیشاب کم مقدار میں آتا ہو یا تھوڑا تھوڑا کر کے بار بار آتا ہو۔ درد سے یا رک رک کر آتا ہو تو اس دوا کا خیال کیا جائے۔ یہ دوا بلڈ پریشر میں کمی لاتی ہے اور دل کی دھڑکن کے لیے مفید ہے۔

386- ٹربلس ٹیرسٹرس (TRIBULUS TERRISTRIS)

یہ دوا گوکھرو کلاں سے تیار ہوتی ہے۔ جسے پنجابی میں بھکوہ۔ اردو میں بھنگرہ اور بمبئی میں تری کنڈری کا نام دیا جاتا ہے۔ اسے ہندی میں گوکشرو کہتے ہیں۔ چونکہ اس کا پھل گائے کے کھر سے ملتا ہے۔ لہٰذا اسے گوکھرو کا نام دیا جاتا ہے اس کے پھل پیشاب آور ٹانک۔ مقوی باہ اور پیشاب کے درد کے ساتھ آنے کی صورت میں مفید ہیں۔ مثانہ اور گردہ سے پتھری کو خارج کرتے ہیں۔ یہ گنٹھیا۔ نقرس۔ جوڑوں کے درود اور امراض گردہ و مثانہ کے لیے مفید ہے۔

مدر ٹنکچر ان تمام اوصاف کی حامل ہے۔

طریقہ تیاری مدر ٹنکچر:-

گوکھرو کے پھل (اشوا گندھا) جوکوب شدہ خشک	1 حصہ
الکوحل سٹرانگ 90 فیصدی	9 حصہ

یہ دوا امراض پیشاب میں خاص طور پر مفید ہے۔ خاص کر درد سے پیشاب آنے کی صورت میں۔ اس کے علاوہ جنسی کمزوری کے لیے یہ موزوں دوا ہے۔ اگر جنسی طاقت کمزور ہو۔ منی پتلی ہو۔ اور جلد خارج ہو جاتی ہو۔ تو اس دوا کا استعمال کیا جائے۔ مذی کا ورم۔ گردہ اور مثانہ کی کنکری و پتھری اور جنسی کمزوری۔ اس کے علاوہ مشت زنی و دیگر بدعات کی وجہ سے پیدا ہونے والی جنسی کمزوری کے لیے خاص دوا ہے۔ جنسی کمزوری جو کہ بڑھاپے کی وجہ سے یا کثرت مباشرت سے دونوں صورتوں میں مفید ہے۔ خاص کر اگر ساتھ علامات بول موجود ہوں۔ یعنی پیشاب بار بار آنا اور درد سے آنا۔

مقدار خوراک 10 سے 20 منم مدر ٹنکچر دن میں 3 مرتبہ۔ یہ دوا صرف بصورت مدر ٹنکچر ہی استعمال ہوتی ہے۔ پوٹینسی کی صورت میں شاذ و نادر ہی استعمال میں لائی جاتی ہے۔

387- سٹرائی کوسانتھس ڈایوآئی کا (STRICHOSANTHES DIOICA)

یہ دوا پٹول یعنی پروال، شاخ مرجان سے تیار کی جاتی ہے۔ یہ دوا امراض جگر کے لیے خاص طور پر مفید ہے۔ اس کے پتوں کا جوشاندہ جگر کو کھولنے کے لیے مستعمل ہے۔ اس کی جڑ قبض کشا۔ مخرج صفرا۔ ٹانک اور دافع بخار ہے۔ اس کے کچے پھل کا رس بطور قبض کشا استعمال ہوتا ہے مدر ٹنکچر ان تمام اوصاف کی حامل ہے۔ طریقہ تیاری مدر ٹنکچر:-

پروال کی تازہ جڑھ جوکوب شدہ 1 حصہ

الکوحل سٹرانگ 90 فیصدی 9

بذریعہ پرکولیشن مدر ٹنکچر تیار کر لیں۔ مقدار خوراک 10 سے 30 منم۔ اس سے آگے کی پوٹینسیاں بذریعہ ڈسپنسنگ الکوحل تیار کی جاتی ہیں۔ مدر ٹنکچر 3X اور 6X کی پوٹینسی میں مروج ہے۔ بڑی پوٹیسیاں شاذ و نادر ہی استعمال میں لائی جاتی ہیں۔ یہ دوا قبض کھولنے اور جگر کو صاف کرنے کے لئے مفید ہے۔

اس کی جڑیں بے حد قبض کشا اور اتنی قبض کشا کہ زیادہ مقدار میں دینے سے موت تک ہو سکتی ہے۔ اس دوا کے پاخانے صفراوی ہوتے ہیں۔ اور ان کے ساتھ بعض صورتوں میں خون بھی شامل ہوتا ہے۔ اس کے اسہال پوڈوفائی لم سے مشابہ ہوتے ہیں۔ اس کے اسہال کا رنگ گہرا زرد سبز ہوتا ہے۔ اسہال کے ساتھ بلغم بھی خارج ہوتی ہے۔ اس کے اسہال پر بے حد زور لگانا پڑتا ہے۔ اسہال کے بعد مقعد میں زور کا درد ہوتا ہے۔ ان علامات کی وجہ سے یہ دوا ہیضہ کے لئے مفید مانی گئی ہے۔ خاص طور پر جب پاخانہ بار بار اور زیادہ مقدار میں آتا ہو۔ ساتھ شدید پیاس ہو جلن ہو اور پسینہ زیادہ مقدار میں آئے۔ شدید کمزوری ہو۔ اور جسم ٹھنڈا محسوس ہو یہ قے اور متلی میں بھی مفید ہے۔ خاص طور پر جب قے کے ساتھ بلغم اور خون بھی موجود ہو۔ یہ ملیریا اور کالا آزار میں بھی مفید ہے۔ خاص طور پر جب بخار کے ساتھ شدید پیاس اور سردی لگے۔ پرانے بخاروں میں جب جگر اور تلی متورم ہو تو یہ بے حد مفید دوا ہے۔ خاص طور پر جب ساتھ یرقان بھی موجود ہو۔ اور آنکھ کی جھلی کا رنگ زرد ہو۔ ہر قسم کے صفراوی بخاروں کے لئے مفید دوا ہے۔ صفراوی سر درد۔ صفراوی قے کے لئے بلکہ تمام امراض بلغمیہ صفرا سے پیدا ہوں یہ مفید دوا ہے۔

تعلقات: مقابلہ کروایں کاک اور پوڈو فائیلم سے اور جہاں یہ دونوں ادویات ناکامیاب ہو جائیں۔ وہاں اس دوا کی طرف رجوع کریں۔

ii۔ ٹرائی کوسانتھس انگوئی نا (TRICHO SANTHES ANGUINA) یہ بھی ببول کے خاندان سے تعلق رکھتی ہے اور اسے پڈل یا پنڈول کا نام دیا جاتا ہے اور پنجابی میں اسے چرچنڈہ کہتے ہیں۔ اس کے پھل بے حد قبض کشا اور پیٹ سے کرموں کو خارج کرنے والے ہوتے ہیں۔ اور ساتھ ہی قے آور بھی ہوتے ہیں۔ اس دوا کی علامات بھی ڈائی او آئی کا سے مشابہ ہوتے ہیں۔ مگر یہ معتدل صورت میں ہوتے ہیں۔ لہذا جہاں بھی مذکورہ بالا دوا کی علامات معتدل صورت میں پائے جائیں۔ وہاں یہ دوا استعمال کی جائے۔ دیگر تفصیلات بشرح صدر ہیں۔

iii۔ ٹرائی کوسانتھس براکٹی آٹا (TRICHOSANTHES BRACTEATA): یہ دوا بھی اسی خاندان سے تعلق رکھتی ہے اور اسے مکل MAKAL یا مہاکالا (MAHAKALA) کا نام دیا جاتا ہے۔ اس کے پھل کو حقہ میں رکھ کر بطور تمباکو دمہ میں استعمال کیا جاتا ہے۔ بے حد قبض کشا اور دست آور ہے۔ اس دوا کی علامات پوڈو فائی لم سے مشابہ ہیں۔ مگر اس کی علامات اس سے زیادہ تند اور تیز صورت میں ہوتے ہیں۔ لہذا جہاں بھی پوڈو فائی لم کی علامات تند و تیز صورت میں پائے جائیں۔ وہاں یہ دوا کامیابی

سے استعمال کی جا سکتی ہے۔ دیگر تفصیلات بطرز ڈایو آئی کا ہیں۔ طریقہ تیاری مدر ٹنکچر۔ مقدار خوراک و پوٹینسی کی تیاری کا طریقہ وہی ہے جو مذکورہ بالا دوا کے لئے درج ہو چکا ہے۔

388- ٹرائی فولیم پراٹنسی (TRIFOLIUM PRATENSE)

یہ دوا سرخ تری پتری جسے ریڈ کلوور بھی کہتے ہیں سے تیار ہوتی ہے۔ اس دوا کے خشک پھول انٹی سپٹک و مخرج بلغم ہوتے ہیں اور کھانسی کالی کھانسی اور دمہ میں مفید ہیں۔ دمہ کے لئے اس کے سگریٹ تیار کر کے بھی استعمال کئے جاتے ہیں اور حقہ میں اسے رکھ کر بھی پیا جاتا ہے۔ اس کی مرہم مقامی طور پر پھوڑوں کے لئے استعمال ہوتی ہے۔
مدر ٹنکچر ان تمام اوصاف کی حامل ہے۔ طریقہ تیاری مدر ٹنکچر:

تری پتری کا تازہ پودا جسے ماہ جولائی اور اگست میں حاصل کیا گیا ہو۔ 1 حصہ

الکوحل سٹرانگ 90 فیصدی 2 حصہ

بھگو۔ چھان اور فلٹر کر کے مدر ٹنکچر تیار کر لیں۔ مقدار خوراک 10 سے 30 منم، 2X اور اس سے بعد کی پوٹینسیاں ڈسپنسنگ الکوحل میں تیار کی جاتی ہیں۔ مروج پوٹینسیاں 3X-3-6 اور 12 ,30 یہ دوا۔ کھانسی۔ کالی کھانسی اور دمہ و بلغم کے حملہ کی صورت میں مفید دوا ہے۔ یہ دوا لعاب دہن میں زیادتی لاتی ہے۔ منہ کے غدودوں میں اور لعاب دہن کے غدودوں میں سوزش پیدا کرتی ہے۔ (مرکیورس) ایسا احساس ہوتا ہے کہ کن پیڑے پیدا ہو رہے ہیں۔ گردن کی سختی اور مرض سرطان کی طرف میلان اس دوا کی خاص علامات ہیں۔

منہ: شدید طور پر لعاب دہن کا اخراج (مرکیوریس۔ سفلی نم) گلے کا بیٹھ جانا اور لوزتین متورم۔

علامات تنفس: شدید نزلہ زکام جیسا کہ گھاس کے بخار کی صورت میں لاحق ہوتا ہے۔ پتلے سیال کا ناک سے اخراج اور ساتھ شدید جلن موجود ہو۔ گلے کی بندش اور سانس کی تنگی۔ رات کو سردی کا احساس۔ اور ساتھ کھانسی کھلی ہوا میں آنے سے کھانسی کا شروع ہو جانا۔ گھاس کا بخار۔ دردوں سے آنے والی کھانسی۔ کالی کھانسی کے دورے جو کہ رات کو شدید صورت میں ہوں۔

کمر: گردن سخت۔ گردن میں کنٹرول اینٹھن۔ جو کہ حرارت اور مالش سے تسکین پائے۔

ہاتھ پاؤں: ہاتھ کی ہتھیلیوں کے اندر سنسناہٹ۔ سر اور پیر ٹھنڈے۔ بازوؤں پر پھوڑے۔

ii- ٹرائی فولیم ارونس (TRIFOLIUM ARVENSE): یہ دوا تری پتری خورد یعنی چھوٹی تری پتری سے تیار ہوتی ہے۔ اور اس کی علامات بھی پراٹنس PRANTENSE سے مشابہ ہوتی ہیں۔ مگر اس کی علامات معتدل صورت میں ہوتی ہیں۔ لہذا جہاں بھی اس دوا کی علامات معتدل صورت میں پائی جائیں وہاں یہ دوا استعمال کی جائے۔ دیگر تفصیلات بھی بشرح صدر ہیں۔

iii- ٹرائی فولیم ری پنز (TRIFOLIUM REPENS): یہ دوا سفید تری پتری سے تیار ہوتی ہے۔ اس دوا کی علامات بھی بطرز پراٹنس ہیں۔ مگر یہ کن پیڑوں MUMPS کی صورت میں مفید ہے۔ جب ساتھ ہی بغلوں کے غدود بھی بڑے ہوئے ہوں۔ منہ کے اندر لعاب دہن کی زیادتی ہو۔ اور یہ علامات لیٹنے سے شدت اختیار کریں منہ اور گلے میں خون کا ذائقہ۔ ایسا احساس کہ دل فیل ہو کر رہ جائے گا۔ شدید ڈر، خوف جس میں بیٹھنے یا حرکت کرنے سے افاقہ ہو۔ چہرے پر ٹھنڈا پسینہ۔ اس دوا کی مدر ٹنکچر ہی استعمال میں لائی جاتی ہے۔ طریقہ تیار بطرز پراٹنس (PRANTENSE)

389- ٹریلیم پنڈولیم (TRILLIUM PENDULUM)

یہ دوا سفید بیتھ روٹ BETH- ROOT سے تیار ہوتی ہے۔ جسے ویک روبن WAKE ROBIN بھی کہتے ہیں۔ یہ ایک پودا امریکہ میں پایا جاتا ہے یہ دوا اخراج خون کو روکنے کے لئے عمدہ دوا ہے۔ جبکہ ساتھ کمزوری اور غشی موجود ہو پرانے اسہال جن کے ساتھ خون کا اخراج ہو۔ رحم سے جریان خون۔ اسقاط کے خطرہ کو روکنے کے لئے عمدہ دوا ہے۔ شدید دردیں سل اور دق جس میں تھوک کے ساتھ خون کا اخراج ہو۔ غرض یہ کہ کسی صورت میں بھی اخراج خون ہو تو یہ مفید دوا ہے۔

سر: ماتھے میں شدید درد شور وغل سے بڑھتا ہو۔ خیالات الجھے ہوئے۔ آنکھیں بڑی محسوس ہوں اور ایسا احساس ہو کہ آنکھ کے گولے ابھر کر موٹے ہو گئے ہیں۔ نظر دھندلی ہر ایک چیز نیلگوں نظر آتی ہے۔ ناک سے اخراج (ملی فولیم اور ملی لوٹس)

منہ: مسوڑھوں سے اخراج خون۔ دانت اکھاڑنے کے بعد شدید اخراج خون جو کہ بند ہونے میں نہ آئے۔

معدہ: معدہ کے اندر حرارت اور جلن۔ ہوا خوراک کی نالی تک پہنچتی ہو۔ خونی قے۔

مقعد: پرانے اسہال۔ جن کے ساتھ اخراج خون ہو۔ پیچش۔ جو کہ خون آمیز ہو بلکہ بعض حالتوں میں صرف خون کی پیچش ہو۔

علامات زنانہ: رحم سے اخراج خون اور ایسا احساس ہو کہ چوتڑ اور کمر درد سے پھٹے جا رہے ہیں۔ اور ان کو کس کر باندھنے سے آرام محسوس ہو۔ تھوڑی سی حرکت کرنے سے بھی شدید صورت میں اخراج خون شروع ہو جائے۔ (کلکیریا کارب۔ نائیٹرک ایسڈ۔ فاسفورس۔ سلفر اور اکونائیٹ) رحم کا نیچے کو ٹل جانا یا باہر نکلنا اور نیچے کی طرف دباؤ ڈالنا۔ (ہائیڈراسٹس کالی بائی کروم۔ اور سبائینا) خون حیض کی زیادتی۔ وضع حمل کے بعد مواد کے اخراج میں شدید تیزی۔ بچہ کی ولادت کے بعد پیشاب قطرہ قطرہ۔

علامات تنفس: کھانسی جس کے ساتھ خون کا اخراج ہو۔ بلغم جو کافی مقدار میں کھلے طور پر خارج ہو۔ تھوک کے ساتھ خون کا آنا۔ چھاتی کے سرے پر درد۔ چھینکوں کا آنا اور ساتھ سانس کی بندش کا احساس۔ چھاتی میں شدید درد۔

تعلقات: مقابلہ کرو۔ وکسی نم مائیرٹائی لس پیچش محرقہ اور شدید خونی اسہال میں)

ii ٹریلیم سرنوم: (TRILLIUM CERNUM) یہ دمہ بھی مذکورہ بالا دوا کے خاندان سے ہے۔ مگر اس دوا کا خاص اثر آنکھوں پر ہے۔ اس دوا کے مریض کی نظر کمزور اور دھندلی ہوتی ہے۔ اور اسے ہر چیز نیلگوں نظر آتی ہے۔ اور منہ میں چکناہٹ کا احساس ہوتا ہے۔ اس دوا کی علامات مذکورہ بالا دوا کی علامات سے نرم اور معتدل ہوتے ہیں۔ علاوہ ازیں فکس سپنگو نیریا۔ لیچ اپی کاک۔ سبائینا لیکےسس اور ہمامیلس ہے۔ مقابلہ کرو۔

مروج پوٹینسیاں مدر ٹنکچر۔ 3X - 6X اور 3 اس سے بڑی پوٹینسی شاذو نادر ہی استعمال میں لائی جاتی ہے۔

390- ٹرائی آسٹیم پرفولی آٹم (TRIOSTEUM PERFOLIATUM)

یہ دوا جنگلی اپی کاک کے پودے سے تیار کی جاتی ہے۔ جسے وچ گراس WICH GRASS یعنی جادو گھاس کا نام بھی دیا جاتا ہے۔ یہ دوا کینیڈا اور امریکہ میں عام پائی جاتی ہے۔ یہ اسہال کے لئے خاص دوا ہے۔ جبکہ ساتھ شدید مروڑ اور متلی موجود ہو۔ پاخانہ کے بعد نچلے اعضا میں احساس کی کمی ہو جائے۔ اور ساتھ پیشاب کثرت سے آئے۔ انفلوئیزا میں بھی یہ دوا مفید ہے۔ یہ اعصابی

(...ک کو کم کرتا ہے۔ (کا فیا۔ ہایو سائمس) غلبہ صفرا اور صفراوی قولنج میں مفید ہے۔ مدر ٹنکچر ان تمام اوصاف کی حامل ہے۔

طریقہ تیاری مدر ٹنکچر

جنگلی اپی کاک کی تازہ جڑ	285 گرام
ڈسٹلڈ واٹر پانی کشیدہ	215 سی سی
الکوحل سٹرانگ 90 فیصدی	635 سی سی

بذریعہ پرکولیشن 1000 سی سی مدر ٹنکچر تیار کیا جائے۔ 2X کی تیاری کے لئے 1 حصہ مدر ٹنکچر 3 حصہ ڈسٹلڈ واٹر اور 6 حصہ الکوحل شامل کی جاتی ہے۔اس کے بعد کی پوٹینسیاں ڈسپانسنگ الکوحل میں تیار کی جاتی ہیں۔ مقدار خوراک مدر ٹنکچر 10 سے 30 منم۔

یہ دوا بخار میں خاص طور پر مفید ہے۔ اور اسی وجہ سے اسے فیور روٹ (بخار کی جڑ) کا نام دیا جاتا ہے۔ یہ دوا غیر متواتر بخاروں میں خاص طور پر مفید ہے۔

سر: ماتھے پر درد۔ اور صبح اٹھنے پر شدید متلی جس کے بعد قے شروع ہو جائے۔ انفلوئنزا جس کے ساتھ تمام جسم پر دردیں نمودار ہو جائیں۔ اور اعضا میں حرارت کا احساس ناک سے بد بو آنا۔ ماتھے میں درد۔

معدہ: کھانا کھانے کی خواہش۔ صبح اٹھتے ہی متلی اور قے کا جاری ہو جانا۔ جس کے ساتھ پٹھوں کی کھچاوٹ موجود ہو۔ پاخانہ پتلا اور جھاگ دار۔

ہاتھ پاؤں۔ تمام جوڑوں کی سختی۔ پنڈلیوں میں درد۔ اور ہڈیوں میں درد۔ کمر کے اندر ریاحی درد۔

جلد: شدید خارش وچھپاکی جو کہ ہاضمہ کی خرابی کی وجہ سے ہو۔

مروج پوٹینسیاں: 3X - 6X - 3 اور 6- اس سے بڑی پوٹینسی شاذو نادر ہی استعمال میں لائی جاتی ہے۔

391- ٹائی فوڈنیم (TYPHOIDINUM)

یہ دوا جرثومہ محرقہ سے تیار کردہ نوسوڈ ہے۔ یہ محرقہ و لگاتار رہنے والے بخاروں میں مفید ہے۔ محرقہ کی صورت میں انتڑیوں سے اخراج خون۔ اسہال۔ پیچش۔ سرسام وغیرہ کی صورت میں مفید ہے۔ یہ بڑی طاقت میں استعمال کرنے سے اس مرض کے لئے بطور حفظ ماتقدم استعمال ہوتا ہے۔ اس مقصد کے لئے یہ عام طور پر 200 پوٹینسی ہفتہ میں ایک بار دو ہفتہ کے لئے استعمال میں لایا جاتا ہے بطور علاج بھی اسے بڑی پوٹینسی میں استعمال کی جاتا ہے۔ 30 طاقت سے کم کسی صورت میں استعمال نہ کرنا چاہئے 30-200 اور 1000 پوٹینسی میں مروج ہے۔ اس کے استعمال سے اس بخار کا کورس بہت مختصر ہو جاتا ہے۔ اور کسی قسم کی علامات بد پیدا ہونے کا احتمال نہیں ہے۔ محرقہ کی تمام صورتوں میں محرقہ سے پیدا ہونے والے سرسام اور فالج کے لئے بھی مفید ہے۔ مقابلہ کرو۔ بپٹیشیا۔ ایسڈ میوریاٹک۔ آرسینک۔ فاسفورس اور اکونائیٹ۔

392- ٹرائی ٹی کم ری پنس (TRITICUM REPENS)

یہ دوا کتا گھاس DOG- GRASS یا کف گراس COUGH GRASS سے تیار ہوتی ہے۔ عام صورت میں یہ پیشاب آور معتدل قبض کشا۔ اور گردہ و مثانہ کو تسکین دینے والی ہے۔ مدر ٹنکچر ان تمام اوصاف کی حامل ہے۔ طریقہ تیار مدر ٹنکچر۔

کتا گھاس کی تازہ جڑ	333 گرام

ڈسٹلڈ واٹر پانی کشیدہ شدہ 167 سی سی

الکوحل سٹرانگ 90 فیصدی 635 سی سی

بذریعہ پرکولیشن 1000 سی سی مدر ٹنکچر تیار کر لیں۔ مقدار خوراک 10 سے 30 منم

2X کی تیاری کے لئے 1 حصہ مدر ٹنکچر 3 حصہ ڈسٹلڈ واٹر اور چھ حصہ الکوحل استعمال کی جاتی ہے۔ 3X اور اس سے بعد کی پوٹینسیاں ڈسپنسنگ الکوحل میں تیار کی جاتی ہیں۔

یہ گردہ و مثانہ کی تحریک اور سوزش کے لئے عمدہ دوا ہے۔ پیشاب درد سے آنا ورم مثانہ اور گونوریا اس دوا کی خاص علامات ہیں۔

ناک: ہر وقت ناک صاف کرنے کی حاجت۔ ناک سے مواد کا بھاری مقدار میں لگاتار اخراج۔

علامات پیشاب: بار بار آنا۔ تکلیف سے آنا۔ اور درد سے آنا علامات پاپولس POPULUS لگاتار زکام اور ناک سے مخاطی مواد اخراج (پیریا) پیشاب کرتے وقت درد جلن اور ٹیس۔ ورم مثانہ ورم گردہ اور ورم مذی پیشاب قطرہ قطرہ آنا۔ مثانہ کی کمزوری ہر وقت پیشاب کرنے کی خواہش بنی رہنا۔ پیشاب گاڑھا اور گدلا ہوتا ہے اور اندرونی جھلی میں سوزش پیدا کرنے والا۔

تعلقات: مقابلہ کرو: ٹراؤیس کانیا پچافیلا سینی شیو سے۔

مروج پوٹینسیاں: اس دوا کی صرف مدر ٹنکچر استعمال میں لائی جاتی ہے۔ پوٹینسی کی صورت میں شاذ و نادر ہی استعمال میں لایا جاتا ہے۔

393- ٹروم بی ڈیم (TROMBIDIUM)

یہ دوا عام گھریلو مکھی سے تیار کی جاتی ہے۔ 1 حصہ مکھی 50 حصہ الکوحل میں ملانے سے مدر ٹنکچر تیار ہوتی ہے۔ جس کی مقدار خوراک 5 سے 15 منم ہے۔ آگے کی پوٹینسیاں ڈسپنسنگ الکوحل میں تیار کی جا سکتی ہیں۔ یہ پیچش کے لئے خاص دوا ہے۔ خاص طور پر جب پیچش کی علامات کھانا کھانے سے اور مشروبات پینے سے تیزی میں آئیں۔

معدہ: پاخانہ کرنے سے بعد اور قبل شدید درد ہو صبح کے وقت شدید مروڑ ہو۔ جگر کی بندش۔ اور صبح اٹھتے ہی پاخانہ پھرنے کی فوری حاجت کا احساس پاخانہ بھورے رنگ کا پتلا۔ اور خون آمیزش۔ جس کے ساتھ شدید درد ہو۔ پاخانہ پھرتے وقت بائیں طرف درد، جو کہ نیچے کی طرف رخ کرتی ہو۔ مقعد کے اندر درد اور جلن۔ مروج پوٹینسیاں۔ 6 سے 30 تک بڑی اور چھوٹی پوٹینسی شاذ و نادر ہی استعمال ہوتی ہیں۔

394- ٹسی لاگو پٹیاسائی ٹس (TUSSILAGO PETASITES)

یہ دوا ایک پودے سے تیار ہوتی ہے جو کشمیر سے کماؤں تک کی پہاڑیوں میں پایا جاتا ہے۔ اسے پنجابی میں وات پان WATPAN اور اردو میں فنجیون FANJIWUN کا نام دیا جاتا ہے۔ اس کے پتے زکام۔ کھانسی۔ دمہ اور کالی کھانسی کے لئے مفید مانے جاتے ہیں۔ اور مدر ٹنکچر ان تمام اوصاف کی حامل ہے۔

طریقہ تیاری مدر ٹنکچر: تازہ پتے ٹسی لاگو جو کوب شدہ 1 حصہ کو 2 حصہ سٹرانگ الکوحل میں ملا کر بھگو، چھان اور فلٹر کر کے مدر ٹنکچر تیار کر لیں۔ مقدار خوراک 10 سے 30 منم آگے کی پوٹینسیاں ڈسپنسنگ الکوحل میں تیار کی جاتی ہیں۔ اس کا آلات بول پر خاص اثر ہے۔ اور گونوریا میں مفید پائی گئی ہے۔ امراض معدہ میں بھی خاص طور پر مفید دوا ہے۔

پیشاب: ایسا احساس کہ پیشاب کی نالی میں کوئی چیز رینگ رہی ہے۔

امراض مردانہ: گونوریا جس میں زرد رنگ کا مواد خارج ہوتا ہے۔ عضو کے انتشار کے وقت عضو کی نالی میں کسی چیز کے رینگنے کا احساس منی کی نالیوں میں درد۔

تعلقات: مقابلہ کرو۔ ٹوبر کولینم ۔ ڈروسیرا۔ اپی کاک۔

ii۔ ٹسی لاگو فریگرانس (TUSSILAGO FRAGRANCE) یہ بھی اسی خاندان سے تعلق رکھتی ہے۔ مگر یہ دوا موٹے آدمیوں کے لئے خاص طور پر مفید ہے۔ جن کے اندر خون کافی مقدار میں جمع ہو۔ اور فاسد مادے موجود ہوں۔ اور بہت موٹے ہوں۔

iii۔ ٹسی لاگو فرفرا (TUSSILAGO FARFARA) (یعنی عصارہ ریوند) یہ بھی اسی کاندان سے متعلق ہے۔ اور اس کی علامات بھی ٹسی لاگو بیٹا سائی ٹس سے مشابہ ہوتی ہیں۔ مگر یہ دوا سل دق اور خنازیری صورتوں۔ نیز دمہ کھانسی اور کالی کھانسی میں مفید ہے۔ اس کی علامات عام ٹسی لاگو سے زیادہ تیز اور شدید ہوتی ہیں۔ لہذا مقابلہ کرو ٹوبرو کولینم سے اور جہاں تند اور تیز صورت۔ میں علامات پائی جائیں وہاں یہ دوا استعمال کی جائے۔

i اور ii کی دیگر تفاصیل طریقہ تیاری مدر ٹنکچر لوٹسی ہاء و مقدار خوراک بطرز پوٹینسی لاگو بٹیا سائی ٹس ہے۔ مروج پوٹینسیاں ۔ مدر ٹنکچر 3X -3X بڑی پوٹینسیاں شاذ و نادر ہی استعمال میں لائی جاتی ہیں۔

395- ٹیلیا ٹرائی فولی آٹا (PTELEA TRIFOLIATA)

یہ دوا امریکن ہاپ کے درخت HOP TREE سے تیار ہوتی ہے۔ جو کہ امراض جگر اور معدہ کے لئے مفید شمار ہوتی ہے۔ اور جگر کا ایسا بھاری پن اور درد جو کہ بائیں کروٹ لیٹنے سے شدت اختیار کرے۔ اس دوا کی خاص علامات ہے۔ معدہ کی کمزوری اور دمہ میں بھی مفید ہے۔ مدر ٹنکچر ان تمام اوصاف کی حامل ہے۔

طریقہ تیاری مدر ٹنکچر: تازہ چھال امریکن ہاپ ٹری 350 گرام

الکوحل سٹرانگ 90 فیصدی 777 سی سی

بھگو۔ چھان اور فلٹر کر کے 1000 سی سی مدر ٹنکچر حاصل کر لیں۔ مقدار خوراک 10 سے 50 منم 2X اور اس سے بعد کی پوٹینسیاں ڈسپنسنگ الکوحل میں تیار کی جاتی ہیں۔

سر: بھاری اور خیالات الجھے ہوئے۔ ماتھے میں درد جو ناک کی ہڈی تک جاتی ہے اور باہر کی طرف دباؤ ڈالتی ہے۔ ماتھے کی درد۔ جو حرکت کرنے شور و غل سے رات کے وقت اور آنکھیں ملنے اور کھٹی چیزوں کے استعمال سے تیزی میں آتی ہے۔ کنپٹیوں پر ایسا احساس گویا کہ شکنجے میں کس کر دبایا جا رہا ہے۔

منہ: منہ میں لعاب دہن کی زیادتی۔ منہ خشک اور اس میں ذائقہ کڑوا زبان پر سفید یا زرد میل کی تہہ۔ زبان کھردری محسوس ہوتی ہے۔

اور پھولی ہوئی۔ زبان کے کنارے سرخ اور ابھرے ہوئے۔ (ارجنٹم نائٹریٹ) بعض دفعہ زبان پر میل کی تہہ زرد بھورے رنگ کی ہوتی ہے۔

معدہ: معدہ کے اندر بوجھ اور بھاری پن کا احساس فم معدہ میں مروڑ درد اور ساتھ منہ خشک۔ خوراک کا اچھلنا متلی اور قے۔ جس میں گرمی اور جلن کا احساس۔ کھانا کھانے کے بعد بھی معدہ خالی محسوس ہوتا ہے۔ معدہ اور جگر کی علامات کے ساتھ اعضاء میں درد۔

پیٹ: دائیں طرف بوجھ درد اور بھاری پن کا احساس، دائیں کروٹ لینے پر تسکین حاصل ہوتی ہے۔ جگر کے مقام پر درد۔ بھاری پن اور جگر بڑھا ہوا۔ اور دباؤ ڈالنے سے درد کرے۔ معدہ پیچھے کو دبا ہوا۔

تنفس: پھیپھڑوں پر دباؤ کا احساس اور دم کا گھٹنا۔ خاص طور پر جب پشت کے بل لیٹے۔ دمہ تنگی تنفس دل کے مقام پر ایسی درد گویا کہ پٹھے کھنچے جا رہے ہوں۔

نیند: بے چین اور ساتھ ڈراؤنے خوابوں کا آنا۔ رات کو بستر سے اٹھ بھاگنا۔ جاگنے پر تھکاوٹ اور بے چینی کا احساس

اتار چڑھاؤ: اس دوا کی علامات بائیں پہلو پر لیٹنے سے شدت اختیار کرتی ہیں۔ صبح سویرے بڑھتی ہیں اور کھٹی چیزوں کے کھانے سے انہیں تقویت حاصل ہوتی ہے۔

تعلقات: مقابلہ کرو: مرکیورس میگنیشیم مور۔ نکس وامیکا۔ چیلی ڈونیم۔

مروج پوٹینسیاں: مدر ٹنکچر 12-6-3-6X-3X اور 30 بڑی پوٹینسی شاذ و نادر ہی استعمال میں لائی جاتی ہے۔

396- ٹیرو کارپس سنٹا نیلس (PTEROCARPUS SANTANILUS)

یہ دوا سرخ چندن سے تیار ہوتی ہے۔ جسے لال چندن بھی کہتے ہیں۔ یہ دوا خشک کرنے والی قابض اور ٹھنڈک پہنچانے والی ہے۔ سر درد غلبہ صفرا اور امراض جلد و بخار اور پھنسی پھوڑوں میں مفید ہے۔ نظر کو طاقت دیتی ہے۔ پسینہ آور ہے۔ بخار کو کم کرتی ہے اور بچھو کے ڈنگ لگنے کی صورت میں تریاق ہے۔ مدر ٹنکچر ان تمام اوصاف کی حامل ہے۔ مدر ٹنکچر الکوحل میں 1:10 کے تناسب سے بذریعہ پرکولیشن تیار کی جاتی ہے۔ مقدار خوراک 10 سے 30 منم۔

397- ٹوبرکیولینم (TUBERCULINUM)

یہ دوا جرثومہ دق سے تیار کردہ نوسوڈ NOSODE ہے۔ اور مرض دق میں خاص طور پر مفید ہے۔ یہ دوا دق پھوڑے کے مواد سے تیار کی جاتی ہے۔ یہ امراض گردہ میں خاص طور پر مفید ہے۔ مگر احتیاط سے استعمال کرنا لازم ہے۔ کیونکہ جب جلد اور انتڑیاں پورے طور پر کام نہ کر رہی ہوں تو بھاری پوٹینسیاں بھی بعض دفعہ خطرناک ثابت ہوتی ہیں۔ یہ دوا کم پوٹینسی میں استعمال کرنا خطرہ سے خالی نہیں اور 30 سے کم پوٹینسی تو کسی حالت میں استعمال نہ کی جائے۔ پرانے ورم مثانہ میں یہ دوا معرکہ خیز اثر دکھاتی ہے۔

یہ دق کے لئے مفید اور مجرب دوا ہے۔ خاص طور پر ایسے مریضوں کے لئے جو سفید فام ہوں۔ اور جن کی چھاتی تنگ ہو۔ اور جن پر موسم کی تبدیلیاں آسانی سے اثر انداز ہوتی ہوں۔ اس دوا کا مریض ہمیشہ تھکا ماندہ محسوس کرتا ہے۔ اور سخت تبدیلی پسند ہوتا

ہے۔ کام سے جی چراتا ہے۔ علامات جلدی جلدی تبدیل ہوتی ہیں۔ اور موزوں دوا بھی کارگر نہیں ہوتی اور ذرا سی بھی ہوا لگنے اور موسم کی تبدیلی سے زکام ہو جاتا ہے۔ کمزوری دن بدن بڑھتی جاتی ہو تو اس دوا کا خیال کرنا چاہئے یہ بچوں کی مرگی اعصابی کمزوری جنرل کمزوری سوکھا اور چڑچڑے مزاج کے بچوں کے لئے خاص طور پر مفید دوا ہے۔ امراض جملہ اور گٹھیا میں بھی عمدہ اثر دکھاتی ہے۔ مریض کمزور ہو کانپتا ہوا۔ اور مرگی کی طرح دورے ہوں۔

سر: اس دوا کا مریض دماغی طور پر کمزور اور مالیخولیا والا ہوتا ہے۔ ہر ایک چیز عجیب نظر آتی ہے۔ شدید سر درد جیسے کہ سر کو شکنجے میں کس کر دبایا جا رہا ہے۔ سرسام اور اس کے ساتھ خطرناک اخراج مثلاً زور دار پسینہ زبردست پیشاب۔ بہت زیادہ مقدار میں پتلے اسہال ہوں تو یہ اس دوا کی موزوں علامات ہیں۔ رات کو ڈراؤنے خوابوں کا آنا۔ جن سے مریض پریشان ہو کر اٹھ بیٹھتا ہے۔ (ونکا مائنز) جسم پر اور کھوپڑی پر پھنسیاں جو زیادہ تر ناک کے نزدیک بھی ہوتی ہیں۔ اور ناک کے اندر بھی جن سے سبز رنگ کی پیپ خارج ہوتی ہے۔

مزاج: ہر وقت بدلنے والا اور چڑچڑا۔ مالیخولیا کی طرف میلان طبع، بے خوابی جاگتے وقت مزاج کا چڑچڑا پن۔ پژمردہ۔ کتوں اور جانوروں کا خوف۔ گالیاں نکالتا۔ گندی زبان استعمال کرنا اور قسمیں کھانا۔

کان: کانوں سے بد بودار مواد کا اخراج۔ کانوں کی پرانی سوزش۔ کانوں کے پردہ کا پھٹ جانا۔

معدہ: گوشت سے نفرت۔ ہر وقت بھوک محسوس کرنا۔ اور معدہ کا خالی پن (سلفر) ٹھنڈے دودھ کے پینے کی خواہش۔

پیٹ: صبح کے وقت لاحق ہو جانے والے اسہال (سلفر) پاخانہ گہرے بھورے رنگ کا۔ بد بودار اور زور سے خارج ہونے والا۔

علامات زنانہ: پرانے پھوڑے جو پستانوں پر لاحق ہوں۔ ایام ماہواری کا وقت سے قبل آنا زیادہ مقدار میں آنا اور بہت دنوں تک جاری رہنا۔ درد حیض بے قاعدگی حیض جوں جوں جاری رہتا ہے۔ درد بڑھتا جاتا ہے۔

علامات تنفس: منہ کے اندر خشک زور سے آنے والی کھانسی۔ بلغم سخت اور آسانی سے خارج ہونے والی سانس چھوٹا اور تنگ۔ جلدی جلدی آنے والا، سانس کی بندش کا احساس اور ایسا کھلی ہوا میں بھی ہو جانا، ٹھنڈی ہوا میں سانس لینے کی خواہش۔

کمر: گردن اور نیچے ریڑھ کے کالم میں کھچاوٹ کندھوں اور گردن پر سردی کا احساس۔

جلد: پرانا اگزیما جس میں بے حد خارش ہو۔ اور رات کو شدت اختیار کرے۔ داد (ٹیلوریم) مدقوق بچوں کے اندر بال توڑ۔ خسرہ۔ داد۔ چنبل خارج (تھائیرائیڈینیم)

نیند: کمزور۔ جلد اچاٹ ہو جانے والی۔ دق میں غنودگی کا طاری ہو جانا۔ ڈرنے والے خواب۔

بخار: عام طور پر ہلکا مگر بعض صورتوں میں شدید ہو جاتا ہے۔ ایسی صورت میں دوا کی مقدار خوراک ہر دو گھنٹہ بعد دہرانی چاہئے۔ شدید طور پر پسینہ آنا اور سردی کا احساس۔

اتار چڑھاؤ: اس دوا کی علامات حرکت کرنے، راگ رنگ سے، طوفان آنے سے قبل کھڑا ہونے، نمدار موسم، میں بارش میں اور صبح کے وقت تیزی میں آتی ہیں اور کھلی ہوا میں تسکین پاتی ہیں۔

تعلقات: مقابلہ کرو: ہائیڈراسٹس کمزور مدقوق مریضوں کو طاقت دینے کے لئے مفید ہے۔ فارمک ایسڈ۔ دقی ورم گردہ دقی پھوڑوں، پھیپھڑے کے دق اور سرطان کے لئے مفید ہے۔ بسی لینم سورائی نم۔ لیکیے سز کالا گوآ اور نیوکریم

سکوراڈوینا۔ سے مقابلہ کرو۔ اس کے معاون۔ کلکریا کارب چائینا اور برائی اونیا۔

مروج پوٹینسیاں: اس کی کم از کم پوٹینسی 30 استعمال میں لانی چاہئے علاوہ ازیں 200-1000 اور CM لاکھ پوٹینسی زیادہ تر مروج ہے۔

یہ واضح رہے کہ دوا سل اور دق کے علاوہ ہڈیوں کی سوزش پرانا زکام کہنہ کھانسی پلوریسی انفلوئنزا مرگی اور اعصابی کمزوری کے لئے خاص دوا ہے۔ بچوں کے سوکھا میں مفید ہے۔

398- تھیلیم (THALLIUM)

یہ بھی ایک دھات ہے۔ اور اس کا پہلے 1:10 کے تناسب سے شوگر آف ملک میں سفوف بنایا جاتا ہے اور آگے اس کی اسی تناسب سے پوٹینسیاں چلتی ہیں۔ اور 6X کو 3 پوٹینسی مان کر اس سے آگے کی پوٹینسیاں ڈسپنسنگ الکوحل میں تیار کی جاسکتی ہیں۔ یہ فالج اور لقوہ میں مفید ہے۔ درد کو رفع کرتی ہے۔ اگر معدہ میں درد ہو اور انتڑیوں میں بجلی کے جھٹکے سے لگتے ہوں۔ تو اس دوا کا خیال کیا جائے۔ کھوپڑی کا درد رات کو پسینہ آنا۔ اعصابی کمزوری اور جلد کے امراض کے لئے مفید دوا ہے۔

ہاتھ پاؤں: کانپنا اور ایسا احساس گویا فالج زدہ ہوں۔ شدید درد اور بجلی کی طرح اعضاء میں جھٹکے لگتے ہیں۔ بہت تھکاوٹ محسوس ہوتی ہے۔ پٹھوں کا درد ہاتھوں اور پاؤں کی انگلیوں میں احساس کی کمی۔ اور یہ احساس کی کمی اوپر بڑھتے ہوئے معدہ تک جا پہنچتی ہے۔ نچلے اعضاء کا فالج زدہ ہونا۔ ٹانگوں کا نیلاہٹ پر ہو جانا۔ جلد پر چیونٹیوں کے رینگنے کا احساس جو کہ بڑھتے بڑھتے تمام جسم پر پایا جاتا ہے۔

تعلقات: مقابلہ کرو: لتھائیرس کاسٹی کم۔ ارجنٹم نائیٹریٹ اور پلمبم سے۔

مروج پوٹینسیاں: 3X-6X-3-6-12 اور 30 بڑی پوٹینسی شاذ و نادر ہی استعمال میں لائی جاتی ہے۔

399- تھاسپیم آریئم (THASPIUM AUREUM)

یہ دوا اجوائن زرد (CARUM AUREM) سے تیار ہوتی ہے۔ جسے زی زیا آریا (ZIZIA AUREA) اور میڈو پارسنپ (MEADOW PARSNIP) کا نام بھی دیا جاتا ہے۔ یہ ہسٹریا کے لئے خاص دوا ہے مرگی اور رعشہ میں بھی مفید ہے۔ اس کے علاوہ مالیخولیا اور دماغی و اعصابی نقائص میں بھی مفید ہے مدر ٹنکچر ان تمام اوصاف کی حامل ہے۔ طریقہ تیاری مدر ٹنکچر:

تھاسپیم آریئم کی تازہ جڑ جو کوب شدہ	400 گرام
ڈسٹلڈ واٹر پانی کشید شدہ	200 سی سی
سٹرانگ الکوحل 90 فیصد	537 سی سی

بھگو چھان اور فلٹر کر کے 1000 سی سی مدر ٹنکچر تیار کر لیں مقدار خوراک 10 سے 60 منم۔ 2X کی تیاری کے لئے 1 حصہ مدر ٹنکچر 4 حصہ ڈسٹلڈ واٹر اور 5 حصہ الکوحل استعمال میں لائی جاتی ہے۔ بعد کی پوٹینسیاں ڈسپنسنگ الکوحل سے تیار کی جاتی ہیں۔

مزاج: خودکشی پر میلان۔ مایوس کبھی ہنسنا اور کبھی رونا مزاج کا لحظہ بلحظہ تبدیل ہوتے رہنا۔

سر: کھوپڑی پر دباؤ دائیں کنپٹی پر دباؤ اور اس کے ساتھ کمر درد بھی موجود ہو۔

علامات مردانہ: مباشرت کے بعد شدید کمزوری کا لاحق ہو جانا اور سستی کا غلبہ اور ساتھ ہی سر درد بھی موجود ہو۔

علامات زنانہ: بائیں خصیۃ الرحم میں نوبت سے آنے والی اعصابی دردیں۔ جلانے والا بھاری مقدار میں تیز لیکوریا اور اس کے ساتھ ہی ایام ماہواری کی بندش۔

علامات تنفس: خشک کھانسی جس کے ساتھ چھاتی میں ٹیسیں اٹھتی ہوں سانس کی تنگی اور بندش کا احساس۔

ہاتھ پاؤں: تھکے ہوئے کانپنا خاص طور پر نیند کی حالت میں حرکت کرتی ہوئی ٹانگیں جو ایک جگہ آرام سے نہ ٹھہرائی جا سکیں (میرن ٹولا) بازوؤں کے اندر لنگڑا پن اور پاؤں کے پٹھوں کی کھچاوٹ۔

اتار چڑھاؤ: اس دوا کی علامات نیند میں بڑھتے ہیں۔

تعلقات: مقابلہ کرو: اگاریکس سٹرامونیم میرن ٹولا سیکوٹا۔ ایتھوزا

مروج پوٹینسیاں: 3X-6X-3-6 اور 30

400- تھیا (THEA)

یہ دواء چائے سے تیار ہوتی ہے۔ اور اس کی تیاری میں آسام کی چائے استعمال کی جاتی ہے۔ اور دوا کی تیاری میں چائے کی خشک پتیاں استعمال میں لائی جاتی ہیں۔ یہ اعصابی بے خوابی امراض قلب دھڑکن اور چائے کے عادی مریضوں کی بدہضمی کے لئے مفید ہے۔ عام صورت میں یہ محرک اعصاب ہے اور بے خوابی پیدا کرتی ہے پیشاب زیادہ لاتی ہے۔ اور بلڈ پریشر کو بڑھاتی ہے تھکاوٹ پژمردگی اور سستی کو دور کرتی ہے۔ مدر ٹنکچر ان تمام اوصاف کی حامل ہے۔

طریقہ تیاری مدر ٹنکچر:

چاء کے خشک پتے جوکوب شدہ	100 گرام
ڈسٹلڈ واٹر پانی کشید شدہ	400 سی سی
الکوحل سٹرانگ 90 فیصدی	635 سی سی

بذریعہ پرکولیشن 1000 سی سی مدر ٹنکچر تیار کر لیں۔ مقدار خوراک 10 سے 60 منم، 2X کی تیاری کے لئے 1 حصہ مدر ٹنکچر 3 حصہ ڈسٹلڈ واٹر اور 6 حصہ الکوحل استعمال میں لائی جاتی ہے 3X اور اس سے آگے کی پوٹینسیاں ڈسپنسنگ الکوحل میں تیار کی جاتی ہیں۔

سر: عارضی اعصابی تحریک جیسی کہ چائے پینے کی صورت میں دیکھی جاتی ہے۔ بد مزاج تیز سر درد جو کسی خاص مقام سے شروع ہوتی ہے۔ بے خوابی اور بے چینی۔ آوازیں کانوں میں آتی ہیں۔ سر کی پشت پر نمدار ٹھنڈک کا احساس۔

معدہ: نم معدہ پر کمزوری اور دباؤ کا احساس (سی پیا۔ ہائیڈراسٹس، اولینڈر) کھٹی چیزیں کھانے کی خواہش۔ پیٹ میں بھاری مقدار میں ہوا کی پیدائش۔

معدہ انتڑیوں کے اوپر والی جھلی کی کمزوری اور اس کے پھٹ جانے سے ہرنیا کا لاحق ہو جانا۔

علامات زنانہ: خصیۃ الرحم میں سوزش درد اور بھاری پن (لیکیسز ناجا، ویسپا)

قلب: قلب پر دباؤ کا احساس دل کے مقام پر بے چینی اور دھڑکن بائیں پہلو پر لیٹنے کے نا قابل برداشت ہوتی ہوئی نبض بے قاعدہ اور وقفہ دار۔

نیند: دن کو بھی غنودگی کا طاری ہو جانا۔ اور رات کو بھی غنودگی کا طاری رہنا۔ ساتھ دل کی دھڑکن۔ اور بے چینی خوفناک اور ڈراؤنے خوابوں کا آنا۔

اتار چڑھاؤ: اس کی علامات رات کو چلتے وقت اور کھلی ہوا میں تیزی میں آتی ہیں۔ کھانا کھانے کے بعد بڑھتی ہیں اور گرمی اور گرم پانی سے نہانے سے تسکین حاصل ہوتی ہے۔

تعلقات: اس کا تریاق کالی ہائپو فاسفاس تھوجا، فیرم میٹ اور بیئر

مروج پوٹینسیاں: 12,6,3,6X,3X اور 30 نیز اس کا سفوف بھی مروج ہے جو کہ 1:10 کے تناسب سے چائے کو شوگر آف ملک میں ملانے سے تیار ہوتا ہے۔ اور آگے پوٹینسیاں اسی تناسب سے چلتی ہیں۔ 6X کو 3 پوٹینسی مان کر اس سے آگے کی پوٹینسیاں ڈسپنسنگ الکوحل میں تیار کی جاسکتی ہیں۔

ii تھی این (THEINE): یہ چائے کا جوہر لطیف ہے۔ جس میں زیادہ مقدار میں ٹینین ہوتی ہے۔ یہ بے حد خشک قابض اور بے خوابی پیدا کرنے والا ہے۔ اس کی علامات چائے سے مشابہ ہیں۔ مگر شدید صورت میں ہوتے ہیں۔ نیز اس دوا کا 1/4 سے نصف گرین ایک سی سی ڈسٹلڈ واٹر میں حل کر کے نسوں کے درد اور آنکھ کے اعصابی دردوں میں ٹیکہ لگایا جاتا ہے۔ اس کی پوٹینسی شوگر آف ملک میں 1:10 کے تناسب سے تیاری ہوتی ہے اور پھر 6X کی پوٹینسی کو 3 پوٹینسی مان کر آگے کی پوٹینسیاں ڈسپنسنگ الکوحل میں تیار کی جا سکتی ہیں۔

مروج پوٹینسیاں: بطرز چائے مذکور بالا۔

401- تھیرری ڈین (THERIDION)

یہ دوا زرد رنگ کی مکڑی سے تیار ہوتی ہے۔ جو زیادہ تر ویسٹ انڈیز میں پائی جاتی ہے۔ بھارت میں بھی ملتی ہے۔ اور اسے آرنجہ (ARANJA) کا نام دیا جاتا ہے۔ اس دوا کی تیاری کے لئے سالم زندہ مکڑی استعمال کی جاتی ہے۔ کالی مکڑی BLACK SPIDER بھی اس مقصد کے لئے استعمال کی جاسکتی ہے۔ یہ دوا سر کے چکرانے شدید سر درد قلبی دردوں سل دق اور خنازیر میں مفید ہے۔ اس دوا کا مریض شور وغل سے بے چین ہو جاتا ہے۔ اس دوا کا اثر دانتوں پر خاص طور پر ہوتا ہے سوکھا ہڈیوں کی کمزوری اور ٹیڑھا پن میں مفید ہے۔ علامات انتھراکسینم) اگر موزوں دوا سے فائدہ محسوس نہ ہو تو اس دوا کی آزمائش کی جائے مدر ٹنکچر ان تمام اوصاف کی حامل ہے۔

طریقہ تیاری مدر ٹنکچر:

سالم زندہ زرد مکڑی	1 حصہ
ڈسٹلڈ واٹر پانی کشید شدہ	3 حصہ
گلیسرین	2 حصہ
الکوحل سٹرانگ	5 حصہ

بھگو چھان اور فلٹر کر کے 10 حصہ مدر ٹنکچر تیار کر لیں۔ مقدار خوراک 5 سے 30 منم۔

مزاج: بے چین بلا مطلب خوش ہو جانا اور بغیر کسی وجہ کے خوشی منانا۔ وقت بہت جلدی گزرتا محسوس ہوتا ہے۔

شدید درد جو کسی آدمی کے فرش پر چلنے سے بڑھتی ہے۔ سر چکرانا قے اور متلی جو کہ ذرا سی بھی حرکت کرنے سے شدت اختیار کرتی
ہے خاص طور پر آنکھیں بند کرنے سے۔

آنکھیں: آنکھوں کے سامنے چنگاریوں کا آنا روشنی سے چندھیانا، آنکھ کے ڈھیلوں (دیدوں) کے پیچھے دباؤ کا احساس بائیں
آنکھ کے اوپر دھڑکن کا احساس۔

ناک: ناک سے زرد مواد کا اخراج جو گاڑھا ہو۔ بد بو دار ہو۔ اور ناک سے بو آئے (پلساٹیلا اور تھوجا)

معدہ: جی متلانا سمندری اور سفری بیماری۔ قے اور متلی خاص طور پر آنکھ بند کرنے کی صورت میں اور حرکت کرتے وقت (ٹیبیکم) تلی
کے مقام پر شدید کاٹنے والی درد جگر کے مقام پر درد اور جلن۔

علامات تنفس: چھاتی کے بائیں طرف اوپر کی طرف درد (مارٹس پکس لیکوڈ اور اینی لینیم بائیں طرف پسلیوں کے نچلے حصہ میں درد
قلب کے مقام پر درد اور تشویش بائیں طرف چھاتی کے پٹھوں میں درد۔

کمر: ریڑھ کے درمیان بھاری پن اور درد، ریڑھ پر دباؤ پڑنے سے بے چینی (اگاری کس بلاڈونا۔ چائنا سلفا لیکیے سز فاسفورس اور
زنک) کاٹنے والی اور چبھن والی درد۔

جلد: تمام جلد پر چبھن اور جلن و خارش کا احساس نلوں میں جلد کے مقام پر شدید درد جلن اور خارش۔ تمام جسم پر خارش اور چبھن۔

اتار چڑھاؤ: اس دوا کی علامات چھونے، حرکت کرنے دباؤ ڈالنے سے تختہ جہاز پر موٹر اور ہوائی جہاز پر اور ہر قسم کی سواری کے
ن اور آنکھیں بند کرنے سے، شور، مباشرت اور دائیں پہلو لیٹنے سے تیزی سے آتی ہیں۔

مروج پوٹینسیاں: اس دوا کی عام طور پر 30 پوٹینسی مروج ہے۔ 200 اور 1000 بھی بعض حالتوں میں استعمال میں لائی جاتی
ہیں۔ مگر چھوٹی پوٹینسی شاذو نادر ہی استعمال میں لائی جاتی ہے۔

402- تھایو سینا مینم (THIOSINAMINUM)

یہ دوا خردل، رائی کا جوہر ہے۔ یہ بلغمی غدودوں اور کھرنڈ دار ٹشو کو تحلیل کرنے کے لئے استعمال میں آتا ہے۔ متورم غدوددوں
اوپس جھلی کے جڑ جانے اور چپک جانے کی صورت میں مفید ہے۔ آنکھ کی کائی کی سوزش، ورم، سفیدی، دھندلا پن کے لئے مفید ہے۔
کانوں کا بجنا اور کمر درد کے لئے مفید ہے۔ معدہ قلب اور مقعد کے امراض میں مفید ہے۔ اور ان کے فعل کو نارمل حالت میں لاتا ہے۔
کان بجنا اور شور کا سنائی دینا۔ زکام کی وجہ سے بہرہ پن اور کان کے پردوں کا موٹا ہو جانا۔ کان بہنا اور کان کا ورم نسوں اور
پٹھوں کی خرابی کی وجہ سے بہرہ پن۔

اس کے 10 فیصدی سالیوشن کے جو گلیسرین اور ڈسٹلڈ واٹر میں تیار کیا جاتا ہے 10 سے 30 قطرے ہفتہ میں دوبار عضلاتی
طور پر بذریعہ انجکشن استعمال کئے جاتے ہیں۔ اس کے علاوہ اس کے 2X پوٹینسی کی نصف گرین دوا کیپسول میں ڈال کر دن میں 2
مرتبہ استعمال کی جاتی ہے۔

اس کی پوٹینسی ملک شوگر میں 1:10 کے تناسب سے تیار ہوتی ہے۔ اور آگے پوٹینسیاں اسی تناسب سے چلتی ہیں۔ مروج

پوٹینسیاں 2X - 3X اور 6X اس سے زائد پوٹینسی استعمال نہیں کی جاتی۔

403- تھلاپسی برساپیسٹورس (THLASPI BURSA PASTORIS)

یہ دوا ایک پودے سے تیار ہوتی ہے جسے گڈریے کا بٹوا یعنی (SHEPHERD'SPURSE) کا نام دیا جاتا ہے اس کو کیپ سیلا CAPSELLA بھی کہا جاتا ہے۔ یہ جریان خون کو روکنے اور ریاحی دردوں کے لئے خاص دوا ہے زچہ کے پیشاب میں البیومن کے اخراج کی صورت میں مفید ہے۔ نسوں اور پٹھوں کا درد گردوں اور قلب کی تحریک اور ہر قسم کے اخراج خون کو روکنے کے لئے مفید دوا ہے مدر ٹنکچر ان تمام اوصاف کی حامل ہے۔

طریقہ تیاری اور ٹنکچر:-

تھلاپسی کا تازہ پودا	333 گرام
ڈسٹلڈ واٹر پانی کشید شدہ	200 سی سی
الکوحل 90 فیصدی	600 سی سی

بھگو چھان اور فلٹر کر کے 1000 سی سی مدر ٹنکچر تیار کر لیں۔ مقدار خوراک 5 سے 30 منم

سر: آنکھیں اور چہرہ پھولا ہوا بار بار خونی قے کا ہونا۔ سر چکرانا جو کہ صبح اٹھتے وقت شدید صورت میں ہو ماتھے پر شدید درد جو کہ شام کو تیزی سے بڑھتی ہے کانوں کے نیچے چھلکادار پھنسیاں۔ زبان سفید جس پر میل کی تہہ جمی ہو منہ اور ہونٹ پھٹے ہوئے۔

ناک: اخراج خون آپریشن کی وجہ سے ناک سے جریان خون، خون کا تھوڑی مقدار میں خارج ہونا۔

علامات مردانہ: منی کی نالیوں میں درد جو چلتے وقت اور گھوڑے یا سائیکل کی سواری کرتے وقت شدت اختیار کرے۔

علامات زنانہ: شدت سے اخراج خون ماہواری، ایام ماہواری قبل از وقت آنا اور زیادہ مقدار میں آنا۔ رحم سے زیادہ مقدار میں اخراج خون جس کے ساتھ شدید درد بھی ہو۔ ایک چھوڑ کر دوسرے مہینہ ایام ماہواری کا شدت سے جاری ہونا ایام ماہواری سے قبل اور مابعد لاحق ہونے والا لیوکوریا جو کہ خون آمیز گہرے رنگ کا اور بد بودار ہو۔ صبح اٹھتے وقت رحم میں درد اور بھاری پن ایک ماہواری کے اختتام پر فوراً دوبارہ ماہواری خون کا شروع ہو جانا۔

پیشاب: ہر وقت پیشاب کرنے کی حاجت بنی رہنا۔ پیشاب گاڑھا جس میں فاسفیٹ موجود ہوں۔ پرانا ورم مثانہ پیشاب درد سے آنا پیشاب کی بندش اور ساتھ اخراج خون مثانہ کے اندر پتھری اور ریت کا اجتماع، گردوں کا قولنج، پیشاب کے نیچے اینٹوں کی سرخی کی طرح تلچھٹ، پیشاب کی نالی میں درد اور جلن، پیشاب چھوٹی چھوٹی متعدد دھاریوں میں خارج ہوتا ہے پیشاب کی بندش کی صورت میں اس دوا کے استعمال سے کیتھیڑ کی ضرورت باقی نہیں رہتی۔

تعلقات: مقابلہ کرو ارٹی کا یورنیز کرا کس ٹریلیم اور ملی فولیم سے۔

مروج پوٹینسیاں: 3X-6X-3X اور 30 مگر چھوٹی پوٹینسی زیادہ مفید ہے۔

404- تھوجا آکسی ڈینٹلس (THUJA OCCI DENTALIS)

یہ دوا سفید سیڈار SEDAR سے تیار ہوتی ہے۔ جو کہ ایک بڑا درخت ہوتا ہے اور پہاڑی ڈھلوانوں پر پایا جاتا ہے یہ دوا جلد خون معدہ انتڑیوں گردوں اور دماغ پر اثر انداز ہونے کی صلاحیت رکھتی ہے۔ اس کا خاص اثر جلد اور آلات بول اور خاص طور پر

پیشاب کی نالی پر ہوتا ہے اور اس دوا کی علامات سائیکوسس سے مشابہ ہوتی ہیں۔ اور اس دوا کے مریض میں جلد اور جھلی پر چھوٹے چھوٹے سے پائے جاتے ہیں۔ یہ سوزاک اور چیچک کی خاص دوا ہے۔ پرانے سوزاک، دبایا ہوا سوزاک میں مفید ہے۔ اس دوا کا مریض چاند کی چاندنی میں بے چین ہو جاتا ہے جلد تھک جاتا ہے اور دن بدن کمزور ہوتا جاتا ہے۔ اس دوا کی علامات زیادہ تر دائیں طرف ہوتے ہیں اور اس کی علامات سردی لگنے سے مشابہ ہوتے ہیں۔ مدر ٹنکچر ان تمام خواص کا حامل ہے۔

طریقہ تیاری مدر ٹنکچر:- تھوجا کی تازہ پتیاں اور ٹہنیاں 235 گرام

سٹرانگ الکوحل 855 سی سی

بھگو۔ چھان کر اور فلٹر کر کے 1000 سی سی مدر ٹنکچر تیار کر لیں۔ مقدار خوراک 10 سے 30 منم۔

2X اور اس سے بعد کی پوٹینسیاں ڈسپنسنگ الکوحل میں تیار کی جاسکتی ہیں۔

مزاج: اس شخص کے خیالات پریشان ہوتے ہیں۔ خیال کرتا ہے کہ کوئی دوسرا آدمی اس کے پہلو میں بیٹھا ہے۔ کبھی یہ خیال کرتا ہے کہ اس کا جسم الگ ہے اور روح الگ ہے۔ ایسا خیال آ جاتا ہے کہ زندہ چیز معدہ میں حرکت کر رہی ہے (کراکس) اس دوا کا مریض بہت جذباتی ہوتا ہے۔ گانا سن کر رونے لگ جاتا ہے۔ اور کانپنے لگتا ہے۔

سر: ایسی درد گویا سر میں کوئی کیل گاڑی جا رہی ہے (کافیا۔ اگنیشیا) چائے پینے سے لاحق ہونے والی اعصابی درد میں (سپی جیم) سردرد جو سر کے بائیں طرف شدت سے ہو۔ سر سے بفہ اور سفید رنگ کے چھلکوں کا اترنا۔ بال خشک اور گرنے والے۔

آنکھیں: آنکھ کے پپوٹوں میں درد۔ آنکھوں کا چپک جانا، خشک اور سخت چھلکوں کا اترنا۔ آنکھوں کے پھوڑے۔ پھنسیاں اور گوہانجنی (سٹانی ساگریا) آنکھ کے پردے کی سوزش اور اس پر چھوٹی چھوٹی پھنسیاں۔ آنکھ کی سوزش۔

کان: کانوں کا بہنا۔ ورم اور سوزش گاڑھے مواد کا اخراج۔ کوئی چیز نکلتے ہوئے کانوں میں ٹیس کا اٹھنا۔ کانوں میں سے۔

ناک: پرانا زکام۔ جس میں گاڑھا سبز رنگ کا مواد بھاری مقدار میں خارج ہوتا ہو۔ جس کے ساتھ خون اور پیپ کی بھی آمیزش ہو۔ ناک سے مواد زور سے خارج کرتے وقت دانتوں میں ٹیس اٹھے۔ ناک کے اندر سوزش۔ ناک کے اندر خشکی اور خشک چھلکے۔ ناک کی جڑ پر دباؤ اور درد۔

منہ: زبان کی نوک بہت درد کرنے والی۔ زبان کے کناروں پر سفید چھالے جو شدید درد کرنے والے ہوں۔ مسوڑھوں کے پاس سے دانتوں کا گل جانا۔ بہت درد کرنے والے اور مسوڑھے پیچھے ہٹے ہوئے کوئی چیز پیتے وقت آواز کے ساتھ اس کا معدہ میں گرنا۔ زبان اور منہ کی رگیں ابھری ہوئی (امبرا) دانتوں کا ماسخورہ۔

معدہ: بھوک بالکل ختم۔ گوشت اور آلوؤں سے نفرت۔ چکنی غذا کھانے کے بعد خراب ڈکاروں کا آنا فم معدہ کے مقام پر شدید درد۔ پیاز پسند نہیں کرتا۔ پیٹ میں بھاری مقدار میں گیس کی موجودگی اور سڑاند کا پیدا ہونا۔ کھانا کھانے کے بعد درد کا ہو جانا۔ کھانا کھانے سے قبل معدہ میں کمزوری اور خالی پن کا احساس شدید پیاس۔ ایسی بدہضمی جو زیادہ چاء کے استعمال سے لاحق ہوتی ہے۔

پیٹ: پھولا ہوا اور معدہ میں درد اور بھاری پن۔ پرانے اسہال۔ جو کھانا کھانے کے بعد شدت اختیار کریں اور تمام اخراج زور کے ساتھ خارج ہونے والے ہوں گڑگڑاہٹ کی آواز سے خارج ہوں۔ پیٹ پر بھورے رنگ کے دھبے۔ پیٹ میں بھاری مقدار میں گیس کی پیدائش جس سے پیٹ پھول جائے۔ پیٹ میں گڑگڑاہٹ اور قولنجی درد۔ قبض جس کے ساتھ مقعد میں درد بھی ہو۔ پاخانہ کم مقدار میں مشکل سے خارج ہو۔ (سلیشا، سینی کولا) بواسیر کے مسے پھولے ہوئے۔ جن کی وجہ سے بیٹھنے پر شدید درد ہو۔ مقعد کے اندر ناسور۔ جو ہاتھ لگانے سے درد کرے اور مسے بھی موجود ہوں۔ معدہ میں ایسا احساس کہ کوئی زندہ چیز چل رہی ہے۔ (کراکس) جس سے درد

محسوس نہ ہو۔

علامات بول: پیشاب کی نالی متورم۔ سوزش۔ پیشاب متعدد دھاریوں میں گرنا اور پیشاب کی نالی کی بندش دھار پتلی۔ پیشاب کرنے کے بعد قطروں کا اخراج۔ پیشاب کے بعد شدید کاٹنے والی درد۔ (سارسا پریلا) پیشاب کا بار بار آنا جس کے ساتھ درد ہو۔ پیشاب کو روک نہ سکے۔ فوراً پیشاب کرنے کی حاجت۔ مثانہ کے پٹھوں کی کمزوری جس سے پیشاب کے روکنے میں تکلیف ا پیشاب روک نہ سکنا۔

علامات مردانہ: عضو کے اوپر پھنسیاں اور سوزش۔ عضو کے اندر درد۔ گونوریا کی وجہ سے لاحق ہوجانے والا گنٹھیا گونوریا (اس کے لیے اس دوا کی مدر ٹنکچر خاص طور پر مفید ہے) مثانہ کے منہ کے قریب درد۔ جس سے بار بار پیشاب کرنے کی حاجت ہو۔ بار بار پیشاب کرنے کی خواہش۔ غدود مذی متورم اور بڑھا ہوا (فیرم پکریٹ۔ تھایو سنامین۔ آیوڈم اور سابل سیرولاٹا)

علامات زنانہ: فرج کے اندر شدید درد۔ جلن اور سوزش (بربرس۔ لائی سین۔ کریا زوٹ) فرج کے اندر مسوں کا پیدا ہو جانا۔ شدید لیکوریا جس سے گاڑھا زرد رنگ کا مواد خارج ہو۔ بائیں نل میں اور بائیں خصیۃ الرحم میں شدید درد۔ ایام ماہواری کم مقدار میں اور دیر سے جاری ہونے والے، فرج کے اندر مسے اور رسولیاں۔ خصیۃ الرحم کا درد اور ورم۔ جو کہ بائیں طرف شدید صورت میں ہو۔ اور ایام ماہواری میں شدت اختیار کرے۔ (لیکیے سیز)

علامات تنفس: خشک کھانسی جو شام کے وقت شدت سے لاحق ہو اور جس کے ساتھ معدہ کے بائیں حصہ میں درد ہو۔ چھاتی میں درد اور انتشاری پن جو کہ ٹھنڈے مشروب پینے سے شدت اختیار کرے۔ بچوں کا دمہ (نیٹرم سلف) ہوا کی نالی میں مسے۔ ورم اور سوزش۔

ہاتھ پاؤں: چلتے وقت ہاتھ اور پاؤں کی سختی اور ایسا محسوس ہو کہ ٹانگیں اور بازو لکڑی یا شیشہ کے بنے ہوئے ہیں۔ اور جلدی ٹوٹ جائیں گے۔ انگلیوں کے سرے سوزش اور درد کرنے والے۔ سرخ اور ان میں احساس کی کمی۔ پٹھوں کا کھچاؤ اور کڑول کمزوری اور اعضاء کا کانپنا۔

جلد: مسے۔ پھنسی۔ پھوڑے۔ کاربنکل۔ خاص طور پر آلات بول اور براز میں۔ چھائیاں اور دھبے۔ پسینہ تیز اور میٹھا ناخن ٹیڑھے اور جلدی ٹوٹ جانے والے۔ ایسی پھنسیاں جو صرف جسم کے ڈھکے ہوئے حصہ پر ہوں۔ اور ان میں خارش کرنے اور کھجلانے سے تیزی آئے۔ ہاتھ لگانے سے درد کریں۔ جسم کے ایک حصہ میں ٹھنڈک کا احساس۔

نیند: لگاتار بے خوابی۔ جس سے سر پھٹتا محسوس ہو۔ اور آنکھیں بھاری ہوں۔

بخار: ایسا بخار جو رات کو تیزی اختیار کرے۔ اور سردی ٹلوں سے شروع۔ اور پسینہ جسم کے اس حصہ پر آئے جو ننگا ہو یا تمام جسم پر ماسوائے سر کے۔ خاص طور پر سوتے وقت بھاری مقدار میں کھٹا اور شہد کی بو والا۔ جسم کے اندر تمام خون کی نالیوں میں دھڑکن جو شام کے وقت شدت سے ہو۔

اتار چڑھاؤ: اس دوا کی علامات رات کو شدت اختیار کرتی ہیں۔ بستر کی حرارت سے بڑھتی ہیں ۳ بجے صبح اور ۳ بجے شام تیزی اختیار کرتی ہیں۔ ٹھنڈی اور نمدار ہوا سے تیزی اختیار کرتی ہیں۔ کھانا کھانے کے بعد کافی پینے کے بعد اور چیچک کا ٹیکہ لگانے کے بعد بھی شدت اختیار کرتی ہیں۔ بائیں طرف لیٹنے سے تسکین پاتی ہیں۔

تعلقات: مقابلہ کرو:- کیوپریسز آسٹرالس کیوپریسز سونی آنا۔ سفنگورس انثم ٹارٹ۔ سلیشا۔ میلانڈرینم۔ میڈرو ہینم۔ مرکوریس۔ سینا بارس۔ تیری بنتھ۔ جونی پرس۔ سائینا کنتھرس۔ کنابس۔ ایسڈ نائیٹرک پلسا ٹیلا سے اس کا تریاق مرکری کمفر، سائینا۔

اس کے معاون سائینا۔ آرسینک۔ نیٹرم سلف اور سلشیا۔

مروج پوٹینسیاں: مقامی طور پر مسوں کے لیے مدر ٹنکچر۔ خوردنی طور پر مدر ٹنکچر 3X - 5X - 3 - 12 - 3 - 2000 - 1000 اور CM (ایک لاکھ)

یہ امر یاد رکھنے کے قابل ہے کہ یہ سائیکوسیز (SYCOSIS) اور گونوریا کے لیے خاص طور پر مفید ہے۔ اور مسوں کے لیے مجرب دوا ہے۔ سانپ۔ بچھو۔ بھڑ اور دیگر زہریلے جانوروں کے کاٹنے کا تریاق ہے۔ چیچک آلات بول کی سوزش۔ پیشاب کی نالی کے ورم۔ خطرہ اسقاط۔ مالیخولیا۔ دمہ۔ پرانے اسہال۔ رعشہ، خنازیر اور شدید کمزوری۔ امراض چشم۔ جھلی کی سوزش کے لئے مفید ہے۔

405- تھائی مول (THYMOL)

یہ دوا اجوائن سے تیار ہوتی ہے۔ جو کہ آجکل مصنوعی طور پر بھی تیار ہوتا ہے۔ مگر ہومیو پیتھک پروونگ میں وہی ست اجوائن مروج ہے۔ جو کہ خالص اجوائن سے تیار کیا جاتا ہے۔ یہ خام صورت میں انٹی سپٹک مخرج باد اور کرموں کو خارج کرنے والا ہے۔ خارجی استعمال کی صورت میں یہ انٹی سپٹک ہے۔ اور اس کے فوائد کاربالک ایسڈ سے مشابہ ہوتے ہیں۔ یہ دوا شوگر آف ملک کے ساتھ 1:10 کے تناسب میں سفوف تیار کیا جاتا ہے۔ جس کو IX کا نام دیا جاتا ہے۔ اور آگے بھی پوٹینسیاں اسی تناسب سے چلتی ہیں۔ اور پھر 6X کو 3 پوٹینسی مان کر آگے کی پوٹینسیاں ڈسپنسنگ الکوحل میں تیار کی جا سکتی ہیں۔

یہ دوا تھوجا کی طرح امراض بول اور جھلی کے ورم میں خاص طور پر مفید ہے۔ یہ مثانہ منی کی نالیوں اور مذی کے ورم کے لیے مفید اور تسکین دینے والی ہے۔ اس کا جنسی اعضاء پر خاص اثر ہے۔ اور خام صورت میں جنسی کمزوری پیدا کرتا ہے۔ پیٹ سے ہک ورم کے اخراج کے لیے مفید ہے۔

مزاج: چڑچڑا۔ من مرضی کرنے والا۔ ضدی اور اپنی منوانے والا۔ کسی کی نہ سننے والا۔ اکیلا رہنے سے گھبراتا ہے۔ اور محفل میں خوش رہتا ہے۔ شدید کمزوری۔

کمر: شدید تھکاوٹ۔ کمر میں درد۔ دماغی کام کرنے پر تھکاوٹ کا شدید احساس۔

علامات مردانہ: شدید طور پر احتلام جس کے ساتھ بے حد خواب نظر آئیں۔ اور خواب میں منی کا اخراج پیشاب کی نالی میں جلن اور پیشاب کرنے کے بعد قطروں کا اخراج (تھوجا) پیشاب زیادہ مقدار میں آنا پیشاب گاڑھا جس میں یوریٹ کی زیادتی فاسفیٹ کی کمی۔

نیند: اٹھنے پر شدید تھکاوٹ اور بے چینی کا احساس۔ برانگیختہ کرنے والے خوابوں کا آنا اور خواب میں منی کا انزال ہو جانا۔

اتار چڑھاؤ: اس دوا کی علامات دماغی محنت کرنے سے تیزی میں آتی ہیں۔

اس کی عام طور پر 6X پوٹینسی استعمال ہوتی ہے۔ مگر 3X - 3 - 12 - 30 تک پوٹینسیاں جاری ہیں۔

405- تھائیمس سرپائی لم (THYMUS SERRYLLUM)

یہ دوا جنگلی اجوائن سے تیار ہوتی ہے۔ اسے اردو زبان میں حاشہ HASHA کا نام بھی دیا جاتا ہے۔ پنجابی میں اسے ماشو (MASHO) کہتے ہیں۔

یہ دوا خام صورت میں نظر کی کمزوری۔ امراض جگر۔ امراض معدہ۔ پیشاب اور خون ماہواری کی بندش۔ کے لیے مفید ہے۔ اور اس کے علاوہ اسے بطور ایک ٹانک دوا۔ انٹی سپٹک اور مخرج باد دوا کے طور پر بھی استعمال کیا جاتا ہے خارجی استعمال کی صورت میں امراض جلد کے لیے مفید دوا ہے۔ اس کے بیج برائے اخراج کرم پیٹ استعمال کیے جاتے ہیں۔ اور اس کا تیل دردِ دانت کے لیے مفید ہے۔ مدر ٹنکچر ان تمام اوصاف کی حامل ہے۔ طریقہ تیاری مدر ٹنکچر:-

جنگلی اجوائن کا تازہ پودا	400 گرام
الکوحل سٹرانگ 90 فیصدی	730 سی سی

بھگو۔ چھان اور فلٹر کر کے 1000 سی سی مدر ٹنکچر تیار کر لیں۔ مقدار خوراک 10 سے 60 منم۔

2X کی تیاری کے لیے 1 حصہ مدر ٹنکچر۔ 2 حصہ ڈسٹلڈ واٹر اور 7 حصہ الکوحل استعمال کی جاتی ہے 3X اور اس سے بعد کی پوٹینسیاں بذریعہ ڈسپنسنگ الکوحل تیار کی جاتی ہیں۔

ہومیوپیتھک مدر ٹنکچر کی صورت میں یہ دوا بچوں کے امراض تنفس۔ اعصابی دمہ۔ کالی کھانسی میں خاص طور پر مفید ہے۔ اس دوا کے مریض کے کان بجتے ہیں۔ جن کے ساتھ سر میں بھی دباؤ کا احساس ہوتا ہے۔ ہوا کی نالی میں درد۔ جلن اور سوزش۔ گلے متورم اور خوراک کے نگلنے میں تکلیف۔ خون کی نالیاں پھیلی ہوئی۔ ہومیوپیتھی میں بھی یہ دوا صرف بصورت مدر ٹنکچر ہی استعمال میں لائی جاتی ہے۔

407- تھائیرائی ڈینیم (THYRODINUM)

یہ بھیڑوں سے حاصل کردہ خشک شدہ غدہ درقیہ (غدود تھائیرائیڈ) کا سفوف ہے۔ جو بھورے زرد رنگ کا ہوتا ہے۔ اس سے 1:10 کے تناسب سے سفوف تیار ہوتا ہے۔ جس کی اگلی پوٹینسیاں اسی تناسب سے چلتی ہیں اور پھر 6X کو 3 پوٹینسی مان کر آگے کی پوٹینسیاں بصورت سیال ڈسپنسنگ الکوحل میں تیار کی جا سکتی ہیں۔

یہ دوا خاص صورت میں یرقان۔ کمزوری۔ نسوں اور پٹھوں کی کمزوری۔ شدید پسینہ۔ سر درد۔ اعصاب چہرہ اور اعضاء کا کانپنا پیدا کرتی ہے۔ فالج پیدا کر سکتی ہے۔ دل کی رفتار بڑھ جاتی ہے۔ گپ اور مخوطی گپ لاحق ہو سکتا ہے۔ آنکھ کے ڈھیلے باہر ابھر آتے ہیں۔ اعصابی دردیں اور گنٹھیا کی دردیں بھی اس کی علامات میں شامل ہیں۔ بچوں کا شدید طور پر کمزور ہو جانا۔ سوکھا کا مرض لاحق ہو جانا اور ہڈیوں کے ٹوٹنے پر ان کے دوبارہ جڑنے میں دیر لگنا۔ اگر لڑکوں کے خصیے پیٹ میں ہی رہ جائیں اور باہر نہ آئیں تو نصف گرین کی مقدار خوراک دن میں 2 بار دینے سے فائدہ ہوتا ہے۔ یہ نشوونما کو کنٹرول میں لاتا ہے۔ یہ داد۔ چنبل۔ خارش اور اختلاج قلب میں بھی مفید ہے۔ اگر بچے کا پوری طرح نشوونما نہ ہو رہا ہو تو اس دوا کا خیال کیا جائے۔ یہ یادداشت کو بڑھاتا ہے۔ پستانوں کے پھوڑے اور رسولیاں۔ رحم کے پھوڑے اور ورم۔ رات کو بستر پر پیشاب خطا ہو جانا۔ عورتوں میں دودھ کی کمی۔ ایسے علامات میں یہ [illegible]ر ثابت ہو سکتی ہے۔

مزاج: غنودگی کا طاری ہو جانا جس کے ساتھ بعض مرتبہ بے چینی بھی لاحق ہو۔ چڑچڑے مزاج والا۔ اور اختلاف رائے نہ برداشت کر سکنے والا۔ معمولی بات پر شدید غصے میں آ جانا۔

سر: ماتھے پر شدید درد۔ آنکھوں کے ڈھیلے ابھرے ہوئے۔ چہرہ سرخ۔ ہڈیوں میں جلن۔ زبان پر بھاری سفید رنگ کی میل کی تہہ۔

قلب: کمزور۔ لیٹنے پر شدید بے چینی۔ اختلاج قلب (ناچا) چھاتی کے متعلق تشویش گویا کہ بہت تنگ ہو گئی ہے۔ تھوڑی سی محنت کرنے سے شدید درد قلب کا شروع ہو جانا۔ شدید درد قلب۔ دل کا فعل کمزور اور اس میں تحریک کا تیزی سے آنا۔

پیشاب: زیادہ مقدار میں آنا۔ بار بار آنا۔ اس میں کچھ مقدار میں شوگر اور البیومن کی موجودگی۔ کمزور بچوں کا پیشاب بلاارادہ خطا ہو جانا یا بستر پر نکل جانا (خام غدود 1/2 گرین کی مقدار خوراک میں صبح و شام دیا جائے) پیشاب میں بنفشہ کی سی بو۔ پیشاب کی نالی میں جلن۔ پیشاب میں یورک ایسڈ کی زیادتی۔

ہاتھ پاؤں: شدید درد۔ ٹانگوں کی سوجن۔

علامات تنفس: خشک۔ درد کرنے والی کھانسی۔ جس کے ساتھ خفیف مقدار میں بلغم خارج ہو۔ اور ہوا کی نالی میں جلن محسوس ہو۔

جلد: داد۔ چنبل۔ خارش۔ جس کے ساتھ موٹاپا بھی موجود ہو۔ جلد خشک۔ ہاتھ اور پاؤں سرد۔ اگزیما۔ رحم کے اندر رسولیاں۔ غدودوں کی سوزش جس کی وجہ سے وہ پتھر کی طرح سخت ہو گئے ہوں۔ یرقان جس کے ساتھ تمام بدن پر خارش ہو۔ لوپس اور جلد پر پھنسیاں۔

تعلقات: مقابلہ کرو:- سپنجیا۔ کلکیریا کارب۔ فیوکس۔ لائیکوپس۔ آیوڈو تھائیرین۔ یہ دوا غدود تھائیرائیڈ کا جوہر ہے۔ اور اسی سے حاصل کیا جاتا ہے۔ اس کی علامات بھی تھائیرائیڈ سے مشابہ ہوتی ہیں۔ مگر تیز اور تند صورت میں ہوتی ہیں۔ یہ وزن کو کم کرنے میں استعمال ہوتا ہے۔ اس کے استعمال سے پیشاب میں شکر آ سکتی ہے۔ موٹے آدمیوں میں اس دوا کو احتیاط سے استعمال کرنا چاہیے۔ کیونکہ ہارٹ فیل ہونے کا خطرہ ہے۔

مروج پوٹینسی: یہ عام طور پر خام صورت میں یہی استعمال کیا جاتا ہے۔ مگر 6X سے 30 پوٹینسی تک مروج ہے۔ اگر خام صورت میں 2 سے 3 گرین کی مقدار خوراک میں استعمال کیا جائے۔ تو نبض کی رفتار پر نگاہ رکھنی چاہیے۔ اگر اس کی رفتار میں کمی آ جائے۔ تو دوا بند کر دی جائے۔ یہ دوا کمزور قلب والوں۔ ہائی بلڈ پریشر والوں اور دق کے مریضوں کو خام صورت میں استعمال نہیں کروانی چاہیے۔

408- جابورانڈی (JABO RANDI)

یہ پلوکارپس (PILOCARPUS) دوا کا عام فہم نام ہے اور اس کا مفصل بیان پلوکارپس کے تحت تفصیل سے دیا جا چکا ہے۔ لہٰذا تمام تفصیلات بیان متعلقہ کے زیر تحت ملاحظہ فرمائیں۔

409- جاکارانڈا کاروبا (JACARANDA CAROBA)

یہ دوا برازیل میں پیدا ہونے والے درخت کاروبا (CAROBA) سے تیار کی جاتی ہے۔ جسے بگنونیا کاروبا (BIGNONIA CAROBA) کا نام بھی دیا جاتا ہے۔ یہ دوا برازیل میں پیدا ہوتی ہے۔ اور اس درخت کے پھول ادویاتی طور

پر مستعمل ہیں۔

یہ دوا جلدی امراض میں خاص طور پر مفید ہے۔ اور اس کے علاوہ مرض گنٹھیا میں بھی مفید ہے۔ صبح کے وقت بے چینی اور طبیعت کا بھاری پن۔ جلدی امراض اور ریاحی امراض کے لیے مفید دوا ہے۔ مدر ٹنکچر ان تمام اوصاف کی حامل ہے۔ طریقہ تیاری مدر ٹنکچر۔

جاکا رانڈہ کے تازہ پھول　　500 گرام

الکوحل سٹرانگ 90 فیصدی　　635 سی سی

بھگو۔ چھان اور فلٹر کر کے 1000 سی سی مدر ٹنکچر تیار کر لیں۔ مقدار خوراک 10 سے 30 منم۔

سر: صبح اٹھتے وقت یا سو کر اٹھتے وقت سر کا چکرانا اور ماتھے پر بھاری پن کا احساس۔ آنکھوں میں درد اور بھاری پن۔ سوزش اور پانی کا اخراج۔ زکام جس کے ساتھ سر بھی بھاری ہو۔

گلا: متورم۔ خشک اور تنگی کا احساس۔ ہوا کی نالی میں ورم۔ سوزش اور چھالے۔

پیشاب: پیشاب کی نالی متورم۔ پیشاب کی نالی سے زرد رنگ کے مواد کا اخراج۔

علامات مردانہ: قضیب کے اندر درد اور حرارت قضیب کے اوپر پھنسیاں۔ قضیب کا سرا درد کرنے والا اور متورم۔ قضیب پر اور قضیب کے سرے پر درد اور خارش کرنے والی پھنسیاں۔

ہاتھ پاؤں: دائیں گھٹنے پر ریاحی دردیں۔ ریڑھ کے مقام پر کمزوری کا احساس۔ صبح کے وقت پٹھوں کے اندر درد اور سختی کا احساس۔ گنٹھیا جو سوزاک کی وجہ سے پیدا ہو۔ ہاتھوں پر خارش کرنے والی پھنسیاں۔

مقابلہ کرو: تھوجا۔ کورالیم۔

ii - جاکا رانڈا گوالانڈائی (JACARANDA GUALANDAI) : یہ بھی اسی کی قسم ہے۔ مگر یہ آتشک کی علامات کے لیے مفید ہیں۔ خاص طور پر آنکھوں اور گلے کے متعلق گہرے رنگ کے بلا درد اسہال دیگر تفصیلات بطرز کاروبا CAROBA۔

مروج پوٹینسیاں: اس دوا کی مدر ٹنکچر 3X - 6X اور 3 پوٹینسی مروج ہے۔ بڑی پوٹینسی شاذ و نادر ہی استعمال میں لائی جاتی ہے۔

410- جلاپہ (JALAPA)

یہ دوا جلاپہ منڈی سے تیار ہوتی ہے جسے جلیپ روٹ (JALAB ROOT) کا نام بھی دیا جاتا ہے۔ یہ دوا خام صورت میں دست آور اور مروڑ پیدا کرنے والی دوا ہے۔ یہ دستوں کے ساتھ شدید درد اور مروڑ بھی پیدا کرتی ہے۔ اس دوا کا مریض بچہ دن میں تو تندرست رہتا ہے۔ مگر رات کے وقت چیختا چلاتا ہے۔ طریقہ تیاری مدر ٹنکچر:-

جلاپہ منڈی کی جڑ جو کوب شدہ　　100 گرام

الکوحل سٹرانگ 90 فیصدی اتنی ملاؤ کہ بذریعہ پرکولیشن کل دوا 1000 سی سی حاصل ہو جائے۔

مقدار خوراک 10 سے 60 منم۔

2X اور اس سے زیادہ پوٹینسی ڈسپنسنگ الکوحل میں تیار کی جا سکتی ہے۔ بصورت سفوف اس کا پوڈر ملک شوگر میں 1:10 کے تناسب سے تیار ہو سکتا ہے۔ اور اس کے آگے پوٹینسیاں اسی تناسب سے چلتی ہیں۔ 6X کو 3 پوٹینسی مان کر آگے کی پوٹینسیاں سیال

جٹروفا کیورکاس (JATROPHA CURCAS)

BAG BHRENDA ... BON BHRENDA

ii - جٹروفا یورنیز: (JATROPHA URENS) : یہ دوا بھی اسی خاندان سے تعلق رکھتی ہے۔ مگر یہ چھپاکی میں خاص طور پر مفید ہے۔ سوجن اور جلودھر کے لیے عمدہ دوا ہے۔ مقابلہ کرو آرٹی کا یورنیز۔ دیگر تفصیلات بطرز جٹروفا کیورکاس۔

مروج پوٹینسیاں: 3X , 6X, 3, 6 اور 30

412- جیکو یریٹی (JEQUIRITY)

اس دوا کو اربس پریکا ٹوریس ARBUS PRECATORAIS کا نام بھی دیا جاتا ہے۔ اور اسے ملٹھی بھی کہتے ہیں INDIAN LIQUORICE یہ خام صورت میں مخرج بلغم اور قبض کشا ہے۔ اور عام طور پر کھانسی اور بلغم کے غلبہ میں مروج ہے۔ یہ پیٹ کے پھوڑے اور دردوں کے لیے تسکین دہ دوا ہے۔ اس کی مدر ٹنکچر خشک شدہ دوا کے 1 حصہ کو 10 حصہ الکوحل میں ملا کر بذریعہ پرکولیشن تیار کی جاتی ہے۔ اور 10 سے 60 منم کی مقدار خوراک میں مروج ہے۔

جھلی کی سوزش۔ لوپس LUPUS ۔ پھنسی۔ پھوڑوں اور آنکھ کے ککروں کے لیے مفید دوا ہے۔ اس کی عام طور پر مدر ٹنکچر مروج ہے۔ مگر بعض صورتوں میں بطور پوٹینسی بھی مروج ہے۔ جو کہ ڈسپنسنگ الکوحل میں تیار کی جا سکتی ہے۔

اس کے بیج میں ایک زہریلا مادہ پایا جاتا ہے جو کہ سانپ کے زہر سے مشابہ ہے۔ اور اس سے جو مدر ٹنکچر تیار ہوتی ہے۔ اس کی علامات ہلکی صورت میں لیکیسز LACHESIS سے مشابہت رکھتے ہیں۔

413- جونوشیا اشوکا (JONOSIA ASOKA)

یہ بھارت میں پائے جانے والے درخت اشوک کی چھال سے تیار ہوتا ہے۔ جو کہ امراض رحم کے لیے ایک مفید دوا ہے۔ یہ درخت بنگال اور بھارت کے دیگر حصوں میں عام پایا جاتا ہے۔

اس کی خشک شدہ چھال ایک حصہ سے 10 گناہ الکوحل میں بذریعہ پرکولیشن مدر ٹنکچر تیار کیا جاتا ہے جس کی مقدار خوراک 10 سے 60 منم ہے۔

اس پودے کو سارا کا انڈیکا SARACA INDICA کا نام بھی دیا جاتا ہے۔

یہ دوا امراض رحم میں خاص طور پر مفید ہے۔ ایام ماہواری کو با قاعدہ کرتی ہے۔ کمی حیض اور زیادتی حیض میں مفید ہے۔

سر: سر درد جو سر کے ایک طرف ہو۔ بھوؤں کے اوپر درد۔ آنکھوں کا چندھیانا۔ شدید زکام۔ جس میں بھاری مقدار میں پتلا سیال ناک سے خارج ہوتا ہے۔ سونگھنے کی قوت زائل۔

معدہ: میٹھی چیزوں کے کھانے کی خواہش۔ کھٹی چیزوں کے لیے رغبت۔ شدید پیاس۔ متلی، شدید قبض۔ بواسیر مسوں والی جو سخت درد کریں۔

علامات زنانہ: ایام ماہواری دیر سے اور بے قاعدہ۔ ایام ماہواری کے دنوں میں شدید درد۔ جو قولنج کی طرح ہو۔ حیض کی بندش۔ حیض جاری ہونے سے قبل خصیۃ الرحم میں درد۔ خون حیض زیادہ مقدار میں آنا۔ مثانہ میں سوزش اور بار بار پیشاب کرنے کی خواہش لیکوریا۔

اچاٹ ہو جانے والی۔ سفر کرنے کے خواب۔
نیند: اچاٹ ہو جانے والی۔ سفر کرنے کے خواب۔
کمر: ریڑھ کے کالم سے شروع ہونے والی درد جو معدہ اور نلوں تک پہنچے۔
اس دوا کا صرف مدر ٹنکچر ہی استعمال ہوتا ہے۔ پوٹینسی کی صورت میں شاذ و نادر ہی استعمال کی جاتی ہے۔

414- جگلنس سائی نیریا (JUGLANS CINEREA)

یہ دوا سفید اخروٹ سے تیار ہوتی ہے۔ اسے بٹرنٹ BUTTER NUT لیمن وال نٹ LEMON WAL NUT اور وہائٹ وال نٹ WHITE WAL NUT کا نام دیا جاتا ہے۔ یہ دوا یرقان کے لیے اور ایسے امراض کے لیے جو کہ جگر کی خرابی سے پیدا ہوں خاص دوا ہے۔ کنپٹیوں پر شدید درد۔ اس دوا کی خاص علامات ہیں۔ جو کہ غلبہ صفرا سے لاحق ہوتی ہو۔ چھاتی بغل اور کندھوں میں درد۔ جس کے ساتھ سانس کی بندش کا احساس ہو۔ پتہ کی پتھری میں بھی یہ دوا مفید ہے۔ طریقہ تیاری مدر ٹنکچر:-

سفید اخروٹ کی چھال کا اندرونی حصہ تازہ	250 گرام
ڈسٹلڈ واٹر پانی کشید شدہ	100 سی سی
الکوحل سٹرانگ 90 فیصدی	780

بذریعہ پرکولیشن 1000 سی سی مدر ٹنکچر تیار کریں۔ مقدار خوراک 10 سے 60 منم۔
2X کی تیاری کے لیے 1 حصہ مدر ٹنکچر۔ 2 حصہ ڈسٹلڈ واٹر اور 7 حصہ الکوحل استعمال کی جاتی ہے۔ اس کے بعد کی پوٹینسیاں ڈسپنسنگ الکوحل میں تیار کی جاتی ہیں۔

سر: بھاری اور درد کرنے والا۔ سر کی کھوپڑی پر سوزش اور ورم۔ شدید ماتھے کی درد۔ سر بڑا محسوس ہوتا ہے۔ آنکھ کے چھپروں اور آنکھوں کے نزدیک پھنسیاں۔

ناک: ناک کے اندر درد اور بے چینی و خراش جن سے چھینکیں آئیں۔ زکام جس سے قبل چھاتی میں درد شروع ہو۔ اور ساتھ سانس کی بندش کا احساس ہو۔ اور اس کے بعد ناک سے گاڑھے مواد کا بھاری مقدار میں اخراج جاری ہو جائے۔

منہ: منہ کے اندر کڑوا ذائقہ اور گلے کے اندر بھی، لوزتین میں خارجی طور پر دکھن کا احساس۔ گلے اور زبان کی جڑ کے مقام پر خشکی کا احساس۔

معدہ: شدید بدہضمی جس کے ساتھ ڈکار آئیں۔ اور پیٹ میں ہوا کی زیادتی ہو۔ معدہ میں سڑاند اور تخمیر پیدا ہو۔ جگر کے مقام پر درد اور بھاری پن۔

کمر: گردن کے پٹھوں میں سختی۔ ہلانے میں تکلیف کندھوں کے درمیان درد۔ ریڑھ کے کالم میں درد۔

جلد: یرقان جس کے ساتھ جلد زرد ہو۔ جگر کے مقام پر اور کندھوں کے درمیان درد۔ گرم جگہ پر بدن میں شدید خارش اور چبھن کا شروع ہو جانا۔ جلد پر پھنسیاں۔ اگزیما خاص طور پر ٹانگوں، پاؤں اور ہاتھوں پر سرخ باد اور ورم و سرخی۔

پاخانہ: زردی مائل سرخ رنگ کا جس کے ساتھ شدید مروڑ ہوں اور مقعد میں درد ہو۔ سفر کے اندر لاحق ہونے والے اسہال۔

اتار چڑھاؤ: اس دوا کی علامات حرارت۔ ورزش کھجلانے اور صبح اٹھنے پر تسکین پاتی ہیں اور چلنے سے تیزی اختیار کرتی ہیں۔

مقابلہ کرو: جگلانڈین JUGLANDIN ۔ اس دوا کا جوہر لطیف ۔ جس کی علامات اس دوا کی نسبت تیز اور [illegible]
ہیں۔ پیٹ کے ورم اور سوزش میں خاص طور پر مفید ہے۔ صفراوی اسہال کے لیے عمدہ دوا ہے۔

چیلی ڈونیم۔ برائی اونیا اور آئرس کے ساتھ مقابلہ کرو۔

مروج پوٹینسیاں: مدر ٹنکچر 3X - 6X - 3 اور 30۔

415- جگلانز ریجیا (JUGLANS REGIA)

یہ دوا عام اخروٹ کے پتوں اور کچے پھلوں سے تیار کی جاتی ہے۔ جو اخروٹ عام طور پر کھانے کے لیے استعمال [illegible]
ہے۔ یہ دوا امراض جلد میں خاص طور پر مفید ہے۔ اس دوا کی تیاری میں اس کے تازہ پتے اور کچے پھل بھی استعمال [illegible]
ہیں۔ طریقہ تیاری مدر ٹنکچر:-

اخروٹ کے تازہ پتے اور تازہ سبز پھل جو کوب شدہ 667 گرام
سٹرانگ الکوحل 90 فیصدی 470 سی سی

بھگو۔ چھان اور فلٹر کر کے 1000 سی سی مدر ٹنکچر تیار کر لیں۔ مقدار خوراک 10 سے 60 منم۔
2X کی تیاری کے لئے 1 حصہ مدر ٹنکچر 5 حصہ ڈسٹلڈ واٹر اور 4 حصہ الکوحل استعمال کی جاتی ہے۔ 3X اور اس سے [illegible]
پوٹینسیاں ڈسپنسنگ الکوحل میں تیار کی جاتی ہیں۔

سر: خیالات پریشان اور الجھے ہوئے۔ ایسا محسوس کرتا ہے کہ سر ہوا میں اڑ رہا ہے۔ ماتھے پر شدید درد۔ (جگلانز سائنیریا)

علامات زنانہ: ایام ماہواری کا جلدی شروع ہو جانا۔ جو سیاہ رنگ کے ہوں۔ کیچڑ کی طرح اور پیٹ پھولا ہوا۔

جلد: چہرہ پر بال توڑ۔ مہاسے اور پھنسیاں چھلکوں کا اترنا اور کانوں کے پچھلی طرف درد اور سوزش جلد پر پھنسیاں جو خارش کرنے
والی ہوں۔ کھوپڑی سرخ اور رات کو شدید خارش کرنے والی۔ بغل کے غدودوں کی سوزش اور ورم۔

تعلقات: مقابلہ کرو:- جگلان سائنیریا

مروج پوٹینسیاں: مدر ٹنکچر 3X - 6X بڑی پوٹینسی شاذ و نادر ہی استعمال میں لائی جاتی ہے۔

416- جنکس افوزس (JUNCUS EFFUSUS)

یہ ایک گھاس کی قسم کا پودا ہوتا ہے جسے رش RUSH بھی کہتے ہیں۔ اس پودے کی جڑ ادویاتی طور پر استعمال میں لائی جاتی
ہے۔ یہ امراض پیشاب کے لیے مفید دوا ہے۔ پیشاب کرتے وقت شدید درد۔ بے چینی اور بندش کا احساس۔ دمہ کی سی علامات جو ایسے
مریضوں میں پائی جائیں۔ جن کو عارضہ بواسیر ہو۔ پیٹ میں گڑگڑاہٹ اور معدہ میں ہوا کی زیادتی۔ اور دوا کی عام طور پر مدر ٹنکچر 3X
اور 6X اور 3 پوٹینسی استعمال میں لائی جاتی ہیں۔ طریقہ تیاری مدر ٹنکچر:-

جنکس کی تازہ جڑیں 333 گرام

ڈسٹلڈ واٹر پانی کشید شدہ 167 سی سی

سٹرانگ الکوحل 90 فیصدی 635 سی سی

بھگو۔ چھان اور فلٹر کر کے 1000 سی سی مدر ٹنکچر تیار کر لیں۔ مقدر خوراک 10 سے 60 منم۔ 2X کی تیاری کے لیے 1 حصہ مدر ٹنکچر 3 حصہ ڈسٹلڈ واٹر اور 6 حصہ الکوحل شامل کی جاتی ہے۔

ii- جنکس پائیلوسیز (JUNCUS PILOSIS) : یہ دوا بھی اسی خاندان سے تعلق رکھتی ہے۔ اور اس کی علامات بھی بطرز جنکس افورس ہیں۔ مگر بواسیر میں خاص طور پر مفید ہے۔

417- جونی پرس کمیونس (JUNIPERUS COMMUNIS)

یہ ایک قسم کے بیر ہوتے ہیں۔ جن کو ہندی میں آرڑ AARAAR کا نام۔ پنجابی میں پیتھری PETHRI اور کشمیر میں بیٹر BETAR کا نام دیا جاتا ہے۔ اس کے پھل اور تیل مخرج باد۔ پیشاب آور۔ متحرک۔ دافع جلودھر اور سوزاک ولیکوریا میں مفید ہیں۔ مدر ٹنکچر ان تمام فوائد کی حامل ہے۔

طریقہ تیاری مدر ٹنکچر:-

جونی پر کے تازہ پکے ہوئے پھل 1 حصہ

الکوحل سٹرانگ 90 فیصدی 2 حصہ

بھگو۔ چھان اور فلٹر کر کے مدر ٹنکچر تیار کر لیں۔ مقدار خوراک 10 سے 60 منم۔ 2X اور اس سے بعد کی پوٹینسیاں ڈسپنسنگ الکوحل میں تیار کی جاتی ہیں۔

یہ دوا گردوں کی سوزش اور ورم کے لیے مفید دوا ہے۔ ایسی جلودھر جس کے ساتھ پیشاب کی بندش بھی ہو۔ پرانا ورم گردہ۔

پیشاب: کرتے وقت شدید درد۔ خون آمیز۔ کم مقدار میں اور اس سے بنفشہ کی طرح خوشبو آئے۔ (ٹیری بنتھ) گردوں کے مقام پر بھاری پن۔ سیال مذی کا اخراج۔ گردوں میں خون کا اجتماع (یوکلپٹس)

تنفس: کھانسی جس کے ساتھ کم مقدار میں اور گاڑھا پیشاب آئے۔

تعلقات: مقابلہ کرو:- سبائینا اور ٹیری بنتھ سے۔

ii- جونی پرس ورجی نی آنس (JUNIPERUS VIRGINIANUS) : یہ دوا بھی اسی خاندان سے تعلق رکھتی ہے۔ اور سرخ سیڈار RED CEDAR کے پودے سے تیار کی جاتی ہے۔ جس میں اس درخت کی تازہ ٹہنیاں استعمال میں لائی جاتی ہیں 250 گرام تازہ ٹہنیاں 847 سی سی سٹرانگ الکوحل میں بھگو چھان اور فلٹر کر کے مدر ٹنکچر تیار کیا جاتا ہے۔ جس کی مقدار خوراک 10 سے 60 منم ہے۔ اس کی علامات کمیونس قسم میں مشابہ ہوتی ہیں ۔ مگر یہ اعصابی امراض۔ سکتہ۔ دردوں۔ پیشاب کرتے وقت درد اور پیشاب کے ساتھ اخراج خون کے لیے خاص دوا ہے۔ اس کی علامات کمیونس کی نسبت زیادہ تند اور تیز ہوتی ہیں۔

مروج پوٹینسیاں: اس کی مدر ٹنکچر یا اس کے جوشاندہ کا استعمال 1:10 بہترین ورت ہے۔ مگر کئی دفعہ 3X اور 6X پوٹینسی بھی استعمال میں لائی جاتی ہے۔ مگر اس سے بڑی پوٹینسی مروج نہیں ہے۔

418۔ جسٹی شیا ادھاٹوڈا (JUSTICIA ADHATODA)

یہ دوا سفید وساکا یعنی بانسہ سے تیار کی جاتی ہے جسے اڈوسہ بھی کہتے ہیں۔ یہ دوا مخرج بلغم ہے اور کھانسی و امراض سینہ کے لیے خاص طور پر مفید ہے۔ یہ پسینہ آور بھی ہے اور بخار کو بھی کم کرتا ہے۔ اس کا جوشاندہ لقوہ اور فالج کے لیے بھی مفید پایا گیا ہے۔ اس کے پتوں کا رس کان کے درد میں مفید ہے۔ یہ دافع بخار ہونے کے علاوہ زیادہ مقدار میں قے آور بھی ہے۔ مدرٹنکچر ان تمام اوصاف کی حامل ہے۔ طریقہ تیاری مدرٹنکچر:-

سفید وساکا کے پتے تازہ جوکوب شدہ 1 حصہ

الکوحل سٹرانگ 90 فیصدی 2 حصہ

بھگو۔ چھان اور فلٹر کر کے مدرٹنکچر تیار کر لیں۔ مقدار خوراک 10 سے 60 منم۔ 2X اور اس سے بعد کی پوٹینسیاں ڈسپنسنگ الکوحل میں تیار کی جاتی ہیں۔

یہ دوا کھانسی۔ نزلہ زکام اور بلغم کے غلبہ کے لیے خاص طور پر مفید ہے۔ خاص طور پر جبکہ ابتدائی حالت میں استعمال کی جائے۔

سر: چڑچڑا مزاج۔ جلدی طیش میں آجانے والا۔ باہر کے حالات سے جلدی متاثر ہونے والا۔ گرم بھاری اور سر پہ شدید دباؤ کا احساس۔ آنکھوں سے سیال کا اخراج اور ساتھ ناک میں شدید نزلہ۔ جو بھاری مقدار میں خارج ہوتا ہو اور ساتھ چھینکیں آتی ہوں۔ سونگھنے کی قوت زائل۔ اور ذائقہ کے احساس میں کمی نزلہ زکام اور ساتھ کھانسی۔

جگر: خشک اور کوئی چیز نگلتے وقت درد۔ جمی ہوئی بلغم کا اخراج۔ منہ خشک۔

تنفس: خشک کھانسی۔ جس کے ساتھ چھاتی میں بھاری پن اور درد گلے کا بیٹھ جانا۔ اور ہوا کی نالی کا درد کرنا۔ دورے سے آنے والی کھانسی جس کے ساتھ سانس کی بندش کا احساس ہو۔ سانس کی بندش اور ساتھ شدید کھانسی۔ چھاتی پر تنگی کا احساس۔ دمہ کے دورے اور گرم بند کمرے میں ان کا شدت اختیار کرنا کالی کھانسی جس کے ساتھ کھانستے کھانستے قے ہو جائے۔

تعلقات: مقابلہ کرو:- ایلم سیپا اور یوفریشیا۔

مروج پوٹینسیاں: مدرٹنکچر۔ 3X اور 6X بڑی پوٹینسی شاذ و نادر ہی استعمال میں لائی جاتی ہے۔

ii - **جسٹی شیا ربرا۔ (JUSTICIA RUBRA)**: یہ دوا سرخ بانسہ یعنی وساکا سے تیار ہوتی ہے۔ اس کا طریقہ تیاری مدرٹنکچر ادھاٹوڈا کی طرح ہے۔ اور چھوٹی پوٹینسیاں بھی اسی طریقہ پر تیار ہوتی ہیں۔ یہ دوا بھی اسی خاندان سے تعلق رکھتی ہے۔ صرف یہ سرخ وساکا سے تیار ہوتی ہے۔ اور مندرجہ بالا سفید وساکا ہے۔

اس کی علامات مندرجہ بالا ادھاٹوڈا سے مشابہ ہوتی ہیں۔ مگر یہ خفیف صورت میں ہوتی ہیں۔ لہذا جہاں بھی وساکا کی علامات خفیف صورت میں پائی جائیں وہاں یہ دوا استعمال کی جائے۔ اور تیز و تند صورت میں پائی جائیں تو سفید وساکا کو استعمال میں لایا جائے۔

مروج پوٹینسیاں بھی بطرز سفید وساکا۔

419- چیلی ڈونیم ماجوس (CHELO DONIUM MAJUS)

یہ دوا پوست کے خاندان سے ہے اور اسے پاپاور کارنی کیولیٹم PAPAVER CORNICULATUM کا نام بھی دیا جاتا ہے۔ اور اسے ٹیٹروَرٹ TETTERWORT کا نام بھی دیا جاتا ہے۔ یہ دوا امراض جگر میں خاص طور پر مفید ہے۔ یرقان۔ کندھوں کے نیچے درد ہونا۔ اور بازوؤں یا پاؤں میں سوجن۔ سستی اور کاہلی۔ جسم کے کسی حصہ میں پانی پڑ جانا۔ خاص طور پر ضیوں کی جلندھر۔ زچگی کے صفراوی امراض کے لیے خاص دوا ہے۔ یہ دوا یورپ اور امریکہ میں زیادہ تر پیدا ہوتی ہے۔ دوا کے لیے سالم تازہ پودہ استعمال میں لایا جاتا ہے۔

طریقہ تیاری مدر ٹنکچر:-

تازہ چیلی ڈونیم کا پودا جوکوب شدہ	667 گرام
الکوحل سٹرانگ 90 فیصدی	468 سی سی

بذریعہ پرکولیشن 1000 سی سی مدر ٹنکچر تیار کی جائے۔ مقدار خوراک 10 سے 60 منم۔ 2X کی تیاری کے لیے 1 حصہ مدر ٹنکچر۔ 4 حصہ ڈسٹلڈ واٹر اور 5 حصہ الکوحل استعمال میں لائی جاتی ہے۔ 3X اور اس سے بعد کی پوٹینسیاں ڈسپنسنگ الکوحل 60 فیصدی میں تیار کی جاتی ہیں۔

ہومیوپیتھک پروونگ:

سر: گردن سے لے کر کنپٹیوں تک سر برف کی طرح ٹھنڈا۔ اور اتنا بھاری محسوس ہوتا ہے گویا سیسہ کا بنا ہوا ہے۔ سست کاہل اور غنودگی چھائی ہوئی۔ گویا نشہ پی رکھا ہے۔ سر کا چکرانا جس کے ساتھ جگر کی سوزش یا بندش موجود ہو۔ سر کے داہنے طرف درد جو کان سے ہوتی ہوئی کندھوں تک پہنچے۔ دائیں آنکھ کے اوپر لی نسوں کا درد۔ دائیں رخسار۔ دائیں کان اور دائیں آنکھ میں درد۔ جس سے گاڑھا مواد نکلے۔ اور جس کے ساتھ جگر کے مقام پر بھی درد ہو۔

ناک: ناک کے نتھنوں کا کانپنا (لائکوپوڈیم)

آنکھیں: آنکھ کی سفیدی کا رنگ زردی مائل۔ اوپر کی طرف دیکھنے سے بے چینی بڑھے اور آنکھوں سے سیال نکلنا شروع ہو جائے۔ دائیں آنکھ کے ڈھیلے کا درد۔ پتلیاں سکڑی ہوئی۔ جن کو دبانے سے تسکین محسوس ہو۔

چہرہ: زرد اور یہ زردی ناک پر اور رخساروں پر زیادہ تر ہو۔ جلد پر جھریاں پڑی ہوئی اور زرد موم کی طرح ہو۔

معدہ: زبان زرد جس پر دانتوں سے نشان لگ جائیں۔ لمبی اور پھولی ہوئی (ہائیڈراسٹس - ہائیڈراسٹس) ذائقہ کڑوا۔ چپکنے والا۔ اور منہ کے اندر بدبو۔ گرم مشروبات اور خوراک کھانے کی خواہش متلی قے جس کو سخت گرم پانی پینے سے افاقہ ہو۔ معدہ میں درد جو کمر سے ہوتی ہوئی کندھے تک پہنچے۔ معدہ کا درد جس کو خوراک کھانے سے عارضی طور پر آرام ہو جائے۔ خاص طور پر جب اس کے ساتھ جگر کی علامات بھی موجود ہوں۔

پیٹ: جگر یا پتہ کی بندش کی وجہ سے یرقان، پتہ میں درد۔ پیٹ پھلا ہوا۔ معدہ میں تبخیر اور ہوا کا پیدا ہونا۔ پیٹ پر تنگی کا احساس گویا کہ ایک زنجیر سے کس کر باندھ دیا گیا ہے جگر بڑھا ہوا پتہ میں پتھری۔ (بربرس)

پیشاب: زیادہ مقدار میں۔ جھاگدار۔ زرد رنگ کا اور پیشاب کا رنگ بیئر BEER کی طرح ہو (چینوپوڈیم) پیشاب گہرے زرد

رنگ کا اور گندہ۔ جس کے نیچے تلچھٹ بیٹھ جائے۔

پاخانہ: سخت قبض۔ پاخانہ سخت۔ بھیڑ کی مینگنوں کی طرح مٹی کے رنگ کا۔ چپکنے والا اور ایسا پاخانہ پانی میں تیرتا ہے۔ قبل اور اسہال باری باری لاحق ہونا۔ مقعد کے اندر درد۔ اور جلن۔ سلفر اور ٹیوکری ام TEUCR۔

علامات زنانہ: ایام ماہواری دیر سے شروع ہونا اور زیادہ مقدار میں آنا۔

علامات تنفس: سانس چھوٹا اور تیزی سے آنا۔ اور لمبا سانس لینے پر چھاتی میں درد محسوس ہونا۔ سانس کی نالی کا احساس اور ہر گلا کالی کھانسی۔ دورہ کے ساتھ آنے والی کھانسی۔ جس سے گلے میں بلغم کی کھڑکھڑاہٹ مگر بلغم مشکل سے خارج ہو۔ دائیں کندھے اور چھاتی کے دائیں طرف درد۔ اور سانس گھبراہٹ سے آنا کھانستے وقت بلغم کی گولیاں سی باہر جا پڑیں۔ شام کے وقت آواز کی نالی۔ چھاتی میں تنگی کا احساس۔

کمر: گردن میں درد۔ گردن اکڑی ہوئی۔ سر دائیں طرف کھچا ہوا۔ کندھے کے اوپر اور نیچے متواتر درد۔ بائیں کندھے کے پیچھے درد۔

ہاتھ پاؤں: بازوؤں میں درد۔ کندھوں۔ ہاتھوں۔ انگلیوں۔ اور انگلیوں کے پورہ میں درد۔ انگلیوں کے پور برف کی طرح ٹھنڈے۔ کلائی پر درد۔ بازو کی ہڈیوں پنجوں کی ہڈیوں میں درد۔ عضلات پر کسی جگہ بھی ہاتھ لگانے سے درد کا احساس۔ کولہے اور جانگھوں میں درد۔ رانوں میں درد۔ ایڑیوں میں ناقابل برداشت درد۔ اور ایسا احساس ہو گویا کہ تنگ جوتی کے ذریعہ دباؤ پڑ رہا ہو۔ اور یہ دائیں طرف زیادہ شدت سے ہو۔ اور ایسا احساس ہو گویا فالج زدہ ہیں۔ پٹھوں کی سختی۔

جلد: جلد پر خشک حرارت۔ خارش۔ رنگ زرد۔ جلد پر درد کرنے والی سرخ پھنسیاں۔ پرانے پھیلنے والے بدبودار پھوڑے اور زخم۔ جلد ٹھنڈی۔ زرد۔ اور نمدار۔

اتار چڑھاؤ: اس کی علامات دائیں طرف عام طور پر ہوتی ہیں۔ اور دائیں پہلو پر سونے سے ان میں اضافہ ہوتا ہے حرکت کرنے۔ چھونے۔ موسم کی تبدیلی پر اور صبح کے وقت تیزی میں آتی ہیں۔ شام کے وقت اور دبانے سے افاقہ ہوتا ہے۔

تعلقات: مقابلہ کرو۔ بولڈو سے مثانہ کی کمزوری۔ پتہ کی پتھری اور جگر کی پتھری۔ ملیریا کے بعد ضعف جگر۔ سلفر اس کا معاون ہے۔ اور اس کے اثر کو دو چند کرتی ہے۔ لائیکو اور برائی اونیا بھی اس کی معاون ہیں۔ کمومیلا اس کا تریاق ہے۔

مقابلہ کرو:- نکس سلفر۔ برائی اونیا۔ لائیکو پوڈیم۔ اوپیم۔ پوڈوفائم لم۔ سنگوئی نیریا اور آرسینک سے۔

مروج پوٹینسیاں: مدرٹنکچر یا چھوٹی پوٹینسیاں۔ بڑی پوٹینسی شاذونادر ہی استعمال میں لائی جاتی ہے۔

یہ امر یاد رکھنے کے قابل ہے کہ اس پودے کے اندر ایسا رس پایا جاتا ہے جو زرد رنگ کا ہوتا ہے اور یہ جگر سے خارج ہونے والی صفرا سے مشابہ ہوتا ہے۔ لہٰذا بلاشبہ یہ جگر کے ہر قسم کے امراض میں مفید ہے۔ یرقان پتہ کی پتھری۔ قولنج۔ صفراوی پتھری۔ درد جگر۔ ورم جگر۔ نسوں اور پٹھوں کا یا دیگر درد جو جگر کی خرابی کی وجہ سے پیدا ہوں۔ علاوہ ازیں کالی کھانسی دورہ والی کھانسی اور بچوں کی کھانسی، برانکائیٹس میں مفید ہے۔ اس دوا کی دردیں برائی اونیا سے مشابہ ہوتی ہیں لیکن برائی اونیا کا پاخانہ سخت اور بھورے رنگ کا ہوتا ہے۔ مگر چیلی ڈونیم کی صورت میں یہ مٹی کے رنگ کا ہوتا ہے۔

پیٹ کی ہوا کی صورت میں یہ دوا لائیکو سے مشابہت رکھتی ہے۔ مگر لائیکو کی صورت میں منہ کا ذائقہ ترش ہوتا ہے۔ جبکہ اس دوا کی علامات کی صورت میں ذائقہ تلخ اور صفراوی ہوتا ہے۔

420- چی لون گلابرا (CHELONE GLABRA)

یہ امریکہ کے تر علاقوں میں پیدا ہونے والی دوا ہے۔ جسے سرانگر یا سینگ ہیڈ (SNAKE HEAD) کا نام دیا جاتا ہے۔ یہ دوا بھی چیلی ڈونیم کی طرح امراض جگر میں مفید ہے۔ جگر کے مقام پر شدید درد اس دوا کی خاص علامت ہے۔ اس کی درد جگر سے شروع ہو کر نیچے ٹانگوں تک چلی جاتی ہے۔ پرانے ملیریا بخار کی خاص دوا ہے۔ خاص طور پر جبکہ جگر اور تلی بھی متورم ہوں۔ جلد دور کرنے والی گویا کہ اوپر والا چمڑا اتار دیا گیا ہو۔ اور نیچے سے نرم چمڑا نکل آیا ہو۔ اس مرض میں شدید کمزوری ہوتی ہے۔ دیگر علامات بطرز چیلی ڈونیم ہیں۔ مگر اس کی علامات چیلی ڈونیم سے متعدل ہوتی ہیں۔ اس دوا کی عام طور پر مدر ٹنکچر 5 سے 15 منم کی مقدار خوراک میں استعمال ہوتی ہے۔ پوٹینسی کی صورت میں شاذ و نادر ہی استعمال ہوتی ہے۔

طریقہ تیاری مدر ٹنکچر: تازہ چی لون گلابرا کا پودہ جو کوب شدہ 400 گرام

ڈسٹلڈ واٹر پانی کشید شدہ 200 سی سی

الکوحل سٹرانگ 90 فیصدی 537 سی سی

بھگو۔ چھان اور فلٹر کر کے 1000 سی سی مدر ٹنکچر تیار کر لیں۔ 2X کی تیاری کے لیے 1 حصہ مدر ٹنکچر 4 حصہ ڈسٹلڈ واٹر اور 5 حصہ الکوحل استعمال ہوتی ہے۔ اس کے بعد کی پوٹینسیاں الکوحل ڈسپنسنگ 60 فیصدی میں تیار کی جاتی ہیں۔

421- چینوپوڈیم انتھل منٹی کم (CHENOPODIUM ANTHELMINTICUM)

یہ دوا باتھو ساگ سے تیار ہوتی ہے جو پیٹ سے ورموں کو خارج کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے۔ اور یہ دوا پیٹ سے کرموں کے اخراج کے لیے استعمال میں لائی جاتی ہے۔ یہ پودا بھارت اور پاکستان میں عام پایا جاتا ہے۔ اور ایلوپیتھی میں اس کا تیل مروج ہے۔ جس کو آئل چینوپوڈیم کا نام دیا جاتا ہے۔ ہومیوپیتھی میں اس کی مدر ٹنکچر اور تیل دونوں ہی مروج ہیں۔ بعض حالتوں میں اس کو پوٹینسی کی صورت میں بھی استعمال کیا جاتا ہے۔

طریقہ تیاری مدر ٹنکچر: چینوپوڈیم (باتھو ساگ) کا تازہ پودا 400 گرام

الکوحل سٹرانگ 90 فیصدی 737 سی سی

بھگو۔ چھان اور فلٹر کر کے 1000 سی سی مدر ٹنکچر تیار کر لیں۔ مقدار خوراک 10 سے 30 منم۔ 2X کی تیاری کے لیے 1 حصہ مدر ٹنکچر۔ 2 حصہ ڈسٹلڈ واٹر۔ اور 7 حصہ الکوحل استعمال میں لائی جاتی ہے۔ 3X اور اس سے بعد کی پوٹینسیاں ڈسپنسنگ الکوحل میں تیار کی جاتی ہیں۔

ہومیوپیتھک پروونگ: کندھے پر شدید دبانے والی درد ہوتی ہے۔ فتور نطق اور ادھرنگ کی علامات موجود ہوتی ہیں۔ آواز کی بندش سانس زور سے آتا ہے (اوپیم) سرچکرانا۔ کان کی نسوں کا ضعف (نیٹرم سیلی سلیٹ) اس دوا کا تیل۔ ورموں کے اخراج کے لیے استعمال میں لایا جاتا ہے۔

کان: سننے والی نسوں کی کمزوری۔ اونچی آوازیں بخوبی سن سکتا ہے۔ آواز کا کم سنائی دینا۔ جزوی بہرہ پن، کانوں کا بجنا۔ اور کانوں

میں جھنجھناہٹ کی آواز کا آنا۔ گلے کی غدود سوزش اور بڑھے ہوئے۔

کمر: ریڑھ کے کالم کے نزدیک دائیں کندھے میں شدید درد۔ چھاتی میں درد۔

پیشاب: زیادہ مقدار میں آنا۔ رنگ زرد۔ جھاگ والا۔ پیشاب نالی میں جلن پیدا کرنے والا۔ اس کے نیچے زرد رنگ کی تہہ بیٹھ جانا۔

تعلقات: مقابلہ کرو ٹیری بنتھ TEREBINTH ۔ اوپیم۔ چائنا اور چیلی ڈونیم سے۔

۲- چینو پوڈیم گلا کائی افس (CHENOPODUM GLAUCI APHIS): یہ دوا چینو پوڈیم پر پائے جانے والے کیڑے سے تیار ہوتی ہے۔ جو کہ چھوٹا جوں کی طرح ہوتا ہے۔ اور چینو پوڈیم کے پتوں پر پایا جاتا ہے۔ اسے چینو پوڈیم پوڈی کی جوں یعنی چینو پوڈیم لائیس LICE بھی کہتے ہیں۔ اسے 1:10 کے تناسب سے ملک شوگر میں کھرل کر کے IX پوٹینسی تیار کی جاتی ہے۔ اور اس کے بعد کی پوٹینسیاں بھی اسی تناسب سے تیار ہوتی ہیں۔

6X کو 3 پوٹینسی مان کر اس کے بعد کی پوٹینسیاں بصورت سیال ڈسپنسنگ الکوحل میں تیار کی جا سکتی ہیں۔

سر: مایوس۔ درد کرنے والا۔ حرکت کرنے سے بے چینی ہو۔ دماغ بکھرا ہوا محسوس ہونا۔ شدید زکام جس سے ناک میں جلن پیدا ہوتی ہو۔ کانوں کا بجنا۔ جیسا کہ توپ چلنے کی آواز سے ہوتا ہے۔ چہرہ زرد۔ دائیں طرف آنکھ کے اوپر شدید درد۔ اور اس کے ساتھ آنکھ سے بھاری مقدار میں سیال کا اخراج۔ دانت کی تیز درد جسے گرم چیز کھانے سے افاقہ ہو۔ (کمومیلا) دانتوں کی درد کانوں تک چلی جاتی ہے۔ اور اس کے آگے آنکھ کے پپوٹوں تک اور رخساروں کی ہڈیوں تک (پلانٹیگو)

معدہ: گوشت اور روٹی کے لیے نفرت۔ بھوک کی کمی۔ زبان کی نوک پر چھالے۔

پاخانہ: سخت اور گانٹھ دار۔ صبح کو ہونے والے اسہال اور اس کے بعد مقعد میں شدید درد۔ مقعد اور مثانہ کے اندر دباؤ کا احساس۔

پیشاب: سپاری پر احساس کی زیادتی۔ پیشاب کی نالی کے اندر جلن۔ پیشاب بار بار بھاری مقدار میں اور جھاگ دار۔

کمر: بائیں کندھے کے نیچے شدید درد جو چھاتی تک جاتا ہو۔

بخار: تمام جسم پر کانپا اور سردی کا احساس۔ ہاتھوں کی ہتھیلیوں میں درد اور جلن بستر میں جانے پر گرم پسینہ کا شروع ہو جانا۔

مقابلہ کرو:- نیٹرم سلف اور نکس وامیکا۔

مروج پوٹینسیاں: 6 اور 30۔

۳- چینو پوڈیم البم (CHENOPODIUM ALBUM): سفید باتھو۔ یہ عام طور پر کھیتوں میں پایا جاتا ہے۔ اور اسے باتھو کا نام دیا جاتا ہے۔ یہ قبض کشا اور پیٹ سے کرمون کو اخراج کرنے والا ہے۔ اس کی علامات بطرز چینو پوڈیم انتھلمنٹی کم ہیں۔ مگر اس کی علامات اس سے معتدل ہوتی ہیں اس کے مدر ٹنکچر کی تیاری اور دیگر تفصیلات بھی بشرح صدر ہیں۔

۴- چینو پوڈیم امبروسائیو آئیڈس (CHENO PODUIM AMBROSI IDES): یہ سیاہ باتھو ساگ ہے۔ جسے کٹو آیا موڈاکم KATU AYMODDAKAM کا نام دیا جاتا ہے۔ یہ بھی باتھو ساگ کی طرح پیٹ سے کرموں کو خارج کرنے والا ہے۔ مگر اس کی علامات اس سے تند و تیز ہوتے ہیں۔ دیگر تفصیلات چینو پوڈیم انتھلمنٹی کم ہیں۔

(5) چینو پوڈیم بوٹرائیس (CHENO PODUM BOTRYS): یہ ولایت میں پیدا ہونے والا باتھو ہے۔ جسے یورو شلم اوک (JERUSALEM OAK) کا نام دیا جاتا ہے۔ یہ پودا فرانس میں زکام اور دمہ کے لیے استعمال میں لایا جاتا ہے۔ بھارت

میں بھی ہمالیہ اور کشمیر میں پیدا ہوتا ہے اس کی علامات چینو پوڈیم انتھلمنٹی کم سے مشابہ ہوتی ہیں۔ اور دیگر کوائف اور تفصیلات بھی اسی طرح ہیں۔

427- چمافیلا امبلاٹا (CHIMAPHILA UMBELLATA)

یہ دوا گنٹھیا کے لیے خاص طور پر مفید ہے۔ اسی وجہ سے اس کو گیاہ ریاحی RHUMATISM WEED اور دوائے شاہی (KINGS CURE) کا نام دیا جاتا ہے۔ یہ ونٹر گرین WINTER GREEN کے خاندان سے ہے۔ اور اسے ونٹر گرین امریکن کا نام دیا جاتا ہے۔ یہ دوا پیشاب آور بھی ہے۔ لہٰذا جلودھر اور ڈراپسی میں مفید ہے۔ امراض قلب میں استعمال ہوتی ہے۔ اس کا سالم پودا ادویاتی طور پر مروج ہے۔

طریقہ تیاری مدر ٹنکچر:

چمافیلا کا تازہ پودا جو کوب شدہ	300 گرام
ڈسٹلڈ واٹر پانی کشید شدہ	100 سی سی
الکوحل سٹرانگ 90 فیصدی	730 سی سی

بھگو۔ چھان اور فلٹر کر کے 1000 سی سی مدر ٹنکچر تیار کی جائے۔ 2X کی تیاری کے لیے 1 حصہ مدر ٹنکچر 2 حصہ ڈسٹلڈ واٹر اور 7 حصہ الکوحل شامل کی جائے۔ 3X اور اس سے بعد کی پوٹینسیاں ڈسپنسنگ الکوحل 60 فیصدی میں تیار ہوتی ہیں۔

یہ دوا خاص طور پر گردوں اور آلات بول پر اثر انداز ہوتی ہے۔ اس کے علاوہ یہ بلغمی غدودوں پر بھی اثر انداز ہوتی ہے۔ عورت کے پستانوں پر اس کا خاص اثر ہے۔ ایسی عورتیں جو موٹی ہوں۔ پیشاب درد سے آتا ہو۔ اور جن کی چھاتیاں بھری بھری ہوں کے لیے خاص طور پر مفید ہے۔ جلودھر کے لیے مفید دوا ہے۔ خواہ یہ بوجہ خرابی جگر ہو۔ یا بوجہ خرابی گردہ۔ موتیا بند کو روکنے کے لیے لاجواب دوا ہے۔ اگر پیشاب کم مقدار میں اور گاڑھا شربت کی طرح اور گدلا ہو۔ غدود مذی متورم ہو تو بلا شبہ یہ تمام اس دوا کی علامات ہیں۔

سر: ماتھے کے دائیں طرف درد۔ روشنی سے بے چینی۔ آنکھ کے چھپروں کی خارش۔ بائیں آنکھ میں شدید درد۔ جس میں سے کافی مقدار میں سیال کا اخراج ہو۔

منہ: دانت میں درد جو کہ کھانا کھانے کے بعد اور کوئی زور والا کام کرنے کے بعد شدت اختیار کرے۔ ایسی درد ہو گویا دانت کو باہر کھینچا جا رہا ہے۔

پیشاب: ہروقت پیشاب کرنے کی خواہش کا بنے رہنا۔ پیشاب بدبودار۔ گدلا اور اس میں پیپ اور خون کی آمیزش اور اس کے نیچے بھاری مقدار میں تلچھٹ کا بیٹھ جانا۔ پیشاب آتے وقت شدید درد اور جلن، پیشاب آجانے کے بعد کافی زور لگانا پڑے۔ شدید ورم مذی۔ پیشاب کی نالی میں بندش کا احساس اور ایسا احساس گویا سیون کے مقام پر کوئی گولا پھنسا ہوا ہے۔ (کنابس انڈیکا) گردوں کے مقام پر بھاری پن۔ پیشاب میں شکر (کپسی کم۔ گرنڈیلیا) سوائے کھڑا ہونے کے پیشاب نہیں کر سکتا اور جب تک پاؤں ایک دوسرے سے فاصلہ پر نہ رکھے اور جسم کو آگے نہ جھکائے۔ پیشاب کرتے وقت تکلیف اور بے چینی۔

علامات زنانہ: فرج کے کنارے سوزش، سوجن ہو، فرج کے اندر درد اور گرمی کا احساس۔ پستانوں کا شدید درد کرنے والا پھوڑا اور اس میں سے بھاری مقدار میں دودھ کا اخراج۔ چھاتیوں کا زوال۔ چھاتیاں بہت بھاری اور ان میں درد کرنے والے سوزشی پھوڑوں کی موجودگی۔

علامات مردانہ : پیشاب کی نالی میں شدید درد جو کہ مثانہ کے منہ سے شروع ہو کر سپاری تک پہنچتی ہے۔ قریہ سوزاکی سیلان کا
اخراج، ورم مذی اور درد مذی۔

جلد : خنازیری پھوڑے۔ غدودوں کے ورم۔

ہاتھ پاؤں : بائیں گھٹنے کے اوپر تنگی کا احساس گویا کہ سخت بند لگا دیا گیا ہو۔

اتار چڑھاؤ : اس دواء کی علامات گیلے موسم میں شدت اختیار کرتے ہیں۔ ٹھنڈے پتھروں اور فرش پر بیٹھنے اور بائیں پہلو کے بل
لیٹنے سے تیزی میں آتے ہیں۔

تعلقات مقابلہ کرو: چمافیلا میکولاٹا۔ یودا۔ لیڈم اور اپی جیا ہے۔

مروج پوٹینسیاں : 3 - 6 - 30

(2) چمافیلا میکولاٹا (CHIMA PHILLA MACULATA) : یہ پودا بھی انہی اوصاف والا اور علامات والا ہے جو کہ چمافیلا
امبی لاٹا (UMBELLATA) کے بیان میں درج ہو چکے ہیں۔ صرف اس کی علامات اس کی نسبت زیادہ معتدل ہوتی ہیں اس کا
مدر ٹنکچر تازہ پودا 1 حصہ، 2 حصہ سٹرانگ الکوحل میں بھگو، چھان اور فلٹر کر کے تیار کیا جاتا ہے اور اس کی صورت میں شدید جھلک تپ
اور بغلوں کی سوزش اس دواء کی خاص علامت ہے۔ دیگر تفاصیل بطرز چمافیلا امبی لاٹا (UMBELLATA)

423- چپارو امرگوسو (CHAPARRO AMARGOSO)

یہ ایک چھوٹا سا بیر کی طرح کا پودا ہوتا ہے جسے بکر جھاڑی یعنی گوٹ بش GOAT BUSH کہتے ہیں۔ یہ دواء پرانے
اسہال میں خاص طور پر مفید ہے۔ جگر کے مقام پر شدید درد، پاخانہ کے ساتھ درد اور مروڑ تو نہ ہو مگر ساتھ بلغم شدید طور پر موجود ہو
اسہال میں مفید ہے۔ عمدہ ٹانک ہے اور دافع بخار ہے۔

اس کا مدر ٹنکچر 1 حصہ تازہ پتوں کو 2 حصہ الکوحل سٹرانگ میں بھگو کر، چھان اور فلٹر کر کے تیار کیا جاتا ہے۔ مقدار خوراک 10
سے 60 منم۔ 2X اور اس سے بعد کی پوٹینسیاں ڈسپنسنگ الکوحل میں تیار کی جاتی ہیں۔

مقابلہ کرو : کالی کارب۔ کیوپرم آرسی نیٹ (پیچش میں) اور کپسی کم۔

مروج پوٹینسیاں : 3X - 6X اور 3 بڑی پوٹینسی شاذ و نادر ہی استعمال میں لائی جاتی ہے۔

424- چائینا (CHINA)

یہ دواء سنکونا سے تیار ہوتی ہے۔ جس کو ہر ایک اہل طب جانتا ہے۔ طب ایلوپیتھی میں یہ ملیریا بخار کے لئے مشہور ہے اور یہ
وہی دواء ہے جس پر ہانیمین نے اپنے اوپر تجربات کئے اور یہ کہنا بجا ہوگا کہ یہی دواء ہومیوپیتھی کی بنیاد ہے۔ ملیریا کے لئے مفید ہونے
کے علاوہ یہ ہاضمہ کو بڑھاتی ہے اور پرانے بخاروں میں مفید ہے۔ ٹمپریچر کو کم کرتی ہے۔

طریقہ تیاری مدر ٹنکچر : سنکونا سفوف شدہ 1 حصہ

الکوحل سٹرانگ 90 فیصدی 9 حصہ

بذریعہ پرکولیشن مدر ٹنکچر تیار کریں۔ مقدار خوراک 10 سے 30 منم۔ 2X اور اس سے بعد کی پوٹینسیاں ڈسپنسنگ الکوحل میں

تیار کی جاتی ہیں۔ نوٹ: یہ دواء زرد سنکونا سے تیار کی جاتی ہے۔
یہ دواء اعصاب پر اثر انداز ہوتی ہے اور پژمردگی و تھکاوٹ کی علامات پیدا کرتی ہے۔ یہ ہر قسم کے جرثوموں پر اثر انداز ہوتی ہے۔ خاص طور پر ملیریا اور پیچش کے جرثومہ۔ یہ قلب کو کمزور کرتا ہے اور دوران خون میں نقص ڈالتا ہے۔ یہ جگر اور تلی پر اثر انداز ہونے کی خاص صلاحیت رکھتا ہے۔ یہ بخاروں کو کم کرتا ہے۔

دماغ: یہ خیالات میں تیزی اور جذبات کا صحیح طور پر اظہار نہیں کر سکتا۔ اس دواء کا مریض مغرور۔ بد دماغ اور قسمیں کھانے والا ہوتا ہے۔ بے حد فکر مند ہوتا ہے، کبھی تو مایوس اور کبھی خوش باش ہو جاتا ہے۔ معمولی باتوں کے لئے بے حد پریشان ہو جاتا ہے۔ رات کو کتوں اور دوسرے جانوروں سے ڈر محسوس ہوتا ہے۔ تمام دماغی اور جسمانی کاموں سے پرہیز کرتا ہے۔ جھگڑالو اور غصے والا ہوتا ہے۔

سر: صبح کو خیالات پریشان اور ایسا معلوم ہوتا ہے جیسے نشہ پی رکھا ہے یا شدید زکام ہو گیا ہے۔ یا ساری رات بیٹھا رہا ہے اور نیند نہیں آئی۔ خیالات کی پریشانی کے ساتھ سر میں شدید درد۔ سر کا چکرانا اور سر کا جھکاؤ پیچھے کی طرف۔ شدید جریان خون جس کے بعد شدید سر درد لاحق ہو جائے۔ زکام کے بند ہو جانے کی وجہ سے سر درد۔ اتنی شدید سر درد گویا کھوپڑی پھٹنے والی ہے۔ دماغ کھوپڑی کے ساتھ ٹکراتا ہوا معلوم دیتا ہے۔ سر درد جو دباؤ اور حرارت سے تسکین پاتی ہے۔ کھوپڑی درد کرنے والی۔ خاص طور پر بالوں میں کنگھی کرتے وقت دردیں کھلی ہوا میں بڑھتی ہیں اور ایک آنکھ سے دوسری آنکھ کی طرف رخ کرتی ہیں۔ دماغ اس طرح درد کرتا ہے گویا کہ چوٹ لگ گئی ہے۔

آنکھیں: آنکھوں میں بنیائی کم۔ رنگ زرد، یرقان، روشنی میں چندھیانا۔ آنکھ کے پپوٹوں میں درد۔ آنکھ کی سفیدی سرخ۔ گرم ہاتھ، پڑھتے وقت حرف ایک دوسرے میں غلط ملط ہوتے نظر آتے ہیں۔

کان: کانوں کا بجنا۔ کان کو ہاتھ لگانے سے کان کا درد کرنا۔ شور سے بے چین ہو جانا۔ کان سرخ اور سوزشی۔

ناک: زکام جو کہ بند ہو گیا ہو اور اس وجہ سے ناک کی بندش۔ ناک سے نکسیر کا عام طور پر جاری ہو جانا۔ زکام، چھینکوں کا آنا۔ ناک سے پتلے مواد کا اخراج۔ خشک چھینکوں کا آنا۔ صبح کو اٹھتے ہی نکسیر کا جاری ہو جانا۔

چہرہ: زرد بعض مرتبہ مٹی رنگ کا، بھورا، سیاہی مائل یا بالکل سیاہ، چہرہ زرد، مرجھایا ہوا۔ اندر دھنسا ہوا۔ آنکھیں بھی اندر گھسی ہوئی جس کے گرد نیلے حلقے ہوں۔ ہونٹ خشک جن پر سیاہ میل ہو۔ چہرہ پر چمڑی ہاتھ لگانے سے درد کرنے والی۔

منہ: دانت درد جو دانتوں کو آپس میں دبانے یا گرمی سے تسکین پائے۔ دھڑکن والی دانت درد۔ دودھ پلانے والی عورتوں کو دودھ پلانے کے عرصہ میں درد۔ زبان پر زرد یا سفید میل کی تہہ۔ منہ خشک، منہ سے صبح شام رال کا بہنا۔ پارہ کے استعمال کے اثرات بد۔

گلا: کھردرا اور ایسا معلوم ہوتا ہے گویا کہ اسے کھرچا گیا ہے۔ کھانا کھاتے وقت درد کرنا۔ گلے کا مردار پن۔

معدہ: ذائقہ مختلف وقتوں پر، کبھی کھٹا، کبھی کڑوا اور ہر ایک چیز کڑوی محسوس ہوتی ہے۔ گویا کہ سنکونا کی آمیزش ہو۔ کھانے اور پینے کی خواہش مفقود۔ ڈکاروں کا آنا، کھٹے ڈکار، دودھ پینے کے بعد منہ کا ذائقہ کڑوا۔ دودھ پینے سے معدہ میں خرابی کا پیدا ہونا۔ معدہ میں خالی پن کا احساس۔ غذا کھانے سے پیٹ میں بھاری مقدار میں گیس کا پیدا ہونا۔ معدہ کے مقام پر درد۔ ذرا سا بھی ہاتھ لگانے سے درد کرنا۔ بھوک کی کمی۔ خونی قے آنا۔ جس سے بھاری مقدار میں اخراج خون ہو۔ معدہ میں درد، کھٹی ڈکاریں، تیزاب کی زیادتی، قے کے ساتھ کھٹے مواد کا اخراج۔ معدہ میں درد اور قولنج، معدہ میں درد، پتہ میں درد، جگر اور تلی سوزشی اور بڑھے ہوئے۔ یرقان، جگر کے مقام پر درد۔

پاخانہ: غیر ہضم شدہ، جھاگدار، زرد رنگ کا بے درد۔ رات کو شدید زور کرنے والا، کھانا کھانے کے بعد آ جانا۔ پھل کھانے، دودھ پینے اور پانی پینے سے پاخانہ کی حاجت کا ہو جانا۔ پیٹ درد کرنے والا اور ساتھ ہوا کی زیادتی۔ قبض انتڑیوں میں پاخانہ بھاری مقدار میں جمع

ہو جانا۔ گو پاخانہ پتلا ہوتا ہے پھر بھی اخراج میں تکلیف ہوتی ہے۔ بہت زور لگانے کے بعد پاخانہ کا اخراج ہونا۔

پیشاب : بار بار آنا جس کے ساتھ مثانہ پر دباؤ کا احساس ہو۔ پیشاب سیاہ رنگ کا۔ گاڑھا اور مقدار میں کم اس کے نیچے سرخ اینٹوں کی سرخی کی طرح تلچھٹ۔ تھوڑی دیر ٹھہرنے سے پیشاب کا سفیدی مائل ہو جانا۔

جنس : جنسی خواہشات میں تیزی۔ جنسی خیالات کا غلبہ۔ جلق، تمام اعضاء میں بھاری پن کا احساس۔ خاص طور پر چلتے وقت جنسی زیادتیوں کی وجہ سے نصیبۃ الرحم کا درد یا جریان خون۔ جنسی اعضاء سے خون و پیپ کا اخراج۔ کان بجنا۔ غشی طاری ہونا۔ سردی کا احساس۔ نظر کی کمزوری۔ رحم کی اینٹھن۔ ایسی خواہش ہوتی ہے کہ پنکھے کی ہوا کے نیچے بیٹھے۔ایام ماہواری سے قبل لاحق ہونے والا لیکوریا۔ جنگاسوں کی طرف دباؤ کا احساس۔ لیکوریا کے ساتھ اخراج خون۔ بچہ پیدا ہونے کے بعد فاسد مواد کا اخراج لمبے عرصہ تک جاری رہنا۔ پیدا ہونے والے بچہ کا دم گھٹنا۔

علامات تنفس : آواز کھر دری اور بیٹھی ہوئی۔ انفلوئنزا جس کے ساتھ شدید کمزوری ہو۔ زکام جس سے سانس کی بندش اور بھاری پن کا احساس۔ چھاتی میں بلغم کی کھڑکھڑاہٹ۔ کھانا کھانے کے بعد شدید خراش والی کھانسی۔ پھیپھڑوں سے اخراج خون۔ گلے کی سوجن۔ دمہ۔ سانس کی بندش۔ ایسا احساس کہ موت قریب ہے۔ یہ علامات خزاں کے موسم میں شدت سے لاحق ہوں۔ ہنسی آنے سے کھانسی شروع ہو جائے۔ باتیں کرنے اور پانی پینے سے کھانسی شروع ہو جائے۔ کھانسی کے ساتھ صاف بلغم کا اخراج ہو۔ چھاتی میں قلب کے اوپر کے مقام پر درد۔

قلب : دھڑکن۔ چھاتی سے لے کر چہرہ تک گھٹن کا احساس۔ ہاتھ ٹھنڈے اور نبض وقفہ دے۔

اعضاء اور کمر : چھوٹی کمر میں درد جس طرح کہ بوجھ اٹھانے سے یا کافی دیر جھکنے سے لاحق ہو۔ شدید درد، ناقابل برداشت۔ جیسی کہ کچاؤ سے یا چوٹ لگنے سے ہوتی ہے۔ حرکت کرنے سے اس میں تیزی آئے۔ شدید کمزوری اور کانپنا ایک ہاتھ گرم دوسرا سرد۔ دائیں گھٹنے میں سوزش اور درد، پاؤں میں ریاحی سوجن۔

جلد : ہاتھ لگانے سے درد کرنے والی۔ دباؤ ڈالنے سے درد کو افاقہ ہو۔ سرد، شدید پسینہ، ایک ہاتھ کی جلد گرم اور دوسرے کی ٹھنڈی۔

نیند : اچاٹ اور جلدی کھل جانے والی۔ ڈراؤنے خوابوں کا آنا اور اٹھتے وقت خیالات کا پریشان ہونا اور جاگنے پر بھی خواب کا خوف جاری رہنا۔ خراٹے بھرنا۔ خاص طور پر بچوں کی صورت میں۔

بخار : شدید سردی کا لگنا اور ساتھ دل کی دھڑکن۔ فکر اور بھوک لگنا۔ تمام جسم پر سردی کا احساس۔ سردی لگنے سے قبل اور بعد میں پیاس کی شدت۔ مگر سردی کے دوران میں پانی پینے کی خواہش نہ ہو۔ چہرہ گرم اور جسم سرد۔ آگ کے نزدیک یا دھوپ میں بیٹھنے کی خواہش۔ پسینہ کمزور کرنے والا صبح اور شام جاری رہنا۔ سردی کا احساس ساتھ پیاس کی شدت سے بخار جن میں پسینہ شدید طور پر آتا ہو۔ محرقہ بخار جس میں شدید طور پر جریان خون ہو چکا ہو۔ رات کو آنے والا پسینہ جس سے شدید کمزوری پیدا ہو۔

تعلقات : اس سے قبل استعمال کرنے کے لئے۔ آرنیکا۔ آرسینک البم۔ بیلا ڈونا۔ کلکیریا فاس۔ کاربوویج۔ سائینا کیوپرم۔ ڈیجی ٹیلس اپی کاک۔ مرک سال، ایسڈ فاس۔ پلساٹیلا۔ سیکل کار۔ ویراٹرم البم۔

اس کے بعد استعمال کرنے کے لئے آرنیکا۔ آرسینک البم۔ اسافوٹڈا۔ بیلا ڈونا۔ کلکیریا کارب۔ کلکیریا فاس۔ کاربوویج۔ فیرم۔ لیکے سز۔ فاسفورس۔ رس ٹاکس۔ سلیشیا۔ سلفر۔ ویراٹرم البم۔

اس کے معاون : کلکیریا فلور۔ فیرم فاس اس کے مخالف: ڈیجی ٹیلس۔ سائینا

اس کے تریاق : ایپس۔ آرنیکا۔ آرسینک البم۔ بیلا ڈونا۔ کلکیریا فاس۔ کیسی کم۔ کاربوویج۔ کاسٹی کم۔ چائینا۔ کیوپرم۔ یوپاٹوریم۔

برائیونیا۔ ایپی کاک۔ لیکے سز۔ لیڈم۔ لائیکو۔ مرک سال۔ نیٹرم میور۔ نکس وامیکا۔ پلساٹیلا۔ سیپیا۔ سلفر۔ ویراٹرم البم۔

"یہ امر یاد رکھنے کے قابل ہے کہ یہ دواء یرقان نزلی۔ پیٹ میں ہوا ہونے کی صورت میں۔ کمزوری و انیمیا۔ جریان خون، جریان خون زچگی۔ اسہال، نوبتی بخاروں۔ پتہ کے قولنج۔ امراض جگر۔ امراض طحال۔ ہلکے پرانے بخاروں۔ دق، سل۔ بچوں کے امراض پیٹ۔ باری کے بخاروں اور سرخ باد میں مفید ہے۔ اگر آنول رحم کے اندر رہ گئی ہو تو اس کے لئے خاص دواء ہے۔ رات کو پسینہ آتا ہو تو یہ اس دواء کی خاص علامت ہے۔ نسوں اور پٹھوں کے دوروں۔ درد شقیقہ۔ پیچش۔ شدید اسہال اور ورم گردہ میں مفید ہے"۔

425- چنی نم آرسی نیٹ (CHININUM ARSENATE)

یہ دواء کونین اور آرسینک سے مرکب ہے یعنی کونین آرسی نیٹ (QUININE ARSENATE) سے تیار ہوتی ہے۔ عام صورت میں ملیریا ورم طحال اور عظم جگر کے لئے مفید ہے۔ اس کی پوٹینسی بصورت سفوف 1:10 کے تناسب میں شوگر آف ملک میں تیار ہوتی ہے اور 6X تک پوٹینسیاں اسی طرح خشک صورت میں چلتی ہیں اور اس کے بعد پوٹینسیاں بصورت سیال ڈسپنسنگ الکوحل 60 فیصدی میں تیار کی جا سکتی ہیں۔

چونکہ یہ دواء شدید کمزوری اور نقاہت پیدا کرنے والی ہے۔ لہٰذا ہومیوپیتھی میں اس کو بطور ایک ٹانک دواء کے استعمال میں لایا جاتا ہے۔ یہ ملیریا۔ خناق اور نسوں و پٹھوں کے درد کے لئے مفید دواء ہے۔ دمہ کے دورہ کو روکنے کے لئے استعمال کی جاتی ہے۔ جلد ٹھنڈی اور ریڑھ کے کالم درد کرنے والے۔

سر: تھکاوٹ اور کمزوری کا احساس۔ سر کا بھاری محسوس ہونا۔ بے حد فکر مند اور خوف محسوس کرنے والا۔ سر کا چکرانا خاص طور پر اوپر دیکھنے کی صورت میں۔ شدید سر درد جس کی وجہ سے ماتھے اور پھوڑوں پر شدید بوجھ کا احساس ہو۔ ماتھے کی شدید درد جو کہ اوپر کی طرف رخ کرنے والی ہو۔

آنکھیں: آنکھوں کا روشنی میں چندھیا جانا اور آنکھوں سے گرم آنسوؤں کا اخراج۔ شدید درد اور شدید صورت میں آنکھوں سے سیال کا اخراج۔

منہ: زبان پر میل کی بھاری تہ جمی ہوئی۔ زرد یا بھورے رنگ کی۔ بھوک ختم۔

معدہ: بعض مرتبہ معدہ میں تیزاب کی زیادتی اور بعض مرتبہ کمی۔ معدہ میں تیزاب کی زیادتی (روبینیا ROBINIA۔ ارجنٹم نائیٹریٹ) پانی کی شدید پیاس۔ بھوک کی کمی۔ انڈے کھانے سے اسہال شروع ہو جائیں۔

قلب: دل کی شدید دھڑکن۔ ایسا احساس گویا کہ دل بند ہو گیا ہے۔ سانس کی بندش کا احساس جو کہ دوروں کے ساتھ آئے اور کھلی ہوا میں جانے کی خواہش۔

نیند: اعصابی تحریک کی وجہ سے نیند میں کمی (اس صورت میں چھوٹی پوٹینسی کی واحد خوراک دینے سے فائدہ ہوگا۔)

بخار: لگاتار اور ساتھ شدید کمزوری و نقاہت۔

تعلقات: مقابلہ کرو: چائینا۔ چائینی نم (کونین)۔ فیرو سائیز یکم۔ چائینا میور۔

مروج پوٹینسیاں: 3X - 6X - 3 - 6 اور 30-

(2) چائینم ہائیڈروسیانک (CHININUM HYDROCYANICUM): یہ دواء کونین اور ایسڈ ہائیڈروسیانک سے مرکب

ہے۔ اس کی علامات چائنا آرسی نیٹ سے مشابہ ہیں۔ مگر کالی کھانسی، شدید کھانسی اور درد معدہ کے لئے خاص طور پر مفید علامات شفیف صورت میں ایسڈ ہائیڈرو (ACID HYDRO) سے مشابہ ہوتے ہیں (بیان ملاحظہ کریں) اس کی پوٹینسی کا طریقہ بھی بطرز چائنا آرسی نیٹ ہے۔

(3) چائنا میور (CHINA MUIR) : یہ دواء بطور چائنا آرسینکم کونین اور ایسڈ ہائیڈروکلورک تیزاب نمک سے تیار ہوتی ہیں۔ اور اس دواء کی علامات چائنا سے مشابہت رکھتے ہیں مگر شدید صورت میں ہوتے ہیں اور چائنا سلفیوری کم کی نسبت خفیف صورت میں ہوتے ہیں۔ یہ دواء شوگر آف ملک کے ذریعہ 1:10 کے تناسب سے پوٹینسی میں لائی جاتی ہے اور 6X تک پوٹینسی اسی تناسب سے چلتی ہیں۔ پھر 6X کو 3 پوٹینسی مانکر آگے کی پوٹینسیاں ڈسپنسنگ الکوحل میں تیار کی جا سکتی ہیں۔ مگر علامات بطرز چائنا سلفیوری کم۔

426- چینی نم سلفیوریکم (CHININUM SULPHURICUM)

یہ دواء سنکونا اور تیزاب گندھک کے عمل سے تیار ہوتی ہے اور ایلوپیتھی میں کونین سلفاس یا سلفیٹ آف کونین کے نام سے معروف ہے ملیریا بخار اور عظم طحال و جگر کے لئے مفید ہے۔ اس کی پوٹینسی 1:10 کے تناسب سے ملک شوگر میں تیار ہوتی ہے اور اس کے بعد اس کی 6X پوٹینسی تک اسی تناسب سے چلتی ہیں اور پھر 6X کو 3 پوٹینسی مان کر اگلی پوٹینسیاں ڈسپنسنگ الکوحل میں تیار کی جا سکتی ہیں۔

یہ دواء ملیریا کے لئے مفید شمار کی گئی ہے کیونکہ خام صورت میں یہ ملیریا جیسی علامات پیدا کرنے والی ہے۔ ملیریا کے علاوہ ہومیوپیتھی میں یہ گنٹھیا۔ درد جوڑ اور درد مثانہ میں مفید ہے۔

خون : خون کے سرخ ذرات میں کمی۔ ہیموگلوبین میں کمی اور کلورائیڈز کے اخراج میں زیادتی۔ خون میں سفید ذرات کی زیادتی۔

سر : ماتھے اور بھوؤں کے اوپر درد۔ کنپٹیوں پر درد جو دوپہر کے وقت بڑھتی ہے اور اس کی ابتداء ملیریا بخار سے ہوتی ہے۔ ساتھ سر کا چکرانا اور دھڑکن جو کہ بائیں طرف شدید صورت میں ہوتی ہے۔ کھڑا نہ ہو سکنا اور چکرانے سے گر جانا۔

کان : کانوں میں زور کی آوازوں کا آنا۔ کانوں کا بجنا اور سننے کی قوت میں کمی۔

چہرہ : آنکھوں کے نیچے سے نسوں کی دردوں کا شروع ہونا جو کہ اردگرد پھیل جاتی ہے۔ درد باقاعدہ دوروں کے ساتھ آتی ہے اور دبانے سے تسکین پاتی ہے۔

ریڑھ : ریڑھ کے مہروں کا شدید طور پر درد کرنا اور دبانے سے درد میں زیادتی کا ہونا۔ یہ درد گردن اور سر کی طرف رخ کرتی ہے۔

پیشاب : خون آمیز۔ گاڑھا۔ مٹی کے رنگ کا اور اس کے نیچے روغنی تلچھٹ کا جمع ہو۔ پیشاب میں یوریا اور فاسفورک ایسڈ کے اخراج میں کمی مگر یورک ایسڈ کے اخراج میں زیادتی اور کلورائیڈز کے اخراج میں بھی زیادتی۔ پیشاب کا زیادہ مقدار میں آنا اور اس کے ساتھ البیومین کا اخراج۔

جلد : خارش کرنے والی سرخ پھنسیاں۔ چھپاکی۔ یرقان۔ چھالے۔ پھوڑے اور دیگر ہر قسم کی سوزش۔ درد کرنے والی۔ جھریوں والی جلد۔

بخار : سردی لگنا اور اس کے دوران میں کئی رگوں کا درد کرنا اور پھول جانا۔ گرم کمرے میں بھی کانپتے جانا۔ بے چینی۔ پسینہ آنا اور

ساتھ کانپنا۔ اعضاء میں کپکپی۔ نبض کمزور۔ درجہ حرارت بے حد زیادہ اور بعض حالتوں میں نارمل سے بھی کم۔

تعلقات: مقابلہ کرو (چنی نم سلی بہرہ پن اور کان بجتے ہیں)۔ (آرسینک یوپاٹوریم۔ میتھی لین بلیو۔ کمفر مونوبروم۔ باجا (Baja)) یہ دواء ایسٹ انڈیا میں پیدا ہوتی ہے۔ اور ملیریا میں اس کی علامات سنکونا اور اس دواء سے مشابہ ہوتے ہیں۔ پونبوٹانو (PONBOTANO) یہ دواء میکسیکو میں پیدا ہوتی ہے اور یہ بھی ملیریا میں مفید ہے۔

اس کے تریاق: پائیریتھرم (PYRETHRUM) نیٹرم میور۔ لیکے سز۔ آرنیکا اور پلساٹیلا۔

مروج پوٹینسیاں: یہ دواء عام طور پر چھوٹی پوٹینسی میں مروج ہے۔ 3X اور 6X میں استعمال ہوتی ہے۔ بڑی پوٹینسی شاید ہی استعمال کی جاتی ہے۔

(2) چائنینم ڈائی ہائیڈرو برومیکم: یہ دواء کونین اور ایسڈ ہائیڈرو برویک سے تیار ہوتی ہے اور اس کی علامات اور دیگر تفصیلات سلفیوریکم سے مشابہ ہوتے ہیں مگر یہ اس سے معتدل ہوتے ہیں۔

(3) چائنینم سلی سلیٹ: یہ دواء کونین اور ایسڈ سلی سلیک سے تیار ہوتی ہے۔ اس کی علامات بھی سلفیوریکم سے مشابہ ہیں مگر نسوں و پٹھوں کے درد، درد شقیقہ۔ درد جوڑ اور گنٹھیا ورم مفاصل میں خاص طور پر مفید ہے۔ دیگر کوائف بطرز سلفیوریکم۔

(4) چائنینم گلائی سروفاسفیوریکم: ملیریا میں مفید ہونے کے علاوہ ضعف اعصاب اور نسوں و پٹھوں کی کمزوری میں مفید ہونے کے 1M ٹانک ہے۔ دیگر تفاصیل بطرز سلفیوریکم۔

(5) چائنینم ہائپو فاسفوریکم: اس دواء کی تفصیلات اور علامت بھی بطرز چائنینم گلائی سروفاسفوریکم ہیں۔ مگر اس کی علامات اس کی نسبت معتدل صورت میں ہوتے ہیں۔

(6) چائنینم ویلیرین: یہ کونین اور مشک بالا سے مرکب ہے۔ اور مرگی، ہسٹریا و بے خوابی کے لئے عمدہ دواء ہے۔ پوٹینسی کی تیاری و دیگر کوائف بطرز سلفیوریکم ہیں۔

نوٹ: ان ادویات کی عام طور پر صرف چھوٹی پوٹینسی یعنی 3X اور 6X ہی مروج ہے۔ بڑی پوٹینسی شاذ و نادر ہی استعمال میں لائی جاتی ہے۔

427- چیونینتھس ورجی نیکا (CHIONANTHUS VIRGINICA)

یہ دواء ایک پھولدار درخت سے تیار ہوتی ہے۔ جسے برفانی پھول SNOW FLOWER اور فرنج ٹری FRINGE TREE کا نام دیا جاتا ہے۔ ادویاتی طور پر اس درخت کی چھال استعمال میں لائی جاتی ہے۔ یہ دواء سر درد۔ درد شقیقہ اور دیگر اعصابی دردوں۔ درد قبض اور صفراوی امراض میں مفید ہے اور صفراوی سر درد کے لئے خاص طور پر مفید دواء ہے۔ اس کی درد ماتھے پر آنکھوں کے اوپر ہوتی ہے۔ آنکھوں کے ڈھیلے درد کرنے والے ہوتے ہیں اور ناک کی جڑ پر دباؤ کا احساس ہوتا ہے۔ یرقان، تلی بڑھی ہوئی (سیانوتھس CEANNOTHUS) یرقان جس کے ساتھ ایام ماہواری بھی بند ہو جائے۔ جگر کے لئے ایک خاص دواء ہے۔ پتہ کی پتھری میں مفید ہے اور یہ دواء اسی مقصد کے لئے ایلوپیتھی میں بھی مروج ہے۔

پتہ کی علامات (بربرس۔ کولیسٹرین اور کلکیر یا) ذیابیطس شکری۔ دوروں کے ساتھ آنے والی درد معدہ اور پیٹ۔

سر: بھاری۔ بے چینی اور ماتھے پر آنکھوں سے اوپر شدید اعصابی درد جو خاص طور پر ناک کی جڑ کے اوپر ہو اور کنپٹیوں پر پہنچتی ہو۔ جھک کر حرکت کرنے سے بڑھتی ہو۔ حرکت اور جھکنے سے شدت اختیار کرتی ہے۔ آنکھ کی سفیدی زرد اور یرقانی۔

منہ: خشکی کا احساس جو کہ پانی پینے سے بھی دور نہ ہو اور اس کے علاوہ بھاری مقدار میں سیال دہن کے اخراج کے باوجود منہ کی خشکی کا قائم رہنا۔

معدہ اور جگر: ناف کے مقام پر درد اور بھاری پن۔ معدہ پر بندش کا احساس گویا کہ رسی سے باندھ دیا گیا ہے اور اسے کبھی ڈھیلا کیا جاتا ہے اور کبھی کس دیا جاتا ہے۔ پیٹ درد کرنے والا۔ پھولا ہوا۔ ساتھ یرقان اور قبض۔ جگر کی بندش اور صفرا کی خون میں ملاوٹ۔ پاخانہ کا رنگ سفید۔ بعض مرتبہ پتلا۔ زرد۔ چپکنے والا پاخانہ۔ زبان پر میل کی بھاری تہ۔ بھوک کی کمی۔ صفراوی قولنج۔ جگر کے مقام پر درد۔

پیشاب: گاڑھا اور بھاری مقدار میں۔ بار بار پیشاب کرنے کی حاجت۔ پیشاب میں صفرا اور شکر۔ پیشاب کا رنگ سیاہی مائل۔

جلد: نمدار اور زرد۔ یرقانی۔

تعلقات: مقابلہ کرو: سنکونا (چائنا) سیانوتھس چیلی ڈونیم۔ کارڈس۔ پوڈوفائی لم اور لیپٹنڈرا سے۔

مروج پوٹینسیاں: اس کی عام طور پر مدر ٹنکچر استعمال ہوتی ہے جو کہ اس کی خشک چھال جوکوب شدہ 1 حصہ کو 9 حصہ الکوحل 90% میں ملانے سے تیار کی جاتی ہے۔ بذریعہ پرکولیشن اور اس کی مقدار خوراک 10 سے 60 منم ہے اور اس کے سفوف کا ملک شوگر میں 1:10 کے حساب سے (TRITURATION) تیار کیا جاتا ہے اور یہ 3X تک مروج ہے۔ مگر عام طور پر اس کی مدر ٹنکچر اور 1X پوٹینسی ہی استعمال میں لائی جاتی ہے۔

''یہ یاد رکھنا چاہیئے کہ امراض جگر۔ امراض پتہ۔ دائمی قبض اور ذیابیطس شکری کے لئے یہ مجرب دواء ہے اور ایلوپیتھی میں بطرز ہومیوپیتھی مروج ہے۔ اور اس مقصد کے لئے امریکن پیٹنٹ دواء چاؤینا کو 2 ڈرام کی مقدار خوراک میں دن میں 2 سے 3 مرتبہ استعمال کیا جاتا ہے''۔

428- چرائیتہ (CHIRATA)

یہ اتنی مشہور دواء ہے کہ اس کے تعارف کی چنداں ضرورت نہیں۔ یہ بطور ہاضم اور مصفیٰ خون تمام پتھوں میں مروج ہے اور اسے سنسکرت میں کٹوکی و بھونمبا کے نام اور عام اصطلاح میں چرائیتہ کا نام دیا جاتا ہے۔ یہ ایک پودا ہوتا ہے جو عام طور پر 5 سے 10 ہزار فٹ اونچی پہاڑیوں پر پایا جاتا ہے اور اس کا ذائقہ کڑوا ہوتا ہے۔ اس کا سالم پودا ادویاتی طور پر مستعمل ہے اور اس کی مدر ٹنکچر 1 حصہ دواء کو 9 حصہ الکوحل سٹرانگ میں ملا کر بذریعہ پرکولیشن تیار کی جاتی ہے۔ جس کی مقدار خوراک 10 سے 60 منم ہے اور اس سے آگے کی پوٹینسیاں ڈسپنسنگ الکوحل میں تیار کی جا سکتی ہیں۔

یہ دواء مصفیٰ خون ہے اور ہاضمہ کو بڑھاتی ہے اور امراض جگر اور معدہ میں مفید ہے۔ عام طور پر چھوٹی پوٹینسی میں استعمال ہوتی ہے۔ اس کے دیگر علامات مارگوسا (نیم) سے مشابہ ہیں۔ لہٰذا بیان متعلقہ ملاحظہ فرمائیں۔ مگر اس کی علامات نیم سے کمزور اور

والے تند و تیز ہوتے ہیں۔ عام طور پر مدر ٹنکچر اور چھوٹی پوٹینسی میں مروج ہے۔ بڑی پوٹینسی شاذ و نادر ہی استعمال میں لائی

429- ڈامیانہ (DAMIANA)

اسے ٹرنیرا (TURNERA) کا نام بھی دیا جاتا ہے اور یہ ایک مانی ہوئی مقوی باہ دواء ہے اور جنسی طاقت کو بڑھاتا ہے۔
ٹانک ہے یہ قوت مردی کو بڑھانے کے لئے اور نامردی کے لئے مفید دواء ہے۔ بوڑھے آدمیوں میں سلسل بول اور پیشاب کے بار بار آنے کی صورت میں اسے استعمال کیا جاتا ہے۔ ورم مذی اور سیلان مذی کے لئے مفید ہے۔ لڑکیوں اور عورتوں کے اندر ایام ماہواری میں بے قاعدگی لاتا ہے۔ ایلوپیتھی میں بھی یہ ایک بہترین جنسی ٹانک خیال کی جاتی ہے اور اسے فاسفورس اور نکس وامیکا کے ساتھ مرکب کر کے دیا جاتا ہے۔

اس کی عام طور پر مدر ٹنکچر استعمال میں لائی جاتی ہے جو کہ ایک حصہ جوکوب شدہ ڈرمیانہ 9 حصہ الکوحل سٹرانگ میں ملا کر بذریعہ پرکولیشن تیار کی جاتی ہے اور اس کی مقدار خوراک 10 سے 60 منم ہے۔ کڑوا ہونے کی وجہ سے یہ ایک بہترین ہاضمہ بڑھانے والی دواء ہے۔ معدہ کو تقویت دیتی ہے اور سیال معدہ کے اخراج میں زیادتی لاتی ہے اور معدہ کے پٹھوں کو طاقت دینے کے لئے استعمال کی جاتی ہے۔

اس کی پوٹینسیاں شاذ و نادر ہی استعمال میں لائی جاتی ہے۔ مگر بشرط ضرورت ڈسپنسنگ الکوحل میں تیار کی جا سکتی ہے۔

430- ڈافنے انڈیکا (DAPHNE INDICA)

یہ دواء ایک بوٹی سے تیار کی جاتی ہے۔ چمبہ، کشمیر، بلوچستان اور وزیرستان کی نیچی پہاڑیوں میں پائی جاتی ہے۔ اسے پنجاب میں کٹی لال (KUTILAL) اور مشور MASHUR کا نام دیا جاتا ہے اور بمبئی میں اسے پیچ PECH کے نام سے پکارا جاتا ہے۔ یہ ایک زہریلا پھل ہے اور اس کی جڑ قبض کشا ہوتی ہے۔ اس کے پتوں کا جوشاندہ خوردنی طور پر سوزاک کے لئے اور خارجی طور پر پھوڑوں کے لئے بطور پلٹس استعمال ہوتا ہے۔ ادویاتی طور پر اس کی ٹہنیوں کی چھال مروج ہے جو کہ 1 حصہ چھال 9 حصہ الکوحل سٹرانگ میں شامل کر کے بذریعہ پرکولیشن مدر ٹنکچر تیار کی جاتی ہے اور اس کی مقدار خوراک 5 سے 15 منم ہے۔

2X اور اس سے بعد کی پوٹینسیاں ڈسپنسنگ الکوحل میں تیار کی جاتی ہیں۔

یہ دواء پٹھوں، ہڈیوں اور جسم کے چھوٹے رگ و ریشوں پر اثر انداز ہونے کی صلاحیت رکھتی ہے۔ جسم کے کسی حصہ میں اچانک جھٹکوں کا محسوس ہونا۔ تمباکو پینے کی زبردست خواہش۔ معدہ میں جلن۔ جسم کے اعضاء اس طرح محسوس ہوتے ہیں کہ انہیں علیحدہ علیحدہ کر دیا گیا ہے (بپٹشیا) منہ کا ذائقہ بدبودار۔ پیشاب اور پسینہ بدبودار۔

سر: ایسا احساس کہ کھوپڑی پھٹ جائے گی اور ایسا احساس کہ سر کو دھڑ سے جدا کر دیا گیا ہے۔ سر میں حرارت خاص طور پر چوٹی پر۔
زبان کے صرف ایک طرف میل کی تہہ (رس ٹاکس) منہ کا ذائقہ بدبودار۔ منہ سے گرم لعاب کا اخراج۔
پیشاب: گاڑھا۔ شرنق۔ زرد رنگ کا اور اس طرح ہو گویا کہ گندہ انڈا ہے۔
ہاتھ پاؤں: دائیں پاؤں کی انگلیاں متورم۔ درد کرنے والی اور درد اوپر پیٹ اور دل کی طرف جاتی ہو۔ رانوں اور گھٹنوں میں ریاحی

دردیں۔ چوڑوں میں سردی کا احساس۔ سخت درد جو کہ جلدی جلدی مقام تبدیل کرتی ہو اور ٹھنڈی ہوا لگنے سے [illegible]

تعلقات : مقابلہ کرو: ایسڈ فلورک۔ اکونائیٹ۔ آرم۔ میزریم MEZERUM اور جانی سا گیا ہے۔

اس کے تریاق: برائی اونیا۔ رس ٹاکس

مروج پوٹینسیاں : مدر ٹنکچر سے لے کر 6 پوٹینسی تک استعمال میں لائی جاتی ہے۔ بڑی پوٹینسی شاذ و نادر ہی استعمال ہوتی ہے۔

(2) ڈافنے لاریولا : یہ دواء بھی اسی خاندان سے ہے مگر اس کی علامات موخر الذکر سے نرم اور معتدل ہوتے ہیں [illegible] بشرح صدر ہیں اور جہاں نرم اور معتدل علامات پائی جائیں وہاں اس دواء کو استعمال کرنا چاہیئے۔

(3) ڈافنے پاپی راسیا (DAPHNE PAPYRACEA) : یہ دواء بھی اسی خاندان سے تعلق رکھتی ہے اور اسے [illegible] پڑہ کا نام دیا جاتا ہے۔ نیپال میں اس کو بھلو BHULLU کہتے ہیں اور پنجاب میں جیکو JEKU یہ دواء بھی کڑوی [illegible] بخار ہے اور اس کی علامات ڈافنے انڈیکا سے تند و تیز ہوتے ہیں اور جہاں تند و تیز علامات پائی جائیں وہاں یہ دواء استعمال کی جائے۔

431- دھتورہ آربوریا (DHATURA ARBOREA)

یہ دواء دھتورہ کلاں سے تیار ہوتی ہے جو کہ دھتورہ کی قسم سے ہے۔ اور اس کا پودا درخت کی طرح 17 فٹ کے قریب ہوتا ہے۔ اس کا درخت بھی دھتورہ سٹرامونیم سے مشابہ ہوتا ہے۔ مگر اونچا ہوتا ہے۔ یہ پودا پیرو اور کیلے فورنیا میں پایا جاتا ہے۔ اس کے تازہ پھول ادویاتی طور پر استعمال ہوتے ہیں۔ جس کے خواص سٹرامونیم سے مشابہ ہیں مگر اس سے خفیف صورت میں ہوتے ہیں۔

طریقہ تیاری مدر ٹنکچر :

دھتورہ کلاں کے تازہ پھول	400 گرام
سٹرانگ الکوحل 90 فیصدی	730 سی سی

بھگو اور چھان اور فلٹر کر کے 1000 سی سی مدر ٹنکچر تیار کی جائے۔ مقدار خوراک 5 سے 15 منم۔ 2X کی تیاری کے لئے 1 حصہ مدر ٹنکچر 3 حصہ ڈسٹلڈ واٹر اور چھ حصہ الکوحل شامل کی جاتی ہے۔ اس سے بعد کی پوٹینسیاں ڈسپنسنگ الکوحل میں تیار کی جاتی ہیں۔ اس دواء کی علامات سٹرامونیم سے مشابہ ہیں۔ مگر اس سے معتدل صورت میں ہوتے ہیں۔ لہٰذا جہاں بھی سٹرامونیم کی علامات معتدل صورت میں پائی جائیں۔ وہاں یہ دواء استعمال کرنی مفید ہے۔

(2) داتورہ میٹل (DATURA METEL) : یہ دھتورہ خورد ہے اور اس کی علامات بھی سٹرامونیم سے مشابہ ہیں۔ مگر اس سے تند و تیز صورت میں ہوتے ہیں۔ لہٰذا جہاں تو علامات معتدل صورت میں ہوں۔ وہاں تو دھتورہ آربوریا یعنی باغی دھتورہ یا دھتورہ کلاں استعمال کیا جائے اور جہاں علامت تند و تیز ہوں وہاں دھتورہ میٹل یعنی جنگلی یا پہاڑی دھتورہ استعمال کیا جائے۔

(3) داتورہ سٹرامونیم : اس کا بیان سٹرامونیم کے بیان میں ملاحظہ فرمائیں۔ یہ عام دھتورہ کی قسم ہے۔ جو ادویاتی طور پر استعمال ہوتی ہے۔ اس کی بھی دو اقسام ہوتی ہیں۔ ایک البا۔ اور دوسرا نائیگرا یعنی ایک سفید دھتورہ اور دوسرا سیاہ۔ جس کی شناخت اس کے بیجوں سے ہوتی ہے اور ادویاتی طور پر سیاہ دھتورہ زیادہ موثر شمار کیا جاتا ہے۔

432- ڈیلفی نیم (DELPHINIUM)

یہ دواء زہریلی یعنی جدوار سے تیار ہوتی ہے اور یہ خارجی طور پر بصورت ٹنکچر استعمال کرنے سے جوؤں کو تلف کرتا ہے۔ اس کے خواص بہت حد تک اکونائیٹ۔ میٹھا تیلیا سے مشابہ ہوتے ہیں۔ اس کے علاوہ یہ جانوروں کے چچڑ کے ہلاک کرنے کے لئے کام میں لائی جاتی ہے۔ اس کی جڑیں کڑوی۔ ٹانک۔ محرک دافع بخار اور دانت درد میں مفید ہیں۔ اس کی عام طور پر مدر ٹنکچر استعمال ہوتی ہے جو کہ 1:10 کے تناسب سے الکوحل سٹرانگ میں بذریعہ پرکولیشن تیار ہوتی ہے۔ مقدار خوراک 3 سے 10 قطرے۔ خارجی استعمال کے لئے مدر ٹنکچر استعمال ہوتی ہے۔ پوٹینسیاں شاذ و نادر ہی استعمال میں لائی جاتی ہیں مگر بشرط ضرورت ڈسپنسنگ الکوحل میں تیار کی جا سکتی ہیں۔

(2) ڈیلفی نیم اجاسز (DELPH. AJACIS): یہ سادہ زہریلی ہے جو کہ بصورت ٹنکچر جانوروں کے چچڑوں اور انسانوں کی جوؤں کے مارنے کے کام میں لائی جاتی ہے۔ خوردنی استعمال اور دیگر تفصیلات بطرز ڈیلفی نیم ہیں۔

(3) ڈیلفی نیم برونونی یانم (DELPH. BRONONIANUM): یہ ہمالیہ اور تبت میں پیدا ہونے والی زہریلی ہے جو کہ تاثیر میں بہت تیز ہوتی ہے اور عام طور پر جانوروں کے چچڑوں کو ختم کرنے کے لئے استعمال ہوتی ہے۔ اسے پنجابی میں لسکر (LASKAR) کا نام بھی دیا جاتا ہے۔

(3) ڈیلفی نیم سیرولیم (DELPH. CAERULEUM): یہ بھی تیز قسم کی زہریلی ہے جو کم اونچی پہاڑیوں پر پائی جاتی ہے اور بکریوں، بھیڑوں کے زخموں میں جو کیڑے پیدا ہو جاتے ہیں ان کو ہلاک کرنے کے کام میں لائی جاتی ہے۔

(4) ڈیلفی نیم کشمیر یانم (DELPH. KASH.): یہ کشمیری زہریلی ہے جسے آملین کا نام دیا جاتا ہے۔ اس کی جڑیں ادویاتی طور پر مستعمل ہیں۔

(5) متفرق اقسام : اس کی مندرجہ ذیل اقسام بھی مروج ہیں مگر فوائد تقریباً سب کے یکساں ہیں۔ لہٰذا علیحدہ بیان کی ضرورت نہیں سمجھی گئی۔

A- ڈیلفی نیم ڈی نیوڈاٹم (DELPH. DENUDATUM): یہ کشمیر سے کماؤں تک کی پہاڑیوں میں پائی جاتی ہے۔

B- ڈیلفی نیم الاٹم (DELPH. ELATUM): اس کے بیج قے آور۔ پیشاب آور۔ قبض کشا اور پیٹ سے کرموں کو خارج کرنے والے ہیں۔

C- ڈیلفی نیم ویسٹی ٹم (DELPH. VESTITUM): یہ باغاتی زہریلی ہے۔ جسے جوہی JUHI کا نام دیا جاتا ہے۔ یہ بکریوں کے لئے زہریلا اثر رکھتی ہے دیگر استعمال بطرز ڈیلفی نیم۔

D- ڈیلفی نیم جلیل (DELPH. JALIL): اسے ہندی میں اسبر ASBAR۔ اردو میں گل لبیل اور پنجابی میں ابرگ کا نام دیا جاتا ہے۔ یہ دافع درد۔ پیشاب آور، دافع جلودھر۔ یرقان اور ورم طحال میں مفید خیال کی جاتی ہے۔ اس کے علاوہ خارجی طور پر اس کا بطور پلستر بھی استعمال میں لایا جاتا ہے۔ یہ زیادہ تر افغانستان اور ایران میں پائی جاتی ہے۔

ان تمام ادویات کی علامات اور دیگر کوائف بطرز ڈیلفی نیم کے ہیں۔

433- ڈیسموڈیم گنگیٹی کم (DESMODIUM GANGETICUM)

یہ دواء سالپرنی (SALPARNI) سے تیار ہوتی ہے جس کے تازہ پتے خارجی طور پر پھوڑے اور سوزش پر بصورت پلس استعمال ہوتے ہیں۔ اس کے پتے بواسیر کے لئے مفید ہیں۔ اس کے فوائد نرم صورت میں ایسڈ ٹینک سے میل کھاتے ہیں۔ کیونکہ اس کے خشک پتوں میں 8 فیصدی تک TAAININ ہوتی ہے۔ لہٰذا جہاں بھی ٹینک ایسڈ کی علامات معتدل صورت میں ملیں۔ وہاں یہ دواء استعمال کی جائے۔

عام طور پر اس کی مدر ٹنکچر استعمال ہوتی ہے جس کو تازہ پتوں سے تیار کیا جاتا ہے اور 1 حصہ پتے جوکوب شدہ 2 حصہ الکوحل سٹرانگ میں ملا کر اور بھگو چھان کر مدر ٹنکچر تیار کر لیا جاتا ہے۔ مقدار خوراک 10 سے 30 منم۔

آگے کی پوٹینسیاں بشرط ضرورت ڈسپنسنگ الکوحل میں تیار کی جا سکتی ہیں۔ مگر عام طور پر مدر ٹنکچر ہی استعمال ہوتی ہے۔

435- ڈکٹامنس البس (DICTAMNUS ALBUS)

یہ دواء ایک پودے سے تیار ہوتی ہے۔ جو جرمنی، اٹلی، فرانس اور روس کے پہاڑی علاقوں میں پایا جاتا ہے۔ اور بھارت کے پہاڑوں میں بھی ملتا ہے۔ اسے فرکسی نیلا سفید (WHITE FRAXINELLA) کا نام دیا جاتا ہے۔ اس کی جڑ ہاضمہ بڑھانے والی، کڑوی، پیٹ سے ہوا خارج کرنے والی اور نوبتی بخاروں میں مفید ہے۔ اعصابی امراض، بندش خون حیض اور ہسٹیریا میں مفید ہے۔ چین میں اس کے جوشاندہ کو خارجی طور پر چم جوؤں کے لئے استعمال کیا جاتا ہے۔ ادویاتی طور پر اس دواء کی جڑ کی چھال تازہ استعمال ہوتی ہے۔

طریقہ تیاری مدر ٹنکچر: ڈکٹامنس کے پودے کی جڑ کی تازہ چھال 400 گرام

الکوحل سٹرانگ 90 فیصدی 730 سی سی

بھگو، چھان اور فلٹر کر کے 1000 سی سی مدر ٹنکچر تیار کر لیں۔ مقدار خوراک 5 سے 15 منم۔ 2X کی تیاری کے لئے 1 حصہ مدر ٹنکچر 2 حصہ ڈسٹلڈ واٹر اور 7 حصہ الکوحل شامل کی جاتی ہے۔ 3X اور اس سے بعد کی پوٹینسیاں ڈسپنسنگ الکوحل میں تیار کی جاتی ہیں۔

اس دواء کی عام طور پر مدر ٹنکچر استعمال میں لائی جاتی ہے۔ پوٹینسیاں شاذ و نادر ہی استعمال میں لائی جاتی ہیں۔ مگر چھوٹی پوٹینسیاں 3X اور 6X بعض حالتوں میں عمدہ نتائج دکھاتی ہیں۔

436- ڈجی ٹیلس پرپرا (DIGITALIS PURPUREA)

یہ دواء لومڑ تمباکو یعنی فاکس گلوز (FOX GLOVES) سے تیار کی جاتی ہے جو کہ دل کو تقویت دینے والی مفید دواء ہے۔ اس کے علاوہ واقع جلودھر ہے۔ اس دواء کے پتے ادویاتی طور پر مستعمل ہیں جو کہ دوسرے سال کے پودے کے اکٹھے کئے جاتے ہیں۔

طریقہ تیاری مدر ٹنکچر: لومڑ تمباکو (ڈجی ٹیلس) کے تازہ پتے 667 گرام

الکوحل سٹرانگ 90 فیصدی 468 سی سی

بھگو، چھان اور فلٹر کر کے 1000 سی سی مدر ٹنکچر تیار کر لیں۔ اگر تازہ دستیاب نہ ہوں تو خشک پتوں سے 1:10 کے تناسب سے بذریعہ پرکولیشن الکوحل سٹرانگ میں مدر ٹنکچر تیار کیا جا سکتا ہے۔

2X کی تیاری کے لئے 1 حصہ مدر ٹنکچر 4 حصہ ڈسٹلڈ واٹر اور 5 حصہ الکوحل استعمال کی جاتی ہے اور اس سے آگے کی پوٹینسیاں ڈسپنسنگ الکوحل میں تیار کی جاتی ہیں۔

یہ دواء تمام ایسے امراض میں مفید ہے جہاں دل کا تعلق ہو اور دل کو تقویت دینے کے لئے اس کی رفتار میں باقاعدگی لانے کے لئے اور دل کو فیل ہونے کے خطرہ سے بچانے کے لئے مفید دواء ہے۔ جہاں نبض کمزور۔ وقفہ سے آنے والی۔ بے قاعدہ ہو اور خارجی یا اندرونی جلودھر موجود ہو۔ وہاں بلاشبہ یہ دواء مفید رہے گی۔ ضعف قلب اور دل کے پھیل جانے کی صورت میں خاص دواء ہے۔ یرقان، جگر کی کمزوری کی وجہ سے ہو اور اس کے علاوہ تمام عوارضات قلب اور اس سے پیدا ہونے والی علامت۔ دل کی دھڑکن۔ سانس کی تنگی وغیرہ میں مفید ہے۔ غشی اس طرح آنا گویا موت واقع ہو رہی ہے۔ چہرہ پر نیلاہٹ۔ خون میں آکسیجن کی کمی۔ ایسی علامات ہیں جن میں ڈجی ٹیلس دینی مفید ہے۔

ذہن: ڈر اور خوف سے بھرا ہوا اور مستقبل کے متعلق بے چینی۔ اعصاب کند۔ خیالات پریشان ہر ایک صدمہ کا احساس فم معدہ میں ہوتا ہے۔

سر: چکرانا خاص طور پر صبح اٹھتے وقت اور چلتے وقت۔ ٹھنڈی چیزیں کھانے سے شدید سر درد جو ناک تک پہنچتی ہو۔ سر کا بھاری پن اور ایسا احساس گویا پیچھے کی طرف لڑھک جائے گا۔ چہرہ نیلگوں۔ سر میں خیالات کی پریشانی اور شور کا سنائی دینا۔ سوتے وقت سر میں کڑکڑاہٹ کی آواز۔ ہونٹ نیلے اور زبان نیلگوں۔

آنکھیں: آنکھوں کے چھپر نیلاہٹ پر۔ آنکھوں کے سامنے سیاہ سایوں کا نمودار ہونا۔ تمام اشیاء زرد اور سبز نظر آتی ہیں۔ آنکھوں کے چھپر سوزشی اور صبح سو کر اٹھنے پر جڑے اور چمٹے ہوئے محسوس ہونا۔ آنکھ کے ڈھیلے کے پٹھوں کا ضعف۔ جس سے آنکھ کے ڈھیلے کا اپنی جگہ سے ہل جانے کا احتمال ہو۔

معدہ: منہ کے اندر میٹھا ذائقہ اور بھاری مقدار میں لعاب دہن کا اخراج۔ شدید متلی جو قے آنے سے بھی دور نہ ہو۔ غشی طاری ہونا اور معدہ میں شدید کمزوری و نقاہت کا احساس۔ معدہ میں جلن جو ہوا کی نالی تک پہنچتی ہو۔ سرد اغذیہ کھانے سے ماتھے میں شدید درد جو ناک تک پہنچتی ہو۔ تھوڑی سی بھی غذا کھانے کے بعد بے چینی۔ خوراک دیکھنے اور اس کی خوشبو سے ہی بے چینی۔ معدہ اور فم معدہ میں درد۔ معدہ میں اعصابی دردیں۔ جن کا خوراک کے ساتھ کوئی تعلق نہ ہو۔

پیٹ: معدہ کے بائیں طرف پسلیوں کے نیچے درد۔ معدہ میں شدید درد اور دھڑکن کا احساس۔ فم معدہ میں کھچاؤ کا احساس۔ جگر بڑھا ہوا اور اس میں درد۔

پیشاب: بار بار کرنے کی حاجت۔ قطرہ قطرہ آنا۔ گہرے رنگ کا، گرم، جلن والا جس کے ساتھ مثانہ کے منہ پر شدید کاٹنے والی درد ہو گویا کوئی تنکا مثانہ کے منہ میں چبھو دیا گیا ہو۔ علامات رات کو شدت اختیار کرتی ہیں۔ پیشاب بدبودار اور بندش سے آنے والا اور گدلا۔ پیشاب کی نالی میں درد۔ پیشاب کرنے کے بعد بھی معدہ میں بھاری پن کا احساس۔ پیشاب کی نالی میں تنگی کا احساس اور جلن۔ پیشاب کے نیچے اینٹوں کی سرخی کی طرح تلچھٹ۔

علامات زنانہ: معدہ میں ایسی دردیں جو دردِ زہ سے مشابہ ہوں اور کمر میں درد۔ خاص طور پر ایام ماہواری سے قبل۔ رحم سے اخراج خون۔

علامات مردانہ : رات کو احتلام ہو جانا (ڈی جی ٹیلین DIGITALIN خاص طور پر زیادہ مفید رہے گی) کمزوری کے بعد شدید نقاہت کا احساس۔ خصیوں کی جلودھر اور فوطہ اس طرح پھولا ہوا گویا بلیڈر میں ہوا بھری ہو۔ جنسی اعضاء پر جلودھری سوجن (سفلہ) غدی بڑھے ہوئے۔

علامات تنفس : لمبا سانس لینے کی خواہش۔ سانس بے قاعدہ۔ تکلیف سے آنے والا اور گھٹن کا احساس، کھانسی جس کے ساتھ پھیپھڑوں میں درد۔ بے چینی اور بھاری پن محسوس ہو۔ بلغم شیریں، سانس کی بندش کا احساس۔ نمونیہ چھاتی میں بے حد کمزوری کا احساس۔ بات کرنے سے بے چینی۔ تھوک کے ساتھ خون کا اخراج اور ساتھ شدید کمزوری۔

قلب : تھوڑی سی بھی حرکت کرنے سے دل کی دھڑکن کا شروع ہو جانا اور ایسا احساس کہ ابھی دھڑکن بند ہونے والی ہے۔ دل کے مقام پر دردوں کا ہو جانا۔ دل کی رفتار کی بے قاعدگی۔ نبض میں بے قاعدگی۔ ایسا احساس گویا دل بند ہو گیا ہے۔ نبض کمزور اور حرکت سے تیز ہو جانے والی۔ درد قلب۔

ہاتھ پاؤں : پاؤں میں جلودھری سوزش۔ انگلیوں کا سو جانا۔ ہاتھ اور پاؤں ٹھنڈے۔ جوڑوں کے اندر ریاحی دردیں۔ جوڑوں کے اندر آبی سوجن۔ پٹھوں کی کمزوری۔

نیند : نیند کا اچاٹ ہو جانا اور ایسا احساس ہونا کہ وہ اونچی جگہ سے کو گر رہا ہے۔ لگاتار بے خوابی۔

بخار : فوری طور پر لاحق ہو جانے والا۔ شدید بخار جس میں شدید حرارت کا احساس ہو۔ بے حد اعصابی کمزوری۔

جلد : سرخ پھنسیاں۔ جلد سرخ۔ خاص طور پر کمر پر اور ایسی پھنسیاں جو چیچک سے مشابہ ہوں۔ آنکھوں ہونٹوں اور زبان پر نیلی رگوں کا ابھار۔ جلدی جلودھر۔ خارش اور یرقان۔

اتار چڑھاؤ : اس دواء کی علامات سیدھا بیٹھنے سے بڑھتی ہیں۔ گانا سننے اور کھانا کھانے کے بعد بڑھتی ہیں۔ خالی پیٹ ہو تو علامات کا افاقہ ہوتا ہے اور کھلی ہوا میں آرام پاتی ہیں۔

تعلقات : اس کے تریاق: کمفر۔ سرپنٹیریا اس کے مخالف: چائنا

مقابلہ کرو : نیریم آڈوریٹم (NERIUM ODORATUM) اس کے قلب کے متعلق علامات ڈی جی ٹیلس سے میل کھاتے ہیں۔ لیکن اس کے ساتھ ہی ریڑھ کے پٹھوں پر اس کا اثر سٹرکینا (کچلہ۔ نکس وامیکا) کی طرح ہوتا ہے اور اس کے دورہ زیادہ تر جسم کے اوپر والے حصے میں آتے ہیں۔ یہ کمزور قلب کو تقویت دینے کے لئے مفید ہے۔

کریٹاگس یہ بھی ڈی جی ٹیلس کی طرح امراض قلب میں مفید ہے۔ کالمیا۔ سپائی جیلیا، اپو سائی نم۔ لیاٹرس سٹروفینتھس۔

(2) **ڈی جی ٹاکسین** : یہ ڈی جی ٹیلس کا جوہر ہے جو بذریعہ کلورو فارم حاصل کیا جاتا ہے۔ نیلاہٹ اس کی نمایاں علامت ہے اور جہاں بھی نیلاہٹ شدید طور پر ہو۔ وہاں یہ دواء استعمال کی جائے۔ اس کا سلوف ملک شوگر میں 1:10 کے تناسب سے تیار ہوتا ہے اور 6X تک پوٹینسیاں اس تناسب سے چلتی ہیں۔

ڈکامارا : یہ ڈی جی ٹیلس کے اثر میں تیزی لاتا ہے۔

کانویریا بھی امراض قلب میں مفید ہے۔ خاص طور پر جب سر چکراتا اور معدہ کی علامات ساتھ موجود ہوں۔

(3) ڈجی ٹیلس لوٹیا (LUTEA) : یہ بھی لومڑ تمباکو کے خاندان سے ہے اور اس کی علامات بھی ڈجی ٹیلس سے مشابہ ہوتے ہیں۔ مگر اس سے نرم اور معتدل صورت میں۔ دیگر کوائف بطرز ڈجی ٹیلس۔

(4) ڈجی ٹیلین : یہ ڈجی ٹیلس کا جوہر لطیف (ALKALOID) ہے اور اس کی علامات ڈی ٹیلس سے مشابہ ہوتے ہیں مگر اس سے زیادہ تند اور تیز ہوتی ہیں۔ لہٰذا جہاں بھی ڈجی ٹیلس کی علامات تند اور تیز صورت میں پائی جائیں۔ وہاں یہ دواء استعمال میں لائی جائے۔ اس کا طریقہ تیاری پوٹینسی بطرز ڈجی ٹاکسین نمبر2 کے ہے۔ اوپر ملاحظہ فرمائیں۔

"یاد رکھنا چاہیئے کہ یہ دواء یرقان نزلی، یرقان، درد قلب، دل کی بے قاعدگی، دھڑکن خون کے دورہ کی بے قاعدگی، جلودھر ہر نم، امراض قلب، سر چکرانا، احتلام، ورم گردہ و مثانہ، منی کی کمزوری، نمونیہ، ورم دماغ ونخاع اور دق میں مفید ہے۔ خون کے دورہ کو درست کرتی ہے اور جسم پر نیلاہٹ اس کی خاص علامت ہے"۔

مروج پوٹینسیاں : اس کی مدر ٹنکچر جو تازہ پودے سے تیار کی گئی ہو۔ 5 سے 15 منم کی مقدار خوراک میں عمدہ اثر دکھاتی ہے۔ اس کے علاوہ چھوٹی پوٹینسیاں عام طور پر مروج ہیں مگر بعض حالتوں میں بڑی پوٹینسیاں بھی استعمال میں لائی جاتی ہیں۔ اس کے علاوہ 2 حصہ دواء 100 حصہ پانی میں جوش دے کر بصورت جوشاندہ 1/2 سے ایک اونس کی مقدار خوراک میں مروج ہے۔ اس کے علاوہ ڈجی ٹاکسین اور ڈجی ٹیلین کا سفوف 3X سے 6X کی پوٹینسی میں استعمال میں لایا جاتا ہے۔

437- ڈایوسکوریا ولوسا (DIOSCOREA VILLOSA)

یہ ایک پودے سے تیار ہوتی ہے جسے اتالو کہتے ہیں۔ اسے جنگلی آلو کا نام بھی دیا جاتا ہے۔ چینی جڑ (CHINA ROOT) کالک روٹ COLIC ROOT۔ استخوان شیطانی (DEVIL'S BONE) اور وائلڈ یام WILD YAM کا نام بھی دیا جاتا ہے۔

خام صورت میں یہ پیٹ سے کرموں کو خارج کرنے والی۔ جذام، بواسیر اور گونوریا میں مفید ہے۔

طریقہ تیاری مدر ٹنکچر :

ڈایوسکوریا (جنگلی آلو) کی تازہ جڑ	250 گرام
ڈسٹلڈ واٹر آب کشید شدہ	250 سی سی
الکوحل سٹرانگ 90 فیصدی	635 سی سی

بذریعہ پرکولیشن 1000 سی سی مدر ٹنکچر تیار کرلیں۔ مقدار خوراک 10 سے 30 منم۔

2X کی تیاری کے لئے ایک حصہ ٹنکچر 3 حصہ ڈسٹلڈ واٹر اور چھ حصہ الکوحل شامل کی جائے۔ اس کے بعد کی پوٹینسیاں ڈسپنسنگ الکوحل میں تیار کی جاتی ہیں۔

ہومیوپیتھک پروونگ : یہ دردوں کے لئے عمدہ دواء ہے۔ خاص طور پر قولنج دردوں کی جو کہ بے حد تیز ہوں اور کاٹنے والی ہوں۔ اور یہی وجہ ہے کہ اسے کالک روٹ کا نام دیا گیا ہے۔ پیٹ کے ہر قسم کے دردوں کے لئے عمدہ دواء ہے۔ ایسے اشخاص جن کا ہاضمہ کمزور ہو۔ زیادہ چائے پینے والے اور جن کے پیٹ میں ہوا بہت ہو۔ اس دواء کے خاص طور پر مریض ہیں۔

مزاج : چیزوں کے نام لیتے وقت غلط نام لے بیٹھتا ہے۔

سر : دونوں کنپٹیوں پر تیز کاٹنے والی درد۔ دبانے سے اس میں افاقہ ہو۔ مگر بعد میں پھر تیزی اختیار کر جائے۔ سر میں آوازوں کا آنا۔

معدہ : بدبودار گیس کے ڈکاروں کا آنا۔ معدہ کا درد۔ معدہ میں نیچے کی طرف دباؤ کا احساس۔ چھاتی کے درمیان درد جو کہ بازوؤں

تک پہنچتی ہو۔ متلی اور کڑوی ڈکاروں کا آنا اور ساتھ ہچکی۔ فم معدہ میں شدید درد جو کہ کھڑا ہونے سے افاقہ پائے۔

پیٹ: درد جو کہ ایک مقام سے دوسرے مقام میں اچانک ہی تبدیل ہو جاتی ہے۔ اس کے علاوہ پیٹ سے چل کر جسم کے دوسرے اعضاء میں نمودار ہوتی ہے اور ہاتھ کی انگلیوں اور پاؤں کی انگلیوں پر جاتی ہے۔ پیٹ میں گڑگڑاہٹ اور پیٹ سے ہوا کا اخراج اور معدہ، انتڑیوں میں وقفہ سے آنے والی درد۔ قولنج جو کہ چلنے سے افاقہ پائے۔ درد پیٹ سے چل کر کمر، چھاتی اور بازوؤں میں پہنچے ہے اور آگے جھکنے اور لیٹنے سے شدت اختیار کرتی ہے۔ پتہ کی درد، جگر کے مقام پر شدید درد جو کہ پستانوں تک پہنچتی ہو۔ پتہ سے درد شروع ہو کر چھاتی تک پہنچتی ہو۔ کمر اور بازوؤں تک جاتی ہو۔ گردوں کا درد جو ٹانگوں اور بازوؤں تک جاتا ہو۔

مقعد: بواسیر اس کے ساتھ جگر میں بھی شدید درد ہو۔ بواسیر کے مسے جو انگور کے گچھوں کی طرح ہوں اور پاخانہ کے بعد باہر نکل آئیں اور ساتھ مقعد میں درد ہو۔ اسہال جو کہ صبح کے وقت شدت اختیار کریں۔ اسہال زرد جن کے بعد شدید کمزوری لاحق ہو۔ پاخانہ کے بعد مقعد سے گرم ہوا اور گرم پاخانہ کا اخراج۔

قلب: درد قلب، چھاتی کے پچھلی طرف درد جو کمر تک پہنچتی ہو اور بازوؤں تک جاتی ہو۔ سانس تنگی سے آنا۔ دل کی کمزوری خاص طور سے قلب پر۔ ہوا کے زور کی وجہ سے اور ساتھ چھاتی میں درد۔

علامات مردانہ: اعضائے تناسل اور مقعد و گردوں سے درد کا شروع ہو کر خصیوں تک جانا۔ نلوں اور خصیوں پر تیز بودار پسینہ۔ منی کا سوتے وقت خارج ہو جانا اور گھٹنوں میں شدید درد۔

علامات زنانہ: رحم کے اندر درد۔ رحم سے دردوں کا شروع ہو کر اعضاء میں جانا۔ خوابوں کا آنا۔

علامات تنفس: تمام چھاتی پر گھٹن اور دباؤ کا احساس۔ خاص طور پر جھکنے کی صورت میں اور سانس لیتے وقت ایسا احساس ہو کر چھاتی پھولتی نہیں۔ سانس چھوٹا چھوٹا آتا ہے۔

ہاتھ پاؤں: کمر کے اندر درد اور لنگڑانا جو جھکنے سے زیادہ شدت اختیار کرے۔ نسوں اور پٹھوں کا درد جو رانوں تک پہنچتا ہو اور دائیں طرف شدت سے ہو اور آرام کی صورت میں تکلیف پاتا ہے۔ ناخن بھربھرے۔ ہاتھ کی انگلیوں اور پاؤں کی انگلیوں میں کڑل (CRAMPS)۔

اتار چڑھاؤ: اس دواء کی علامات شام اور رات کو تیزی اختیار کرتی ہیں اور لیٹنے سے شدت میں آتی ہیں۔ سیدھا کھڑا ہونے سے کھلی ہوا میں پھرنے سے اور دباؤ سے تسکین پاتے ہیں۔

تعلقات: اس کا تریاق: کوسیلا۔ کمفر

مقابلہ کرو: کالوسنتھ (اتار چڑھاؤ میں فرق) نکس وامیکا۔ کوسیلا اور برائی اونیا

مروج پوٹینسیاں: عام طور پر اس کی چھوٹی پوٹینسیاں استعمال میں لائی جاتی ہیں۔ بڑی پوٹینسیاں شاذ و نادر ہی استعمال میں آتی ہیں۔

"یہ یاد رکھنے کے قابل ہے کہ یہ دواء معدہ، پیٹ، جگر اور پتہ کے دردوں کے لئے خاص دواء ہے۔ قولنج اور درد معدہ کے لئے سب سے پہلے اسی دواء کا خیال کرنا چاہئے"۔

438۔ ڈولی کاس پروری انز (DOLICHOS PRURIENS)

یہ دواء کھتمی سے تیار ہوتی ہے۔ یہ دواء خام صورت میں لیکوریا اور امراض رحم میں عمدہ دواء ہے۔ اس کے بال جو کہ اس کے

کے اوپر ہوتے ہیں۔ وہ ادویاتی طور پر استعمال ہوتے ہیں۔

طریقہ تیاری مدر ٹنکچر: کلتھی کے بیجوں کے بال 100 گرام۔ الکوحل سٹرانگ اتنا ملاؤ کہ کل 1000 سی سی مدر ٹنکچر تیار ہو جائے۔ اس کا مدر ٹنکچر بذریعہ پرکولیشن تیار کیا جاتا ہے۔ مقدار خوراک 10 سے 30 منم۔

2X اور اس سے بعد کی پوٹینسیاں الکوحل ڈسپنسنگ میں تیار کی جاتی ہیں۔ مگر پوٹینسی کی صورت میں شاذ و نادر ہی مروج ہے۔ عام طور پر صرف بصورت مدر ٹنکچر استعمال ہوتا ہے۔

اس دواء کی علامات عام طور پر دائیں طرف کے ہوتے ہیں اور جگر و جلد کی علامات نمایاں ہوتے ہیں اور اس دواء کی خاص علامت یہ ہے کہ اس میں شدید خارش تو موجود ہوتی ہے۔ مگر سوزش نہیں ہوتی۔ بواسیر کے لئے مفید دواء ہے۔

اس دواء کے مریض کا گلا متورم اور درد کرنے والا ہوتا ہے۔ معدہ میں شدید قولنج موجود ہوتا ہے جو کہ عام طور پر پاؤں پر نمی اور سردی کے اثر کی وجہ سے پیدا ہوتا ہے۔ پاخانہ سفید رنگ کا ہوتا ہے اور جگر کی بندش موجود ہوتی ہے۔ جلد پر شدید خارش ہوتی ہے مگر ورم یا سوزش نہیں ہوتی۔ یرقان موجود ہوتا ہے اور جلد پر گہرے زرد یا بھورے رنگ کے داغ موجود ہوتے ہیں۔ اس کی علامات رات کو اور کھجلانے سے تیزی میں آتی ہیں۔

مقابلہ کرو: رس ٹاکس۔ بیلا ڈونا۔ ہپر سلف اور ایسڈ نائیٹرک سے

439- ڈراکوٹینم پولائی فائی لم (DRACOTINUM POLYPHYLLUM)

اس پودے کو عام زبان میں سیوالا SEVALA کہتے ہیں اور اس کے فوائد اشوکا اور الٹیرس سے مشابہ ہوتے ہیں۔ یہ امراض رحم کے لئے خاص دواء ہے۔ گوسپیم کی طرح خون ماہواری جاری کرنے کے لئے مفید ہے۔ بواسیر اور دمہ میں بھی مفید پایا گیا ہے۔ عام طور پر اس کی مدر ٹنکچر ہی استعمال میں لائی جاتی ہے۔ جس کا طریقہ تیاری حسب ذیل ہے:

تازہ پودا ڈراکوٹینم 1 حصہ کو 2 حصہ الکوحل سٹرانگ میں ملا کر بھگو، چھان اور فلٹر کر کے مدر ٹنکچر تیار کر لیں۔ مقدار خوراک 10 سے 30 منم۔ 2X سے بعد کی پوٹینسیاں ڈسپنسنگ الکوحل میں تیار کی جاسکتی ہیں۔ مگر عام طور پر بصورت مدر ٹنکچر ہی مروج ہے۔

440- ڈائی اوسمالنکارس (DIOSMA LINCARIS)

یہ دواء بکو BUKU سے تیار کی جاتی ہے جو کہ ایک محذر اور نیند آور دواء ہے۔ اور نروس بے خوابی اور رات کو پسینہ آنے کی صورت میں مفید دواء ہے۔ شدید دردیں اور مریض کی ایسی خواہش ہوتی ہے کہ وہ زور زور سے روئے اور اس کے اندر بیماری کا خوف شدت سے جاگزیں ہوتا ہے۔ شدید طور پر چکرانا۔ خاص طور پر ماتھے کی دردیں جو کہ کنپٹیوں تک جاتی ہیں۔ آنکھیں چمکدار اور ان میں خارش اور شدید طور پر مواد کا اخراج اور اس کے ساتھ غنودگی طاری ہو جانا۔ جس میں مریض آواز دینے پر مشکل سے سنتا ہے۔ چہرہ خشکی والا اور اس پر شدید صورت میں پھنسیاں۔ سانس بدبودار اور معدہ میں خالی پن کا احساس۔ تلی کے مقام پر درد اور بھاری پن۔ جسم پر کپڑوں کا بھی دباؤ محسوس ہوتا ہے۔ معدہ میں شدید درد اور نسوں کے مقام پر دباؤ کا احساس۔ پیشاب گہرے رنگ کا اور خون آمیز۔ عام طور پر لاحق ہو جانے والے اسہال جو رات کو شدت اختیار کریں۔ کھانا کھاتے وقت درد۔ ہاتھوں میں گرمی یا سردی کا احساس اور ٹانگوں کے اندر دورے اور کڑول CRAMPS۔ ٹانگوں میں شدید کمزوری جو کہ بیٹھنے کی صورت میں شدت اختیار کرے۔

یہ دواء دماغ کے بھاری پن، پریشانی اور غنودگی کی صورت میں مفید ہے۔ مرگی اور دیگر قسم کے دردوں کے لئے عمدہ دواء ہے۔ ہسٹیریا، ورم جگر۔ پیشاب کے ساتھ اخراج ہوں اور رحم وخصیۃ الرحم کی سوجن اور ورم میں مفید ہے۔ تلی میں یہ دواء سیانوتھس CEANOTHUS سے بھی زیادہ مفید پائی گئی ہے۔ درد معدہ، درد امعاء اور فوری طور پر ڈر جانے کی صورت میں مفید دواء ہے۔

اس کا عام طور پر مدر ٹنکچر استعمال ہوتا ہے جس کی مقدار خوراک 10 سے 30 منم ہے اور 1 حصہ دواء کو 9 حصہ الکوحل میں شامل کر کے بذریعہ پرکولیشن تیار کیا جاتا ہے۔

441- ڈفتھیرینیم (DIPHTHERINUM)

یہ نوسوڈ ڈفتھیریا (خناق) کے مواد سے تیار کیا جاتا ہے۔ اور خناق کے لئے مفید دواء ہے۔ یہ دواء ایسے مریضوں کے لئے خاص طور پر مفید ہے۔ جن کو عام طور پر دائمی زکام کی شکایت رہتی ہو۔ امراض صدر کے مریض ہوں۔ اور جن کا میلان مرض خنازیری ہو۔ خناق حجری اور خناق سے بعد پیدا ہونے والے فالج کے لئے بے نظیر دواء ہے۔ اس دواء کے مریض میں شروع میں ہلکا بخار بھی ہوتا ہے اور غدود متورم ہوتے ہیں۔ زبان سرخ اور سوزشی ہوتی ہے۔ سانس اور اخراج تمام بدبودار ہوتے ہیں۔ خناقی جھلی موٹی اور گہرے رنگ کی ہوتی ہے۔ تھوک کے ساتھ خون آتا ہے اور شدید بے چینی ہوتی ہے۔ بلا تکلیف خوراک نگل سکتا ہے۔ لیکن سیال ناک کے رستے بذریعہ قے خارج ہو جاتے ہیں۔

تعلقات : مقابلہ کرو: ڈفتھیرو ٹاکسینم (.DIPHTHERO TOXIN) جو کہ پرانے برانکائیٹس۔ کھانسی کہنہ اور بوڑھے آدمیوں کی کھانسی کے لئے زیادہ مفید ہے۔

مروج پوٹینسیاں : اس دواء کی 30 - 200 - 1000 اور CM پوٹینسی مروج ہے۔ 30 سے کم پوٹینسی کسی صورت میں استعمال نہیں کرنی چاہیئے۔

442- ڈوری فورا (DORYPHORA)

یہ آلوؤں کا کھٹمل ہے جو کہ کٹھل کی قسم کا عام آلوؤں کے پودوں میں پایا جاتا ہے۔ اس کے کھٹملوں سے سٹرانگ الکوحل میں 1:10 کے تناسب سے مدر ٹنکچر تیار کیا جاتا ہے اور اس سے آگے کی پوٹینسیاں ڈسپنسنگ الکوحل میں تیار کی جاتی ہیں۔ ان دواء کا خاص اثر آلات بول پر ہوتا ہے۔ لہٰذا یہ سوزاک اور قرحہ میں مفید دواء ہے۔ بچوں کی پیشاب کی نالی کی جلن، درد اور سوزش کے لئے مفید دواء ہے۔ اس دواء کے مریض کے اعضاء میں شدید کانپا پایا جاتا ہے۔ بے چینی ہوتی ہے، جسم پھولا ہوا اور سوزش اور جلن کا احساس ہوتا ہے۔

پیشاب : مشکل سے اور درد سے آتا ہے۔ پیشاب کی نالی متورم ہوتی ہے اور پیشاب کرتے وقت شدید درد اور تکلیف محسوس ہوتی ہے اور اعضاء میں کانپا پایا جاتا ہے۔

تعلقات : سٹرامونیم اس دواء کا تریاق ہے۔

مقابلہ کرو: اگاریکس۔ ایپس میل۔ کنتھرس۔ لیکیے سز اور کوکائن COCCOIN سے۔

مروجہ پوٹینسیاں: اس دواء کی عام طور پر 6 سے 30 پوٹینسیاں مروج ہیں۔

445۔ ڈروسیرا روٹنڈی فولیا (DROSERA ROTUNDI FOLIA)

یہ دواء چترا کے پودے سے تیار ہوتی ہے۔ اسے مکھا جلی MUKHA JALI بھی کہتے ہیں۔ اس کے پتے خارجی طور پر آبلہ پیدا کرنے کے لئے استعمال میں لائے جاتے ہیں۔ اس کا سالم پودا ادویاتی طور پر استعمال ہوتا ہے۔

طریقہ تیاری مدر ٹنکچر:

تازہ پودا ڈروسیرا جوکوب شدہ	500 گرام
الکوحل سٹرانگ 90 فیصدی	635 سی سی

بھگو، چھان اور فلٹر کر کے 1000 سی سی مدر ٹنکچر تیار کریں۔

2X کی تیاری کے لئے 1 حصہ مدر ٹنکچر 4 حصہ ڈسٹلڈ واٹر اور 5 حصہ الکوحل شامل کریں۔ 3X اور اس سے بعد کی پوٹینسیاں ایسٹک الکوحل میں تیار کی جاتی ہیں۔

اس دواء کو کھانسی میں خاص طور پر استعمال کیا جاتا ہے اور ہانیمین لکھتا ہے کہ کالی کھانسی کے لئے یہ خاص دواء ہے اس کے علاوہ یہ کھانسی کے لئے موزوں دواء ہے۔ اگر معدہ میں خراش کی وجہ سے خوراک بصورت قے خارج ہو جائے۔ تو یہ خاص دواء ہے۔ کولہوں کے قریب جوڑوں میں درد، غدودوں کی دق کے لئے مفید دواء ہے۔

سر: کھلی ہوا میں پھرنے سے سر چکرانا اور سر کا جھکاؤ بائیں طرف ہوتا ہے۔ چہرہ کے بائیں طرف سردی کا احساس اور نصف چہرہ پر درد اور خشکی کا احساس۔

معدہ: متلی، کھٹی چیزوں سے پرہیز اور تیزاب کے اثرات بد۔

علامات تنفس: خراشدار کھانسی۔ جو کالی کھانسی سے مشابہ ہو اور اس کے دورے تیزی سے آتے ہیں۔ اور مریض کے لئے سانس لینا مشکل ہو جاتا ہے اور گلا بند ہوتا ہوا محسوس ہوتا ہے۔ کھانسی شدت سے آنے والی اور آواز بیٹھی ہوئی اور یہ کھانسی آدھی رات کے بعد شدت اختیار کرتی ہے۔ بلغم زرد رنگ کی اور ناک سے خون کا اخراج اور منہ سے اخراج خون۔ آواز بھاری اور گلا بیٹھا ہوا۔ ہوا کی نالی کا ورم۔ گلے کے اندر درد اور جلن اور ایسا معلوم ہوتا ہے گویا کہ گلا کسی نے کھرچا ہو اور ایسا محسوس ہو گویا کہ روٹی کے ٹکڑے گلے میں اٹک گئے ہوں یا کوئی پر۔ ہوا کی نالی کا دق جس کے ساتھ شدید کمزوری لاحق ہو۔ بچوں کے اندر شدت کی کھانسی اور دن میں تو آرام رہے مگر رات کو سوتے ہی کھانسی لاحق ہو جائے۔ زیادہ بولنے والوں کے گلے کی سوزش اور گلا بیٹھ جانا اور ساتھ گلے کے اندر درد اور بے چینی۔ بولنے پر تکلیف ہو۔ بولتے وقت دمہ کی طرح سانس کا پھولنا۔

ہاتھ پاؤں: کندھے اور رانوں کے جوڑوں۔ پیر کے جوڑوں کے اندر درد۔ تمام اعضاء کے اندر کمزوری کا احساس بستر بہت سخت محسوس ہوتا ہے۔

بخار: جسم کے اندر سردی کا احساس۔ کپکپی اور چہرہ پر گرمی کا احساس۔ ہاتھ ٹھنڈے۔ پیاس مفقود ہر وقت سردی کا احساس اور بستر میں بھی سردی کا احساس ہونا۔

اتار چڑھاؤ: اس دواء کی علامات آدھی رات کو تیزی میں آتی ہیں۔ لیٹنے سے بڑھتی ہیں اور بستر میں گرم ہونے پر ان میں زیادتی ہو جاتی ہے۔ پانی پینے، گانے اور لیٹنے سے کھانسی زیادہ ہوتی ہے۔

تعلقات : اس کا تریاق: کمفر

مقابلہ کرو : فلورو فارم (FLOUROFORM) 2 فیصدی سالیوشن یا 2X سالیوشن 2 سے 4 قطرے کالی کھانسی کے دوروں کے بعد دینا۔ کالی کھانسی کے لئے مفید ہے۔ چیلی ڈونیم۔ کورالیم۔ کیوپرم۔ کاسٹانیا CASTANEA۔ ارجنٹم میٹ۔ مینانتھ MENYANTH سے مقابلہ کرو۔

مروج پوٹینسیاں : مدر ٹنکچر - 3X اور 6X بڑی پوٹینسیاں بہت کم استعمال ہوتی ہے۔

یہ امر یاد رکھنے کے قابل ہے کہ کالی کھانسی کے لئے یہ خاص دواء ہے۔ اس کے علاوہ عام کھانسی اور گلے کی خرابی کے لئے بھی مفید ہے۔ یہ دواء خسرہ اور چیچک میں بھی مفید ہے۔ سل اور دق کی خاص دواء ہے۔ لہٰذا ہر قسم کی کھانسی، کالی کھانسی، دق اور سل کے لئے اس دواء کو ضرور یاد رکھیں۔

444- ڈیوبوآئی سیا (DUBOISIA MYOPOROIDES)

یہ دواء ایک پودے سے تیار ہوتی ہے جو صرف آسٹریلیا میں پایا جاتا ہے اور اسے کارک وڈ ایلم CORK WOOD ELM کا نام دیا جاتا ہے۔ اس دواء کے خشک پتے عام طور پر ادویاتی طور پر استعمال ہوتے ہیں۔

یہ دواء عام طور پر اعصاب پر سب سے زیادہ اثر انداز ہوتی ہے۔ آنکھوں اور ہوا کی نالی پر بھی اس کا خاص اثر ہوتا ہے۔ ہوا کی نالی کی سوزش اور ورم میں خاص طور پر مفید ہے۔ خاص طور پر جب ساتھ سیاہ رنگ کی سخت بلغم خارج ہوتی ہو۔ یہ پتلی کو پھیلا دیتی ہے اور اس کا اثر ہایوسائمس کے مشابہ ہوتا ہے۔ منہ کی خشکی اس دواء کی خاص علامت ہے یہ غنودگی پیدا کرتی ہے۔ آنکھ پر یہ اتروپین کا خاص اثر رکھتی ہے۔ مگر اس کا اثر اتروپین کی نسبت تیز ہوتا ہے۔ آنکھوں کے سامنے سرخ چنگاریاں سی اڑتی نظر آتی ہیں اور ایسا احساس ہوتا ہے کہ خالی جگہ پر قدم رکھے جا رہے ہیں۔ سر کا چکرانا اور ساتھ چہرہ زرد ہو۔ سرخ بخار۔

مزاج : نسیان اور بے دھیانی۔ چیزوں کو جلد بھول جانے والا اور اپنی ہی دھن میں رہنے والا۔ بد حواس، یادداشت کی کمزوری۔ کند ذہن مزاج۔

سر : آنکھیں بند کر کے کھڑا نہیں رہ سکتا اور پیچھے کی طرف گر جاتا ہے۔

آنکھیں : آنکھوں کے اندر سوزش اور پرانے لکرے، پتلی پھیلی ہوئی۔ آنکھوں کے پٹھوں کی کمزوری۔ آنکھ کے ڈھیلے میں خون کی زیادتی۔ آنکھ سرخ اور آنکھ کے اندر خون کی نالیاں بھری ہوئی۔ آنکھ کے اوپر بھوؤں کے مقام پر درد۔

علامات تنفس : ہوا کی نالی میں خشکی، آواز بیٹھی ہوئی اور بولنے میں تکلیف اور زور لگانا پڑے۔ خشک کھانسی اور سانس کا مشکل سے آنا۔

ہاتھ پاؤں : اعضاء کے اندر کمزوری۔ نقاہت، تھکاوٹ اور ایسا محسوس ہوتا ہے کہ اس کے پاؤں کے نیچے سے زمین کھسک رہی ہے اور وہ خالی جگہ پر چل رہا ہے۔ اعضاء کے اندر کپکپی۔ احساس کی کمی۔ کمزوری اور اعضاء کا بے حس ہو جانا۔

تعلقات : یہ دواء بیلا ڈونا کی طرح اثر رکھتی ہے اور جس طرح بیلا ڈونا کے اندر جوہر لطیف اتروپین ہوتا ہے۔ اسی طرح اس کے اندر جوہر لطیف ڈوبی آئی سین (DUBOISIN) ہوتا ہے۔ جو کہ اتروپین سے زیادہ تند اور تیز ہوتا ہے اور اس دواء کے افعال بھی بیلا ڈونا کی نسبت زیادہ تند اور تیز ہوتے ہیں۔ لہٰذا جہاں بھی بیلا ڈونا کی علامات تیز صورت میں پائے جائیں۔ وہاں یہ دواء استعمال کی جا سکتی

اس کے مخالف اور تریاق: افیون۔ مارفیا۔ پلوکارپین

مقابلہ کرو: بیلاڈونا۔ سٹرامونیم۔ ہایوسیم۔

اس کی مدر ٹنکچر کی تیاری کے لئے 100 گرام اس دواء کے خشک پتے 200 سی سی ڈسٹلڈ واٹر اور 824 سی سی سٹرانگ الکوحل میں شامل کر کے بذریعہ پرکولیشن مدر ٹنکچر تیار کی جاتی ہے۔ جس کی مقدار خوراک 10 سے 30 منم ہے۔ 2X اور اس سے بعد کی پوٹینسیاں ڈسپنسنگ الکوحل میں تیار کی جاتی ہیں اور اس کا سفوف 1:10 کے تناسب میں ملک شوگر میں تیار ہوتا ہے۔

مروج پوٹینسیاں: مدر ٹنکچر 3X - 6X - 3 اور 12 اور بڑی پوٹینسیاں شاذ و نادر ہی استعمال میں لائی جاتی ہیں۔

445- ڈلکا مارا (DULCA MARA)

اس دواء کو سنسکرت میں کاچ ماچ (KACH MACH)۔ پنجابی میں ربا بارک RUBABARIK۔ اور فارسی میں عنب الثعلب ANABISSALIB کا نام دیا جاتا ہے۔ اس کے علاوہ اس کے نام کڑوی مٹھائی BITTER SWEET۔ سکارلیٹ بیری SCARLET BERRY (قرمزی بیر) اور وڈی نائٹ شیڈ WOODY NIGHTSHADE بھی ہیں۔ اس کا سالم پودا ادویاتی طور پر کام میں لایا جاتا ہے۔ 450 گرام تازہ پودے کو 685 سی سی سٹرانگ الکوحل میں بھگو، چھان اور فلٹر کر کے 1000 سی سی مدر ٹنکچر تیار کر لی جاتی ہے۔

2X کی تیاری کے لئے 1 حصہ مدر ٹنکچر 4 حصہ ڈسٹلڈ واٹر اور 5 حصہ الکوحل شامل کی جاتی ہے اور اس سے آگے کی پوٹینسیاں ڈسپنسنگ الکوحل میں تیار کی جاتی ہیں۔ مقدار خوراک مدر ٹنکچر 10 سے 30 منم۔

گرمی کے خاتمہ کے قریب جب دن گرم اور راتیں ٹھنڈی ہوں تو یہ موسم اس دواء کے اثر کے لئے خاص طور پر موزوں ہے اور یہ دواء ان تمام علامات کے لئے مفید ہے جو کہ نمی والے گیلے موسم سے پیدا ہوتے ہیں۔ نمی کی وجہ سے سردی یا زکام لگ جانا یا سردی لگنے کی وجہ سے اسہال کا لاحق ہو جانا۔ اس دواء کا اثر جلد، غدودوں، آلات ہاضمہ پر خاص طور پر ہوتا ہے۔ گو جلد خشک ہوتی ہے مگر جھلی سے اخراج کی زیادتی ہوتی ہے۔ ایسا گنٹھیا جو کہ نمی یا سردی کے اثر سے پیدا ہو اور جسے چلنے پھرنے سے آرام ملتا ہو۔ یہ عارضہ خاص طور پر اس دواء سے متعلق ہے۔ ایسے عوارضات جو ٹھنڈی اور نمدار جگہ پر بیٹھنے سے لاحق ہوں۔ ایک طرف کا کھچاؤ یا دورہ جس سے آواز کی بندش لاحق ہو جائے۔ کسی عضو کا فالج زدہ ہو جانا۔ دباؤ کی وجہ سے پیدا ہونے والی سر درد جس کے ساتھ اعصابی دردیں بھی ہوں اور ناک خشک۔ ایسے مریض جن کو نمی میں کام کرنا پڑتا ہو۔ خاص طور پر اس دواء کے مریض ہیں (نیٹرم سلف)۔ ہاتھوں پر پھنسیاں بازوؤں اور چہرے پر پھنسیاں۔ خاص طور پر ایام ماہواری کے دوران میں۔

سر: خیالات الجھے ہوئے۔ ماتھے کی درد جو گردن سے شروع ہو کر اوپر کی طرف جاتی ہو۔ ایسی درد جو بات چیت کرنے سے افاقہ پاتی ہو۔ ایسی چیزیں جن کی خواہش کرتا ہے پھر انہیں بھی لینے سے انکار کر دیتا ہے۔ سر کی پچھلی طرف سردی کا احساس۔ اعصاب درد کرنے والے اور بھاری خاص طور پر سرد اور نمدار موسم میں۔ کھوپڑی کا داد۔ کھوپڑی پر لبفہ اور چھلکے جو کہ موٹے اور بھورے رنگ کے ہوں۔ کھجلانے سے خون نکل آئے۔ سر کے اندر گھوں گھوں کی آواز کا آنا۔

ناک: خشک زکام، ناک کے اندر سے چھچھڑوں اور چھینکوں کا اخراج۔ ناک کا بند ہو جانا۔ خاص طور پر بارش کے دنوں میں اور گیلے موسم میں۔ ناک سے گاڑھے زرد رنگ کے مواد کا نکلنا اور خون آمیز چھلکوں کا اخراج۔ شدید زکام، ناک کو گرم رکھنا چاہتا ہے۔ ذرا سی

بھی ٹھنڈی ہوا سے ناک کا بند ہو جانا۔ چھوٹے بچوں کا زکام اور نزلہ۔

آنکھیں : جب بھی زکام لگتا ہے۔ اس کا اثر شدید طور پر آنکھوں پر ہوتا ہے۔ آنکھوں سے گاڑھے زرد رنگ کے مواد کا اخراج۔ آنکھوں کے کگرے، گھاس کا بخار۔ آنکھوں سے بھاری مقدار میں پتلے سیال کا اخراج جو کھلی ہوا میں مزید تیزی اختیار کرتا ہے اور نمی کے موسم میں اس کے اندر خاص طور پر شدت ظاہر ہوتی ہے۔

کان : کانوں کے اندر درد، بھنبھناہٹ، ٹیس اٹھنا اور سوزش، کانوں کا بہنا اور ان سے گاڑھے زرد رنگ کے مواد کا اخراج (مرکیورس۔ کالی میور)

چہرہ : رخساروں کے اندر درد جو کانوں تک جاتی ہو اور آنکھوں و جبڑوں تک بھی محسوس ہوتی ہو اور اس سے قبل ان اعضاء کے اندر درد۔ چہرے اور رخساروں پر تر پھنسیاں اور سوزش۔

منہ : لعاب دہن گاڑھا اور جھاگدار۔ زبان خشک اور کھردری۔ گلے کے اندر جلن اور سوزش اور یہ حالت نمی کی وجہ سے سردی لگ جانے کی وجہ سے ہو۔ ہونٹوں پر سرد سوزش، چہرہ کے پٹھوں میں درد اور نمی یہ نمی سردی کی وجہ سے بڑھنے والی ہو۔

معدہ : سفید، سخت مواد کی قے، خوراک پر دل نہ چاہنا۔ ٹھنڈے مشروبات پینے کی خواہش، معدہ کی جلن، قے، متلی اور ساتھ پاخانے کی حاجت۔ قے آنے کی صورت میں سردی کا احساس۔

پیٹ : قولنج جو سردی کی وجہ سے لاحق ہو اور اس کا خاص طور پر اثر ناف کے قریب ہو۔ ناف کے قریب شدید درد۔ نلوں کے غدود سوزشی اور بڑھے ہوئے (مرکیورس)

پاخانہ : سبز رنگ کا، پتلا، خون آمیز جس کے ساتھ آنوں بھی ہو۔ خاص طور پر موسم گرما میں جب کہ موسم یکدم سرد ہو گیا ہو۔ نمی کی وجہ سے، ٹھنڈے موسم کی وجہ سے اور نکاس کے رک جانے کی وجہ سے۔

پیشاب : سردی لگنے کی وجہ سے پیشاب کا بار بار آنا۔ پیشاب کرتے وقت درد، سردی لگ جانے کی وجہ سے مثانہ کا نزلہ، پیشاب کے نیچے گاڑھی تلچھٹ کا جم جانا۔ ننگے پاؤں سردی میں چلنے سے پیشاب کا بار بار آنا۔

علامات زنانہ : سردی یا نمی کی وجہ سے ایام ماہواری کا بند ہو جانا۔ ایام ماہواری کے شروع ہونے سے قبل جسم پر پھنسیوں کا نمودار ہو جانا یا جنسی تحریک کا تیز ہو جانا۔ درد، جلن جس کے ساتھ جسم پر دھبے پڑ جائیں۔ پستانوں کی سوزش، بھاری پن اور درد جس میں سردی اور نمی سے اضافہ ہو۔

علامات تنفس : کھانسی جس میں ٹھنڈے اور نم والے موسم میں اضافہ ہو۔ جس کے ساتھ بخوبی بلغم کا اخراج ہو اور ساتھ گلے میں خراش ہو۔ کھانسی جس کے ساتھ گلا بیٹھ جائے اور دورے سے آئے۔ کالی کھانسی جس کے ساتھ بھاری مقدار میں بلغم کا اخراج ہو۔ سردی کی کھانسی جو خشک ہو اور جس سے کھانستے کھانستے پسلیوں میں درد ہو جائے۔ دمہ جس سے سانس کی بندش لاحق ہو۔ کھانسی جس کے ساتھ گلے میں بلغم کی کھرکھراہٹ ہو اور جو ٹھنڈے موسم میں شدت اختیار کرے۔ ایسی کھانسی جس میں بلغم مشکل سے نکلے اور اس کے نکالنے کے لئے کافی زور لگانا پڑے۔

کمر : گردن سخت، موڑنے میں تکلیف ہو، درد کرنے والی، کمر میں درد، جیسی کہ عام طور پر زیادہ دیر جھکے رہنے سے ہوتی ہے۔ گردن اور کندھوں کے پاس سختی اور ان کے ہلانے میں تکلیف۔ خاص طور پر نم اور سردی کے اثر کے بعد۔

ہاتھ پاؤں : فالج۔ اعضاء فالج زدہ، پاؤں سرد اور ٹھنڈے، ہاتھوں پر مسے، ہاتھ کی ہتھیلیوں پر پسینہ آنا۔ ہاتھ اور پاؤں کی ہڈیوں میں

کبھی گنٹھیا اور کبھی اسہال ایک دوسرے کے بعد ہو جانا۔ جلد پر پھنسیوں اور سوزش کے بعد گنٹھیا کا لاحق ہو جانا۔

جلد: غدودوں کی سوزش، خارش جو کہ سردی اور نمی سے بڑھتی ہو۔ جلد کی پھنسیاں، پھوڑے، غدودوں کی سوزش اور درد سردی اور نمی سے پیدا ہونے والی۔ جلد پر چھالوں کا ہو جانا اور چھالے دار پھنسیوں کا نمودار ہو جانا۔ ایسے پھوڑے جن سے اخراج خون ہو۔ چھوٹی چھوٹی پھنسیاں، جلد پر سرخ دھبے، چھپاکی جو یا تو سردی اور نم کی وجہ سے ہوئی ہو یا معدہ کی تیزابیت سے۔ تر پھنسیاں چہرہ، ہاتھوں پر، جنسی اعضاء پر، پشت ہاتھ کی ہتھیلیوں اور چہرہ پر ہوں۔ جلد کی جلودھر اور اس میں پانی کا پڑ جانا۔ جلد پر زرد رنگ کے موٹے چھلکوں کا ہو جانا۔ جن کو کھجلانے سے درد ہو۔

بخار: خشک حرارت جس کا احساس تمام جسم پر ہو۔ شام کے وقت سردی کا لگنا خاص طور پر کمر پر محسوس ہو۔ سخت سردی کا لگنا گویا کسی نے جسم پر برف رکھ دی ہو اور اس کے ساتھ ہی شدید درد ہو۔ خشک حرارت جس کے ساتھ جلد پر جلن ہو۔ سردی لگنا جس کے ساتھ شدید پیاس بھی لگے۔

اتار چڑھاؤ: اس دواء کی علامات رات کو شدت اختیار کرتی ہیں اور اس کی علامات سردی اور نمی کی وجہ سے تیزی میں آتی ہیں۔ بارش کے موسم میں ان میں خاص طور پر تیزی آتی ہے۔ چلنے پھرنے سے افاقہ ہوتا ہے اور باہر سے گرمی پہنچانے یا ٹکور کرنے سے تسکین ملتی ہے۔

تعلقات: تریاق۔ کمفر۔ کیوپرم۔ اس کے معاون: برینا کارب اس کے مخالف: بیلا ڈونا۔ لیکے سز

مقابلہ کرو: پیپاٹیلیو (کمر کا درد، گردن سخت، گردن سے لے کر کندھوں تک درد، سردی کا احساس) علاوہ ازیں رس ٹاکس۔ سی سی نولا۔ کلکیریا۔ پلساٹیلا۔ برائی اونیا اور نیٹرم سلف۔

مروج پوٹینسیاں: 3X - 3 - 6 اور 30۔ بڑی پوٹینسی شاذ و نادر ہی استعمال میں لائی جاتی ہے۔

یہ امر یاد رکھنے کے قابل ہے کہ یہ دواء تمام ایسی علامات میں مفید ہے جو سردی اور نمی سے پیدا ہونے والی ہوں۔ نزلہ زکام اور گنٹھیا سے متعلقہ علامات۔ غدودوں کی سوزش، امراض جلد اور جلد کی سوزش ایسے علامات ہیں جس میں یہ دواء خاص طور پر مفید ہیں۔ اسہال جو سردی سے پیدا ہوئے ہوں۔ کمر کا درد اور اعضاء کا فالج، نزلہ و زکام۔ بوڑھے مریضوں کی کھانسی۔ منہ سے شدید صورت میں لعاب دہن کا اخراج۔ ایام ماہواری کی زیادتی اور جنسی خواہش میں تیزی۔ عارضہ برائیٹ۔ ایسے پھوڑے جن سے اخراج خون ہو۔ ایسی حالتیں ہیں جن میں اس دواء کا خیال رکھنا چاہیئے۔

446- رانکولس اکرس (RANANCULUS ACRIS)

اسے کڑوے بٹر کپ (BUTTER CUP) بیچلرز بٹن (BACHELOR'S BUTTON) زرد سرکنڈا (YELLOW WEED) اور کڑوے چمبول (BITTER CHAMBUL) کا نام دیا جاتا ہے۔

یہ باری سے آنے والے بخاروں، گنٹھیا اور دمہ میں مفید ہے۔ یہ پودا پنجاب میں پایا جاتا ہے۔ جہاں سے چمبول کا نام دیا جاتا ہے۔ ادویاتی طور پر سالم پودا کام میں لایا جاتا ہے۔

طریقہ تیاری مدر ٹنکچر:

چمبول کا سالم تازہ پودا جو کوب شدہ	400 گرام
الکوحل سٹرانگ 90 فیصدی	730 گرام

بھگو، چھان اور فلٹر کر کے 1000 سی سی مدر ٹنکچر تیار کر لیں۔ مقدار خوراک 10 سے 30 منم۔
2X کی تیاری کے لئے 1 حصہ مدر ٹنکچر 2 حصہ ڈسٹلڈ واٹر اور 7 حصہ الکوحل استعمال کی جاتی ہے۔ 3X اور اس سے بعد کی
پوٹینسیاں ڈسپنسنگ الکوحل میں تیار کی جاتی ہیں۔

یہ دواء خاص طور پر پٹھوں پر اور جلد پر اثر انداز ہوتی ہے اور اس کا خاص اثر چھاتی اور پھیپھڑوں پر ہوتا ہے۔ الکوحل کے
اثرات کے لئے خاص دواء ہے۔ ہچکی، سرسام، پھیپھڑے میں پانی پڑ جانا اور تمام جسم میں ورم کا احساس۔

سر: چڑچڑاپن، ماتھے اور آنکھ کے ڈھیلوں میں درد۔ کھوپڑی کے اندر کسی چیز کے پھنسنے کا احساس۔

آنکھیں: دن کو نظر نہ آنا۔ آنکھوں کے سامنے دھند کا چھا جانا۔ آنکھوں میں دباؤ اور درد کا احساس۔ جیسا کہ دھوئیں میں معلوم ہوتا
ہے۔ دائیں آنکھ کے اوپر درد جو کھڑا ہونے اور چلنے سے افاقہ پاتی ہو۔ آنکھ کی کائی پر سوزش اور پھنسیاں۔ آنکھ کے ڈھیلے پر چھالے جن
میں شدید درد ہو۔ آنکھوں کا چندھیا جانا اور آنکھوں سے سیال کا بہنا۔

چھاتی: چھاتی میں درد اور سوزش اور ایسا احساس ہو گویا کہ چھاتی کا درمیانی حصہ اندر سے سوزشی اور چھلا ہوا ہو۔ پسلیوں، ان کی
درمیانی جگہ اور پھیپھڑے کے دونوں طرف درد کا احساس۔ پسلیوں کے اندر ریاحی دردیں۔ کھلی ہوا میں چلنے سے چھاتی کے اندر سردی کا
احساس۔ چھاتی کے اندر دردیں۔ کندھوں کے درمیان دردیں اور سانس اندر لیتے وقت شدت اختیار کرنے والی۔ چلنے پھرنے سے ان
میں تیزی آئے۔ چھاتی کے اندر ایسی ریاحی دردیں گویا چھاتی اندر سے زخمی اور سوزشی ہو گئی ہو۔ معدہ کو دبانے سے درد ہو۔ کندھوں پر
اعصابی دردیں۔ زیادہ دیر بیٹھے رہنے سے جسم پر کئی مقامات پر دردیں۔

جلد: جلد پر شدید درد اور جلن جو چھونے سے تیزی اختیار کرتی ہو۔ جلد پر پھوڑے اور پھنسیاں جن میں شدید درد اور جلن ہو۔ نیلے
رنگ کے چھالے، چھلکوں کا اترنا، ہتھیلی میں خارش، ہتھیلی پر چھالوں کی قسم کی سوزش۔ بھوریاں (چنڈیاں) اور اٹن درد کرنے والے۔
انگلیوں کے سرے اور ہتھیلیاں پھٹی ہوئی۔ جلد سخت سینگ کی طرح، جلد پر آبلہ دار اور دیگر سوزش والی پھنسیاں۔

اتار چڑھاؤ: اس دواء کی علامات کھلی ہوا، حرکت کرنے، چھونے اور موسم کی تبدیلی سے بڑھتے ہیں۔ نمدار اور طغیانی والے موسم میں
تیزی میں آتی ہیں۔ شام کو ان میں شدت محسوس ہوتی ہے۔ ٹھنڈی ہوا سے علامات تیزی پکڑتی ہیں۔

تعلقات: اس کے مخالف سلفر اور سٹافی سیگریا۔
اس کا تریاق: برائی اونیا، کمفر، رس ٹاکس
مقابلہ کرو: برائی اونیا۔ کروٹن۔ مزیریم MEZERUM اور یوفوربیا سے۔

مروج پوٹینسیاں: مدر ٹنکچر 3X - 3 اور 30 - بڑی پوٹینسیاں شاذ و نادر ہی استعمال میں لائی جاتی ہے۔

(2) رانکولس بلبوسس (RANANCULOUS BULBOSUS): یہ دواء بھی اسی خاندان سے تعلق رکھتی ہے اور اسے کوا
مولی CROW FOOT کا نام دیا جاتا ہے۔ اس کی بھی دیگر تفصیلات رانکولس آکرس ACRIS سے مشابہ ہیں۔ مگر اس دواء کی
علامات اکرس کی نسبت معتدل ہوتی ہیں۔ لہٰذا جہاں تو علامات تیز اور تند صورت میں ہوں وہاں تو اکرس استعمال کی جائے اور جہاں یہ
علامات معتدل صورت میں ہوں۔ وہاں بلبوسس استعمال کی جائے۔ بڑے پھوڑوں پھنسیوں میں بلبوسز زیادہ مفید ہے۔ مگر پٹھوں کے
دردوں، جوڑوں کے دردوں اور خاص طور پر ایسی دردوں میں جن میں جھکنے سے تیزی آئے یا جھک کر کام کرنے کی وجہ سے پیدا ہوں۔
ایسی دردوں میں اکرس ACRIS زیادہ مفید ہے۔ دیگر تفصیلات بطرز رانکولس اکرس۔

(3) رانکولس سکلی راٹس (RANANCULUS SCELERATUS): یہ رانکولس کی بھارتی قسم ہے۔ جسے رانکولس

...یس (INDICUS) بھی کہا جاتا ہے اور اسے عام دیسی زبان میں شیم SHIM اور پولیکا POLICA کا نام بھی دیا جاتا ہے۔ اسے کبی کاج KABI KAJ کے نام سے بھی پکارا جاتا ہے اور کماؤں کی پہاڑیوں میں عام ہوتی ہے۔ جہاں اسے شیم کے نام سے پکارتے ہیں۔ اس کے پتے جلد پر لگانے سے چھالے نکل آتے ہیں۔

اس کی دیگر تفصیلات بھی بطرز راننکولس آکرس ہیں مگر فرق صرف یہ ہے کہ اس کی علامات اس سے زیادہ تند اور تیز ہوتے ہیں اور چونکہ اس دواء کا استعمال چھالوں کا پیدا کرنے والا ہے۔ لہٰذا چھالوں کی موجودگی اور علامات کی یہ خاص دواء ہے۔ لہٰذا جلد پر ایسی پھنسیاں موجود ہوں جو چھالوں سے مشابہ ہوں تو اس دواء کا خیال کیا جائے۔ یہ دواء بھی رننکولس کے خاندان سے تعلق رکھتی ہے مگر سب سے زیادہ شدید جلن، سوزش اور چھالے پیدا کرنے والی ہے لہٰذا چھالوں، جلن اور سوزش کا علاج بھی ہے۔ تیز کاٹنے والی درد، چھالے اور سوزش اس دواء کی خاص علامت ہے۔ معدہ کی ایسی درد جس سے غشی لاحق ہو جائے دیگر تفصیلات بطرز راننکولس آکرس مگر یہ امر خاص طور پر یاد رکھنے کے قابل ہے کہ جہاں سب سے زیادہ تند اور تیز علامات راننکولس اکرس کی پائی جائیں۔ وہاں اس دواء کا خیال کرنا چاہیئے۔ سوزش اور تیز کاٹنے والی درد اس دواء کی خاص علامات ہیں۔

(4) رانںکلس گلیشیالس (RANANCULUS GLACIALIS) :

یہ دواء بھی اسی خاندان سے تعلق رکھتی ہے اور یہ بھی تیز اور سخت قسم کی ہے۔ اس کے بھی دیگر کوائف بطرز رانںکلس اکرس ہیں۔ مگر سر کا بھاری پن، سرسام اور سر کا چکرانا اس دواء کی خاص علامات ہیں۔ اور ایسا معلوم ہوتا ہے کہ سکتہ طاری ہونے والا ہے۔ لہٰذا جب بھی یہ علامت نمایاں ہوں تو اس دواء کا خیال کیا جائے۔ دیگر کوائف کے لئے رانںکلس اکرس کا بیان ملاحظہ فرمائیں۔

(5) رانںکلس ری پنز (RANACULUS REPENS) :

یہ دواء بھی اسی خاندان سے متعلق ہے۔ اور اس کے علامت اور دیگر کوائف بھی رانںکلس اکرس سے مشابہ ہیں مگر اس دواء کی خاص اور نمایاں کلیدی علامت یہ ہے کہ اس دواء کی صورت میں کھوپڑی کے اندر ایسا احساس ہوتا ہے کہ کوئی چیز رینگ رہی ہے۔ لہٰذا اگر یہ علامت نمایاں طور پر موجود ہو تو پھر اس دواء کا خیال کیا جائے دیگر کوائف کے لئے رانںکلس اکرس کا بیان ملاحظہ فرمائیں۔

(6) رانںکلس فلامولا (RANANCULUS FLAMMULA) :

یہ پہاڑی رانںکلس ہے جو کہ عام طور پر بلوچستان میں پائی جاتی ہے اور وہاں بلوچ لوگ اسے واہو اشو WAHU ASHU کے نام سے پکارتے ہیں۔ کوئٹہ کے پہاڑی علاقوں میں عام پائی جاتی ہے۔ کشمیر اور پنجاب میں بھی پائی جاتی ہے۔ اگر اس کے پتے جوکب کر کے جلد پر لگائے جائیں تو چھالے پیدا کر دیتی ہے۔ لہٰذا یہ دواء بھی چھالوں کی علامت کے لئے سکلی رانس قسم کی طرح مفید ہے۔ مگر اس کا اثر اس سے قدرے معتدل ہوتا ہے۔ اس کے علاوہ جلدی سوزش، پھوڑے، پھنسیاں اور بازو کے کسی حصہ کا مردار ہو جانا GANGRENE۔ اس دواء کی کلیدی علامات ہیں اور دیگر کوائف بطرز رانںکلس اکرس کے ہیں۔ وہاں ملاحظہ فرمائیں۔

(7) رانںکلس فکاریا (RANANCULUS FICARIA) :

یہ دواء بھی رانںکلس کے خاندان سے تعلق رکھتی ہے اور یہ بھی اکرس ACRIS سے مشابہ ہے۔ مگر یہ باری سے آنے والے بخاروں، درد جوڑ اور دمہ و چھاتی کے امراض کے لئے خاص طور پر مفید ہے۔ لہٰذا جہاں یہ علامت و عوارضات پائے جائیں وہاں اس دواء کا خیال کرنا چاہیئے۔ دیگر کوائف بطرز رانںکلس اکرس ہیں۔

447- ریڈیم (RADIUM)

یہ دواء ریڈیم برومائیڈ (RADIUM BROMIDE) سے تیار کی جاتی ہے۔ جسے 1:10 کے تناسب سے شوگر آف ملک
میں کھرل کر کے سفوف تیار کیا جاتا ہے کہ 1X طاقت کا ہوتا ہے۔ اس 1:10 کے تناسب سے آگے پوٹینسیاں چلتی ہیں اور 6X کو زیر
پوٹینسی مان کر اس کے آگے کی پوٹینسیاں سیال صورت میں بذریعہ ڈسپنسنگ الکوحل تیار کی جاتی ہیں۔ مگر عام طور پر اس کی چھوٹی پوٹینسیاں
مروج ہیں مگر خاص حالتوں میں بڑی پوٹینسیاں بھی استعمال کی جاتی ہیں۔

یہ دواء یورینیم میں پائی جاتی ہے اور اسی سے تیار کی جاتی ہے۔

یہ سرطان، پھوڑوں اور رسولیوں کے علاج میں مروج ہے۔ علاوہ ازیں رحم کی رسولیوں اور خنازیر میں بھی ریڈیم مفید ہے۔
اس کی مقدار خوراک خام صورت میں 0.005 ملی گرام ہے۔

ہومیو پیتھک پروونگ : یہ گنٹھیا اور درد جوڑ میں مفید ثابت ہوئی ہے۔ اس کے علاوہ امراض جلد، پھنسی پھوڑے، رسولی، سرطان،
بال توڑ اور مہاسوں کے لئے مفید دواء ہے۔ ایسی درد جو کہ تمام جسم پر ہو اور ساتھ شدید بے چینی ہو اور حرکت سے تسکین پائے۔ ایسی
صورت میں یہ نہایت مفید اور موزوں دواء ہے۔ شدید کمزوری اس دواء کی کلیدی علامت ہے۔

مزاج : مایوس، پژمردہ، اکیلا رہنے کی صورت میں ڈر کا احساس۔ لوگوں کے پاس رہنے کی خواہش اور اکیلے میں گھبرانا۔ تھکا ہوا اور
چڑچڑے مزاج کا سر کا چکرانا اور سر کی پچھلی طرف شدید درد کا احساس۔ ماتھے اور کنپٹیوں پر درد اور اس کے علاوہ ساتھ ریڑھ کے کالم
میں بھی دردوں کی موجودگی۔ دائیں آنکھ کے اوپر شدید درد جو ماتھے اور کنپٹیوں پر پہنچتی ہو اور کھلی ہوا میں آرام پاتی ہو۔ سر کا بھاری محسوس
ہونا۔ ماتھے کی درد۔ دونوں آنکھوں میں درد، ناک کے سوراخوں میں خارش اور خشکی۔ جسے کھلی ہوا میں تسکین ملے۔ دائیں طرف نچلے
جبڑے کے کونے میں درد، چہرے کے نسوں اور پٹھوں کا درد۔

منہ : خشک، منہ میں دھاتی ذائقہ گویا ریڈیم منہ میں ڈال لی ہو۔ زبان کے کناروں پر سوئیوں کے سے چبھنے کا احساس۔

معدہ : معدہ کے اندر خالی پن کا احساس۔ معدہ کے اندر گرمی کا احساس۔ مٹھائیاں اور آئس کریم کھانے سے نفرت۔ متلی اور کمزوری کا
احساس۔ پیٹ میں بھاری مقدار میں گیس کی موجودگی۔

پیٹ : درد، شدید کھچاؤ، پیٹ میں گڑگڑاہٹ گویا کہ ہوا سے بھرا ہوا ہے۔ پیٹ میں درد، پیٹ ہوا سے تنا ہوا گویا غبارہ کے اندر گیس بھر
دی گئی ہے۔ کبھی قبض اور کبھی اسہال کا باری سے لاحق ہو جانا۔ مقعد میں خارش اور بواسیری مسے۔

علامات پیشاب : پیشاب میں ٹھوس اجزاء کا زیادہ مقدار میں اخراج۔ خاص طور پر کلورائیڈز گردوں کے اندر سوزش اور جلن،
پیشاب، البیومن یا شکری کا اخراج۔ درد گردہ اور ساتھ علامات گنٹھیا۔

علامات زنانہ : فرج کے اندر خارش۔ درد اور دیر آنے والے ایام ماہواری اور ساتھ درد کمر۔ پیٹ کے اندر اور نلوں کے اوپر درد، ایام
ماہواری کے دوران میں اور شروع ہونے سے قبل۔ دائیں پیشانی پر شدید درد اور بے چینی جس کو زور سے ملنے سے افاقہ ہو۔

علامات، تنفس : لگاتار رہنے والی کھانسی جس کے ساتھ گلے میں بھی خراش ہو۔ خشک دوروں کے ساتھ آنے والی کھانسی۔ گلا خشک،
متورم اور چھاتی تنی ہوئی اور چھاتی میں تنگی کا احساس۔

کمر : کمر کے اوپر کے حصہ میں درد۔ کندھوں کے قریب درد اور لنگڑا پن جو سر کو آگے کی طرف کرنے سے بڑھتی ہو۔ اور سیدھا کھڑا

ہونے کی صورت میں تسکین پاتی ہو۔ سیدھا بیٹھنے سے بھی درد میں افاقہ ہو۔ ریڑھ کے مقام پر اور ریڑھ کے عضلات میں اور ایسا معلوم ہو کہ یہ درد ہڈیوں کے اندر ہے اور یہ درد لگاتار حرکت سے تسکین پاتی ہے۔ کندھوں اور گردن کے قریب درد جس کو چلنے پھرنے سے تسکین ہو۔

ہاتھ پاؤں: تمام اعضاء میں شدید درد، جوڑوں میں درد۔ خاص طور پر گھٹنوں، ٹخنوں، کندھوں، بازوؤں، ہاتھوں اور انگلیوں میں شدید درد۔ پاؤں، بازو اور گردن سخت اور اکڑی ہوئی محسوس ہوتی ہے اور ایسا معلوم ہوتا ہے کہ گویا ٹوٹ جائے گی۔ بازو بھاری محسوس ہوتے ہیں۔ کندھوں کے اندر سے کڑکڑاہٹ کی آواز نکلتی ہے۔ پاؤں کی انگلیوں، بازو کے پٹھوں، کولہوں کے جوڑوں میں درد۔ ٹانگوں کے پٹھے اور جوڑ درد کرنے والے۔ جوڑوں کا ورم۔ تحجر المفاصل جو کہ رات کو شدت اختیار کرے۔

جلد: چھوٹی چھوٹی پھنسیاں۔ جلد پر سوزش اور ورم جلد اور ساتھ خارش و جلن، سوجن اور سرخی۔ جلد کا گل جانا اور ورم۔ تمام جسم پر خارش۔ جلد کا ایسے جلنا گویا کہ اس پر آگ رکھ دی گئی ہے۔

نیند: بے چینی، غنودگی اور مستی کا چھا جانا۔ خواب دھندلے اور عام طور پر نیند میں خوابوں کا آتے رہنا۔

بخار: اندر سردی اور خشکی کا احساس اور دانتوں کا بجنا۔ جیسی حالت کہ ملیریا اور سردی کے بخار میں پائی جاتی ہے اور اس علامت کا دوپہر تک جاری رہنا۔ اندر کی سردی کے بعد باہر جلد کا گرم ہو جانا اور اس کے ساتھ ہی پاخانہ آ جانا اور ہوا کا نکلنا۔

اتار چڑھاؤ: اس دواء کی علامات کھلی ہوا میں تسکین پاتی ہیں اور لگاتار حرکت سے آرام ملتا ہے۔ گرم غسل۔ لیٹنے، دباؤ سے ان کو تسکین ملتی ہے اور سو کر اٹھتے وقت ان میں تیزی آتی ہے۔

تعلقات: مقابلہ کرو: ایکسرے۔ رس ٹاکس۔ سی پیا۔ یورینیم۔ آرسینک۔ پلساٹیلا۔ کاسٹی کم

اس کے تریاق: رس وین۔ ٹیلوریم

مروج پوٹینسیاں: 12X - 30X اور 3 - 6 - 30 پوٹینسی۔

448- ریفنس سٹائیوس (RAPHANUS SATIVIS)

یہ دواء سیاہ مولی سے تیار ہوتی ہے۔ جسے بلیک ریڈش BLACK RADDISH۔ گارڈن ریڈش GARDEN RADISH یا مولی کا نام دیا جاتا ہے۔ خام صورت میں یہ امراض پیشاب، بواسیر اور امراض معدہ میں مفید ہے۔ اس کا سالم پودا ادویاتی طور پر مستعمل ہے۔

طریقہ تیاری مدر ٹنکچر:

تازہ مولی کا پودا جوکوب شدہ	400 گرام
ڈسٹلڈ واٹر پانی کشید شدہ	200 سی سی
الکوحل سٹرانگ 90 فیصدی	537 سی سی

بھگو، چھان اور فلٹر کر کے 1000 سی سی مدر ٹنکچر تیار کر لیں۔ مقدار خوراک 10 سے 60 منم۔

2X کی تیاری کے لئے 1 حصہ ٹنکچر 4 حصہ ڈسٹلڈ واٹر اور 5 حصہ الکوحل استعمال کی جاتی ہے اور اس کے بعد کی پوٹینسیاں ڈسپنسنگ الکوحل میں تیار کی جاتی ہیں۔

یہ خیال رہے کہ اس مقصد کے لئے صرف سیاہ چھلکے والی مولی استعمال کی جا سکتی ہے۔ سفید یا سرخ چھلکے والی مولی ادویاتی

طور پر موزوں نہیں ہے اور ان کا ادویاتی اثر سیاہ کی نسبت بہت کمزور ہوتا ہے۔

یہ پیٹ میں ہوا کے جمع ہو جانے کی صورت میں خاص طور پر مفید ہے۔ تر خارش، جس کے ساتھ جلد روغنی ہو۔ ہسٹریا، کمر یا بازوؤں میں سردی لگنا۔ جنسی تحریک کی وجہ سے بے خوابی (کالی برومائیڈ) شدید جنسی تحریک دوروں کی صورت میں۔ آپریشن کے بعد پیٹ میں گیس کے اجتماع کی وجہ سے درد۔

سر: مایوس، پژمردہ۔ بچوں کی موجودگی میں گھبرانا۔ خاص کر چھوٹی لڑکیوں کی موجودگی سے بے چینی۔ سر درد جس سے دماغ میں بھی درد اور بے چینی کا احساس ہو۔ نیچے کے پپوٹے سوجے ہوئے۔

گلا: ایسا محسوس ہو کہ ہوا کا گرم گولا رحم سے شروع ہو کر گلے کی طرف آ رہا ہے اور یہاں آ کر اٹک گیا ہے۔ گلے میں حرارت اور جلن کا احساس۔

معدہ: بدبودار ڈکاروں کا آنا۔ فم معدہ میں درد جس کے ساتھ گرم ڈکار آئیں۔

پیٹ: خوراک کا اوپر اچھلنا اور قے آنا۔ بھوک کا مر جانا۔ معدہ تنا ہوا۔ ہوا سے بھرا ہوا اور سخت۔ لیکن ہوا کا خارج نہ ہونا۔ ناف کے قریب مروڑ۔ پاخانہ پتلا، جھاگدار، بھاری مقدار میں۔ بھورے رنگ کا ساتھ قولنجی درد اور انتڑیوں کا سوزشی ہو کر مولی کی طرح سخت ہو جانا۔

علامات زنانہ: جنسی اعضاء پر اعصابی سوزش اور جلن۔ ایام ماہواری کا زیادہ مقدار میں آنا اور لمبے عرصہ تک جاری رہنا۔ جنسی خواہش میں تیزی۔ عورتوں اور بچوں سے نفرت اور اعصابی تحریک کی وجہ سے لاحق ہونے والی بے خوابی۔

پیشاب: گدلا اور اس میں ییسٹ (خمیر) کی طرح تلچھٹ کا بیٹھ جانا۔ پیشاب زیادہ مقدار میں آنا۔ اور دودھ کی طرح سفید۔

چھاتی: چھاتی میں درد جو کمر تک جاتی ہو اور پھر گلے تک پہنچتی ہو۔ چھاتی کے درمیان ایسا احساس کہ گویا برف کی طرح ٹھنڈی مولی چھاتی کے اندر ٹھونس دی گئی ہو۔

اس دواء کے سلسلہ میں یہ یاد رکھنے کے قابل ہے کہ جو علامات یعنی بدہضمی، ہوا کا چڑھنا، اسہال اور بے خوابی وغیرہ علامات زیادہ مولی کھانے کی وجہ سے پیدا ہو سکتی ہے۔ ایسی تمام علامات کا یہ مولی سے تیار شدہ دواء موزوں اور شافی علاج ہے۔

مقابلہ کرو: موموڑیکا (اس کی دردیں خاص طور پر تلی کے مقام پر اور اس کے قریب ہوتی ہیں۔) کاربوویج۔ اناکارڈیم۔ ارجنٹم نائیٹریٹ۔ براسیکا۔

مروج پوٹینسیاں: 3 سے 30 پوٹینسی۔ بڑی پوٹینسی شاذ و نادر ہی استعمال ہوتی ہے۔ بواسیر کے لئے اس کی مدر ٹنکچر مفید ہے جو 10 سے 30 قطرے کی مقدار خوراک میں مروج ہے اور اس کے علاوہ یہ دواء بواسیر کے مسوں پر خارجی طور پر بصورت مدر ٹنکچر استعمال کرنا مفید ہے۔

449- راٹانہیا (RATANHIA)

یہ دواء کرامیریا سے تیار ہوتی ہے اور اس دواء کا خاص اثر مقعد کی علامات پر ہوتا ہے۔ یہ کالی کھانسی کے لئے عمدہ دواء ہے اور پستانوں کے پھٹ جانے کی صورت میں خاص طور پر مفید ہے (گریفائیٹس یوپاٹوریم)۔ اس دواء کی تازہ جڑ ادویاتی طور پر استعمال ہوتی ہے۔

طریقہ تیاری مدر ٹنکچر:

کرامیریا کی جڑ کا تازہ پودا جوکوب شدہ		100 گرام
ڈسٹلڈ واٹر پانی کشید شدہ		500 سی سی
سٹرانگ الکوحل	90 فیصدی	537 سی سی

بذریعہ پرکولیشن 1000 سی سی مدر ٹنکچر تیار کریں۔ مقدار خوراک 10 سے 30 منم۔ 2X کی تیاری کے لئے 1 حصہ ٹنکچر 4 حصہ ڈسٹلڈ واٹر اور 5 حصہ الکوحل استعمال کی جاتی ہے۔ 3X اور اس سے بعد کی پوٹینسیاں ڈسپنسنگ الکوحل میں تیار کی جاتی ہیں۔

اس کے علاوہ اس کا سفوف 1:10 کے تناسب سے ملک شوگر میں تیار کیا جاتا ہے اور آگے کی پوٹینسیاں اسی تناسب سے چلتی ہیں جو کہ 6X تک چلتی ہیں اور 6X کو 3 پوٹینسی مان کر آگے کی پوٹینسیاں ڈسپنسنگ الکوحل میں تیار کی جاتی ہیں۔

سر: پاخانہ پھرنے کے بعد ایسی سر درد گویا کہ سر پھٹ رہا ہو اور خاص طور پر سر کو آگے جھکا کر بیٹھنے سے بے چینی۔ ایسا احساس گویا کہ کھوپڑی سے ناک تک چمڑی تنی ہوئی ہو۔

معدہ: معدہ میں ایسا درد گویا چاقو سے کاٹا جا رہا ہو۔

مقعد: مقعد میں ایسی درد گویا شیشے کے ٹکڑے مقعد کے اندر گھسیڑ دیئے گئے ہوں۔ پاخانہ پھرنے کے بعد مقعد کے اندر درد اور جلن۔ مقعد کے مقام پر خشکی اور گرمی اور ایسی دردیں ہوتی ہیں۔ گویا چاقو سے کاٹا جا رہا ہے۔ پاخانہ بہت طاقت سے اور زور لگانے سے نکلتا ہے اور بواسیر کے مسّے شدید تکلیف دہ ثابت ہوتے ہیں۔ مقعد کا پھٹ جانا۔ مقعد میں تنگی اور ایسی جلن گویا کہ آگ لگ گئی ہو اور ایسی ہی حالت بواسیر کے مسّوں کی اور یہ جلن ٹھنڈے پانی سے آرام پائے۔ بدبودار، پتلے اسہال، پاخانہ پھرتے ہوئے، جلن کا احساس۔ پاخانہ پھرنے سے قبل اور بعد میں مقعد میں جلن ہو۔ مقعد سے سیال کا خارج ہونا۔ پیٹ کے اندر چھوٹے سوتی کیڑے اور چرنے (سٹونین۔ ٹیوکریم اور سپائی جیلیا) مقعد کی خارش۔

تعلقات: مقابلہ کرو: پیونیا۔ کروٹن (مقعد کے نسوں کی درد) مکونا پرورنس ڈولی کوس (بواسیر جس میں شدید طور پر جلن ہو۔ بواسیری مسّے اور دیگر علامات بواسیر) سنگونیریا الوینا۔

مروج پوٹینسیاں: 3 سے 6 پوٹینسی۔ مقامی طور پر اس کی مرہم 1:10 کے حساب سے ویزلین میں ملا کر استعمال کی جاتی ہے۔

450- راولفیا سرپنٹیریا (RAWOLFIA SERPENTARIA)

یہ دواء سرپ گندھا یعنی چھوٹا چندرا (اسرول) سے تیار کی جاتی ہے اور نسوں و پٹھوں کی زائد تحریک کو شانت کرنے کے لئے ایک عمدہ گن دواء ہے۔ بلڈ پریشر کی زیادتی، اعصابی تحریک کی زیادتی، بے خوابی، مرگی، ہسٹیریا اور پاگل پن کی صورت میں مفید دواء ہے۔

طریقہ تیاری مدر ٹنکچر:

چھوٹا چندرا (اسرول) کی جوکوب شدہ جڑیں		1 حصہ
الکوحل سٹرانگ	90 فیصدی	9 حصہ

ان کی بذریعہ پرکولیشن مدر ٹنکچر تیار کی جاتی ہے۔ مقدار خوراک 10 سے 30 منم۔ آگے کی پوٹینسیاں ڈسپنسنگ الکوحل میں تیار کی جاتی ہیں۔ بہار اور اڑیسہ میں اس دواء کو دھن مرنا (DHANMARNA)

کا نام دیا جاتا ہے اور تلگو زبان میں سے پتال گندھی PATAL GANDHI کہتے ہیں۔ یہ پودا ہمالیہ میں عام پیدا ہوتا ہے اور مری آباد سے لے کر سکم تک تمام پہاڑی علاقہ میں پایا جاتا ہے۔ یہ دواء عام طور پر بصورت مدر ٹنکچر ہی استعمال ہوتی ہے اور اس میں تمام وہ فوائد موجود ہیں جو کہ خام صورت میں بیان کئے گئے ہیں۔ اسکے علاوہ اس کے ست ریسر پائین کو بھی ادویاتی طور پر استعمال کیا جاتا ہے اور اس کا اثر بھی راولفیا سے مشابہ ہے۔ مگر اس سے تیز اور تند صورت میں اور اس دواء کی پوٹینسی 1:10 کے تناسب سے ملک شوگر میں تیار کی جاتی ہے اور اسکی 3X پوٹینسی عام مروج ہے۔

451- ریزارسینم (RESORCINUM)

یہ دواء کاربالک ایسڈ سے تیار ہوتی ہے اور انٹی سپٹک ہے۔ یہ دواء خوردنی طور پر دافع بخار ہے۔ یہ کاربالک ایسڈ سے بھی زیادہ طاقتور انٹی سپٹک دواء ہے لیکن بے ضرر ہے اور جلن نہیں پیدا کرتی۔ یہ 3فیصدی کے سالیوشن میں بطور انٹی سپٹک گارگل استعمال ہوتی ہے اور ایک فیصدی کے سالیوشن میں یہ نکروں کے لئے مروج ہے۔ 2 سے 10 فیصدی کی مرہم امراض جلد میں مفید ہے۔ ہوا کی نالی کے دق کے لئے اسے مقامی طور پر استعمال میں لایا جاتا ہے۔ یہ بطور مرہم برائے خارش اگزیما اور داد میں مفید ہے۔ اسکا لوشن سر کے لبفہ کے لئے بے حد مفید ہے۔

اس دواء کی علامات ایسڈ کاربالک سے مشابہ ہیں۔ مگر فرق صرف یہ ہے کہ اس دواء کی علامات اس سے زیادہ ہلکی اور معتدل صورت میں ہوتی ہیں۔ لہٰذا اس کی علامات جانچنے کے لئے ایسڈ کاربالک کا بیان ملاحظہ فرمائیں اور جہاں بھی کاربالک کی علامات معتدل صورت میں پائی جائیں۔ وہاں یہ دواء مفید ہے۔

اس دواء کی 1:10 کے تناسب سے شوگر آف ملک میں بصورت سفوف پوٹینسی تیار ہوتی ہے اور الکوحل میں 1 حصہ دواء اور 9 حصہ الکوحل شامل کرنے سے مدر ٹنکچر تیار ہو سکتی ہے۔ جس کی مقدار خوراک 1 سے 3 منم ہے۔

بصورت سفوف پوٹینسیاں ملک شوگر میں اور بصورت سیال پوٹینسیاں ڈسپنسنگ الکوحل 60 فیصدی میں تیار ہو سکتی ہیں۔

مروج پوٹینسیاں: 1X - 3X - 6X اور 30

خارجی طور پر بصورت لوشن 1:10 سے 1:100۔ گلے میں لگانے کے لئے

بصورت گلیسرین 1:10 سے 1:25 اور امراض جلد کے استعمال کے لئے۔

بصورت مرہم 1:10 سے 1:25

اس کے علاوہ امراض جلد، داد، چنبل، خارش اور سر کے لبفہ کے لئے مدر ٹنکچر۔ ریزارسین بے حد مفید ہے۔ خارجی طور پر استعمال کی جاتی ہے۔

452- رہامنس کیتھریٹی کس (RHAMNUS CATHARATICUS)

یہ افریقہ، سائبیریا اور امریکہ میں پیدا ہونے والا ایک پودا ہے۔ جسے بک تھارن (BUCK THORN) اور جلاب آور بک تھارن (PURGING BUCK THORN) کا نام دیا جاتا ہے اور خام صورت میں جلاب آور اور شدید اسہال لانے والی دواء ہے۔ اس کے پھل جو چھوٹے چھوٹے بیروں کی طرح ہوتے ہیں ادویاتی طور پر استعمال ہوتے ہیں۔

طریقہ تیاری مدر ٹنکچر : بک تھارن کے تازہ پکے ہوئے پھل جوکوب شدہ 500 گرام

الکوحل سٹرانگ 90 فیصدی 635 سی سی

بھگو۔ چھان اور فلٹر کر کے 1000 سی سی مدر ٹنکچر تیار کریں۔ مقدار خوراک 10 سے 30 منم۔

2X کی تیاری کے لئے 1 حصہ مدر ٹنکچر 3 حصہ ڈسٹلڈ واٹر اور 6 حصہ الکوحل استعمال کی جاتی ہے۔ 3X سے بعد کی پوٹینسیاں ڈسپنسنگ الکوحل میں تیار کی جاتی ہیں۔

یہ دواء بے حد تیز جلاب آور ہے اور عام طور پر جانوروں کے جلاب دینے کے کام میں آتی ہے مگر انسانوں کے لئے بھی عمدہ دواء ہے۔

امریکن قسم کو کیلیفورنیا کافی ٹری CALIFORNIA COFFE TREE رہامنس کیلی فورنیکا RHAMNUS CALIFORNICA کا نام بھی دیا جاتا ہے۔

یہ گنٹھیا اور درد جوڑ کے لئے لاجواب دواء ہے اور اس کے علاوہ پٹھوں کے درد میں بے حد مفید ہے۔ چھاتی کے درد، کمر کے درد، معدہ کے درد، مثانہ کے درد، درد حیض، سر درد، گردن درد اور چہرہ کے درد کے لئے مفید دواء ہے۔ جوڑ سوجن والے، درد کرنے والے ہوتے ہیں اور پسینہ زیادہ آتا ہے۔

مزاج : بے چین، چڑچڑا اور جلد باز۔ سست، دماغی اور جسمانی طور پر کاہل الوجود۔ دماغ کو مطالعہ پر نہیں جما سکتا۔

سر : سر بھاری اور پریشان اور ایسا محسوس ہوتا ہے گویا کہ دماغ کو کسی نے چھیل دیا ہے اور اسے دباؤ پہنچانے سے تسکین ملتی ہے۔ ہر قدم چلنے سے ایسا احساس ہوتا ہے گویا کہ سر پھٹا جا رہا ہے۔ درد اور بے چینی خاص طور پر ماتھے پر اور کنپٹیوں پر اور اس میں جھکنے سے یا جھک کر کام کرنے سے اضافہ۔ بائیں طرف ماتھے پر دھیمی دھیمی درد جو پیچھے جاتی ہو اور سامنے ماتھے کی طرف آتی ہو۔ آنکھ کے پپوٹوں کی اینٹھن۔

کان : آواز کم سنائی دینا۔ بہت اونچا سنائی دینا۔ نگلتے وقت کان کے اندر درد کا احساس۔

چہرہ : سرخ، گرم اور دہکتا ہوا۔ دانتوں کو باہر کی طرف دباؤ ڈالنا اور جبڑوں کا باہر کی طرف دباؤ محسوس ہونا۔

منہ : جبڑوں اور ہونٹوں کے درمیان جگہ متورم، زبان پر میل جو درمیان سے صاف ہو۔

گلا : خشک، درد کرنے والا اور سوزش گلے کے دائیں طرف ہو۔

انتڑیاں : قبض اور ساتھ ہوا کا بھاری مقدار میں اخراج۔ مروڑ، درد اور خشک پاخانہ کا اخراج۔

علامات بول : پیشاب کا زیادہ مقدار میں آنا۔ پیشاب کی نالی کے اندر خراش۔ صبح کے وقت پیشاب کی نالی سے قطروں کا اخراج مگر ساتھ گونوریا کی کوئی ہسٹری موجود نہ ہونا۔ جنسی خواہش میں تیزی۔

علامات تنفس : چھاتی کے درمیانی حصہ پر شدید دباؤ۔ دبانے پر چھاتی کے پٹھوں کا درد کرنا۔

قلب : نبض کا کچھ وقت بعد چال تبدیل کر دینا۔ نبض کی چال میں کمزوری۔

ہاتھ پاؤں : پٹھوں پر پوری طرح کنٹرول نہ ہونا۔ ٹانگوں میں درد۔ شرابی کی طرح لڑکھڑا کر چلنا۔

اتار چڑھاؤ : اس دواء کی علامات۔ رات کے وقت تیزی اختیار کرتی ہیں۔

(2) رہامنس پرشیانا (RHAMNUS PURSHIANA) : یہ دواء چٹم CHATTIM کی چھال سے تیار ہوتی ہے۔ جسے کسکرا سگریڈا (CASCARA SAGRADA) کا نام بھی دیا جاتا ہے۔ یہ قبض کے لئے بے نظیر دواء ہے اور جگر کھولنے کے کام میں

بھی لائی جاتی ہے۔ اس کے علاوہ یہ بدہضمی اور پیٹ کے تبخیر کے لئے بھی مفید ہے۔ عام طور پر ادویاتی طور پر اس کا مدر ٹنکچر استعمال ہوتا ہے جو کہ اس درخت کی چھال سے 1:10 کے تناسب سے تیار کیا جاتا ہے اور اس کی مقدار خوراک 10 سے 60 منم ہے۔ ادویاتی طور پر اس کی وہ چھال استعمال کی جاتی ہے جو کم از کم دو سال کی عمر کے پودے سے حاصل کی جائے۔ یہ پودا کیلی فورنیا اور شمالی امریکہ اور بھارت میں پایا جاتا ہے۔ اسے چھال مقدس یعنی SACRED BARK کا نام بھی دیا جاتا ہے۔

یہ دواء صرف بصورت مدر ٹنکچر مروج ہے۔

453- رہیوم (RHEUM)

یہ دواء ریوند چینی سے تیار کی جاتی ہے۔ جو کہ قبض کشا، جگر کو کھولنے والی اور ہاضمہ کو بڑھانے والی ہے۔ یہی دواء ایلوپیتھی میں رہائی کے نام سے مروج ہے اور اس کا ٹنکچر اور سفوف استعمال میں لائے جاتے ہیں۔ دیسی طبوں میں یہ رمہند کے نام سے استعمال ہوتی ہے۔ اسے ربارب کا نام (RHUBARB) بھی دیا جاتا ہے۔ یہ ہاضمہ کو بڑھاتی ہے اور معدہ کو تقویت دیتی ہے۔

طریقہ تیاری مدر ٹنکچر:

ریوند چینی جوکوب شدہ	100 گرام
ڈسٹلڈ واٹر پانی کشید شدہ	400 سی سی
الکوحل سٹرانگ 20 فیصدی	635 سی سی

بذریعہ پرکولیشن 1000 سی سی مدر ٹنکچر تیار کریں۔ مقدار خوراک 10 سے 60 منم۔ 2X کی تیاری کے لئے 1 حصہ مدر ٹنکچر 3 حصہ ڈسٹلڈ واٹر اور 6 حصہ سٹرانگ الکوحل شامل کی جاتی ہے اور اس سے آگے کی پوٹینسیاں ڈسپنسنگ الکوحل میں تیار کی جاتی ہیں۔

یہ دواء ایسے بچوں کے لئے خاص طور پر مفید ہے۔ جنہیں کھٹے بدبودار اسہال لاحق ہوں اور دانت تکلیف سے نکل رہے ہوں اور شاید ایسی صورت کے لئے ہی کہا گیا ہے کہ ؎ ساری دوائی اک طرف ٹنکچر رہائی ایک طرف

ایسی صورت میں اس دواء کا مدر ٹنکچر 5 سے 15 قطرے کی خوراک میں استعمال ہوتا ہے۔ اس دواء کے مریض بچے سے کھٹی بو آتی ہے۔

مزاج: چڑچڑا۔ بے حس اور رونے چلانے والا۔ بہت سی چیزوں کے لینے کی خواہش کرتا ہے اور چلاتا ہے (سائینا)

سر: کھوپڑی پر بالوں والی جگہ پسینہ آنا جو کہ بھاری مقدار میں ہو اور لگاتار ہو۔ چہرہ پر ٹھنڈا پسینہ۔ خاص طور پر منہ اور ناک کے پاس۔

منہ: منہ میں لعاب دہن کی زیادتی۔ دانتوں کے اندر سردی کا احساس۔ دانت مشکل سے نکالنا۔ بچہ بے چین اور بے آرام سانس کھٹی۔ (کمومیلا)۔

معدہ: کئی قسم کے کھانے کی چیزوں کی خواہش۔ لیکن جلدی ان سے اکتا جانا۔ معدہ کے مقام پر دھڑکن اور معدہ بھرا ہوا اور تنا ہوا محسوس ہونا۔

پیٹ: ناف کے مقام پر قولنج کی قسم کا درد۔ پیٹ کو ننگا کرنے سے درد کا شدید صورت میں بڑھنا۔ ایسا محسوس ہوتا ہے کہ ہوا چھاتی کی طرف چڑھتی ہے۔

مقعد: پاخانہ سے قبل پیشاب کے لئے زور لگانا مگر پیشاب کا خارج نہ ہونا۔ پاخانہ سے کھٹی بو کا آنا۔ پاخانہ چپکدار مقعد میں مروڑ اور درد و جلن۔ دانت نکلنے کے عرصہ کے اندر لاحق ہونے والا کھٹی بو والا اسہال۔ پاخانہ نہ آنے پر بھی زور لگانے کے بعد مروڑ کا موجود

ہوجاتا۔

اثار چڑھاؤ: اس دواء کی علامات جسم کو ننگا رکھنے۔ کھانا کھانے کے بعد اور چلتے پھرتے وحرکت کرنے سے بڑھتے ہیں۔
مقابلہ کرو: میگ فاس، ہپر سلف، پوڈوفائی لم۔ کمومیلا اور اپی کاک سے۔
زیاق: کمفر اور کمومیلا۔
اس کے معاون: میگ کارب (ایلوپیتھی میں بھی ریوند RHEI کے ساتھ میگ کارب ہی شامل کر کے پلورمائی کمپاؤنڈ تیار کیا جاتا ہے۔ لہٰذا نہ صرف ہومیوپیتھی میں بلکہ ایلوپیتھی میں بھی میگ کارب کا معاون قرار دیا گیا ہے)
مروج پوٹینسیاں: 3 - 6 - 30 اور 200 ہزار۔ بچوں کے لئے دانت نکلنے کے عرصہ میں مدر ٹنکچر بے حد مفید ہے۔

454- رہوڈیم (RHODIUM)

یہ ایک دھات ہے جو کہ پلاٹینم کی قسم سے ہے اور اس کا سفوف ہومیوپیتھی میں مروج ہے جو کہ شوگر آف ملک میں 1:10 کے تناسب سے تیار ہوتا ہے اور اس سے آگے کی پوٹینسیاں بھی اسی تناسب سے چلتی ہیں۔ 6X کو 3 پوٹینسی مان کر اس سے آگے کی پوٹینسیاں بصورت سیال ڈسپنسنگ الکوحل میں تیار کی جا سکتی ہیں۔
یہ دواء ماتھے کی اعصابی دردوں کے لئے خاص طور پر مفید ہے اور اس دواء کے مریض کو سر کے اندر بھاری صدمہ محسوس ہوتا ہے۔ اس دواء کی درد، آنکھوں، کانوں، ماتھے اور دانتوں تک پہنچتی ہے۔ اور سر سے شروع ہو کر چاروں طرف پھیل جاتی ہے۔ سر کے اندر ٹھنڈک کا احساس۔ ہونٹ خشک، مٹھائیوں کے کھانے سے متلی کا پیدا ہو جانا، گردن اکڑی ہوئی۔ بازوؤں پر کندھوں سے نیچے ریاحی دردیں، چہرہ، ہتھیلیوں اور بازوؤں میں خارش۔ پتلے اسہال کا اخراج اور ان کے ساتھ درد۔ مروڑ اور بے چینی۔ معدہ میں گڑگڑاہٹ اور پاخانہ پھرنے کے بعد پیٹ میں مروڑ کا پیدا ہونا۔ پیشاب کا زیادہ مقدار میں اخراج۔ کھانسی سخت خراشدار اور ایسا محسوس ہو کہ پھیپھڑے کی نالیاں بند ہو کر تنگ ہو گئی ہیں۔ دمہ کی قسم کی کھانسی، چھاتی سے گاڑھی زرد رنگ کی بلغم کا اخراج۔ مریض کمزور، سست کاہل اور تھکا ہوا محسوس کرتا ہے۔
مروج پوٹینسیاں: سفوف 3X- 6X اور 12X- سیال 3 - 6 - 30 مگر عام طور پر چھوٹی پوٹینسیاں ہی استعمال میں لائی جاتی ہیں۔

455- رہوڈوڈینڈران (RHODODENDRON)

یہ دواء زرد برفانی پھول YELLOW SNOW ROSE سے تیار ہوتی ہے۔ جسے روز بے ROSE BAY کا نام بھی دیا جاتا ہے۔ یہ بوٹی اونچے برفانی پہاڑوں میں اور خاص طور پر ایلپس ALPS کے پہاڑوں میں پائی جاتی ہے۔ اس درخت کے خشک پتے اور کلیاں ادویاتی طور پر مستعمل ہیں۔
یہ دواء گٹھیا اور درد جوڑ کے لئے خاص طور پر مفید ہے۔ خاص طور پر ایسے گٹھیا کے لئے جو گرم موسم میں پیدا ہوتا ہے اور طوفان سے قبل خاص طور پر زور پکڑتا ہے۔ یہ علامات اس دواء کی کلیدی علامت ہے۔

طریقہ تیاری مدر ٹنکچر: برفانی زرد گلاب کے خشک شدہ پتے اور جوکوب شدہ کلیاں 100 گرام
ڈسٹلڈ واٹر پانی کشید شدہ 200 سی سی

الکوحل سٹرانگ 90 فیصدی
824 سی سی
بذریعہ پرکولیشن 1000 سی سی مدرٹنکچر تیار کریں۔ مقدار خوراک 10 سے 30 منم۔ 2X اور اس سے بعد کی پوٹینسیاں ڈسپنسنگ الکوحل میں تیار کی جاتی ہیں۔

اس کا سفوف TRITURATION 1:10 کے حساب سے شوگر آف ملک میں تیار کیا جاتا ہے۔ اور 6X تک پوٹنسی بصورت سفوف اسی تناسب سے تیار ہوتی ہے۔ اور اس سے آگے کی پوٹینسیاں ڈسپنسنگ الکوحل میں بصورت سیال تیار کی جاسکتی ہیں۔

مزاج: اس دواء کا مریض طوفان سے خوف کھاتا ہے۔ اور اسے طوفان سے نقصان پہنچنے کا خدشہ بنا رہتا ہے۔ اور بجلی سے بے حد ڈرتا ہے اور بجلی چمکنے پر اسے یہی وہم بنا رہتا ہے کہ ابھی گری۔ ہر ایک چیز کو جلدی بھول جانے والا ہوتا ہے۔ اور یادداشت کمزور ہوتی ہے۔

سر: ماتھے کے دونوں طرف درد محسوس ہوتا ہے اور ماتھے کی ہڈیوں میں کاٹنے والی درد ہوتی ہے اور یہ سر درد شراب پینے، ہوا چلنے، ٹھنڈے موسم، تر موسم میں شدت اختیار کرتی ہے۔ آنکھوں، پپوٹوں کی نسوں میں درد جو آنکھ کے ڈھیلے سے ہوتی ہوئی سر تک پہنچتی ہو، آنکھوں کے استعمال کرتے وقت۔ ان کے اندر حرارت کا احساس۔

آنکھیں: آنکھ کے پٹھوں کا ضعف اور نظر میں کمزوری۔ آنکھوں کے اندر شدید درد جو سر کی طرف آتی ہو اور یہ طوفان کی آمد سے قبل شدت اختیار کرتی ہو۔

کان: سننے میں تکلیف اور کانوں کا بجنا اور ان کے اندر شائیں شائیں کی آوازوں کا آنا۔ صبح کے وقت کانوں میں صاف اور اچھی طرح سنائی دینا اور اس کے چند گھنٹے بعد کانوں کے اندر آوازوں کا آنا شروع ہو جانا۔

چہرہ: مسوڑھوں کے اندر شدید درد جو دانت کی نسوں۔ مسوڑھے کی ہڈی۔ نیچے والے جبڑے اور ٹھوڑی سے ہوتی ہوئی سر تک پہنچتی ہو اور یہ کھانا کھانے اور حرارت پہنچنے سے تسکین پاتی ہے۔ ایسی درد دانت جو کہ تر موسم میں پیدا اور طوفان کی آمد سے قبل شدت اختیار کرے۔ مسوڑھے پھولے ہوئے اور متورم۔ دانت ہلتے ہوں اور مسوڑھے دانتوں سے پیچھے پھٹے ہوئے ہوں۔

چھاتی: پلوریسی کی شدید درد جو چھاتی کے درمیان سے ہو کر بائیں طرف اندر تک چلی جاتی ہو اور اس درد کی وجہ سے سانس لینے اور بولنے میں تنگی ہو۔ تیز چلنے سے تلی کے اندر درد پیدا ہو جائے۔ نیچے والی پسلیوں کے اندر شدید درد جو کہ اینٹھن والی ہو۔

علامات مردانہ: خصیہ سوزشی اور سوجن والے اور اوپر کھنچے ہوئے۔ خصیوں کے اندر شدید درد اور خصیوں کے غدود اس طرح محسوس ہوتے ہیں گویا کہ انہیں کسی چیز کے اندر پکڑ کر کچلا گیا ہے۔ سوزاک کے بعد خصیوں کی سوجن اور درد۔ خصیوں کے اندر پانی پڑ جانا (سلیشیا)

ہاتھ پاؤں: جو کہ سوزش اور متورم۔ چھوٹے جوڑوں اور پاؤں کے انگوٹھے کا نقرس۔ تمام اعضاء کے اندر گٹھیا کی کاٹنے والی دردیں۔ گردن اکڑی ہوئی۔ کندھوں کے اندر درد جو آرام کرتے وقت اور طوفانی موسم میں شدت اختیار کرے۔ کندھوں، بازوؤں اور کلائی کے درد اور یہ آرام کرنے کی صورت میں زیادہ ہو اور حرکت سے اس میں کمی آئے۔ ہڈیوں کے اندر کئی مقامات پر درد جو کہ موسم کی تبدیلی کے ساتھ شدت سے آئے۔ جب تک ٹانگوں کو ایک دوسرے پر کراس نہ کرے سو نہیں سکتا۔

اتار چڑھاؤ: اس دواء کی علامات طوفان سے قبل بڑھتی ہیں اور خراب موسم میں تمام علامات دوبارہ عود کر آتی ہیں۔ رات کو، صبح کے قریب شدت سے ہوتے ہیں۔ طوفان تھم جانے کے بعد حرارت اور خوراک کھانے سے علامات تسکین پاتے ہیں۔

تعلقات: مقابلہ کرو: امپی لوپسز (AMPELOPSIS) (خصیوں میں پانی پڑ جانے اور گردوں کی وجہ سے لاحق ہونے والی جلودھر

کی صورت میں) ڈنکا مارا۔ رس ٹاکس اور نیٹرم سلف سے۔

مروج پوٹینسیاں: 3X - 6X - 30 - 200 اور 1000 -

"یہ امر یاد رکھنے کے قابل ہے کہ گٹھیا، نقرس، جوڑوں اور پٹھوں کے دردوں کے لئے یہ خاص دواء ہے۔ خصیوں کے ورم اور درد، جلودھر کے لئے مفید ہے۔ دانتوں کے درد اور مسوڑھوں کی سوزش میں استعمال ہوتی ہے اور اس کے استعمال کی یہ کلیدی علامت ہے کہ اس دواء کی علامات طوفان سے شدت میں آتی ہیں"۔

456- رس ٹاکس (RHUS TOX)

یہ ایک قسم کا پودا ہے جسے سماق یا زہریلی بھرونگی کا نام دیا جاتا ہے اور یہ کاکڑا سنگھی کے خاندان سے ہے۔ اسے پائیزن ایش (POISON ASH)۔ پائیزن اوک (POISON OAK) اور سیمابی بیل (MERCORY VINE) کا نام بھی دیا جاتا ہے۔

خام صورت میں یہ دواء خشک کرنے والی ہے اور پیشاب آور بھی ہے۔ اس کے علاوہ اس کے جوشاندہ سے غرارے۔ منہ کی جھلی کی سوزش کے لئے کئے جاتے ہیں۔

ہومیوپیتھک طب میں اس کا اثر جلد پر خاص طور پر مانا جاتا ہے اور گنٹھیا کی دردوں اور جلد کی سوزش کے لئے اسے خاص دواء شمار کیا جاتا ہے۔ اس کے علاوہ محرقہ کی قسم کے بخاروں کے لئے عمدہ دواء ہے۔ اس دواء کا مریض پہلو بدلنے کا خاص طور پر خواہشمند ہوتا ہے اور ایسا کرنے سے اس کی بے چینی میں افاقہ ہوتا ہے۔ ایسی امراض جو کہ زور لگانے سے۔ زیادہ بوجھ اٹھانے سے اور گرم سرد ہونے سے پیدا ہوں۔ ان کے لئے یہ دواء خاص طور پر مفید ہے۔ عفونتی حالتوں کے لئے بھی اسے استعمال کرنا نہ بھولیں (ایکی نیشیا) سردیوں کے موسم میں تکلیف دینے والے گنٹھیا اس سے شفا پاتے ہیں۔

مزاج: بے توجہ، خودکشی پر مائل، شدید بے چینی جس سے بار بار پہلو بدلتا ہے۔ سرسام اور ایسا خوف کہ اسے زہر دے دی جائے گی (ہائیوسائمس) احساس میں گڑبڑی۔ خیالات کا دھندلا پن اور الجھے ہوئے۔ رات کو زیادہ خطرہ محسوس ہونا اور بستر میں آرام سے نہ سو سکنا۔

سر: ایسا محسوس ہونا کہ ماتھے پر لکڑی کی چپٹیاں باندھ دی گئی ہیں۔ اٹھتے وقت سر چکرانا۔ سر کا بھاری پن۔ دماغ ہلتا محسوس ہو۔ چلتے اور اٹھتے ہوئے ایسا محسوس ہونا کہ دماغ کھوپڑی کے ساتھ چمٹا ہوا ہے۔ کھوپڑی پر درد اور جس طرف سر کر کے سوئے اس طرف درد محسوس ہو۔ ہاتھ لگانے سے سر درد کرے۔ کھوپڑی پر تر سوزش جس پر شدید خارش ہو۔

آنکھیں: سوزشی، سرخ اور سوجن والی۔ آنکھ میں ورم اور سوزش۔ آنکھوں کا چندھیانا۔ آنکھ سے زرد رنگ کی پیپ کا اخراج، چھپر سوزشی، چپٹے ہوئے، سوجن والے، آنکھوں میں پرانی چوٹ۔ آنکھ کی کائی کی سوزش جو کہ سردی اور نمی کیوجہ سے لاحق ہو یا بوجہ گٹھیا ہو۔ آنکھیں پھیرنے اور دبانے سے درد ہو۔ آنکھ کے پٹھوں اور نسوں کی درد۔ چھپر کھولنے پر آنکھوں سے گرم سیال کا اخراج۔

کان: کانوں کے اندر درد اور ایسا احساس کہ ان کے اندر کوئی خارجی چیز موجود ہے۔ کان کا باہر کا حصہ سوزشی۔ اور متورم۔ کانوں کے اندر سے خون آمیز پیپ کا اخراج۔

ناک: چھینکوں کا آنا۔ تری اور سردی سے زکام لگ جانا۔ ناک کا سرا سرخ۔ درد کرنے والا اور سوزشی۔ ناک سوجن والی۔ نیچے جھکنے پر

ناک سے نکسیر کا جاری ہو جانا۔

چہرہ : چباتے وقت جبڑے کٹکٹاتے ہیں اور چہرہ آسانی سے ٹل جاتا ہے (اگنیشیا۔ پٹرولیم) چہرہ سوجن والا۔ سرخ باد۔ رخساروں کی ہڈیاں ہاتھ لگانے سے درد کریں۔ گلے پڑنا۔ چہرہ کے پٹھوں کا درد۔ ساتھ سردی لگنا جو کہ شام کو شدت اختیار کرے۔ سفید رنگ کے چھلکے اترنا (کلکیر یا۔ وائیولا ٹرائی کلر۔

منہ : دانت ہلتے ہوئے اور لمبے محسوس ہوتے ہیں۔ مسوڑھے درد کرنے والے۔ زبان سرخ اور پھٹی ہوئی۔ سفید میل کی تہہ جمی ہوئی مگر اس کی نوک سرخ ہوتی ہے اور اس کے کنارے خشک اور سرخ ہوتے ہیں۔ منہ کے کنارے سوزشی ہوتے ہیں۔ بخار کے بعد منہ کے قریب چھالوں اور سوزش کا نمودار ہو جانا (نیٹرم میور) بغل کے جوڑوں میں درد۔

گلا : درد کرنے والا اور غدود سوجن والے۔ نگلتے وقت شدید درد کا ہونا۔ گلے پڑنا جو خاص طور پر دائیں طرف کے ہوں۔

معدہ : بھوک کا معدوم ہو جانا لیکن پیاس شدید ہو۔ منہ کا ذائقہ کڑوا (کیوپرم) متلی۔ سر چکرانا اور کھانا کھانے کے بعد معدہ کا تن جانا۔ دودھ پینے کی خواہش۔ شدید پیاس لگنا اور ساتھ منہ اور گلا بھی خشک ہو۔ معدہ میں ایسا دباؤ گویا کہ پتھر رکھے ہوئے ہیں (برائی اونیا۔ آرسینک) کھانا کھانے کے بعد غنودگی کا طاری ہو جانا۔

پیٹ : پیٹ کے اندر شدید درد جو پیٹ کے بل لیٹنے سے افاقہ پائے۔ نلوں کے غدود سوجے ہوئے۔ انتڑیوں کے اندر درد۔ قولنج جس سے مریض جھک کر چلنے پر مجبور ہو۔ کھانا کھانے کے بعد پیٹ تن جائے۔ صبح اٹھتے ہی پیٹ کے اندر گیس کا بھاری مقدار میں اجتماع لیکن حرکت کرنے سے گیس کا ختم ہو جانا۔

مقعد : خون آمیز یا خونی اسہال کا ہونا اور ساتھ بلغم کا اخراج۔ پیچش جس سے درد رانوں تک پہنچتی ہو۔ سخت بدبودار پاخانہ۔ جھاگ دار اور بلا درد کے آنے والا۔

پیشاب : گہرا، گدلا اور تیز رنگ والا۔ مقدار میں کم۔ جس کے نیچے سفید رنگ کی تلچھٹ بیٹھ جائے۔ پیشاب کرتے وقت درد محسوس ہونا اور ساتھ اخراج خون۔

علامات مردانہ : عضو اور اس کے سرے کی سوجن جو کہ گہرے سرخ رنگ کی ہو۔ ایسی چیس (ٹیس) کہ سر درد کی حالت میں پائی جاتی ہے۔ خصیے موٹے، سوجن والے، سوزشی اور خارش کرنے والے۔

علامات زنانہ : فرج کی شدید سوجن اور سوزش جس کے ساتھ تیز خارش بھی ہو۔ حرکت کرتے وقت پیڑو اور کمر میں سختی کا احساس۔ ایام ماہواری، قبل از وقت شروع ہو کر زیادہ دنوں تک رہنے والے اور زیادہ مقدار میں آنے والے۔ نیز جلا دینے والے اور سوزش پیدا کرنے والے۔ وضع حمل کے بعد مواد بدبودار اور کم مقدار میں خارج ہونے والا (پلسا ٹیلا اور سیکل کار) اور اس کے ساتھ فرج کے اندر درد جو کہ اوپر کی طرف رخ کرنے والا ہو (سی پیا)

علامات تنفس : گلے کے اندر اور چھاتی کے درمیان اوپر والے حصے میں خراش کا احساس۔ خشک، تیز، کھانسی جو کہ آدھی رات سے شروع ہو کر صبح تک رہے۔ سردی لگتے وقت اور ہاتھ بستر سے باہر نکالنے پر کھانسی کا شروع ہو جانا۔ زور لگانے کی صورت میں تھوک کے ساتھ خون کا اخراج شروع ہو جانا جو کہ تیز سرخ رنگ کا ہو۔ انفلوئینزا جس کے ساتھ تمام جوڑوں کے اندر درد محسوس ہو۔ (علامات یوپاٹوریم پرف) آواز اور گلے کے زیادہ استعمال سے آواز کا بیٹھ جانا۔ (علامات آرنیکا) چھاتی پر دباؤ کا احساس اتنی درد کہ سانس لینے میں بھی تکلیف ہو۔ بوڑھے آدمیوں میں شدید کھانسی جو صبح

اٹھتے وقت شدید صورت میں ہو اور گلے سے منجمد بلغم خارج ہو۔

قلب: زیادہ کام کاج کرنے کی وجہ سے دل کی کمزوری۔ نبض تیز، کمزور، بے قاعدہ، وقفہ سے آنے والی اور بائیں بازو میں احساس کی کمی اور اس کا سو جانا۔ آرام سے بیٹھنے کی صورت میں لرزہ اور دل کی دھڑکن۔

کمر: کھانا کھاتے وقت کندھوں کے درمیان درد کا احساس۔ چھوٹی کمر میں درد اور سختی جو حرکت کرنے اور سخت بستر پر سونے سے تسکین پاتی ہے اور بیٹھنے سے شدت اختیار کرتی ہے۔ کمر کے قریب سختی کا احساس۔

ہاتھ پاؤں: گرم اور درد کرنے والی جوڑوں کی سوجن۔ نسوں اور پٹھوں میں شدید چیرنے والی درد کا احساس۔ گلے کے قریب اور گردن کے قریب گنٹھیا کی دردیں جونلوں اور ہاتھوں و ٹانگوں تک جاتی ہوں۔ ہڈیوں کے اندر درد۔ اعضاء سخت اور فالج زدہ۔ سرد ہوا سے بے چینی پیدا ہوتی ہے اور مریض اسے برداشت کرنے کے ناقابل ہوتا ہے اور اس سے جلد میں درد محسوس ہوتا ہے۔ نسوں اور پٹھوں کا درد، فالج، زور لگانے سے بعد کانپنے لگ جانا۔ گھٹنوں کے جوڑوں کے پاس درد۔ بازوؤں کے اگلے حصہ اور انگلیوں میں درد۔ انگلیوں کے سروں پر کسی چیز کے چلنے کا احساس۔

بخار: شدید بے چینی والا جس کے ساتھ مریض کانپتا ہو۔ محرقہ، زبان خشک اور بھوری۔ اسہال، پتلے پاخانہ کا آنا۔ شدید بے چینی۔ بخار وقفہ سے آنے والا۔ سردی لگنا۔ ساتھ خشک کھانسی اور بے چینی۔ حرارت کی وجہ سے چھپاکی کا ہو جانا۔ ایسا سردی کا احساس گویا اوپر ٹھنڈا پانی ڈالا جا رہا ہے اور اس کے بعد حرارت کا احساس ہو اور اعضاء کو پھیلا کر رکھنے کی خواہش۔

جلد: سرخ، سوزش اور شدید خارش کرنے والی۔ چھالے، پھنسیاں، پھوڑے، چھپاکی، آبلے، سرخ باد اور ایسی سوزش۔ جس میں جلد پر چھالے سے نمودار ہو جائیں۔ غدود سوزش، جلد متورم۔

نیند: بے حد خوابوں کا آنا اور ایسی گہری نیند۔ گویا بے ہوشی طاری ہو۔ آدھی رات سے قبل بے خوابی کا ہونا۔

اتار چڑھاؤ: سرد اور تر موسم میں اس کی علامات تیزی میں آتی ہیں اور بارش کے بعد بھی شدت اختیار کرتی ہیں۔ آرام کرنے سے، رات کے وقت، پسینہ آنے اور کمر یا پہلو کے بل سونے سے بھی ان میں تیزی آتی ہے۔ گرم اور خشک موسم میں علامات میں افاقہ ہوتا ہے۔ حرکت کرنے، چلنے، پہلو بدلنے، ملنے، حرارت پہنچانے اور اعضاء کو پھیلانے سے بھی ان میں افاقہ ہوتا ہے۔

تعلقات: اس کے معاون برائی اونیا۔ کلکیر یا فلور (چھپاکی میں اس کے بعد بووسٹا استعمال کرنا مفید ہے)

اس کے مخالف: ایپس میل۔

اس کے تریاق: انا کارڈیم۔ کروٹن، مزیریم پلمبا گو (فرج کا اگزیما) گریفائیٹس۔ برائی اونیا۔ روڈوڈنڈران۔

مقابلہ کرو: زیروفائی لم (درد حیض اور جلد کی علامات) آرنیکا بپٹیشیا لیکیے سز۔ آرسینک۔ ہاسائمس۔ اوپیم (اگر شدید غنودگی طاری ہو) مموسا (حساسی صورتوں میں)

مروج پوٹینسیاں: عام طور پر اس کی 6 سے 30 پوٹینسی مروج ہے۔ 200 اور اس سے زیادہ کی پوٹینسیاں اس کے پودے اور اس کے ٹنکچر کے زہریلے اثر کا تریاق ہے۔

طریقہ تیاری مدر ٹنکچر: اس دواء کا مدر ٹنکچر اس کے پتوں سے تیار کیا جاتا ہے۔

اس کے تازہ پتے	300 گرام
الکوحل سٹرانگ 90 فیصدی	824 سی سی

بھگو، چھان اور فلٹر کر کے 1000 سی سی مدر ٹنکچر حاصل کریں۔ 2X کی تیاری کے لئے 1 حصہ ٹنکچر 2 حصہ ڈسٹلڈ واٹر اور 7 حصہ الکوحل استعمال کی جائے۔ 3X اور اس کے بعد کی پوٹینسیاں بذریعہ ڈسپنسنگ الکوحل تیار کی جاتی ہیں۔

واضح رہے کہ یہ ٹنکچر جلد کے لئے زہریلا اثر رکھتی ہے۔ لہٰذا اس سلسلہ میں احتیاط کی جائے۔

مقدار خوراک مدر ٹنکچر 2 سے 5 منم۔

یہ واضح رہے کہ جلد کی سوزش۔ ورم، پھوڑے، پھنسیوں کے لئے یہ خاص دواء ہے۔ آنکھوں کی سوزش، ورم اور دکھنے کی صورت میں مفید ہے۔ کالا موتیا میں بھی یہ دواء مفید پائی گئی ہے۔ مگر واضح رہے کہ اس صورت میں اس کا استعمال خوردنی ہے۔ بصورت پوٹینسی، گنٹھیا کی وجہ سے قلب کمزور ہو تو اس دواء کا خیال کیا جائے۔ محرقہ کی ابتدائی حالت میں اگر ساتھ اسہال بھی موجود ہیں۔ موتیابند کے آپریشن کے بعد کے اثرات کے لئے عمدہ دواء ہے۔ پٹھوں اور نسوں کے درد، چیچک، سرخ باد، محرقہ اور چھپاکی۔ فالج۔ امراض چشم۔ پرسوت۔ ہیضہ۔ انفلوئنزا۔ پیچش خناق اور گلے پڑنے کی صورت میں عمدہ دواء ہے۔

(2) رس ایرومیٹک (RHUS AROMATIC) سماق مفرح (AROMATIC SOMACH)

یہ مفرح سماق ہے اور امراض گردہ و امراض پیشاب و آلات بول کے عوارض کے لئے خاص طور پر مفید ہے۔ یہ دواء بھی رس ٹاکس کے خاندان سے تعلق رکھتی ہے۔ ذیابیطس میں بھی یہ دواء مفید پائی گئی ہے۔ اگر مثانہ کی کمزوری کی وجہ سے پیشاب کی بندش ہو تو اس دواء کا خیال کیا جائے۔ پیشاب کا بلاارادہ خطا ہو جانا اور مثانہ میں پیشاب کے روکنے کی طاقت کی کمی کی صورت میں عمدہ دواء ہے۔ پیشاب کے ساتھ اخراج خون اور ورم مثانہ کے لئے موزوں دواء ہے۔

اس کے دیگر اوصاف رس ٹاکس سے مشابہ ہیں مگر اس کی علامات خفیف صورت میں ہوتی ہیں۔ لہٰذا جہاں بھی رس ٹاکس کی علامات خفیف صورت میں پائی جائیں وہاں اس دواء کا خیال کیا جائے۔

اس دواء کی عام طور پر مدر ٹنکچر استعمال ہوتی ہے۔ 2 سے 3 منم کی مقدار خوراک میں مگر بعض حالتوں میں 3X پوٹینسی بھی استعمال کی جاتی ہے۔

اسے عام طور پر رس کینیڈینس RHUS CANADENSIS کا نام بھی دیا جاتا ہے۔ یہ عام طور پر کینیڈا میں پائی جاتی ہے۔ اس کے علاوہ یہ امریکہ میں بھی پائی جاتی ہے۔

طریقہ تیاری مدر ٹنکچر:

تازہ رس ایرومیٹک کی جڑ کی چھال	333 گرام
ڈسٹلڈ واٹر پانی کشید شدہ	100 سی سی
سٹرانگ الکوحل 90 فیصدی	700 سی سی

بھگو، چھان اور فلٹر کر کے 1000 سی سی مدر ٹنکچر تیار کریں۔ مقدار خوراک 2 سے 5 منم۔ 2X کی تیاری کے لئے 1 حصہ مدر ٹنکچر 2 حصہ ڈسٹلڈ واٹر اور 7 حصہ الکوحل استعمال کی جاتی ہے۔ 3X اور اس سے بعد کی پوٹینسیاں ڈسپنسنگ الکوحل میں تیار کی جاتی ہیں۔

(3) رس گلابرا (RHUS GLABRA)

: یہ بھی رس ٹاکس کے خاندان سے ہے اور زیادہ تر پن سلوانیا میں پائی جاتی ہے۔ اسے نرم سماق SMOOTH SUMACH۔ عام سماق COMMON SOMACH اور رس ورجی نیکم (RHUS VIRGINICUM) کا نام دیا جاتا ہے۔

اس کے مدر ٹنکچر کی تیاری اور مقدار خوراک بطرز رس ایرومیٹک ہے۔

یہ دواء خونی قے اور شدید سر درد میں خاص طور پر مفید ہے۔ بدبودار ہوا پیٹ میں سے بھاری مقدار میں خارج ہوتی ہے۔ منہ کے اندر شدید سوزش جیسی کہ رس گلابرا کے جھلی پر لگ جانے سے پیدا ہو جاتی ہے اور کمزوری کی وجہ سے بے حد پسینہ آتا ہے

(چانینا) یہ دواء انتڑیوں کو ایک طرح سے جرثومہ سے پاک کر دیتی ہے اور انتڑیوں میں بدبودار گیس کے بننے کو ختم کر دیتی ہے۔ یہ عفونتی اور سوزشی حالتوں میں خاص طور پر اثر انداز ہوتی ہے۔ اس کی علامات رس ٹاکس سے مشابہ ہیں مگر اس سے قدرے کم صورت میں اور اروماٹک سے قدرے تیز صورت میں ہوتی ہیں اور دوسرے الفاظ میں اس کی علامات ایرومیٹک اور رس ٹاکس کے درمیان ہوتے ہیں۔

(4) رس وینی ناٹا (RHUS VENENATA) : اسے رس ورنکس (RHUS VERNIX) زہریلا ساق POISON SUMACH۔ چوب سگ DOG WOOD اور وارنش ٹری (VARNISH TREE) کا نام بھی دیا جاتا ہے۔ اس کے مدر ٹنکچر کا طریقہ تیاری اور مقدار خوراک بطرز رس ایرومیٹک ہے۔ مگر اس کی علامات رس ٹاکس سے بھی تند و تیز ہوتے ہیں۔ لہٰذا جہاں بھی رس ٹاکس کی علامات تیز اور تند ہوں وہاں اس دواء کا استعمال کیا جائے۔ یہ امراض جلد، پھنسی، پھوڑے، داد، چنبل اور خارش کے لئے مفید دواء ہے مگر یہ صرف خوردنی استعمال کے لئے ہے اور عام طور پر 6 سے 30 پوٹینسی میں استعمال کرنی چاہیئے۔ پرانے چمبل کے لئے خاص دواء ہے۔

(5) رس ریڈیکانز (RHUS REDICANS) : یہ بھی رس ٹاکس کے خاندان سے تعلق رکھتی ہے اور اس کے تازہ پتے مدر ٹنکچر کی تیاری کے لئے حاصل کئے جاتے ہیں اور طریقہ تیاری و مقدار خوراک بطرز رس ٹاکس ہے۔ اس دواء کی علامات بھی رس ٹاکس سے مشابہ ہوتی ہیں۔ اس کی خاص علامت زبان کی جلن۔ زبان کی نوک پر شدید درد۔ اس کی دردیں مختلف اعضاء میں پھیلی ہوتی ہیں۔ اس کی علامات طوفان اور بارش کے بعد تسکین پاتی ہیں۔ عام طور پر مقررہ مدت کے بعد ان میں تیزی آتی ہے۔

(6) رس ڈائی ورسی لوبیا (THUS DIVERSILOBIA) : یہ کیلی فورنیا میں پائی جانے والی رس ٹاکس کی قسم ہے۔ شدید خارش اور سوجن اس دواء کی خاص علامات ہیں۔ چنبل، داد، خارش اور سرخ باد ایسی حالتیں ہیں۔ جن میں یہ دواء خاص طور پر مفید ہے۔
اس دواء کا مریض اعصابی طور پر کمزور ہوتا ہے اور جلدی تھک جاتا ہے۔
دیگر کوائف بطرز رس ٹاکس۔ طریقہ تیاری مدر ٹنکچر۔ پوٹینسی اور مقدار خوراک۔

(7) رس چائینونسز (RHUS CHINONSIS) : یہ ہمالیہ پہاڑوں میں پائی جانے والی رس ٹاکس ہے جو کہ قولنج میں خاص طور پر مفید ہے اور ان کے دیگر کوائف بطرز رس ٹاکس ہیں۔

457- ریسی نس کمیونس (RICINUS COMMUNIS)

ارنڈ اور کاسٹر سیڈ (CASTOR SFTD) کا نام دیا جاتا ہے۔ اس سے ارنڈی کا تیل یا کسٹرائیل حاصل کیا جاتا ہے اور کسٹرائیل ایک قبض کشا تیل ہے۔ مگر اس کا بیج زہریلا ہوتا ہے اور بعض مرتبہ تھوڑی مقدار میں بھی کھانے سے مہلک علامات نمودار ہوتی ہیں۔ عام صورت میں یہ برتھ کنٹرول کے لئے استعمال ہوتے ہیں اور اس صورت میں یہ بیج سالم کھلا دیا جاتا ہے۔ مگر چونکہ یہ زہریلا ہوتا ہے احتیاط سے استعمال کرایا جائے۔ ہومیوپیتھی میں اس درخت کے بیج استعمال ہوتے ہیں۔ جن سے مدر ٹنکچر حاصل کیا جاتا ہے۔
تخم ارنڈ جوکوب شدہ 100 گرام۔ الکوحل سٹرانگ 90 فیصدی اتنی ملاؤ کہ کل 1000 سی سی مدر ٹنکچر تیار ہو جائے۔ 2X اور اس کے بعد کی پوٹینسیاں ڈسپنسنگ الکوحل میں تیار ہوتی ہیں۔ مقدار خوراک 10 سے 30 منم۔

اس دواء کا اثر معدہ اور آنتوں پر خاص طور پر ہوتا ہے اور دودھ پلانے والی ماؤں کو استعمال کرانے سے ان کے دودھ میں زیادتی لاتی ہے۔ قے، اسہال اور شدید کمزوری کے لئے عمدہ دواء ہے۔

سر: چکرانا، ماتھے پر اور کانوں کے اندر بھنبھناہٹ کی آواز۔ چہرہ زرد اور منہ کا کھنچاؤ۔

معدہ: بھوک کا بند ہونا مگر پیاس کا شدت سے ہونا۔ معدہ کے اندر جلن۔ خوراک کا اچھلنا اور متلی۔ شدید قے کے مقام پر درد۔ ز خشک۔

پیٹ: پیٹ میں گڑگڑاہٹ جس کے ساتھ مقعد کے پٹھوں کا سکڑنا۔ قولنج۔ شدید اسہال۔ چاولوں کی پیچ (پانی) کی طرح دست۔ جن کے ساتھ اعضاء کے اندر اینٹھن ہو اور ساتھ سردی لگے۔

پاخانہ: پتلا، جلد جلد اور بار بار آنے والا۔ ساتھ درد نہ ہو مگر درد والے کڑول پٹھوں اور اعضاء میں محسوس ہوں۔ مقعد سوزشی۔ پاخانہ ہرے رنگ کا، پتلا اور خون آمیز، بخار، کمزوری اور غنودگی کا چھا جانا۔

تعلقات: مقابلہ کرو: ریزارسین (گرمی کے اسہال اور ساتھ قے) کولس ٹیراپینا CHOLOS TIRRAPINA (پٹھوں کا کھنچاؤ۔ کڑول) آرسینک۔ ویراٹرم البم۔

مروج پوٹینسیاں: 3 - 6 - 12 اور 30 - دودھ پلانے والی ماؤں کے دودھ بڑھانے کے لئے 2X یا 3 پوٹینسی۔ اور بعض حالتوں میں مدر ٹنکچر کے 5 قطرے ہر چار گھنٹہ کے بعد۔ اس کے علاوہ اس کے پتوں کا پلٹس بھی پستانوں پر باندھنا مفید ہے۔

(2) ریسی نس اولیم (RICINUS OLEUM):

یہ دواء کسٹرائیل یعنی روغن ارنڈ سے تیار کی جاتی ہے اور خاص روغن ارنڈ 1 حصہ کو 10 حصہ الکوحل سٹرانگ 90 فیصدی میں حل کر لینے سے اس کی مدر ٹنکچر تیار ہو جاتی ہے۔ جس کی آگے پوٹینسیاں بذریعہ ڈسپنسنگ الکوحل تیار کی جا سکتی ہیں۔ یہ دواء شدید اسہال، پیچش اور قولنج کے لئے مفید دواء ہے۔ جیسی حالت کیسٹرائیل کا جلاب دینے سے پیدا ہوتی ہے۔ اگر مریض کے اندر اسی قسم کی علامات پائی جائیں جس میں اسہال، پیچش، دق، قولنج، قے اور متلی کی موجودلی ہے تو بلا کھٹکے یہ دواء پوٹینسی کی صورت میں دے دینی چاہئے۔ جو علامات بد کسٹرائیل کا جلاب دینے سے پیدا ہوتی ہیں۔ اگر ویسی ہی مریض کے اندر موجود ہوں تو پھر یہ اس کے لئے خاص دواء ہے۔ دیگر اس کی علامات ریسی نس کمیونس سے مشابہ ہوتی ہیں۔ مگر یہ اس سے خفیف صورت میں ہوتی ہیں۔ لہٰذا جہاں بھی ریسی نس کمیونس کی علامات خفیف صورت میں پائی جائیں۔ وہاں یہ دواء استعمال کی جائے۔

یہ امر یاد رکھنے کے قابل ہے کہ یہ اسہال اور پیچش کے لئے خاص دواء ہے اور دودھ پلانے والی عورتوں کے دودھ میں اضافہ کرتی ہے۔

458- روبی نیا (ROBINIA)

یہ دواء لکڑی (FALSE ACACIA) سے تیار ہوتا ہے جو کہ کیکر کی قسم سے ہے اور عام طور پر باغوں کے کناروں پر لگایا جاتا ہے۔ اس کی لکڑی بہت عمدہ اور لمبی ہوتی ہے اور اسے کیکر کی طرح زرد اور خوشنما پھول لگتے ہیں اور کیکر کی طرح پھلیاں لگتی ہیں۔ مگر فرق یہ ہے کہ کیکر کی پھلی چپٹی ہوتی ہے مگر اس کی پھلی گول ہوتی ہے اور اس کے ساتھ کیکر کی طرح تیز کانٹے ہوتے ہیں۔ مگر کیکر کی نسبت چھوٹے ہوتے ہیں۔ عام طور پر اس کے ساتھ سفید پھول لگتے ہیں مگر بعض کے ساتھ زرد بھی ہوتے ہیں۔ ادویاتی طور پر اس درخت کی ٹہنیوں اور جڑوں کی چھال استعمال میں لائی جاتی ہے۔

طریقہ تیاری مدر ٹنکچر : ککری کی تازہ جڑوں اور ٹہنیوں کی چھال 285 گرام
الکوحل سٹرانگ 90 فیصدی 840 سی سی

بھگو، چھان اور فلٹر کر کے 1000 سی سی مدر ٹنکچر تیار کیا جائے۔ 2X اور اس کے بعد کی پوٹینسیاں ڈسپنسنگ الکوحل میں تیار کی جاتی ہیں۔ مقدار خوراک 10 سے 30 منم مدر ٹنکچر۔

یہ معدہ میں تیزاب کی زیادہ پیدائش کے لئے خاص دوا ہے۔ جب پیٹ میں البیومین تو جلد جذب ہو جاتی ہے مگر سٹارچ کے ہضم میں نقص ہو تو یہ دواء استعمال کی جائے۔ جب بھی معدے میں تیزاب کی علامات ہوں اور کھٹے ڈکار آتے ہوں۔ اس دواء کا خیال کریں۔ معدہ کی تیزابی علامات کے ساتھ ماتھے کی سر درد لازمی نشانی ہے۔ کھٹے تیزابی ڈکاروں کا آنا۔ کھٹی قے کا آنا۔ قولنج اور پیٹ کا اپھارہ۔ معدہ کے اندر رات کو درد کا ہونا اور ساتھ قبض۔ مگر پاخانہ آنے کی صورت میں حاجت کا فوری طور پر ہونا۔ بچوں کے معدہ میں تیزاب کی زیادتی۔ پاخانہ اور پسینہ بھی تیزابی۔ پیٹ میں اپھارہ کی شدت۔

سر : بھاری، درد کرنے والا اور اس کے اندر دھڑکن کا احساس۔ ماتھے پر شدید درد جو کہ حرکت کرنے سے اور پڑھنے سے بڑھتی ہو۔ معدہ میں تیزاب کی زیادتی کی وجہ سے سر درد۔ جس کے ساتھ تیزابی قے بھی لاحق ہو جائے گویا اندر سرکہ ملا دیا گیا ہو۔

معدہ : بھاری، درد کرنے والا، متلی، کھٹے ڈکاروں کا آنا، شدید قے جو کہ تیز سرکہ کی طرح کھٹی ہو (سلفیورک ایسڈ) معدہ تنا ہوا اور انتڑیوں میں ہوا کا زور۔ انتڑیوں میں ریاحی قولنج (کیمومیلا۔ ڈایوسکوریا) پاخانہ تیزابی۔ بچے سے کھٹی بو کا آنا۔

علامات زنانہ : جنسی خواہش کی شدت۔ تیزابی بدبودار لیکوریا۔ ایام ماہواری کے علاوہ بھی فرج سے اخراج ہونا۔ فرج کے اوپر پھنسیوں کا نمودار ہونا۔

تعلقات : میگ فاس۔ ارجنٹم نائیٹریٹ اور یکسین ٹینٹ (OREXINE TANNATE) (تیزاب کی زیادتی اس صورت میں)

مروج پوٹینسیاں : 3 پوٹینسی عام طور پر استعمال کی جاتی ہے۔ مگر عمدہ نتائج کے لئے اسے کافی عرصہ کے لئے استعمال کرنا چاہیئے۔

459- روزا ڈمسکینا (ROSA DAMASENA)

یہ دواء دمشقی گلاب کے پھول سے تیار کی جاتی ہے۔ جس کے تازہ پھول 1 حصہ 2 حصہ الکوحل سٹرانگ میں بھگو اور چھان کر مدر ٹنکچر تیار کرلی جاتی ہے۔ جس کی مقدار خوراک 10 سے 30 منم ہے۔

یہ دواء گھاس کے بخار اور انفلوئینزا کی ابتدائی حالت میں مفید ہے اور اس صورت میں اگر مرض کا زور اور علامات کانوں تک اثر انداز ہو چکے ہوں تو یہ اس دواء کی خاص علامت ہے۔

کان : اونچا سننا اور قوت سماعت میں کمی۔ کانوں کا بجنا اور کانوں سے مواد کا نکلنا (ہائیڈراسٹس اور مرک ڈل (MERC DUL۔

تعلقات : مقابلہ کرو گھاس کے بخار اور انفلوئینزا میں سکسینک ایسڈ SUCCINIC ACID۔ سباڈیلا۔ یوفریزیا۔ سورائی نم۔ کالی ہائیڈریٹ اور نیپتھالین۔

مروج پوٹینسیاں : اس دواء کی عام طور پر چھوٹی پوٹینسیاں استعمال ہوتی ہیں۔

(2) روزا البا (ROSA ALBA) : یہ سفید گلاب کے پھول ہیں۔ یہ بخاروں میں تسکین دینے کے لئے اور یہ دل کی دھڑکن میں

مفید ہے۔ اس کے دیگر علامات بطرز روزا سومسکینا ہیں۔ مگر اس سے معتدل صورت میں ہوتے ہیں۔ اس کے مدرٹنکچر کی تیاری بھی اس کی طرح ہے اور دیگر کوائف کے لئے روزا ڈمسکینا کا بیان اوپر ملاحظہ فرمائیں۔

(3) روزا چائینسز (ROSA CHINENSIS) : یہ دواء سدا بہار گلاب کے پھولوں سے تیار ہوتی ہے۔ اسے کاٹ گلاب (KAT GULAB) بھی کہتے ہیں۔ اس کے پھل زخموں۔ چوٹ اور موچ کے لئے مفید ہے اور چین میں یہ گندے زخموں کے علاج کے لئے مروج ہیں۔ اسے چینی گلاب کا نام بھی دیا جاتا ہے۔ اس کے پھل ڈوڈے ادویاتی طور پر استعمال ہوتے ہیں اور اس کی مدرٹنکچر بھی اس کے ڈوڈوں سے تیار ہوتی ہے جو کہ تازہ ڈوڈوں سے دگنے وزن الکوحل 90 فیصدی میں ملا کر تیار کی جاتی ہے اور اس کی مقدار خوراک 10 سے 30 منم ہے۔ بعد کی پوٹینسیاں ڈسپنسنگ الکوحل میں تیار ہوتی ہیں۔ اس کی علامات روزا ڈسکینا سے مشابہ ہوتی ہیں۔ مگر ذرا ہلکی صورت میں اس کی علامات روزا ومسکینا اور سفید گلاب کے درمیان ہوتے ہیں۔

(4) روزا گیلی کا (ROSA GALLICA) : یہ دواء دیسی گلاب سے تیار ہوتی ہے اور اس کی علامات چینی گلاب سے مشابہ ہوتی ہیں اور اس کی دیگر تفاصیل بھی بطرز چینی گلاب ہیں۔ مگر اس کی علامات چینی گلاب سے قدرے تیز ہوتی ہیں اور جہاں بھی چینی گلاب کی علامات تیز اور تند صورت میں پائی جائیں۔ وہاں اسے استعمال کیا جائے۔ طریقہ تیاری مدرٹنکچر اور دیگر تفاصیل بطرز روزا ڈمسکینا۔ مگر یہ واضح رہے کہ جہاں چینی گلاب کے پھل ادویاتی طور پر استعمال ہوتے ہیں وہاں اس گلاب کی کلیاں ادویاتی طور پر مستعمل ہیں۔

(5) روزا سینی فولیا (ROSA CENIFOLIA) : گلاب صد تپری یا گلاب کلاں سے یہ دواء تیار ہوتی ہے اور اس کے فوائد بالکل روزا ڈمسکینا سے مشابہ ہوتے ہیں۔ یہ بھارت میں عام پیدا ہوتا ہے دیگر علامات بطرز روزا ڈمسکینا۔ بیان متعلقہ ملاحظہ فرمائیں۔

460- روز میرائی نس (ROSE MARINUS)

روز میری سے یہ دواء تیار ہوتی ہے۔ جس کا تیل مخرج باد۔ محرک قلب اور خارجی استعمال کی صورت میں خراش مقابل پیدا کرنے والا ہوتا ہے۔ اس کے خشک پتے اور کلیاں ادویاتی طور پر استعمال میں لائی جاتی ہیں اور 1 حصہ پتوں اور کلیوں کو دوگنا الکوحل میں ملا کر بذریعہ پرکولیشن مدرٹنکچر تیار کی جاتی ہے۔

اس کی علامات سناموم سے مشابہ ہوتی ہیں مگر اس سے تند و تیز تر صورت میں ہوتی ہیں۔ لہٰذا جہاں بھی سناموم کی علامات تند و تیز صورت میں پائے جائیں۔ وہاں یہ دواء استعمال کی جائے۔ خارجی طور پر یہ خراش مقابل پیدا کرنے والی دواء ہے۔ لہٰذا اس کا مدرٹنکچر اور تیل ہیئر لوشنوں میں استعمال ہوتا ہے اور کنتھریڈس کی طرح بالوں کو گرنے سے روکتا ہے۔ مگر اس کا اثر اس کی نسبت خفیف اور آرنیکا سے زیادہ ہوتا ہے۔ لہٰذا اس کا اثر کنتھرس اور آرنیکا کے درمیان ہے۔

461- رڈبیا ٹنکٹوریم (RUBIA TINCTORIUM)

یہ دواء مجیٹھ سے تیار ہوتی ہے جو کہ ٹانک، دافع بخار، ٹھنڈی اور خشک کرنے والی ہے۔ یہ سرخ رنگ کی جڑیں سی ہوتی ہیں۔ یہ دواء ٹانک، دافع بخار اور خشک کرنے والی ہے۔ اس کی جڑ سانپ کے کاٹے کے علاج کے لئے اور بچھو کے کاٹے کے علاج کے لئے

استعمال ہوتی ہے۔ اس کے علاوہ یہ دواء امراض رحم، ایام ماہواری اور امراض پیشاب کے لئے مفید دواء ہے۔
اس دواء کی خشک جڑیں ادویاتی طور پر استعمال میں لائی جاتی ہیں اور ایک حصہ جوکوب شدہ مجیٹھ کو 10 حصہ الکوحل سٹرانگ 90 فیصدی میں بذریعہ پرکولیشن مدرٹنکچر تیار کیا جاتا ہے۔ جن کی مقدار خوراک 10 سے 60 منم ہے۔
یہ دواء امراض رحم اور امراض پیشاب کے لئے صرف بصورت مدرٹنکچر ہی استعمال کی جاتی ہے۔ پوٹینسی کی صورت میں شاذ و نادر ہی استعمال میں لائی جاتی ہے۔ مگر بشرط ضرورت ڈسپنسنگ الکوحل میں 2X اور اس کے بعد کی پوٹینسیاں تیار کی جاسکتی ہیں۔

462- رومیکس ایسی ٹوسا (RUMEX ACETOSA)

یہ دواء سارل SORREL سے تیار ہوتی ہے۔ جسے امل ویت AMOL VET اور چترک کا نام دیا جاتا ہے۔ یہ عام طور پر برطانیہ میں بنجر زمینوں میں پائی جاتی ہے۔ اس کے تازہ پتے ادویاتی طور پر استعمال میں لائے جاتے ہیں۔ اس کے پتے کھٹے ہوتے ہیں۔ اسی لئے اسے امل ویٹ یعنی کھٹی بناسپتی کا نام دیا گیا ہے اور ان کے اندر پوٹاشیم آگزالیٹ کافی مقدار میں موجود ہوتا ہے۔ لہٰذا اس کے پتے سلاد کے طور پر بھی استعمال کئے جاتے ہیں۔

مدرٹنکچر کی تیاری کا طریقہ:

رومیکس یعنی امل ویت کے تازہ پتے	333 گرام
الکوحل سٹرانگ 90 فیصدی	635 سی سی
پانی کشید شدہ۔ ڈسٹلڈ واٹر	164 سی سی

بھگو۔ چھان اور فلٹر کر کے 1000 سی سی مدرٹنکچر تیار کر لیں۔ مقدار خوراک 10 سے 60 منم۔
3X کی تیاری کے لئے 1 حصہ مدرٹنکچر 3 حصہ ڈسٹلڈ واٹر اور 6 حصہ الکوحل استعمال کی جاتی ہے۔ 3X اور اس سے بعد کی پوٹینسیاں ڈسپنسنگ الکوحل میں تیار کی جاتی ہیں۔

دردیں اس دواء کی خاص علامات ہیں اور اس کی دردیں جسم کے مختلف حصوں میں پھیلی ہوتی ہیں اور وقفہ سے آتی ہیں اور کسی خاص مقام پر مستقل نہیں ہوتیں۔ اس دواء کی علامت شدید کھانسی ہے۔ جو گلے میں خراش ہونے کی وجہ سے پیدا ہوتی ہے اور یہ خراش ہوا کی نالی کے دونوں طرف ہوتی ہے اور پھر پھیپھڑوں کے اندر تک چلی جاتی ہے۔ گلے پر ہاتھ لگانے۔ چھونے سے فوراً کھانسی لاحق ہو جاتی ہے اور اس کی کھانسی سرد ہوا سے بڑھتی ہے اور اگر جسم کو ڈھانپ لیا جائے تو کھانسی ختم ہو جاتی ہے۔ یہ جھلی کے تمام اخراجوں میں کمی لاتی ہے۔ یہ چمڑی پر خارش پیدا کرنے کا حامل ہے۔ اس دواء کے مریض کے بلغمی غدود بڑھے ہوتے ہیں۔

معدہ: زبان اندر سے سرخ اور متورم اور اس پر میل کی تہ جمی ہوئی اور معدہ میں ایسا احساس گویا کہ معدہ میں پتھر رکھ دیا گیا ہے۔ ہچکی، متلی، گوشت سے نفرت۔ کھانے سے ڈکار اور خارش لاحق ہو جائے۔ الکوحل کے کثرت استعمال سے پیدا ہونے والا یرقان۔ شدید ورم معدہ۔ معدہ کے اندر شدید درد اور جلن جو کہ چھاتی تک جاتی ہو اور اس کے بعد اوپر گلے تک پہنچتی ہو، حرکت کرنے سے بڑھتی اور پہلو بدلنے سے شدت اختیار کرتی ہو۔ کھانا کھانے کے بعد بائیں چھاتی میں درد کا نمودار ہو جانا۔ پیٹ میں ہوا بھاری مقدار میں۔
علامات تنفس: ناک خشک۔ گلے کے اندر خارش اور خراش کی وجہ سے لاحق ہونے والی کھانسی۔ ناک اور گلے سے بھاری مقدار میں

مواد کا اخراج۔ خشک تنگ کرنے والی کھانسی جس سے سونا مشکل ہو جائے۔ اس دواء کی علامات تنفس دباؤ ڈالنے، بولنے اور ٹھنڈی ہوا اندر داخل کرتے وقت تیزی میں آتے ہیں۔ منہ سے جھاگدار سیال کا اخراج جو بعد میں سخت اور دھاگے دار ہو جاتا ہے۔ گلے اور ہوا کی نالی میں ورم اور سوزش۔ گلے کے اندر اور چھاتی کے درمیان درد اور سوزش۔ خاص طور پر بائیں طرف کی جو کہ بائیں کندے تک پہنچتی ہو۔ ہنسلی کی ہڈی کے پاس درد اور گلے میں بندش کا احساس۔

پاخانہ : زرد، بھورے رنگ کا اور ساتھ کھانسی اور صبح اٹھتے ہی پاخانہ کا شدت سے آنا کہ بستر سے اٹھ کر مریض باتھ روم کا رخ کرتا ہے۔ یہ دواء دق کے لئے مفید ہے۔ خاص طور پر تیسری حالت میں (سینی گا۔ پلساٹیلا۔ لائیکو پوڈیم اور آرسینک) مقعد کے اندر خارش اور ایسا احساس گویا کہ مقعد میں کوئی لکڑ چبھی ہوئی ہے۔ بواسیر۔

جلد : جلد پر شدید خارش۔ خاص طور پر ٹانگوں پر جو کہ کپڑے اتارتے وقت ٹھنڈی ہوا لگنے سے شدت اختیار کرے۔ چھپاکی اور چھوت کی خارش۔

اتار چڑھاؤ : اس دواء کی علامات شام کو تیزی سے ہوتی ہیں اور خاص طور پر ٹھنڈی ہوا پھیپھڑوں میں داخل ہونے سے بڑھتی ہیں۔ دائیں چھاتی میں شدت سے ہوتے ہیں اور کپڑے اتارتے وقت ان میں تیزی آتی ہے۔

تعلقات : مقابلہ کرو: کاسٹی کم۔ سلفر۔ بیلا ڈونا۔ رومیکس، کرسپس۔

مروج پوٹینسیاں : عام طور پر 3X - 3 اور 30 پوٹینسی استعمال میں لائی جاتی ہے۔

یہ امر یاد رکھنے کے قابل ہے کہ دق کے پرانے مریضوں کے لئے یہ مفید دواء ہے اور خاص طور پر ایسے مریض جو ٹھنڈی ہوا میں بے چین ہو جاتے ہوں۔ اس کے علاوہ یہ گلے اور ہوا کی نالی کی خراش اور اس سے پیدا ہونے والی کھانسی کے لئے مفید دواء ہے۔ چھپاکی اور شدید خارش بھی اس دواء کی علامات میں شامل ہیں۔

(2) رومیکس کرسپس (RUMEX CRISPUS) : یہ دواء بھی رومیکس ایسی ٹوسا سے مشابہ ہے۔ مگر ایسی ٹوسا کے پتے سرخی مائل ہوتے ہیں۔ جب کہ اس کے پتے زردی مائل سبز ہوتے ہیں۔ ادویاتی طور پر اس درخت کی جڑ استعمال ہوتی ہے جو زردی مائل ہوتی ہے۔

اس کا طریقہ تیاری مدر ٹنکچر بطرز رومیکس ایسی ٹوسا ہے اور فوائد اسی طرح ہیں۔ مگر جہاں اس کے فوائد تند و تیز ہوتے ہیں۔ وہاں اس دواء کے فوائد نرم اور معتدل صورت میں ہوتے ہیں۔ لہٰذا جہاں بھی ایسی ٹوسا کے فوائد معتدل صورت میں پائے جائیں۔ وہاں اس دواء کا خیال کیا جائے۔ دیگر کوائف اور تفصیلات بطرز رومیکس ایسی ٹوسا۔

(3) رومیکس آبٹوسی فولیس (RUMEX OBTUSI FOLIUS) : یہ دواء بڑے پتوں والے سارل سے تیار ہوتی ہے اور اس دواء کے پتے ادویاتی طور پر استعمال ہوتے ہیں۔ جن کا مدر ٹنکچر بطرز ایسی ٹوسا تیار ہوتا ہے اور مقدار خوراک و طریقہ تیاری پوٹینسی بھی اسی طرح ہے۔ مگر اس دواء کی خاص علامت یہ ہے کہ اس سے نکسیر لاحق ہو جاتی ہے اور اس کے بعد شدید سر درد لاحق ہو جاتی ہے۔ گردوں کے اندر شدید درد ہوتی ہے اور شدید لیکوریا ہوتا ہے۔ اس کے علاوہ اس کی علامات رومیکس ایسی ٹوسا سے تند اور تیز ہوتے ہیں۔ لہٰذا جہاں بھی ایسی ٹوسا کی علامات تند اور تیز صورت میں پائے جائیں۔ وہاں یہ دواء استعمال کی جائے۔

(4) رومیکس میری ٹائیمس (RUMEX MARITIMIS) : یہ دواء جنگلی بارک۔ ترش بارک یا بیج بند سے تیار ہوتی ہے اور اس دواء کے لئے اس کے پتے استعمال میں لائے جاتے ہیں۔ اس کے مدر ٹنکچر کی تیاری بطرز رومیکس ایسی ٹوسا ہے اور یہ دواء جگر کے

امراض۔ امراض مثانہ اور مردمی کمزوری، جریان اور احتلام کے لئے مفید دواء ہے۔ خام صورت میں اس کے بیج جنسی قوت کو بڑھانے والے ہیں۔ عام طور پر بصورت مدر ٹنکچر استعمال ہوتی ہے اور بیجوں سے مدر ٹنکچر 1:10 کے تناسب سے سٹرانگ الکوحل میں تیار ہوتا ہے۔ جس کی مقدار خوراک 10 سے 30 منم ہے۔

463- روٹا (RUTA GRAVEO LEN)

یہ دواء سوم لتا سے تیار ہوتی ہے۔ جسے ہندی میں سداب (SADAB) اور بمبئی میں ستاپ (SATAP) کا نام دیا جاتا ہے۔ خام صورت میں یہ دواء جراثیم کش، محرک، غشی، زہریلے، مدر حیض، خراش مقعد پیدا کرنے والے اور حمل گرا دینے والے ہوتے ہیں۔ یہ رحم اور نسوں و پٹھوں کو تحریک دینے والے ہوتے ہیں اور مدر ٹنکچر ان تمام اوصاف کی حامل ہے۔

طریقہ تیاری مدر ٹنکچر:

روٹا (سوم لتا) کا سالم پودا جوکوب شدہ	400 گرام
الکوحل سٹرانگ	730 سی سی

بھگو۔ چھان اور فلٹر کر کے 1000 سی سی مدر ٹنکچر حاصل کریں۔ مقدار خوراک 5 سے 15 منم۔ 2X کی تیاری کے لئے 1 حصہ مدر ٹنکچر 2 حصہ ڈسٹلڈ واٹر اور 7 حصہ الکوحل شامل کی جاتی ہے۔ اس سے بعد کی پوٹینسیاں ڈسپنسنگ الکوحل میں تیار کی جاتی ہیں۔

یہ دواء چھوٹی ہڈیوں، نرم ہڈیوں اور پسلیوں پر اثر انداز ہونے کے علاوہ آنکھوں اور رحم پر اثر انداز ہونے کی صلاحیت رکھتی ہے اور اس کے علاوہ یہ پٹھوں پر بھی اثر انداز ہوتی ہے۔ خاص طور پر ہڈیوں اور جوڑوں میں سختی آ جانا یا ان کا موٹے ہو جانا اور ان پر فالتو تہ جم جانا اس دواء کی خاص علامات ہیں۔ خاص طور پر کلائی کے قریب۔ آنکھوں کے پٹھوں کا تھکاوٹ کی وجہ سے درد کرنا۔ جسم کے تمام حصے درد کرنے والے ہوتے ہیں گویا انہیں کوٹا گیا ہے یا چوٹ لگ گئی ہے۔ یہ چوٹوں کے لئے خاص دواء ہے۔ (آرنیکا کے بعد اس کا استعمال خاص طور پر مفید ہے) چوٹ کے بعد لنگڑا پن آ جانا، یرقان، بے حد سستی، بے دلی، کمزوری اور مایوسی کا اظہار۔ ہڈیوں کی چوٹ اور درد۔

سر: ایسی شدید درد گویا کہ سر میں کوئی کیل گاڑی جا رہی ہو۔ زیادہ شراب پینے کی وجہ سے شدید سر درد اور دیگر اثرات بد۔ کھوپڑی کی ہڈیاں درد کرنے والی۔ تھوک کے ساتھ خون کا آنا۔

آنکھیں: آنکھوں کو دیر تک استعمال کرنے سے۔ تھکاوٹ کی وجہ سے سر درد کا لاحق ہو جانا۔ باریک پڑھنے یا لیٹنے سے۔ آنکھوں کا سرخ، گرم اور درد والا ہو جانا (نیٹرم میور۔ ارجنٹم نائیٹریٹ) آنکھوں کی حرکت میں نقص ضعف بصارت۔ پڑھتے وقت آنکھوں کا جلدی تھک جانا۔ آنکھوں کے اندر شدید دباؤ کا احساس۔ چہرے کی ہڈیوں میں درد۔ بھنوؤں پر دباؤ۔

معدہ: معدہ میں شدید درد اور ایسا محسوس گویا کہ معدہ کو کاٹا جا رہا ہے۔

پیشاب: پیشاب کرنے کے بعد مثانہ کی گردن میں درد۔ پیشاب کی بندش جس کے ساتھ درد بھی ہو۔ (ایپس) ہر وقت پیشاب کرنے کی خواہش بنی رہنا۔ مثانہ بھرا ہوا محسوس ہونا۔

مقعد: پاخانہ کا زور سے نکلنا اور بہت زور لگانا پڑے۔ قبض جس کے بعد کبھی بلغمی مواد خارج ہو اور کبھی جھاگدار پاخانہ اور کبھی خون پاخانہ کے ساتھ آنا شروع ہو جائے۔ بیٹھتے وقت مقعد کے اندر شدید درد ہونا۔ چھوٹی انتڑیوں کا سرطان۔ ہر دفعہ پاخانہ آنے کے بعد کانچ کا نکلنا۔ بعض دفعہ بے حد زور لگانا مگر پاخانہ کا نہ آنا۔ جھکتے وقت مقعد کا باہر کو نکلتا ہوا محسوس ہونا۔

علامات تنفس : کھانسی جس کے ساتھ بھاری مقدار میں سخت اور زرد بلغم کا اخراج ہو۔ چھاتی میں ضعف کا احساس۔ چھاتی کے درمیان کئی ایک مقامات پر شدید درد۔ سانس میں تنگی اور چھاتی میں گھٹن کا احساس۔

ہاتھ پاؤں : ریڑھ کے کالم میں اور بازوؤں میں شدید درد۔ کمر اور رانوں میں درد۔ کرسی سے اٹھتے وقت ٹانگوں پر پوری طرح کھڑا نہ ہو سکنا۔ چوتڑوں اور رانوں میں شدید کمزوری (فاسفورس۔ کونیم) ہاتھوں اور کلائی میں درد، سستی اور کمزوری۔ نسوں کا درد جو رات کو لیٹتے وقت شدت سے محسوس ہو۔ کمر سے درد ہٹتی ہوئی رانوں اور چوتڑوں سے ہوتی ہوئی ٹانگوں تک جائے۔ ایسا معلوم ہوتا ہے کہ پٹھے چھوٹے ہو گئے ہوں۔ پٹھے درد کرنے والے (گریفائیٹس)۔ ٹانگیں پھیلاتے وقت ران درد کریں۔ پاؤں کی ہڈیوں اور ٹخنوں میں درد شدید بے چینی۔

اتار چڑھاؤ : لیٹنے سے، سردی سے اور نمی سے اس درد کی علامات تیزی میں آتی ہیں۔

تعلقات: مقابلہ کرو: جابورانڈی، فائی ٹولاکا۔ رس ٹاکس۔ سلیشیا اور آرنیکا۔

اس کا تریاق: کیمفر۔ اس کا معاون: کلکیر یا فاس

مروج پوٹینسیاں : مدر ٹنکچر سے 6 پوٹینسی تک مقامی طور پر اس کا ٹنکچر جھلی کی سوزش کے لئے اور آنکھوں کے لئے بطور لوشن استعمال ہوتا ہے۔ (طاقت 30 سے 60 منم ایک اونس پانی میں)

یہ واضح رہے کہ یہ چوٹ اور دردوں کے لئے خاص دواء ہے۔ ہڈیوں اور خاص طور پر کھوپڑی کی ہڈیوں، پسلیوں اور نرم ہڈیوں و کلائی کی چوٹ و موچ کے لئے خاص دواء ہے۔ ہڈیوں کا درد، گنٹھیا اور آنکھوں کے زیادہ استعمال اور زیادہ شراب پینے کے اثرات بد کے لئے مفید دواء ہے۔ یہ ضعف بصر، نظر کی کمزوری اور پرانی بدہضمی کے لئے مفید دواء ہے جو کہ بسیار خوری کی وجہ سے ہو۔ چوٹ لگنے کے بعد اگر لنگڑا پن ہو تو اس دواء کا خیال کیا جائے۔ حاملہ عورتوں کے اندر جریان خون اور اسقاط حمل کو روکنے کے لئے عمدہ دواء ہے۔ خاص طور پر ساتویں ماہ میں۔

464- زانتھیم (XANTHIUM)

یہ دواء چھوٹا گوکھرو سے تیار ہوتی ہے۔ جسے سنسکرت میں آرشٹا ARISHTA۔ بنگالی میں بنوکڑا پنجابی میں سنگتر SUNGTUR کا نام دیا جاتا ہے۔ یہ دواء بخار کم کرنے والی۔ پسینہ اور پیشاب لانے والی۔ مسکن، شانت کاری، نیند آور، لعاب دہن کو زیادہ کرنے والی اور پرانے ملیریا کے لئے مفید خیال کی جاتی ہے۔ اس کی جڑیں کڑوی۔ ٹانک، ہاضمہ بڑھانے والی اور سرطان میں مفید پائی جاتی ہیں۔ اس کے پھل گرمی اور تلخی دور کرنے والے۔ نرم کرنے والے اور چیچک میں خاص طور پر مفید ہیں۔

اس کی مدر ٹنکچر ان تمام اوصاف کی حامل ہے۔ عام طور پر اس دواء کی مدر ٹنکچر ہی استعمال ہوتی ہے۔ پوٹینسیاں شاذ و نادر ہی استعمال میں لائی جاتی ہیں۔ مدر ٹنکچر کی مقدار خوراک 10 سے 60 منم ہے۔

طریقہ تیاری مدر ٹنکچر : پورا پودا چھوٹا گوکھرو جوکوب شدہ 1 حصہ

الکوحل سٹرانگ 10 فیصدی 2 حصہ

بھگو۔ چھان اور فلٹر کر کے مدر ٹنکچر تیار کر لیں۔ یہ دواء عام طور پر بصورت مدر ٹنکچر استعمال ہوتی ہے مگر بشرط ضرورت پوٹینسیاں ڈسپنسنگ الکوحل میں تیار کی جا سکتی ہیں۔

465- زنتھا کزائی لم (XANTHOXYLIM)

یہ دواء چھوٹی کنڈیاری سے تیار ہوتی ہے جسے انگلیکاٹری (ANGELICA TREE) اور پرکلی ایش PRICKLY ASH کا نام دیا جاتا ہے۔ اس دواء کے پھل اور تازہ چھال ادویاتی طور پر کام میں لائی جاتی ہے اور ایک حصہ چھال کو 3 حصہ الکوحل نزاٹگ میں شامل کر کے اور بھگو، چھان وفلٹر کر کے مدر ٹنکچر تیار کی جاتی ہے۔ جس کی مقدار خوراک 10 سے 60 منم ہے۔

اس دواء کا اثر اعصاب اور جھلی پر ہوتا ہے۔ فالج میں مفید ہے۔ یہ دواء اس صورت میں خاص طور پر مفید ہے جب فالج، درد سے خون کا اخراج۔ وضع حمل سے بعد کی دردیں۔ شدید درد حیض اور ریاحی امراض۔ یہ دواء اعصابی مریضوں میں خاص طور پر مفید ہے اور ایسے مریض جو نازک مزاج اور نفیس طبع ہوں۔ ایسی بدہضمی جو زیادہ کھانا کھانے سے یا زیادہ پانی پینے سے لاحق ہوتی ہو۔ خون کے دوران میں سستی۔ نسوں اور پٹھوں کی کمزوری۔ بھوک میں کمی اور بدہضمی۔ بے خوابی۔ سر درد جس کا زیادہ زور کنپٹیوں پر ہو۔

مزاج: چڑچڑا۔ خوف زدہ اور مایوس۔ پژمردگی۔

سر: بھاری پن کا احساس۔ ایسا محسوس ہو کہ کھوپڑی پر کوئی بھاری وزن رکھ دیا گیا ہے۔ آنکھوں کے اوپر درد۔ سر پر بھاری دباؤ اور اکڑن۔ ماتھے پر شدید درد۔ سر ایسا محسوس ہوتا ہے گویا دو حصوں میں تقسیم کر دیا گیا ہے۔ کان درد کرتے ہیں کنپٹیوں پر شدید درد ہوتا ہے۔ شدید سر درد اور بھاری پن اور ساتھ پیٹ میں ہوا کی زیادتی۔

چہرہ: نیچے والے جبڑے میں درد۔ منہ اور گلا خشک۔ ہوا کی نالی میں خراش۔ سوزش اور ورم۔

پیٹ: پیٹ میں شدید مروڑ اور اسہال۔ پیچش جس کے ساتھ مروڑ اٹھے۔ درد ہو اور بے بو کا پاخانہ آئے۔

علامات زنانہ: ایام ماہواری قبل از وقت شروع ہونا۔ بھاری مقدار میں آنا اور ساتھ درد کا ہونا۔ خصیۃ الرحم، سوزش اور درد و بھاری پن جس کے ساتھ رانوں میں اور پیٹ کے نچلے حصہ میں بھی درد ہو۔ خاص طور پر بائیں طرف جو کہ رانوں اور ٹانگوں تک چلی جاتی ہو اور جنسی اعضاء تک بھی پہنچتی ہو۔ اعصابی درد حیض جس کے ساتھ سر درد بھی ہو۔ سر میں درد جو نیچے ٹانگوں تک جاتی ہو۔ خون ماہواری گاڑھا اور سیاہ رنگ کا اور حمل کے بعد کی دردیں (آرنیکا۔ کیوپرم اور کمومیلا) ایام ماہواری کے دنوں میں شدید لیکوریا شروع ہو جانا۔ اس دواء کے مریض عام طور پر اعصابی طور پر ضعیف۔ بدہضمی والے اور بے خوابی والے ہوتے ہیں اور انہیں کنپٹیوں پر شدید درد سر ہوتی ہے۔

علامات تنفس: آواز کی بندش۔ ہر وقت لمبا سانس لینے کی خواہش بنی رہتی ہے۔ اور چھاتی میں تنگی کا احساس ہوتا ہے۔ خشک کھانسی جو کہ دن رات رہتی ہو۔

ہاتھ پاؤں: ریڑھ کے کالم میں گڑبڑ ہونے کی وجہ سے بائیں طرف کا فالج۔ بائیں جانب احساس کی کمی۔ نسوں و پٹھوں کی حرکات میں گڑبڑ، لقوہ، گردن میں درد جو نیچے کمر تک پہنچتی ہو۔ نسوں اور پٹھوں کا درد جو گرم موسم میں شدت اختیار کرتا ہے۔ (سٹائی سکیریا) بائیں بازو میں احساس کی کمی۔ نسوں کی تیز کاٹنے والی درد اور ایسا محسوس ہو گویا بجلی کا جھٹکا لگ گیا ہے۔

نیند: نیند کم اور جس سے کچھ سکون خاص نہ ہو اور نہ ہی پریشانی دور ہو۔ خواب ایسے آئیں کہ آدمی اپنے آپ کو ہوا پر اڑتا ہوا محسوس کرے۔ بے خوابی اور نسوں پر پٹھوں کی کمزوری۔

تعلقات : مقابلہ: نفالیم۔سمی سی فیوگا۔ سٹافی سیگیریا۔مزیریم۔ پس سی ڈا۔

مروج پوٹینسی : اس دواء کی عام طور پر 6 پوٹینسی استعمال میں لائی جاتی ہے۔مگر کئی حالتوں میں 30 پوٹینسی مروج ہے۔ بڑی پوٹینسی شاذ و نادر ہی استعمال میں لائی جاتی ہے۔ مدر ٹنکچر بھی عمدہ اثر دکھاتی ہے۔

466- زیروفائی لم (XEROPHYLLUM)

یہ دواء کنول کے خاندان سے ہے اور اسے تمل پائیس للی کے نام سے پکارتے ہیں اور اسے خوشنما پھول کنول کی طرح لگتے ہیں۔ جن کے عمدہ گلدستے تیار کئے جا سکتے ہیں یہی وجہ ہے کہ اسے باسکٹ گراس BASKET GRASS FLOWERS کا نام بھی دیا جاتا ہے۔ یہ دواء خارش، چنبل، داد اور دیگر اس قسم کے امراض جلد کے لئے خاص دواء ہونے کے علاوہ محرقہ کے ابتدائی مرحلوں میں مفید ہے۔

اس دواء کی مدر ٹنکچر کی تیاری کے لئے 1 حصہ تازہ دواء کو 2 حصہ الکوحل میں بھگو اور چھان و فلٹر کر کے مدر ٹنکچر تیار کر لی جاتی ہے۔ جس کی مقدار خوراک 10 سے 60 منم تک ہے اور اس سے آگے کی پوٹینسیاں ڈسپنسنگ الکوحل میں تیار کر لی جاتی ہیں۔ 6 - 12 اور 30 کی پوٹینسی میں مروج ہے۔

مزاج : بھاری سست۔ خیالات پریشان اور دماغی یکسوئی مفقود۔ مطالعہ میں جی نہیں لگتا۔ جلد بھول جاتا ہے پہلے لفظ کے آخری حروف لکھ جاتا ہے یعنی بے خبری میں الٹے لفظ لکھ جاتا ہے اور عام لفظوں کے ہجے بھول جاتا ہے۔ نام بھول جاتا ہے۔

سر : بھاری، پھولا ہوا، ماتھے اور آنکھوں پر شدید سر درد۔ ناک کی جڑ میں بھاری دباؤ کا احساس اور آنکھوں کے اوپر دباؤ۔ خیالات پریشان اور بے ہوشی کا طاری ہو جانا۔ آنکھوں میں درد

آنکھیں : گویا کہ آنکھوں میں ریت ڈال دی گئی ہے۔ نزدیک نظر لگا کر پڑھنے میں تکلیف۔

چہرہ : صبح کے وقت چہرہ پھولا ہوا نظر آنا۔

گلا : نگلتے وقت شدید درد کا ہونا۔

معدہ : بھاری اور بھرا ہوا محسوس ہونا۔ کھٹے ڈکاروں کا آنا جو کہ بدبودار ہوں۔ خاص طور پر کھانا کھانے کے ایک گھنٹہ بعد ڈکاروں کا شدید صورت میں لاحق ہونا اور 2 بجے کے قریب قے کا ہو جانا۔

پیٹ : انتڑیوں میں بھاری مقدار میں ہوا۔ صبح کے وقت پیٹ میں گڑگڑ اور خاص طور پر پاخانہ کی خواہش ہوا کے اخراج کے ساتھ ہی ہو جانا۔

مقعد : قبض۔ پاخانہ سخت اور چھوٹی مینگنوں کی صورت میں ہو۔ مشکل سے خارج ہو یا پتلا پاخانہ جس کے اخراج کے لئے کافی زور لگانا پڑے۔ بہت ہوا خارج ہو اور مقعد کے اندر شدید اور نیچے دباؤ ڈالنے والی ہو۔

پیشاب : روکنے میں تکلیف اور بے چینی۔ چلتے ہوئے پیشاب کا قطرہ قطرہ گرنا۔ رات کو بار بار پیشاب کا آنا۔

علامات زنانہ : نیچے کی طرف دباؤ کا احساس۔ فرج سوزش والی اور ساتھ شدید خارش۔ جنسی خواہش میں تیزی اور ساتھ خصیۃ الرحم

اور رحم کے اندر شدید درد اور ساتھ شدید لیکوریا۔

علامات تنفس: گلے کے اندر ورم، سوزش اور جلن۔ گلے کے اندر سے گاڑھے مواد کا اخراج۔ چھینکوں کا آنا اور ایسا احساس کہ گلے کے اندر کوئی چیز پھنسی ہوئی ہے اور گلے میں تنگی کا احساس۔

کمر: کمر کندھے سے لے کر نیچے تک گرمی کا احساس۔ کمر درد جو نیچے ٹانگوں تک پہنچتی ہو۔ گردوں کے مقام پر ورم اور درد۔ گرمی جو ریڑھ کے کالم پر اندر تک محسوس ہوتی ہو۔

ہاتھ پاؤں: پٹھوں کے اندر خشکی اور ہلانے جلانے کی صورت میں تکلیف۔ ہاتھ پاؤں کا کانپنا۔ گھٹنوں کے اندر درد، ہاتھ پاؤں سخت محسوس ہوتے ہیں (رس ٹاکس)

جلد: تمام جلد پر سرخ رنگ کی پھنسیاں جو کہ چھالوں کی صورت میں ہوں اور جن پر شدید خارش ہو۔ جلن اور درد گویا کہ ڈنگ لگ رہے ہیں۔ چمڑا سخت اور کئی مقامات پر پھٹا ہوا اور ایسی شکل ہو جیسی کہ پرانی جوتی کے چمڑے کی ہوتی ہے۔ جلد کی سوزش۔ خاص طور پر گھٹنوں کے قریب ایسی خارش جو کہ داد چنبل سے مشابہ ہو۔ نلوں کے غدودوں اور گھٹنوں کے قریب سوزش۔

اتار چڑھاؤ: اس دواء کی علامات ٹھنڈی چیز اور ٹھنڈے پانی کی وجہ سے بڑھتی ہے اور شام کو دوپہر کے بعد تیزی اختیار کرتی ہیں اور گرم پانی کی ٹکور اور گرم پانی سے تسکین پاتی ہیں۔ صبح کے وقت کمی میں آتی ہیں اور عضو ماؤف کو ہلانے سے انہیں تسکین ملتی ہے۔

تعلقات: مقابلہ کرو: رس ٹاکس۔ انا کارڈیم۔ گرنڈیلیا

واضح رہے کہ یہ پرانے داد، چنبل اور خارش کے لئے عمدہ دواء ہے۔ چھینکوں کے آنے۔ گلے کے ورم اور دمہ کے لئے بھی مفید ہے۔ خاص طور پر جب کہ چھاتی پر تنگی محسوس ہو۔ خصیۃ الرحم اور رحم کے دردوں اور لیکوریا کے لئے مفید دواء ہے۔ آنکھوں کی سوزش اور نزدیک کی نظر کی کمزوری کے لئے عمدہ دواء ہے۔

467- زنکم میٹ (ZINCUM MET.)

یہ دوا جست دھات سے تیار ہوتی ہے جو کہ بھاری اور چمکدار ٹوٹ جانے والی دھات ہوتی ہے۔ یہ دواء دماغ میں پژمردگی پیدا کرتی ہے پھنسیوں اور پٹھوں پر اثر انداز ہوتی ہے۔ اس دواء کے مریض کے اندر کمزوری اور نقاہت نمایاں ہوتی ہے اور اسے دماغی فالج کا خطرہ رہتا ہے۔ ریڑھ کے کالم میں نقص ہوتا ہے۔ پٹھوں میں غش اور کڑول ہوتے ہیں۔ جلد اور گوشت کے درمیان درد کا احساس ہوتا ہے۔ اخراجوں سے اس کی علامات میں تسکین ملتی ہے۔ رعشہ جو ڈر کی وجہ سے لاحق ہو یا کسی قسم کے پھنسی پھوڑوں اور سوزش کو دبا دینے کا نتیجہ ہو اور گرمی کا احساس۔ شدید یرقان اور کمی خون جس کے ساتھ بے چینی بھی لاحق ہو۔ یہ دواء خون کے سرخ ذرات پر پوری طرح اثر انداز ہوتی ہے اور ان میں نمایاں کمی لاتی ہے۔ یہ دھاتی طور پر ماسوائے ہومیوپیتھی میں کسی اور پیتھی میں مروج نہیں ہے۔ اس کے آکسائیڈ اور دیگر نمکیات ایلوپیتھی۔ آیورویدک اور یونانی میں مروج ہے۔ جن کا بیان باب متعلقہ میں درج کیا جائے گا۔

پہلے اسے ڈسٹلڈ واٹر کے ساتھ کھرل میں رگڑ کر سفوف بنایا جاتا ہے۔ پھر اس میں 9 گنا شوگر آف ملک ملا کر 1X پوٹینسی تیار کر لی جاتی ہے اور اس 1:10 کے تناسب سے پوٹینسیاں تیار کرتے ہوئے 6X تک پوٹینسی بصورت سفوف تیار کی جاتی ہے اور پھر 6X کو 3 پوٹینسی مان کر آ۔ گر کی، پوٹینسیاں ڈسپننگ الکوحل میں بصورت سیال تیار کی جا سکتی ہیں۔ اس کے علاوہ خالص دھات کو 410

ڈگری فارن ہیٹ تک گرم کر لینے کے بعد بھی اس کا آسانی سے پوڈر بنایا جا سکتا ہے یا اس کا ریتی سے رگڑنے سے بھی سفوف بنایا جا سکتا ہے۔ جس سے آگے 1:10 کے تناسب سے X کی پوٹینسیاں تیار کی جا سکتی ہیں۔

مزاج: حافظہ کمزور۔ شور سنتے ہی بے چین ہو جاتا ہے۔ کام کرنے اور بات کرنے سے بے چین ہو اٹھتا ہے بچہ کو جو کچھ کہا جائے ترکی بہ ترکی اسے دیتا ہے۔ فرضی جرائم کے خیال سے خوفزدہ ہو اٹھتا ہے اور اس دواء کے مریض کے دل میں کوئی نہ کوئی فرضی خطرہ جاگزیں رہتا ہے۔ مالیخولیا والا۔ سست اور بے وقوف۔

سر: ایسا محسوس ہوتا ہے کہ سر بائیں طرف کو گر رہا ہے۔ تھوڑا سا بھی شراب پینے سے شدید سر درد کا لاحق ہو جانا۔ دماغ میں پانی بھرا ہونا۔ سر کو ایک طرف سے دوسری طرف پٹکتا ہے اور سر کو سرہانے کے اندر دباتا ہے۔ کنپٹیوں پر درد اور ایسا معلوم دیتا ہے کہ کھوپڑی پر کسی نے بھاری بوجھ رکھ دیا ہے۔ سر اور ہاتھوں کا بلا ارادہ خود بخود ہلنا۔ دماغ ضعیف۔

سکول کے بچوں کو زیادہ محنت کرنے کی وجہ سے لاحق ہونے والی سر درد۔ ماتھا ٹھنڈا اور زیریں دماغ گرم۔ سر کے اندر شور کا سنائی دینا اور ڈر جانا۔

آنکھیں: آنکھوں سے مواد کا نکلنا سوزش جس میں شدید درد ہو اور سیال کا اخراج ہو اور خارش ہو اور ایسا محسوس ہو کہ آنکھوں کو باہر سے کھوپڑی کے اندر دبایا جا رہا ہے۔ آنکھوں کے چھپروں پر درد۔ ورم، سوزش اور خارش۔ آنکھوں کا چپک جانا۔ نظر میں نقص اور دھندلا پن کا آ جانا۔ آنکھوں پر دباؤ کی وجہ سے شدید سر درد۔ آنکھوں میں ککرے اور آنکھ کی کائی کی سوزش۔ آنکھ کے کونے متورم۔

کان: کان کے اندر شدید درد اور باہر شدید ورم اور کان کے اندر سے بدبودار پیپ کا اخراج۔

ناک: ناک کے اندر سوزش اور درد جو کہ اندر دور تک چلی جاتی ہو اور ناک کی جڑ پر بندش۔ تنگی اور دباؤ کا احساس۔

چہرہ: ہونٹ زرد اور منہ کے کنارے پھٹے ہوئے۔ ٹھوڑی پر سرخی، ورم اور پھنسیاں، چہرہ کی ہڈیوں میں شدید درد۔

منہ: دانت ہلتے ہوئے۔ مسوڑھوں سے اخراج خون، دانتوں کا پیسنا۔ منہ میں خون کا سا ذائقہ۔ زبان پر چھالے۔ دانت مشکل سے نکالنا، بچہ بہت کمزور ہوتا ہے۔ ٹھنڈا اور پاؤں میں شدید بے چینی۔

گلا: خشک اور ہر وقت گلے سے اخراج بلغم کی خواہش۔ گلے کے اندر ورم اور گلا خشک۔ کوئی چیز نگلتے وقت گلے کے پٹھوں میں درد اور بے چینی۔

معدہ: ہچکی، متلی، قے اور کڑوے مواد کا اخراج۔ معدہ کے اندر جلن۔ میٹھی چیزیں کھانے سے معدہ کے اندر جلن، شراب اس دواء کے مریض کو بالکل موافق نہیں آتی۔ تھوڑی سی بھی پینے سے قے اور سر درد کا لاحق ہو جانا۔ 11 بجے کے قریب شدید بھوک کا لگنا (سلفر) کھانا کھاتے وقت چاہتا ہے کہ جتنا ملے، چٹ کر جائے۔ اس دواء کا مریض پیٹو اور شکم سیر ہو کر کھانے والا ہوتا ہے اور اس قدر کھاتا ہے کہ انسان حیران رہ جاتا ہے۔ لیکن کھانا بہت دھیرے دھیرے کھاتا ہے۔ معدہ میں شدید بدہضمی۔

پیٹ: تھوڑا سا بھی کھانا کھا لینے پر شدید درد پیٹ کا لاحق ہو جانا اور پیٹ میں درد اور ہوا کا بھر جانا۔ ناف کے نیچے درد کا احساس۔ پیٹ میں ہوا کا چلنا اور مروڑ۔ پیٹ پھولا ہو، ہوا کی بندش کی وجہ سے قولنج۔ جس سے پیٹ کھنچا ہوا ہو (پلمبم) پیٹ بڑھا ہوا اور جگر بڑھا ہوا اور درد کرنے والا۔ چلتے پھرتے گردے کی وجہ سے پیٹ میں پیدا ہونے والے علامات۔ کھانا کھانے کے بعد پیٹ میں مروڑوں کا شروع ہو جانا۔

پیشاب: پیشاب کرتے وقت پیچھے کی طرف جھکنے پر ہی پیشاب خارج ہونا۔ ہسٹیریا کی وجہ سے بندش پیشاب، چلتے ہوئے بلا ارادہ پیشاب کا خطا ہو جانا۔ کھانستے یا چھینک لگاتے وقت بھی پیشاب خطا ہو جائے۔

مقعد: پاخانہ سخت، بکری کی مینگنوں کی طرح۔ بچوں کا پاخانہ جس کے ساتھ مقعد میں شدید درد اور بے چینی ہو۔ پاخانہ کے ساتھ بلغم کا اخراج اور پاخانہ سبز رنگ کا۔ اسہال کا فوراً بند ہو جانا اور اس وجہ سے دماغی علامات کا ظہور میں آنا۔

علامات مردانہ: خصیے سوجن والے اور اوپر کھنچے ہوئے۔ عضو کے اندر تیز انتشار۔ خواب آنا اور ان کے ساتھ منی کا خارج ہونا۔ احتلام اور جریان۔ عضو کے اوپر والے بالوں کا گرنا۔ خصیوں کے اندر درد جو کہ منی کی نالیوں تک جاتی ہو۔

علامات زنانہ: نصیۃ الرحم میں شدید درد جو کہ خاص طور پر بائیں طرف ہو اور اس سے بے چینی ہو جائے اور آرام سے نہ بیٹھ سکے (وائی برنم)۔ عورت کے اندر شدید جنسی خواہش۔ ایام ماہواری دیر سے آنا بندش والے وضع حمل کے بعد مواد کے اخراج میں رکاوٹ (علامات پلساٹیلا) چھاتیاں شدید درد کرنے والی چھاتیوں کی چوچیوں میں درد۔ خون ماہواری زیادہ تر رات کو چلتا ہے (بوسوٹا) اس دواء کی علامات ایام ماہواری کے دنوں میں تسکین پاتی ہیں اور ماہواری کے جاری ہونے پر علامات میں کمی آ جاتی ہے (یوپین۔ اور لیکیے سز) تمام علامات زنانہ کے ساتھ بے چینی، مایوسی، سردی، ریڑھ کے کالم میں درد اور پاؤں کے اندر بے چینی لازمی طور پر پائی جاتی ہے۔

علامات تنفس: چھاتی کے زیریں حصہ میں دباؤ، جلن، چھاتی کے اندر درد اور تنگی کا احساس۔ گلا بیٹھا ہوا۔ کھانسی جو کہ دوروں کے ساتھ آئے اور شدید کمزور کرنے والی ہو اور میٹھی چیزوں کے کھانے سے بڑھتی ہو۔ کھانسی کے دوران بچے کا قضیب کو پکڑ لینا۔ دمہ اور برانکائیٹس جس کے ساتھ چھاتی میں شدید تنگی کا احساس ہو۔ سانس کی تنگی اور گھٹن سے بلغم کے خارج ہونے پر تسکین حاصل ہو۔

کمر: چھوٹی کمر میں درد اگر کمر پر ہاتھ لگایا جائے تو بے چین ہو جاتا ہے (سلفر۔ تھیریڈین اور سنکونا) کندھوں کے درمیان درد۔ کندھوں کے درمیان ریڑھ اور گردن میں درد۔ گردن میں زیادہ لکھنے یا دیگر کام کرنے سے شدید تھکاوٹ۔ کندھے کے مقام پر سخت درد۔

ہاتھ پاؤں: لنگڑا پن۔ کمزوری کانپنا اور کئی ایک پٹھوں کی اینٹھن۔ بوائیوں کا پھٹنا (اگاریکس) پاؤں میں لگاتار حرکت۔ آرام سے نہیں بیٹھ سکتا۔ ٹانگوں میں رگوں کی سوجن ٹانگوں پر پسینہ آنا اور ساتھ چہرہ زرد۔ پاؤں کے تلوے شدید درد کرنے والے۔ بازوؤں میں شدید درد۔ ایڑیاں اوپر اٹھا کر پاؤں کے تلووں کے بل چلنا۔

نیند: نیند کے اندر بڑبڑانا اور چلانا۔ جسم کو جھٹکے لگنا۔ ڈر کر اٹھ کھڑا ہوتا ہے اور ادھر ادھر دیکھتا ہے۔ سوتے وقت پاؤں کا اسی طرح ہلنا گویا کہ بجلی کا جھٹکا لگا ہے۔ رات کو سوتے وقت زور سے چلانا۔ مگر خود کو خبر نہ ہو کہ وہ چلا رہا ہے۔ رات کو سوتے میں ڈرنا۔ (کالی فاس)

جلد: رگوں کا ابھر آنا خاص طور پر ٹانگوں میں (پلساٹیلا) پاؤں اور ٹانگوں پر اس طرح کا احساس گویا کہ کوئی چیونٹی یا کھٹمل اوپر چل رہا ہو اور اس سے نیند میں خلل واقع ہو۔ اگزیما خاص طور پر ایسے مریضوں میں جن میں خون کی کمی ہو اور اعصابی طور پر کمزور ہوں۔ رانوں اور گھٹنوں کے نچلی طرف درد۔

بخار: عام طور پر سردی لگ کر ہو جانے والا بخار۔ سردی سے تمام جسم کانپے اور تمام کمر پر نیچے تک چلی جائے۔ پاؤں اور بازو ٹھنڈے۔ رات کو آنے والا پسینہ۔ خاص طور پر پاؤں پر بھاری مقدار میں آنے والا پسینہ۔

اتار چڑھاؤ: اس دوا کی علامات ایام ماہواری میں تیزی سے ہوتی ہیں اور شدت اختیار کرتی ہیں اور چھونے سے بڑھتی ہیں۔ 5 سے 7 بجے تک اور شراب پینے کے دوران ان میں تیزی آتی ہے۔ کھانا کھانے۔ اخراجوں کے جاری ہونے اور پھنسیوں کے ظاہر ہونے سے ان میں کمی آتی ہے۔

تعلقات: مقابلہ کرو اگاریکس۔ اگنیشیا۔ پلمبم۔ ارجنٹم۔ پلساٹیلا۔ ہیلی بور۔ ٹوبرکولینم۔ اس کے مخالف نکس وامیکا۔ کیمومیلا۔

مقابلہ کرو: لیکیے سز، سٹینم موسکس اور زنک کے دیگر نمکیات سے یہ امر یاد رکھنے کے قابل ہے کہ یہ دوا ضعف دماغ کے لیے لاجواب ہے۔ یہ دماغ کے علاوہ جسمانی اعصابی اور نسوں کی کمزوری میں مفید ہے۔ اس کے علاوہ کمی خون اور کمزوری میں بھی عمدہ اثر دکھاتی ہے۔ جو سوزش یا زخم دب گیا ہے اسے دوبارہ ظہور میں لاتی ہے۔ اور بند شدہ اخراجوں کو جاری کرتی ہے۔ اور اورام وسوزش کے دب جانے سے پیدا ہونے والے اثرات بد کا موزوں اور مناسب علاج ہے۔ بیماری کے لیے مریض کے اندر قوت مدافعت پیدا کرتی ہے۔ یہ دوا ریڑھ کے کالم کی تحریک۔ اعصابی کمزوری۔ ورم دماغ۔ سرسام۔ دماغ میں پانی پڑ جانا۔ رعشہ۔ اعصابی اور نسوں کی دردوں۔ کمی خون۔ جنسی تحریک کی تیزی۔ چنبل۔ داد۔ خارش۔ پرانا نزلہ زکام، نکرے۔ آنکھ کی دھند، جالا اور نسوں کے پھول جانے کی صورت میں مفید دوا ہے۔

مروج پوٹینسیاں: 2 سے 6 کی پوٹینسی عام طور پر اس کی چھوٹی پوٹینسیاں استعمال میں لائی جاتی ہیں۔ محرقہ کی صورت اس کی 200 پوٹینسی شاندار اثر دکھاتی ہے۔ نیش نے یہ دوا 200 پوٹینسی میں محرقہ میں استعمال کر کے ایک خوراک سے کامیابی حاصل کی اس کی دوسری خوراک نصف گھنٹہ بعد دی جا سکتی ہے۔

468- زنکم ایسی ٹی کم (ZINCUM ACETICUM)

یہ دوا جست اور سرکہ کے تیزاب کے عمل سے تیار ہوتی ہے۔ اور سفید رنگ کے کرسٹل ہوتے ہیں۔ جن سے تیزاب سرکہ کی بو آتی ہے اور اس کا ذائقہ دھاتی ہوتا ہے۔ یہ زنک کارب اور ایسی ٹک ایسڈ ملانے سے تیار کیا جاتا ہے۔ اس کا سفوف 1:10 کے تناسب سے ملک شوگر میں تیار ہوتا ہے۔ اور آگے اس کی پوٹینسیاں اسی تناسب سے چلتی ہیں۔ پھر 6X کو 3 پوٹینسی مان کر اس سے آگے کی پوٹینسیاں سیال صورت میں ڈسپنسنگ الکوحل میں تیار کی جا سکتی ہیں۔

خام صورت میں زنک ایسی ٹیٹ کے اوصاف زنک سلفیٹ سے مشابہ ہوتے ہیں۔ اور یہ بطور لوشن برائے امراض چشم بطور زنک لوشن استعمال میں لایا جاتا ہے۔ آنکھوں کی سوزش دور کرنے کے لیے عمدہ دوا ہے۔ سرخی اور لالی کو دور کرنے میں بھی فائدہ مند ہے۔ اس کی علامات بطور زنک سلفاس ہوتی ہیں۔ مگر اس کی نسبت قدرے نرم صورت میں ہوتے ہیں۔ لہٰذا جہاں بھی زنک سلفاس کی علامات معتدل صورت میں پائی جائیں وہاں یہ دوا استعمال کی جائے۔

469- زنکم فاسفوریکم (ZINCUM PHOSPHORICUM)

یہ دوائی زنک یعنی جست اور ایسڈ فاسفوریکم یعنی فاسفورس کے تیزاب سے تیار کی جاتی ہے۔ اس دوا کی علامات ایسڈ فاس سے مشابہ ہوتی ہیں۔ مگر اس کی نسبت خفیف صورت میں ہوتی ہیں۔ اس دوا کا سفوف 1:10 کے تناسب سے ملک شوگر میں تیار کیا جاتا ہے۔ اور پھر آگے پوٹینسی اسی تناسب سے 6X تک چلتی ہے 6X کو 3 پوٹینسی مان کر اس سے آگے کی پوٹینسیاں سیال صورت میں تیار ہو سکتی ہیں۔

جہاں بھی ایسڈ فاس کی علامات معتدل صورت میں پائی جائیں۔ وہاں یہ دوا کامیابی سے استعمال کی جا سکتی ہے۔ اس دوا کا مریض تازہ اور گرم ہوا میں تکلیف پاتا ہے۔ مگر تیز ہوا سے بے چین ہو جاتا ہے۔ یہ رعشہ کے لیے ایک بے حد مفید دوا ہے۔ اور اس کے علاوہ طاقت و حرارت کی کمی اور جلدی زکام لگ جانے یا سردی لگ جانے والے مریضوں کے لے خاص دوا ہے۔ اس دوا کے مریض میں ہسٹریا۔ مرگی۔ پاگل پن اور غشی کے دورے آتے ہیں۔ اعضاء میں بہت بھاری پن پایا جاتا ہے۔ اور بعض دفعہ بجلی کے سے جھٹکے لگتے ہیں۔ اس دوا کا مریض بے حد سست ہوتا ہے اور بستر میں لیٹے رہنا چاہتا ہے۔ لیکن لیٹے لیٹے بھی بے چین ہو جاتا ہے۔ اس دوا کی علامات ایام ماہواری سے قبل۔ دوران میں اور مابعد شدت میں آتے ہیں۔ حرکت کرنے سے نفرت کرتا ہے۔ اور چت لیٹے رہنا چاہتا ہے۔ کئی اعضاء سو جاتے ہیں۔ اور ان میں حرارت کی کمی ہو جاتی ہے۔ اس دوا کے مریض میں تیز کاٹنے والی دردیں ہوتیں ہیں۔ جو کہ خاص طور پر نسوں اور پٹھوں کے اندر پائی جاتی ہیں۔ ایک طرف کا فالج۔ جس میں درد نہیں ہوتی۔

قلب: نبض تیز وقفہ سے آنے والی ۔ بے قاعدہ اور چھوٹی۔ مریض کی خواہش ہوتی ہے کہ اس کی چھاتی کی مالش کی جائے اور اس سے تسکین پاتا ہے۔

مزاج: جلدی غصہ میں آجاتا ہے۔ اور معمولی سی بات پر اسے تیز غصہ آجاتا ہے اور آپے سے باہر ہو جاتا ہے اور غصہ سے اس کی علامات میں تیزی آتی ہے۔ مریض بے حد فکر مند ہوتا ہے۔ بخار کو بہت تشویش کرتا ہے۔ ایام ماہواری کے دوران میں بھی اسے پریشانی لاحق ہوتی ہے۔ سو کر جاگنے پر پریشان ہو جاتا ہے۔ ایسی چیزوں کی خواہش کرتا ہے۔ جن کی اسے ضرورت نہیں ہوتی۔ دماغی یکسوئی مفقود۔ خیالات پریشان اور الجھے ہوئے۔ اسے ہر وقت موت کا خیال ستاتا رہتا ہے۔ چونکہ اس دوا کا مریض بھاگ جانا چاہتا ہے۔ اور اسے عجیب عجیب خیال ستاتے ہیں۔ لہٰذا پاگل پن کے لیے یہ عمدہ دوا ہے۔ اس مریض کی یادداشت بہت کمزور ہوتی ہے۔

سر: اس مریض کے سر میں شدید درد ہوتی ہے اور کنپٹیاں پھٹی جاتی ہیں۔ جو کہ ایام ماہواری کے دوران میں خاص طور پر شدت اختیار کرتی ہے۔ ماتھا ٹھنڈا ہوتا اور بھنچا ہوا محسوس ہوتا ہے۔ تمام سر تنگ محسوس ہوتا ہے۔ شام کے وقت سر میں حرارت محسوس ہوتی ہے جو خاص طور پر کنپٹیوں پر ہوتی ہے۔ کھوپڑی پر پھنسیاں موجود ہوتی ہیں اور بال گر جاتے ہیں۔ صبح کے وقت سر بھاری محسوس ہوتا ہے۔ اعصابی سر درد جس میں شور سے بے چینی ہوتی ہے۔

نیند: اس دوا کا مریض نیند میں چلا اٹھتا ہے۔ اور اسے عجیب عجیب خواب آتے ہیں۔ کبھی آگ کے اور کبھی مردہ آدمیوں کے۔ خواب میں لڑائی اور مردوں کے نظارے پریشان کرتے ہیں۔

علامات زنانہ: اس دوا کا مریض پریشان خیال ہوتا ہے۔ اور ایام ماہواری میں شدید دردیں ہوتی ہیں۔ اور بعض دفعہ رونے لگ جاتا ہے۔ صبح اور دوپہر کے وقت سر چکراتا ہے۔ اور سو کر اٹھنے پر پریشانی محسوس کرتا ہے۔ اسے خودکشی کا خیال ستاتا ہے اور جی میں آتا ہے کہ اس زندگی سے بہتر ہے کہ خودکشی کر لوں۔ اس کے مریض پر ہسٹریا۔ مرگی۔ اور پاگل پن کے دورے پڑتے ہیں۔ گردوں اور رحم کے اندر درد۔ لیکوریا جو ایام ماہواری میں شدت اختیار کرے۔

آنکھیں: اس دوا کے مریض کی آنکھیں صبح کے وقت چپکی ہوتی ہیں۔ یہ موتیابند کے علاج کے لیے بھی مفید دوا ہے اور آنکھوں کی سوزش ورم اور سرخی کے لیے موزوں دوا ہے۔ اس کے مریض کی آنکھیں خشک اور متورم ہوتی ہیں۔ آنکھوں میں شدید درد ہوتی ہے اور آنکھ کی نسیں کمزور ہیں آنکھیں چندھیا جاتی ہیں۔ نظر کمزور ہو جاتی ہے۔

ناک: شدید زکام موجود ہوتا ہے اور ناک سرخ ہوتی ہے۔ ناک سے خون آمیز یا بلا خون بھاری مقدار میں مواد خارج ہوتا ہے جو کہ بعض دفعہ تو شدت سے آتا ہے اور بعض مرتبہ خشک ہو جاتا ہے۔ اور ناک صاف کرنے سے بعض دفعہ مواد کے ساتھ خون نکل آتا ہے۔ ناک بند محسوس ہوتی ہے۔ چھینکیں بہت آتی ہیں۔

منہ: ہونٹ پھٹے ہوئے اور خشک ہوتے ہیں۔ چہرہ بدرنگ ہوتا ہے۔ آنکھوں کے گرد نیلے حلقے ناک پر پھنسیاں جو چہرہ پر بھی پائی جاتی

ہیں۔ ہونٹ سوجے ہوئے ہوتے ہیں۔ چہرہ کے پٹھوں میں اینٹھن ہوتی ہے۔ مسوڑے متورم ہوتے ہیں اور زبان سوزشی۔ ذائقہ خراب۔ گلے میں خشکی اور خراش۔

معدہ: بھوک بعض دفعہ تو شدت سے لگتی ہے اور بعض مرتبہ بالکل مفقود ہوتی ہے۔ غذا سے نفرت ہوتی ہے باوجود اس امر کے کہ بھوک سخت لگی ہو۔ عجیب چیزوں کے کھانے کی خواہش کرتا ہے۔ معدہ کے اندر بیئر اور ٹھنڈی چیزوں کے پینے کی خواہش۔ قے اور متلی۔

پیٹ: میں ٹھنڈک کا احساس۔ پیٹ پھولا ہوا۔ جگر بڑھا ہوا۔ ہوا بند۔ کھانا کھانے کے بعد بھاری پن کا احساس۔ پیٹ کے اندر گڑگڑاہٹ۔ پیٹ میں ناف کے قریب درد۔ شدید قبض۔ جس کے ساتھ اسہال باری سے لاحق ہوں۔ مقعد بھری ہوئی مگر پاخانہ کی خواہش نہ ہو۔

اتار چڑھاؤ: اس دوا کی علامات کھلی ہوا میں تسکین پاتی ہیں اور سیڑھیاں چڑھتے ہوئے بے چینی لاحق ہوتی ہے۔ بال سنوارتے وقت بے چینی ہوتی ہے۔ اور ٹھنڈی چیزوں سے آرام ملتا ہے۔ کھانا کھانے کے بعد اور حرارت سے بے چینی محسوس ہوتی ہے مریض لیٹ جانا چاہتا ہے اور لیٹ جانے سے بھی بے چینی میں افاقہ نہیں ہوتا۔

آلات بول: مثانہ کے اندر درد اور کمزوری، پیشاب بند۔ پیشاب کرنے کے بعد بھی پیشاب کرنے کی خواہش بنی رہے۔ پیشاب قطرہ قطرہ آنا اور درد سے آنا رات کو بار بار آنا۔ کئی دفعہ پیشاب بلا ارادہ خطا ہو جانا۔ کئی دفعہ کھانستے کھانستے پیشاب نکل جانا۔ پیشاب کی نالی کے اندر جلن۔ سیال مذی کے اخراج۔ پیشاب گدلا اور تلچھٹ والا۔

علامات مردانہ: شدید مردمی کمزوری۔ جو کہ کثرت مباشرت کی وجہ سے ہو۔ رات کو عضو میں تیز انتشار۔ خصیوں کے اندر درد خصیے اوپر کو چڑھ جائیں۔ عضو اور سپاری کے اندر تیز کاٹنے والی درد۔ منی کا اخراج خواب میں اور پیشاب کے ساتھ۔ جریان اور احتلام کا عارضہ۔ شدید جنسی خواہش۔ خصیے سوجن والے۔

ہاتھ پاؤں: تمام اعضاء کے اندر ریاحی دردیں۔ اور اعضاء کا سو جانا اور ان میں احساس کی کمی۔ اعضاء کے اندر نسوں کا درد جو کہ خاص طور پر ٹانگوں کے اندر شدید صورت میں ہو۔ اعضاء کے اندر شدید جلن اور درد جو کہ حرکت سے تسکین پاتی ہو۔ جوڑوں میں شدید درد۔ نیچے والے اعضاء کا فالج پاؤں پر شدید صورت میں پسینہ آنا۔

جلد: کے اندر احساس کی کمی۔ کھجلانے کے بعد ایسا محسوس ہو جیسے کسی چیز نے کاٹ کھایا ہے۔ جلد کے اندر ٹھنڈک کا احساس۔ جلد جلدی پھٹ جاتی ہے۔ اور اس پر سرخ دھبے پڑ جاتے ہیں۔ جلد خشک ہوتی ہے۔ اور جلن کرنے والی۔ شدید خارش ہوتی ہے۔ اور اس پر پھنسیاں اور پھوڑے ہوتے ہیں۔ اس کی خارش گرم بستر میں تیزی میں آتی ہے۔

مقابلہ کرو: فاسفورس۔ ایسڈ فاس۔ لائیکوپوڈیم۔ کیمفر۔ سٹرامونیم۔ کیوپرم۔ آرنی کا۔ سیلینیم آرسینک، سلفر۔ سٹافی سیگیر یا سے۔

مروج پوٹینسیاں: 3X - 6X اور 30۔

یہ امر یاد رکھنے کے قابل ہے کہ یہ ہسٹریا۔ مرگی اور پاگل پن کے دوروں کے لیے خاص دوا ہے۔ اگر مریض کثرت مباشرت سے کمزور یا نامرد ہو گیا ہے تو اس دوا خیال کیا جائے۔ جریان اور احتلام کے لیے خاص دوا ہے۔ فالج میں عمدہ اثر دکھاتی ہے۔ خاص طور پر اس صورت میں جب فالج نیچے والے اعضاء کا ہو۔ ساتھ درد نہ ہو۔ اور احساس کی کمی ہو۔ اعضاء سو جائیں۔ ورم۔ سوزش مگر خشک اس کی خاص علامات ہیں۔ اور اس کی خارش تر نہیں بلکہ خشک ہوتی ہے اور خشکی جست (زنک) کی خاص علامت ہے۔ اس دوا کے مریض کو ڈراؤنے اور بھیانک خواب خاص طور پر ستاتے ہیں۔ اور زیادہ تر روحوں کے خواب دیکھتا ہے۔ اس دواء کی دردیں تیز کاٹنے والی اور مختلف اعضاء میں ہوتی ہیں۔ یہ واضح رہے کہ اس دوا کی علامات ایسڈ فاس سے مشابہ ہوتے ہیں۔ مگر اس سے معتدل صورت میں اور زنک فاسفوریٹم سے بھی معتدل صورت میں ہوتے ہیں مگر اس کی علامات میں خشکی خاص طور پر نمایاں ہوتی ہے۔

470- زنک ویلیریانم (ZINC VALERIANUM)

یہ دوا جست اور مشک بالا (ویلیرین) سے مرکب ہے اور ویلیرین کی طرح ہسٹریا۔ مرگی اور بلڈ پریشر کے لیے خاص دوا ہے شدید بے کلی میں بھی مفید ہے۔ خاص صورت میں بھی نسوں اور پٹھوں کو تسکین دینے والی دوا ہے۔اس دواء کا سفوف 1:10 تناسب سے تیار ہوتا ہے۔ اور آگے پوٹینسیاں اسی تناسب سے چلتی ہیں۔ اور 6X کو 3 پوٹینسی مان کر اس سے آگے کی پوٹینسیاں لکوڈ صورت میں بذریعہ ڈسپنسنگ الکوحل تیار کی جاسکتی ہیں۔

یہ نسوں اور پٹھوں کی دردوں۔ اعصابی دردوں۔ ہسٹریا۔ درد قلب اور دیگر شدید دردوں کے لیے خاص دوا ہے ۔ خاص طور پر نصیۃ الرحم کی درد کے لیے تو اکسیر ہے۔ مرگی میں مفید ہے۔ ہسٹریا کی وجہ سے ہونے والے درد قلب کے لیے تو شافی دوا ہے۔ چہرہ اور ماتھے کی درد۔ درد شقیقہ اور بچوں کی بے خوابی کی صورت میں بھی عمدہ اثر دکھاتی ہے۔

سر: شدید سر درد۔ جو کہ نوبتی ہو۔ اور مریض درد سے پاگل ہو اٹھتا ہے۔ اور سر درد کی وجہ سے بے خوابی لاحق ہو جاتی ہے۔ اور مریض سو نہیں سکتا۔

علامات زنانہ: نصیۃ الرحم کا درد۔ اور درد نیچے ٹانگوں تک چلی جاتی ہے۔ بلکہ پاؤں تک پہنچتی ہے۔

ہاتھ پاؤں: گردن اور ریڑھ کے کام میں شدید درد۔ مریض چین سے نہیں بیٹھ سکتا اور ٹانگوں کو لگاتار حرکت دیتا ہے عرق النساء۔

مروج پوٹینسیاں: اس دوا کی عام طور پر چھوٹی پوٹینسیاں 3X اور 6X مروج ہیں۔ بڑی پوٹینسی شاذو نادر ہی استعمال میں لائی جاتی ہے۔ اسے لمبے عرصہ تک جاری رکھنا ضروری ہے۔

(2) زنک برومیٹم (ZINC PROMATUM): یہ دوا زنک اور ایسڈ برومک سے تیار کی جاتی ہے اس کی تیرخالی برومیٹم سے مشابہ ہوتی ہے۔ مگر اس کے ساتھ خشکی خاص طور پر لازمی علامت ہونی ضروری ہے۔ مرگی۔ ہسٹریا اور بے خوابی کے لیے مفید دوا ہے۔

اس دوا کے خواص بھی زنک ویلیریانم سے مشابہ ہیں۔ مگر اس کی نسبت تند اور تیز صورت میں ہوتے ہیں۔ لہٰذا جہاں بھی زنک ویلیریانم کی علامات تند اور تیز صورت میں پائے جائیں۔ وہاں یہ دوا استعمال کی جائے۔ یہ دوا چھوٹی پوٹینسی میں استعمال ہوتی ہے اور اس کی پوٹینسی 1:10 کے تناسب سے ملک شوگر میں تیار ہوتی ہے۔ جو کہ 6X تک مروج ہے۔ بڑی پوٹینسی شاذو نادر ہی استعمال میں ہوتی ہے۔ مگر بشرط ضرورت ڈسپنسنگ الکوحل میں تیار کی جاسکتی ہے۔

(3) زنک کاربونیکم (ZINC CARBONICUM): یہ دوا زنک سلفاس اور سوڈا بائی کارب کے عمل سے تیار ہوتی ہے۔ اور اس کی علامات زنک سلفاس سے مشابہ ہیں۔ مگر اس سے نرم اور معتدل صورت میں ہوتی ہیں۔ خام صورت میں یہ جلد کو خشک کرنے والے اور سوزش کو دور کرنے والا ہے۔ اس کی علامات زنک آکسائیڈ سے بھی میل کھاتی ہیں۔ مگر اس سے تیز صورت میں ہوتے ہیں۔ لہٰذا جہاں بھی زنک سلفاس کی علامات معتدل صورت میں یا زنک کاربوناس کی علامات تیز صورت میں پائی جائیں۔ وہاں یہ دوا استعمال کی جاسکتی ہے۔ اس کا سفوف بھی ملک شوگر میں 1:10 کے تناسب سے تیار ہوتا ہے اور 6X تک مروج ہے۔ بعد کی پوٹینسیاں حسب قاعدہ ڈسپنسنگ الکوحل میں تیار کی جاسکتی ہیں۔

(4) زنک سایانیٹم (ZINC CYANATUM): یہ دوا زنک اور ایسڈ ہائیڈروسیانک سے تیار ہوتی ہے۔ اور اس کی علامات ایسڈ ہائیڈروسیانک سے مشابہ ہوتے ہیں۔ مگر اس سے معتدل صورت میں ہوتے ہیں۔ لہٰذا جہاں بھی ایسڈ ہائیڈروسیانک کی علامات

معتدل صورت میں پائی جائیں۔ یاسایا نائیڈ کی علامات تند و تیز صورت میں پائے جائیں۔وہاں یہ دوا استعمال کی جاسکتی ہے اس کا سفوف بھی 6X تک 1:10 کے تناسب سے ملک شوگر میں تیار ہوتا ہے۔اور 6X سے بعد حسب قاعدہ پوٹینسیاں سیال صورت میں تیار کی جاسکتی ہیں۔

(5) زنک فیروسایانیٹم (ZINC FERO FERROCYANATUM): کی علامات بھی زنک سایانیٹم سے مشابہ ہوتے ہیں ۔مگر اس کی علامات اس سے بھی معتدل صورت میں ہوتی ہین۔ اور بہت ہی لطیف ہوتی ہیں۔لہٰذا زنک سایانیٹم کی علامات جہاں سطحی صورت میں پائی جائیں۔ وہاں یہ دوا استعمال کی جائے۔ اس کا طریقہ تیاری پوٹینسی اور ترکیب استعمال بھی بطرز زنک سایانیٹم ہے۔

(6) زنک آیوڈیٹم (ZINC IODATOM): یہ دوا جست اور آیوڈین کے مرکب سے تیار ہوتی ہے اور اس کی علامات کالی آیوڈیٹم سے مشابہ ہوتی ہیں۔مگر اس سے تند اور تیز صورت میں ہوتی ہیں۔ اور ان کے ساتھ خشکی کی موجودگی اس دوا کی خاص علامت ہے۔لہٰذا جہاں بھی کالی آیوڈیٹم کی علامات تند اور تیز صورت میں موجود ہوں اور ساتھ خشکی موجود ہو تو اس دوا کا خیال کیا جائے۔ تیاری پوٹینسی۔ مقدار خوراک اور طریقہ استعمال بطرز زنک سایانیٹم۔

(7) زنک موریاٹی کم (ZINC MURIATICUM): یہ دوا جست اور نمک کے تیزاب یعنی ہائیڈروکلورک ایسڈ سے تیار ہوتی ہے۔اور لمبی سلاخوں کی صورت میں ہوتی ہے۔یہ ایک تیز جلا دینے والا کاسٹک ہے۔ اور اس کی علامات زنک سلفاس سے مشابہ ہوتی ہیں۔ مگر نہایت ہی تند اور تیز صورت میں۔ لہٰذا جہاں بھی زنک سلفاس کی علامات تند اور تیز صورت میں پائی جائیں۔ وہاں یہ دوا استعمال کی جاسکتی ہے۔طریقہ تیاری پوٹینسی وترکیب استعمال بطرز زنک سایانیٹم۔

(8) زنک آکسائی ڈیٹم (ZINC OXIDATUM): یہ دوا زنک کارب کو تیز گرم کرنے سے تیار ہوتی ہے۔ اور ایک طرح سے جست کا کشتہ ہے۔ اس کی علامات زنک کارب سے مشابہ ہوتی ہیں۔ مگر اس سے متعدل صورت میں۔لہٰذا جہاں بھی زنک کارب کی علامات معتدل صورت میں پائی جائیں وہاں یہ دوا استعمال کی جا سکتی ہے۔ اس کی خاص خاصیت ورموں کو تحلیل کرنے اور خشک کرنے کی ہے۔ اور اس کے علاوہ یہ پایا گیا ہے کہ یہ دوا ذیابیطس میں خاص طور پر مفید ہے۔ اس صورت میں IX پوٹینسی کا استعمال خاص طور پر مفید ہے۔ جو کہ ملک شوگر میں 1:10 کے تناسب سے تیار کی جاتی ہے۔ اور اس سے آگے کی پوٹینسیاں بھی اسی تناسب سے چلتی ہیں۔ عام طور پر 6X تک مروج ہے۔

(9) زنک فاسفوریٹم (ZINC PHOSPHORATUM): یہ دوا زنک اور فاسفورس سے تیار ہوتی ہے۔ اور اس کی علامات بھی فاسفورس سے مشابہ ہیں۔ بہترین دماغی۔ جنرل اور جنسی ٹانک ہے۔ حافظہ کو بڑھاتی ہے امراض جگر میں مفید ہے اور جہاں بھی فاسفورس کی علامات معتدل صورت میں پائے جائیں۔ وہاں یہ دوا استعمال کی جائے۔ مگر اس کے ساتھ خشکی خاص علامت ہے۔ اگر جگر کی خرابی کے مریضوں کی زبان یا منہ خشک رہتا ہو تو اس دوا کا خیال کیا جائے۔ اس کی پوٹینسیاں بطرز زنک سایانیٹم تیار کی جاتی ہیں۔ اور مقدار خوراک بھی اسی طرح ہے۔

(10) زنک سلفیوریکم (ZINC SULPHURICUM): یہ دوا جست اور گندھک کے تیزاب سے تیار ہوتی ہے۔ اور اس کی علامات زنک فاسفوریکم سے مشابہ ہیں۔مگر اس سے تند اور تیز صورت میں ہوتی ہیں۔ اگر قے اور متلی ہو تو یہ اس دوا کی خاص علامت ہے۔ خام صورت میں یہ قے آور ہے اور قے اور متلی کا بصورت پوٹینسی شافی علاج ہے۔

اس کی پوٹینسی بطرز زنک فاسفوریکم تیار ہوتی ہے اور عام طور پر 6X تک مروج ہے۔مگر خاص حالتوں میں اس کی بڑی پوٹینسی بھی استعمال کی جاسکتی ہے۔

-471 زنجی برآفی سی نیل (ZINGIBER BER OFFICINALE)

یہ دوا جنجر۔ زنجبیل یعنی سونٹھ سے تیار ہوتی ہے اور 100 گرام سونٹھ کو الکوحل میں ملا کر 100 سی سی میں ملا کر 1000 سی سی مدرٹنکچر تیار کی جاتی ہے۔ جس کی مقدار خوراک 10 سے 30 منم ہے۔ 2X اس سے بعد کی پوٹینسیاں ڈسپنسنگ الکوحل میں تیار کی جاتی ہیں۔ خام صورت میں یہ ہاضمہ کو بڑھانے والی اور پیٹ سے ہوا کو خارج کرنے والی ہے۔
یہ دوا ہاضمہ بڑھانے کے لیے مردمی کمزوری اور امراض تنفس میں مفید ہے۔

سر: آدھے سر کا درد۔ آنکھوں کا چندھیانا اور آنکھوں کے سامنے بجلی سی کوند جانا۔ سر خالی محسوس ہوتا اور بھنوؤں کے اوپر درد محسوس ہوتی ہے۔

ناک: تند اور خشک معلوم دیتی ہے۔ شدید خارش اور سرخ پھنسیاں ہوتی ہیں۔

معدہ: لمبے عرصہ تک خوراک کا ذائقہ آتا ہے۔ خاص طور پر روٹی اور ٹوسٹ کا، بھاری محسوس ہوتا ہے جیسے کہ معدہ میں کوئی پتھر رکھ دیا گیا ہے۔ ایسے عوارضات جو خربوزہ کھانے اور خراب پانی پینے سے پیدا ہوں تیزاب کی زیادتی (روبینیا ROBINIA)

پیٹ: قولنج اور پتلے زیادہ مقدار میں آنے والے اسہال جو گندہ پانی پینے سے لاحق ہوں اور ساتھ پیٹ میں ہوا کی زیادتی ہو۔ اور بلا ارادہ نکل جائیں اور مقعد کی قوت میں کمی آ جائے۔ مقعد سرخ اور سوزشی۔ اور سر کے مسے گرم اور درد کرنے والے۔ (ایلوز)

پیشاب: گردوں کے فعل میں تعطل۔ بار بار پیشاب کرنے کی خواہش۔ سپاری کے اندر شدید درد۔ پیشاب کی نالی سے زرد رنگ کا اخراج۔ پیشاب گاڑھا۔ تیز بو والا اور مشکل سے آنے والا محرقہ کے بعد مکمل بندش پیشاب، پیشاب کرنے کے بعد پھر قطرہ قطرہ گرتے رہنا۔

علامات مردانہ: غلفہ کی خارش۔ جنسی خواہش میں تیزی۔ انتشار درد کے ساتھ۔ منی کا اخراج۔

علامات تنفس: گلا بیٹھا ہوا اور ہواء نالی کے اندر درد۔ سانس مشکل سے آنا۔ دمہ جس کے ساتھ خاص طور پر تشویش ہو۔ اور صبح کے وقت شدت اختیار کرے۔ گلے میں درد۔ چھاتی کے اندر درد۔ خشک اور خراش دار کھانسی اور صبح کے وقت بھاری مقدار میں بلغم گلے سے نکلے۔

ہاتھ پاؤں: تمام جوڑوں میں شدید کمزوری۔ کمر میں ضعف۔ ہاتھ کی ہتھیلیوں اور پاؤں کے تلووں میں اینٹھن۔

مقابلہ کرو: کلاڈیم (مردمی کمزوری میں) اس کا تریاق نکس وامیکا۔ اس کی عام طور پر مدرٹنکچر سے لے کر 6X تک پوٹینسی استعمال کی جاتی ہے۔ بڑی پوٹینسی شاذو نادر ہی استعمال میں لائی جاتی ہے۔

-472 سیانوتھس (CEANOTHUS)

یہ پودا امریکہ میں پایا جاتا ہے۔ اور اسے نیوجرسی چائے NEW JERSEY TEA اور ریڈ روٹ RED ROOT یعنی سرخ جڑ کا نام بھی دیا جاتا ہے۔ اس کے تازہ پتے ادویاتی طور پر استعمال ہوتے ہیں۔ یہ دوا جگر اور تلی کے لیے بے حد مفید ہے۔ جگر متورم ہو یا بڑھا ہوا ہو اور تلی متورم ہو تو اس دوا کا خیال کیا جائے۔

طریقہ تیاری مدرٹنکچر: سیانوتھس کے تازہ پتے 250 گرام

ڈسٹلڈ واٹر (پانی کشید شدہ) 250 سی سی

سٹرانگ الکوحل 90 فیصدی 635 سی سی

بھگو۔ چھان اور فلٹر کر کے 1000 سی سی مدرٹنکچر تیار کرلیں۔ اگر مدرٹنکچر پتوں سے تیار کرنا ہو۔ تو ایک حصہ خشک پتے 9 حصہ الکوحل سٹرانگ میں ملا دیں اور بذریعہ پرکولیشن 1000 سی سی مدرٹنکچر تیار کرلیں۔ مقدار خوراک 10 سے 60 منم 2X کی تیاری کے لیے 1 حصہ مدرٹنکچر۔ 3 حصہ ڈسٹلڈ واٹر اور 6 حصہ الکوحل استعمال میں لائی جاتی ہے۔ اس کے بعد کی پوٹینسیاں ڈسپنسنگ الکوحل میں تیار کی جاتی ہیں۔ جس کی طاقت 60 فیصدی ہوتی ہے۔

یہ دوا جگر اور تلی کے لیے خاص طور پر مفید ہے۔ اور خاص طور پر اس صورت میں جب ورم طحال اور ورم جگر ملیریا کے پیدا شدہ ہوں۔ اس دوا کا اثر عام طور پر بائیں طرف کی علامات پر ہوتا ہے۔ جگر اور تلی کے ورم سے پیدا شدہ انیمیا۔ پرانی کہنہ کھانسی جس میں بے حد مواد خارج ہو۔

پیٹ: تلی بے حد بڑھی ہوئی، ورم طحال۔ تمام دائیں طرف پیٹ میں درد محسوس ہو۔ جو بعض دفعہ شدید صورت اختیار کر جائے۔ سانس کی بندش۔ تنگی اور گھٹن۔ ایام ماہواری زیادہ مقدار میں زرد رنگ کے اور کمزور کرنے والے ساتھ ہی لیکوریا بائیں طرف سونے کے ناقابل۔ جگر اور کمر میں درد۔

مقعد: اسہال۔ معدہ میں نیچے کی طرف دباؤ کا احساس۔ اور اس کے علاوہ مقعد میں بھی نیچے کی طرف دباؤ۔

پیشاب: سبز رنگ کا۔ جھاگ دار۔ جس میں صفرا ملی ہو یا شوگر کا اخراج ہو۔

تعلقات: مقابلہ کرو۔ ٹینوسپورا کارڈی فولیا (گلو) یہ بھی آیورودیک میں جگر اور تلی کے ورم کے لیے مفید دوا ہے۔ پالمینا یودے ڈالیا (PALYMNIA UVEDALIA) یہ بھی ورم طحال کے لئے مفید دوا ہے۔ غدود بڑھے ہوئے۔ یہ تلی کے علاوہ دیگر غدوددوں پر بھی اثر انداز ہونے کی صلاحیت رکھتی ہے۔ علاوہ ازیں بربرس (دار ہلد۔ مائی ریکا) اور سیڈران سے مقابلہ کرو۔

473- سیڈران (CEDRON)

یہ دوا ایک پودے کے بیجوں سے تیار کی جاتی ہے جسے سرپ دانہ یعنی ریٹل سنیک بین (RATTLE SNAKE BEAN) کا نام دیا جاتا ہے۔ جو کہ امریکہ میں قدیم باشندوں میں بچھو اور سانپ کے زہر کے تریاق کے طور پر مروج تھا۔ اور اسی لیے اس کا نام سانپ کا لوبیا یا سرپ دانہ رکھا گیا ہے۔ اسے سیماروبا کا نام بھی دیا جاتا ہے۔

اس کا بیج 1\2 کے قریب لمبا اور زردی مائل رنگ کا ہوتا ہے۔ اور ذائقہ بے حد کڑوا ہوتا ہے۔ سانپ کے زہر کا عمدہ تریاق ہے۔ اس کے بیج مدرٹنکچر کی تیاری کے لیے استعمال میں لائے جاتے ہیں۔ جو کہ 10:1 کے تناسب سے الکوحل سٹرانگ میں ملا کر بذریعہ عمل پرکولیشن مدرٹنکچر تیار کیا جاتا ہے۔ اور 10 سے 30 منم کی مقدار خوراک میں مروج ہے۔ بعد کی پوٹینسیاں ڈسپنسنگ الکوحل میں تیار کی جاسکتی ہیں۔

یہ دوا ایسے امراض کے لیے مفید ہے۔ جو کہ نوبتی ہوں۔ ملیریا کے نوبتی بخار کے لیے خاص دوا ہے۔ اور گرم و نمدار علاقوں کے لیے یہ دوا بے حد مفید ہے۔ چڑچڑے مزاج کے مریضوں کے لیے یہ خاص دوا ہے۔ یہ سانپ اور بچھو اور دیگر زہریلے جانوروں کے کاٹے کا خاص علاج ہے۔ اس صورت میں اس دوا کا مدرٹنکچر کاٹی ہوئی جگہ پر لگانا مفید ہے۔

سر: ایک کنپٹی سے لے کر دوسری کنپٹی تک درد۔ چہرہ کے تمام دائیں طرف شدید درد۔ جو کہ صبح 9 بجے سورج چڑھتے ہی شروع ہو

جاتی ہے۔ کالی چیز دیکھنے سے درد میں اضافہ ہوتا ہے۔ سنکونا کے بداثرات کی وجہ سے کان بجنے لگ جائیں تو یہ اس دوا کی خاص علامت ہے۔ جس طرح یہ کیڑے مکوڑوں اور سانپ کے زہر کا تریاق ہے۔ اس طرح کونین اور سنکونا کے زہر کا بھی تریاق ہے۔ اتنی سر درد کہ تمام جسم سویا ہوا اور اس میں احساس کی کمی ہو۔

آنکھیں: بائیں آنکھ کے اوپر شدید درد۔ آنکھ کے گولے میں سخت درد اور ساتھ ہی آنکھوں کے اردگرد بھی سخت درد، ناک کے اندر شدید درد۔ ایسا مواد نکلے۔ جو کہ سوزش پیدا کرنے والا ہو۔ آنکھوں کی نسوں کا درد۔ ورم چشم اور سوزش۔

ہاتھ پاؤں: جوڑوں کے اندر شدید درد۔ جو کہ پاؤں اور ہاتھوں میں زیادہ ہو۔ انگوٹھے میں فوری طور پر درد کا لاحق ہو جانا۔ جو بازو سے گذرتی ہوئی کندھے تک جاتی ہو۔ دائیں ایڑی میں درد۔ جو اوپر گھٹنے تک پہنچتی ہو۔ گھٹنوں کے اندر پانی پڑ جانا۔

بخار: شام کو سردی لگنا۔ اور اس کے بعد سر درد کا لاحق ہو جانا۔ آنکھیں سخت گرم اور ساتھ ہی خارش موجود ہو۔ اعضاء کے اندر سخت درد اور احساس کی کمی۔

تعلقات: یہ لیکے سز یعنی سانپ کے زہر اور کروٹالس CROTALUS کا تریاق ہے۔ مقابلہ کرو۔ آرسینک، چائنا۔

مروج پوٹینسیاں: مدر ٹنکچر سے لے کر 3X تک بڑی پوٹینسی شاذونادر ہی استعمال میں لائی جاتی ہے۔

474- سینٹاریا ٹاگانا (CENTAUREA TAGANA)

(1) یہ دوا بہمن سفید سے تیار ہوتی ہے۔ جو دیسی طبقوں میں بطور مقوی باہ اور ممسک کے استعمال ہوتی ہے۔ اس کے علاوہ یہ یرقان اور پتھری کے اخراج کے لیے ایک مفید دوا ہے۔ عرب کے لوگ اسے دماغ کے ورم کے لیے استعمال میں لاتے ہیں۔ یورپ کے لوگ جڑ کے سفوف کو ناسور اور مثانہ کی پتھری کے اخراج کے لیے کام میں لاتے ہیں۔ اور اسے شراب میں ملا کر بھی پتھری کے استعمال کرنا مفید سمجھتے ہیں۔

مدر ٹنکچر ان تمام اوصاف کی حامل ہے۔ اور 10 سے 30 قطرے کی مقدار خوراک میں استعمال ہوتی ہے۔ جس کی تازہ جڑ 1 حصہ کو 2 حصہ الکوحل میں بھگو کر تیار کیا جاتا ہے۔ لیکن خشک جڑ سے تیار کرنے کی صورت میں مدر ٹنکچر تیار کرنے کے لیے دوا اور الکوحل کا تناسب 1:10 رکھا جاتا ہے۔

(2) سینٹاریا ربرا (CENTAUREA ROBRA) : یہ دوا بہمن سرخ سے تیار ہوتی ہے جس کے اوصاف اور علامات سفید قسم سے مشابہ ہیں۔ مگر فرق صرف یہ ہے کہ اس کی علامات اس سے قدرے خفیف صورت میں ہوتے ہیں۔ اور اگر پیشاب میں خارج ہونے والی پتھری کا رنگ سرخ بہمن کی طرح ہو تو اس صورت میں یہ خاص طور پر مفید ہے۔ دیگر تفصیلات بطرز نیسٹاریا ٹگانا مندرجہ بالا۔

475- سفیالانڈرا انڈیکا (CEPHALANDRA INDICA)

اسے ومبی VIMBI اور کندوری KANDURI کا نام دیا جاتا ہے۔ سنسکرت میں اسے بمبا .... کا نام دیا گیا ہے۔ یہ دوا بھارت میں ذیابیطس کے علاج کے لیے عام استعمال میں لائی جاتی ہے۔ اس کے پھل خارجی طور پر پھوڑے پھنسیوں پر بصورت پلٹس استعمال کیے جاتے ہیں اور اس کے علاوہ یہ دوا خوردنی طور پر سوزاک اور ورم مثانہ ورم مذی کے لیے استعمال کی جاتی ہے۔ اس دوا کا تازہ رس لے کر اسے ہموزن الکوحل میں ملا کر مدر ٹنکچر تیار کیا جاتا ہے اور اس کی مقدار خوراک 10 سے 30 منم رکھی جاتی ہے۔ عام طور پر بصورت دیگر مدر ٹنکچر ہی مروج ہے۔ ذیابیطس میں خاص طور پر فائدہ کرتا ہے۔ پوٹینسی کی صورت میں شاذو

نادر ہی استعمال ہوتا ہے۔

476- سیراسز ورجینیانا (CERASUS VIRGINIANA)

یہ دوا کالوباؤ سے تیار ہوتی ہے۔ جسے عام زبان میں گلاس GOLAS اور اِلچی OLCHI کا نام بھی دیا جاتا ہے۔ یہ دوا 8000 فٹ کی بلندی سے اوپر پیدا ہوتی ہے۔ کشمیر میں عام پائی جاتی ہے۔ یہ دوا اعصابی ٹانک ہے اور اس کی تاثیر الہٰ ہائیڈروسیانک سے مشابہ ہوتی ہے۔ مخرج بلغم ہے اور کھانسی میں مفید ہے۔ ایلوپیتھی میں اس کا شربت مروج ہے جسے سرپ پرونی ورجی نائی۔ SYR. PRUNI VIRJI NI کا نام دیا جاتا ہے۔ ولایت میں اس دوا کو بھی پرونی ورجی نائی کے نام سے پکارتے ہیں۔ ایلوپیتھی میں اس دوا کو پرونس سیروٹینا۔ PRUNUS SEROTINA کا نام بھی دیا جاتا ہے۔ یہ دوا کھانسی اور امراض صدر میں خاص طور پر مفید ہے۔ خاص طور پر دق اور سل کی کھانسی اور ہوا کی نالی کے پھیل جانے کی صورت میں۔ برانکائیٹس کے لیے شافی دوا ہے۔ ادویاتی طور پر اس کی اندرونی نرم چھال استعمال میں لائی جاتی ہے۔ اور مدر ٹنکچر ادویاتی طور پر مروج ہے۔ جس کی مقدار خوراک 15 سے 60 منم۔

طریقہ تیاری مدر ٹنکچر:

کالو باؤ کی نرم چھال جوکوب شدہ	250 گرام
ڈسٹلڈ واٹر۔ پانی کشید شدہ	250 سی سی
الکوحل سٹرانگ 90%	635 سی سی

بھگو چھان اور فلٹر کر کے 1000 سی سی مدر ٹنکچر تیار کر لیں۔ 2X کی تیاری کے لیے 1 حصہ مدر ٹنکچر۔ 3 حصہ ڈسٹلڈ واٹر اور چھ حصہ الکوحل استعمال میں لائی جاتی ہے۔ اس سے بعد کی پوٹینسیاں ڈسپنسنگ الکوحل میں تیار کی جاتی ہیں۔
اسی کی عام طور پر مدر ٹنکچر ہی استعمال میں لائی جاتی ہے۔ جو کہ کھانسی۔ زکام اور برانکائیٹس کے لیے مفید دوا ہے۔

477- سکوٹا میکولاٹا (CICUTA MACULATA)

یہ دوا جل اجوائن سے تیار ہوتی ہے جسے واٹر پارسنیپ (WATER PARSNIP) کا نام دیا جاتا ہے۔ اور یہ سر بنگر کے قریب تر خندقوں میں پائی جاتی ہے۔ اور جہاں پانی ٹھہرتا ہو وہاں قدرتی طور پر اگتی ہے۔
اس دوا کا اثر عام طور پر اعصاب پر ہوتا ہے۔ اور تمام ایسی امراض میں مفید ہے جو کہ دورہ سے آتی ہیں۔ مثلاً کالی کھانسی۔ دمہ۔ تشنج۔ مرگی اور ایسے ہی دیگر امراض جو دردوں سے آتے ہوں۔ اس کے علاوہ ایسے امراض جن میں سر ایک طرف کو جھک جاتا ہو۔ گردن اکڑ جاتی ہو۔ اور ریڑھ و کمر کمان کی مانند خمدار ہو جاتی ہو۔ اس دوا کے مریض کو اندرونی طور پر سردی محسوس ہوتی ہے۔ اور روتا ہے چلاتا ہے، آسمان سر پر اٹھا لیتا ہے اور فضول واہیات باتیں کرتا ہے۔ اس دوا کا خاص اثر جلد پر ہوتا ہے۔ مدر ٹنکچر ان تمام اوصاف کی حامل ہے۔

طریقہ تیاری مدر ٹنکچر:

تازہ جل اجوائن جو کب شدہ	333 گرام
ڈسٹلڈ واٹر۔ پانی کشید شدہ	250 سی سی
الکوحل سٹرانگ 90%	635 سی سی

بھگو۔ چھان اور فلٹر کر کے 1000 سی سی مدر ٹنکچر تیار کریں۔ مقدار خوراک 5 سے 15 منم 2X کی تیاری کے لیے 1 حصہ

مدر ٹنکچر 4 حصہ ڈسٹلڈ واٹر اور 5 حصہ الکوحل شامل کی جاتی ہے۔ 3X اور اس کے بعد کی پوٹینسیاں سٹرانگ الکوحل میں تیار کی جاتی ہیں۔

مزاج: سرسام۔ جس میں مریض گاتا ہو۔ ناچتا ہوا ور عجیب عجیب حرکتیں کرتا ہو۔ اسے ہر ایک چیز عجیب اور خوفناک نظر آتی ہے۔ اور وہ زمانہ حال کو مستقبل میں خلط ملط کرتا ہے۔ اور مریض ایک بچے کی سی حرکات کرتا ہے۔ اور بیہودہ حرکات کرتا ہے۔ مالیخولیا۔ بہت بولتا اور بڑبڑاتا ہے۔ کسی پر اعتبار نہیں کرتا۔

سر: ایک طرف کو جھکا ہوا یا مڑا ہوا۔ دماغی سرسام۔ گلے کے پٹھے اکڑے ہوئے۔ سر چکرانا۔ درد معدہ اور پٹھوں کا اکڑاؤ، سر میں اچانک درد محسوس کرتا ہے۔ چیزوں کو عجیب حیرت سے دیکھتا ہے۔ دماغی دباؤ کی وجہ سے دورے۔ سر پر زرد رنگ کے چھلکے۔ پیٹ سے ہوا خارج ہونے پر سر کی علامات میں اضافہ ہونا۔

آنکھیں: جب پڑھتا ہے تو حروف چلتے نظر آتے ہیں۔ پتلیاں پھیلی ہوئی۔ چیزیں ایک کی دو نظر آتی ہیں۔ سر نیچا کرنے پر ڈھیلے اوپر چلے جاتے ہیں۔ برف کی وجہ سے پیدا ہونے والے آنکھوں کے امراض۔ آنکھوں کی سوزش۔ چوٹ کے اثرات بد۔

کان: سوزش اور کان کے زخم گردن اور چہرہ پر بھی پھیل جائیں۔ اور ان کا اثر منہ کے کناروں اور ٹھوڑی پر بھی ہو۔ اور ساتھ شدید درد ہو۔ بہرہ اور دانت پھیپتا ہو۔

گلا: خشک اور ایسا محسوس ہو۔ گویا کہ جڑ گیا ہے۔ خوراک کی نالی کے دورے۔ نگلنے میں تکلیف کسی ہڈی کے نگل جانے کی وجہ سے خوراک کی نالی میں پیدا ہونے والی خراش۔ درد اور ورم۔

معدہ: پیاس۔ جلن اور دباؤ۔ کالی کھانسی۔ معدہ کے مقام پر دھڑکن اور معدہ اوپر کو ابھرا ہوا۔ غیر قدرتی چیزوں کے کھانے کی خواہش مثلاً مٹی۔ کوئلہ وغیرہ (ایلم۔ کلکیریا) بدہضمی اور منہ میں جھاگ۔

پیٹ: پھولا ہوا اور درد کرنے والا۔ قولنج جس کے ساتھ دائرے ہوں۔

مقعد: اسہال جو صبح کے وقت لاحق ہوں اور ساتھ پیشاب کرنے کی فوری خواہش۔ مقعد کے اندر خارش۔

علامات تنفس: چھاتی پہ تنگی کا احساس اور سانس مشکل سے لے سکتا ہے۔ چھاتی کے پٹھوں میں دورے اور کھچاؤ چھاتی کے اندر حرارت کا احساس۔

کمر: ہاتھ پاؤں: گردن کے پٹھوں میں کھچاؤ اور اکڑاؤ اور سر کا پیچھے کی طرف کھچاؤ۔ جو کہ دوروں کے ساتھ ہو۔ جیسے کہ تشنج کی صورت میں ہوتا ہے۔ اعضاء جھکے ہوئے۔ سیدھے نہیں کئے جا سکتے ۔ جوڑوں کے اندر سختی۔ جھٹکے لگنا۔ چھوٹی کمر میں شدید درد۔ خاص طور پر ایام ماہواری کے دوران میں۔

جلد: داد۔ چنبل۔ خارش اور اس سے نکلنے والا مواد سخت چھلکوں کی صورت میں جمع ہوتا ہے۔ اور ان چھلکوں کا رنگ زردی مائل، لیموں کی طرح ہوتا ہے۔ پھنسی پھوڑوں کے مادہ سے پیدا ہونے والے دماغی علامات۔ بہت بڑے بڑے پھوڑے جو جلد سے کافی اوپر ابھرے ہوئے ہوں۔

اتار چڑھاؤ: اس دوا کی علامات چوٹ۔ سرد ہوا کے جھونکوں اور تمباکو پینے سے تیزی میں آتے ہیں۔

تعلقات: اس کا تریاق اوپیم اور آرنیکا ہے۔

مقابلہ کرو: سکوٹاوائی روسا جس کی علامات اس دوا سے مشابہ ہیں۔ مگر اس سے زیادہ تند صورت میں ہوتی ہیں۔ (مرگی اور تشنج کے لیے وائی روسا عمدہ دوا ہے) ایسڈ ہائیڈروسیانک۔ کونیم۔ اونتھی، سٹرکینا اور بلاڈونا۔

مروج پوٹینسیاں: 6 - 3 اور 200 کئی حالتوں میں 1 ہزار (1M) اور 10 ہزار (10M) 50 ہزار (50M) اور ایک لاکھ (CM) پوٹینسی بھی استعمال ہوتی ہے۔

(2) سکوٹا وائروسا (CICUTA VIROSA): یہ جرمنی اور فرانس میں پیدا ہونے والی جل اجوائن یا زہریلا دھنیا ہے اس کی علامات بھی سکوٹا میکولاٹا سے مشابہ ہوتے ہیں۔ لیکن اس سے قدرے تند اور تیز ہوتے ہیں۔ لہٰذا جہاں بھی اس دوا کی علامات شدید اور تیز صورت میں پائے جائیں۔ وہاں مائی روسا قسم استعمال کی جائے۔ اور جہاں عام صورت میں پائے جائیں وہاں میکولاٹا استعمال کی جائے۔ یہ دوا خاص طور پر دوروں۔ کھچاؤ۔ تشنج۔ مرگی۔ پرسوت اور سرسام میں مفید ہے۔ تفصیلات دیگر بطرز میکولاٹا۔

478- سائی میکس (CIMEX)

یہ دوا بستر کے کھٹملوں سے تیار کی جاتی ہے۔ اور اس مقصد کے لیے زندہ کھٹمل لے کر ان کا 1:10 کے تناسب سے ملک شوگر میں سفوف تیار کیا اور 6X تک اسی طرح اس کی سفوف تیار کر کے پھر 6X کو 3 پوٹینسی مان کر آگے کی پوٹینسیاں ڈسپنسنگ الکوحل میں تیار کی جاسکتی ہیں۔ اس کے علاوہ کھٹمل لے کر ان کو سٹرانگ الکوحل میں 1:10 کے حساب سے مدر ٹنکچر بھی تیار کیا جاسکتا ہے۔ جس کی مقدار خوراک 5 سے 15 منم ہے اور مدر ٹنکچر سے آگے کی پوٹینسیاں ڈسپنسنگ الکوحل میں تیار کی جاسکتی ہیں۔

چونکہ اس کے کاٹنے سے جو بخار ہوتا ہے۔ وہ لگاتار نہیں ہوتا۔ ملیریا کی طرح وقفہ سے آتا ہے۔ لہٰذا ہومیوپرووِنگ میں ایسے بخاروں کے لیے لاجواب ہے۔ جو دورہ سے آئے ہوں۔ اور ان کے ساتھ شدید تھکاوٹ کا احساس ہو۔ اس دوا کے مریض کے اعضاء ڈھیلے اور پھیلے ہوئے ہیں۔

سر: شدید سردرد۔ جو کہ زیادہ شراب پینے سے پیدا ہوتا ہے۔ اور ایسا چاہتا ہے کہ ہر ایک چیز کو چیر پھاڑ کر ٹکڑے ٹکڑے کر دے۔ ماتھے کی ہڈی کے نیچے درد۔ جو کہ خاص طور پر دائیں طرف شدت سے ہو۔

علامات زنانہ: فرج کے اندر سے شروع ہونے والی سخت درد جو کہ بائیں خصیۃ الرحم تک جاتی ہو۔

بخار: تمام جسم پر سردی کا لگنا۔ اور ایسا احساس ہونا گویا کہ گھٹنوں پر ٹھنڈی ہوا کے جھونکے لگ رہے ہیں تمام جوڑوں میں درد۔ اور ایسا محسوس ہوتا ہے کہ پٹھے چھوٹے ہیں اور کھنچ گئے ہیں۔ سردی جو کہ لیٹنے سے زیادہ شدت اختیار کرے۔ بخار اترنے پر شدید پیاس کا لگنا۔ جو کہ بخار چڑھنے سے قبل اور بخار اترنے کے بعد شدت سے محسوس ہو۔ لیکن سردی کی حالت میں پیاس نہ لگے اور نہ ہی پسینہ آنے کی حالت میں۔ پسینہ چپکنے والا اور بدبودار۔

انتڑیاں: قبض۔ پاخانہ خشک اور بکری کی مینگنوں کی طرح (اوپیم پلینم اور تھوجا) مقعد کی سوزش ورم اور زخم۔

مروج پوٹینسیاں: 6 - 30 - 200 - بڑی پوٹینسی شاذ و نادر ہی استعمال میں لائی جاتی ہے۔

479- سمی سی فیوگا ریسموسا (CIMCIFUCA RACEMOSA)

یہ اکٹیا ریسموسا ACTEA RACEMOSA کا ہی دوسرا نام ہے۔ اور اس کی مکمل تفصیلات اکٹیا ریسموسا کے بیان کے زیر تحت دی جا چکی ہیں۔ وہاں ملاحظہ فرمائیں۔

یہ گنٹھیا اور جوڑوں کے دردوں کے لیے لاجواب دوا ہے۔ ہسٹریا اور مرگی میں مفید ہے۔ رعشہ۔ سرسام۔ پرسوت۔ مالیخولیا۔ گردن کا درد۔ کمر کے درد۔ چھاتی کے درد۔ درد قلب۔ بے قاعدگی حیض۔ بند حیض۔ خصیۃ الرحم کے ورم۔ زچگی کی متلی۔ وضع حمل کی جھوٹی دردوں کے لیے مفید ہے۔ اگر عورت کو عام طور پر مردہ بچہ ہونے یا اسقاط حمل کی شکایت ہو تو یہ دوا استعمال کی جائے۔ دیگر تفصیلات اکٹیا ریسموسا کے بیان میں ملاحظہ فرمائیں۔

480- سائینا (CINA)

یہ دواء افسنتین سے تیار کی جاتی ہے جسے ارٹیمیسیا سنٹونیکا (ARTEMISIA SANTONICA) اور کرمالا کا نام بھی دیا جاتا ہے۔ یہی وہ بوٹی ہے جس سے سنٹونین تیار کی جاتی ہے۔ جو کہ اورام کے اخراج کے لیے مفید اور مروج دوا ہے۔ اسے سنسکرت میں دامار (DAMAR) کا نام دیا گیا ہے۔ اور کرموں کے اخراج کے لیے مفید دوا ہے۔ یہ کرموں کے اخراج کے علاوہ مسلسل بخاروں کے لیے بھی مفید دوا ہے۔ اور ایک عمدہ ٹانک ہے۔ اسے طب یونانی میں افسنتین کے نام سے پکارا جاتا ہے۔ اور کرمالا بھی اسی خاندان سے تعلق رکھتی ہے۔ جس کا نباتی نام ارٹی میشیا ہے ناگدمنی یعنی ترکھا بھی اسی خاندان سے متعلق ہے۔ یہ دوا مدر حیض۔ کیڑوں کو پیٹ سے خارج کرنے والی۔ انتڑیوں کے لیے انٹی سپٹک اور معدہ کو طاقت دینے والی ہے۔ مدر ٹنکچر ان تمام اوصاف کی حامل ہے۔

طریقہ تیاری مدر ٹنکچر: کرمالا جوکوب شدہ 100 گرام

الکوحل اتنی ملاؤ کہ بذریعہ پرکولیشن 1000 سی سی مدر ٹنکچر تیار ہو جائے۔ 2X اور اس سے بعد کی پوٹینسیاں ڈسپنسنگ الکوحل میں تیار کی جاتی ہیں۔

یہ دوا بچوں کے لیے خاص طور پر مفید ہے۔ اور اگر اسے دوائے اطفال کا نام دیا جائے تو بے جا نہ ہوگا۔ یہ بچوں کے پیٹ سے کرموں کو خارج کرنے کے علاوہ تمام ایسے امراض کے لیے شافی دوا ہے۔ جو پیٹ میں کرموں کی وجہ سے پیدا ہوں۔ اس دوا کا مریض چڑچڑا ہوتا ہے اور بھوک کبھی کم کبھی زیادہ لگتی ہے۔ دانت پیستا ہے۔ اور کئی دفعہ دورے لاحق ہو جاتے ہیں۔ جن میں وہ روتا ہے۔ چیختا ہے۔ چلاتا ہے۔ آسمان سر پر اٹھا لیتا ہے۔ ہاتھ اور پاؤں میں شدید کھچاوٹ پیدا ہوتی اور جھٹکے لگتے ہیں۔ اس دوا کا مریض بچہ ہمیشہ بھوک محسوس کرتا رہتا ہے۔ روتا رہتا اور چاہتا ہے کہ کوئی اسے اٹھائے رکھے۔ جلد ہاتھ لگانے سے درد کرتی ہے۔

مزاج: بدمزاج ہوتا ہے اور بہت چڑچڑا جلدی غصہ میں آنے والا ہوتا ہے۔ ہاتھ لگانے سے بپھر جاتا ہے۔ بہت سی چیزوں کی خواہش کرتا ہے اور حاصل ہو جانے پر لینے سے انکار کر دیتا ہے۔ ایسا بچہ بے حد ضدی ہوتا ہے۔

سر: سر درد جس کے ساتھ پیٹ کی درد یکے بعد دیگرے لاحق ہوتی ہے اور اس درد میں آگے جھکاؤ سے آرام محسوس ہوتا ہے۔ (میزریم MEZEREUM) آنکھوں سے کام لینے سے سر میں درد کا پیدا ہو جانا۔

آنکھیں: پتلیاں پھیلی ہوئی۔ زرد نظر آنا گویا کہ سنٹونین کھالی ہو۔ نظر کی کمزوری جو کہ جلن کی وجہ سے پیدا ہوتی ہو۔ آنکھوں کی تھکاوٹ اور آنکھ کے پٹھوں میں پھڑکن۔

کان: کان میں ورم۔ درد۔ جلن اور خارش۔

ناک: ناک کو ہر وقت کھجلاتا ہے۔ اسے ملنا چاہتا ہے اور پکڑنا چاہتا ہے۔ ناک کو اس قدر کھجلاتا ہے کہ اس سے خون نکلنا شروع ہو جاتا ہے۔

چہرہ: گالوں پر سرخی۔ باقی چہرہ زرد، گرم اور آنکھوں کے اردگرد سرخ حلقے ٹھنڈا پسینہ۔ منہ کے قریب جلد کا رنگ سفید یا نیلا۔ نیند کے دوران دانتوں کو پیستا ہے۔ چہرہ اور ہاتھوں کی غیر ضروری حرکات۔

معدہ: کھانا کھانے کے فوراً بعد پھر بھوک لگتی ہے۔ اور یہ بھوک تیز اور شدید ہوتی ہے۔ فم معدہ کے مقام پر درد ہوتی ہے۔ اور یہ درد صبح اٹھتے وقت اور کھانا کھانے سے قبل شدت اختیار کرتی ہے۔ پانی پینے یا کھانا کھانے کے بعد فوراً قے اور اسہال کا شروع ہو جانا۔

زبان صاف ہوتی ہے۔ باوجود اس کے قے شروع ہو جاتی ہے۔ میٹھی چیزیں کھانے کی خواہش۔

پیٹ: ناف کے قریب شدید درد۔ جو قولنج کی قسم کی کاٹنے والی ہو (سپائی جیلیا) معدہ سخت اور پھولا ہوا۔

پاخانہ: سفید۔ لیسدار اور چکنے والا جس سے قبل شدید قولنج کی طرح درد ہو۔ مقعد میں خارش (ٹیلوریم) پاخانہ میں کرم۔ (سباڈیلا، پتھلین NAPHTHALIEN ۔ نیٹرم فاس)

پیشاب: گدلا۔ سفید جو کہ کچھ دیر بعد دودھیا رنگت اختیار کر لیتا ہے۔ اور رات کو بلا ارادہ خارج ہو جاتا ہے۔

علامات زنانہ: بالغ ہونے سے بقل ہی خون ماہواری کا شروع ہو جانا۔

علامات تنفس: صبح کے وقت ہونے والی شدید کھانسی۔ کالی کھانسی۔ اور یہ کھانسی شدید دوروں کے ساتھ آتی ہے۔ اور گلے میں شدید خراش پیدا ہوتی ہے۔ کھانسی اتنی شدید ہوتی ہے کہ آنکھوں سے آنسو آنے شروع ہو جاتے ہیں اور چھاتی میں درد ہو جاتی ہے۔ اور ایسا محسوس ہوتا ہے کہ پھیپھڑا اور ہوا کی نالی کے پرزے اڑ گئے ہیں یہ کھانسی وقتاً فوقتاً ظاہر ہوتی ہے۔ موسم بہار میں خاص طور پر شدت سے ظاہر ہوتی ہے۔ کھانسی کے بعد گلے سے لے کر معدہ میں گڑگڑاہٹ ہوتی ہے اور بچہ بولنے سے ڈرتا ہے مبادا کھانسی شروع نہ ہو جائے۔ کھانسی سے بعد بچہ زور سے چلاتا ہے۔ تیز تیز سانس لیتا ہے۔ اور رنگ زرد پڑ جاتا ہے۔

ہاتھ پاؤں: ہاتھ پاؤں میں کھچاؤ اور جھٹکے اور تھرتھراہٹ۔ مریض کو ایسے جھٹکے لگتے ہیں کہ وہ اچھل پڑتا ہے جیسا کہ شدید دوروں کی حالت میں ہوتا ہے۔ بچہ بازو ایک طرف سے دوسری طرف مارتا ہے۔ رات کو دورے لاحق ہوتے ہیں۔ دائیں ہاتھ کی انگلیاں فوری طور پر کانپ کر رہ جاتی ہیں۔ بچہ پاؤں کو پھیلاتا اور جھٹکتا ہے بائیں پاؤں میں دوروں کی قسم کی حرکت پائی جاتی ہے۔

نیند: بچہ پیٹ کے بل سوتا ہے اور ہاتھوں اور گھٹنوں کے بل جاگتا ہے۔ رات کو ڈرتا ہے اور چیختا ہے اور بعض مرتبہ اس کا پیشاب نکل جاتا ہے، ڈرا ہوا اٹھتا ہے، نیند میں بولتا، چیختا اور دانت پیستا ہے۔

بخار: ہلکا سردی سے آتا ہے۔ کبھی تیز بخار بھی ہوتا ہے۔ مگر ساتھ زبان صاف ہوتی ہے تیز بھوک لگتی ہے۔ اور معدہ میں قولنج کی قسم کی درد ہوتی ہے۔ شدید سردی لگتی ہے اور ساتھ پسینہ آتا ہے ماتھے۔ ناک اور ہاتھوں پر ٹھنڈا پسینہ آتا ہے۔ اگرچہ ٹھنڈا ہو۔ اور ہاتھ گرم ہوں تو یہ اس دوا کے بخار کی خاص علامت ہے۔

اتار چڑھاؤ: اس دوا کی علامات ایک چیز کی طرف ٹکٹکی لگا کر دیکھنے سے بڑھتی ہیں۔ پیٹ کے کرموں سے رات کے وقت سورج کی گرمی اور حرارت سے اس دوا کی علامات تیزی میں آتی ہیں۔

تعلقات: مقابلہ کرو: ٹیوکریم۔ اگنیشیا۔ کیمومیلا۔ سپائی جیلیا اور سنٹونین یہ اسی دوا کا جوہر ہے۔ اور اس کی علامات اس دوا کی علامات سے کہیں تند و تیز ہوتے ہیں۔ اور یہاں بھی اس دوا کی علامات تند اور تیز صورت میں پائی جائیں وہاں سنٹونین استعمال کی جائے۔ اور جہاں یہ علامات معتدل صورت میں ہوں۔ وہاں سائینا CINA استعمال کیا جائے۔ اس کے تریاق کمفر۔ کیپسی کم CAPS CUM۔

مروج پوٹینسیاں: اس کی عام طور پر مدر ٹنکچر 1X سفوف سے 3X تک اور 3 - 12 ,30 پوٹینسیاں استعمال ہوتی ہیں۔ بڑی پوٹینسی شاذ و نادر ہی استعمال میں لائی جائے گی۔

یہ واضح رہے کہ یہ دوا اورام کے اخراج کے لیے کالی کھانسی۔ درد معدہ۔ قولنج۔ بچوں کے غیر مسلسل بخار دوروں اور رعشہ کے لیے مفید ہے۔ بچوں کے لیے خاص طور پر مفید دوا ہے۔ مگر ورم کے اخراج کے لیے اس کا جوہر لطیف زیادہ مفید ہے۔ لہٰذا ورم کے اخراج کے لیے سنٹونین 1X پوٹینسی میں زیادہ مفید ہے۔ اور یہی دوا 1 سے 4 گرین کی مقدار خوراک میں استعمال کی جائے۔ اور دیگر جہاں اس دوا کی علامات شدید صورت میں پائی جائیں۔ وہاں اس کی نسبت سنٹونین کا استعمال زیادہ مفید ہے۔

-481 سنکونا (CINCHONA)

یہ دوا سنکونا سے تیار ہوتی ہے جسے ہومیوپیتھی میں چائینا آفی سی نالس (CHINA OFFICINALIS) کا نام دیا جاتا ہے
یہ دوا ایک درخت کی چھال سے تیار ہوتی ہے جو عام طور پر پیرو میں پایا جاتا ہے۔ مگر اب تو یہ بھارت میں عام اگتا ہے۔ جاوا اور سری
لنکا میں بھی پایا جاتا ہے۔ یہ عام طور پر سنکونا سرخ RUBRA اور زرد سے تیار کی جاتی ہے۔ اس کے اندر بیس الکلائیڈ پائے جاتے
ہیں۔ جن میں سے کونین QUININE سنکونین CINCHONINE اور سنکونی ڈائن CINCHONIDINE خاص طور پر قابل ذکر
ہیں۔ ان تمام مجموعی الکلائیڈ کی مقدار سنکونا میں 10 فیصدی کے لگ بھگ ہوتی ہے۔ اور ان تمام مجموعہ کو ٹوٹا کوئین TOTAQUINE
کا نام دیا جاتا ہے۔

خام صورتوں میں یہ ہاضمہ بڑھانے۔ ملیریا، ورم طحال اور ورم جگر کے لیے مروج ہے۔ یہ خشک کرنے والا اور خراش پیدا
کرنے والا ہے۔ یہ بخاروں کے بعد کی کمزوری کو دور کرنے کے لیے بھی خفیف مقدار میں استعمال ہوتا ہے۔ یہ گلے کے ورم کے لیے
مفید ہے۔ اور اگر اس کے جوشاندہ کے غرارے کیے جائیں تو گلے کے ورم کو تسکین ملتی ہے۔
بیماری سے بعد کی پیدا ہونے والی کمزوری کے لیے مفید دوا ہے۔ اگر جسم سے حیوانی مادے کافی مقدار میں خارج ہونے سے
کمزوری پیدا ہو جائے تو مفید دوا ہے۔ نسوں اور پٹھوں کی کمزوری اس دوا کی خاص علامت ہے۔ اس کی علامات وقفے اور دورہ سے آتی
ہیں۔ یہ عام طور پر شدید امراض میں مفید ہیں بلکہ یہ کہنہ امراض کی دوا ہے۔ کہنہ نقرص اور ورم گردہ کے لیے عمدہ دوا ہے۔ مدر ٹنکچر ان
تمام اوصاف کی حامل ہے۔

طریقہ تیاری مدر ٹنکچر:

سنکونا کی چھال	100 گرام
ڈسٹلڈ واٹر پانی کشید شدہ	200 سی سی
الکوحل سٹرانگ 90 فیصدی	824 سی سی

بذریعہ پرکولیشن 1000 سی سی مدر ٹنکچر تیار کر لیں۔ مقدار خوراک 10 سے 30 منم 2X اور اس سے بعد کی پوٹینسیاں ڈسپنسنگ
الکوحل میں تیار کی جاتی ہیں۔

اس کا سفوف 1:10 کے تناسب سے ملک شوگر میں تیار ہوتا ہے۔ اور آگے کی پوٹینسیاں اسی حساب سے چلتی ہیں۔
6X کو 3 پوٹینسی مان کر بعد کی پوٹینسیاں بصورت سیال ڈسپنسنگ الکوحل میں تیار کی جاسکتی ہیں۔

مزاج: اس دوا کے مریض کا مزاج شکی۔ چڑچڑا۔ غیر وفادار اور اکھڑا ہوا ہوتا ہے۔ اور دماغ میں ہر وقت کئی ایک خیال گھسے رہتے
ہیں۔ اور اس وجہ سے پریشانی ہوتی ہے اور نیند نہیں آتی۔ اور اس کا یہ خاصہ ہوتا ہے کہ دوسرے لوگوں کو نقصان پہنچائے۔ اور ان کے
جذبات سے کھیلے۔ فوراً چلانے لگ جاتا ہے اور بستر پر سر پٹکتا ہے۔

سر: ایسا درد گویا کہ کھوپڑی پھٹا چاہتی ہے۔ ایسا احساس ہوتا ہے کہ دماغ ادھر ادھر حرکت کر رہا ہے اور کھوپڑی کے ساتھ ٹکرا رہا ہے۔
اور شدید درد ہو رہی ہے (سلفر۔ ایسڈ سلفیورک) سر کے اندر اور کنپٹیوں میں شدید دھڑکن ماتھے پر شدید درد۔ اور ایسا احساس ہو۔ گویا
کہ سر کے اطراف کو کھرچ دیا گیا ہے۔ چہرہ پر سرخی کی لہر اور خون کی گردش کی زیادتی اور اسے دباؤ اور گرم کمرے میں جانے سے آرام
ہو۔ کھوپڑی درد کرنے والی اور کنگھی دینے سے خاص درد ہو۔ اور یہ درد کھلی ہوا میں بڑھتی ہو۔ اور سر کے ایک طرف سے دوسری طرف
جاتی ہو۔ اور ٹھنڈی ہوا لگنے اور جھکنے سے بے چینی ہو۔ اور چلتے ہوئے پریشانی ہونا۔

آنکھیں: آنکھوں کے اردگرد نیلے حلقے۔ آنکھیں اندر کو گھسی ہوئیں۔ اور آنکھوں کی سفیدی زردی مائل۔ ان میں سیاہ دھبے
آنکھوں کے سامنے چنگاریاں سی آنا۔ اندھرا آتا۔ آنکھوں کے سامنے نقطے آنا۔ آنکھوں کا چندھیانا۔ آنکھ کے ڈھیلوں میں درد۔ آنکھ
کے پٹھوں میں درد۔ آنکھوں کے اندر دباؤ کا احساس۔ آنکھوں کے اندر سوزش اور گاڑھے چھلکے دار مود کا اخراج۔

کان: کانوں کے اندر گھنٹیوں کے بجنے کی آوازوں کا آنا۔ بیرونی کان ہاتھ لگانے سے درد کرے۔ اور شوروغل سے بے چینی پیدا
ہو۔ کان کا باہر والا حصہ سرخ اور سوزش والا۔

ناک: زکام کے بند کرنے سے پیدا ہونے والے اثرات بد۔ ناک سے فوراً خون کا جاری ہو جانا خاص طور پر اٹھتے وقت زکام
چھینکوں کا آنا۔ اور سیال مواد کا اخراج۔ خشک چھینکوں کا آنا۔ ناک کے قریب پسینہ۔

چہرہ: بے رونق۔ پھولا ہوا اور سرخ۔

منہ: دانتوں میں درد اور دونوں دانتوں کو زور سے دبانے سے درد میں افاقہ اور حرارت سے تسکین ہو زبان پر میل۔ جو موٹی اور گندی
ہو۔ اور اس کے کنارے جلن کرنے والے ہوں۔ منہ سے تھوک زیادہ مقدار میں نکلتی ہو۔ منہ کا ذائقہ کڑوا گویا سنکونا کی چھال چبالی ہو
اور خوراک معمولی سے زیادہ نمکین محسوس ہو۔

معدہ: درد کرنے والا۔ ٹھنڈا اور غیر ہضم شدہ خوراک کا قے سے خارج ہونا۔ ہاضمہ سست اور خوراک کافی وقت تک معدہ اور انتڑیوں
میں بلا ہضم پڑی رہے۔ کھانا کھانے کے بعد بوجھل محسوس ہو۔ بھوک محسوس کر کے۔ اور کھانا کھانے کی طرف رغبت نہ ہو۔ ذائقہ ایک
ہی قسم کا۔ مختلف ذائقہ کی اغذیہ ایک جیسا ہی ذائقہ دیں۔ فم معدہ کے اندر شدید کاٹنے والی درد۔ دودھ موافق نہیں آتا خوراک کی
خواہش تو ہوتی ہے۔ مگر ہضم نہیں ہوتی پیٹ میں بھاری مقدار میں ہوا۔ ڈکاروں کا آنا۔ اور ڈکار آنے سے بے چینی اور اپھارہ میں
افاقہ۔ اور یہ تکلیف پھل کھانے سے زیادتی میں آئے۔

پیٹ: کے اندر ہوا اور درد قولنج۔ اور یہ دوہرا ہو کر جھکنے سے افاقہ پاتی ہے۔ معدہ کے اندر شدید درد۔ پیٹ کے دائیں طرف شدید
درد۔ پتہ کا قولنج جگر اور تلی کی سوزش اور بڑھے ہوئے۔ یرقان۔ معدہ اور پیٹ اندرونی طور پر سرد۔ یرقان معدہ اور امعاء کا نزلہ۔

پاخانہ: غیر ہضم شدہ۔ جھاگدار اور زرد۔ مگر بلا درد آنے والا۔ جو کہ رات کو شدت اختیار کرے۔ کھانا کھانے کے بعد زیادتی میں
آئے۔ گرم موسم میں پھل کھانے سے دودھ و بیئر پینے سے علامات میں زیادتی۔ بہت کمزور کرنے والا اور ساتھ پیٹ میں ہوا کی زیادتی
اور گو پاخانہ پتلا ہو۔ مگر پھر بھی اخراج میں بے چینی (ایلیم۔ پلاٹینا)

علامات مردانہ: جنسی خواہش میں شدت اور تیزی۔ جریان، سرعت انزال جس کے بعد شدید کمزوری کا احساس ہو خصیوں میں درد۔

علامات زنانہ: ایام ماہواری بہت جلدی شروع ہو جائیں۔ اور وقت سے پہلے آجائیں۔ خون ماہواری سیاہ لوتھڑوں کی شکل میں اور
پیٹ پھولا ہوا۔ ماہواری شدید صورت میں اور زیادہ مقدار میں۔ لیکوریا جس کے ساتھ اخراج خون بھی ہو پیڑو کے اندر درد اور بھاری
پن۔

علامات تنفس: انفلوئنزا جس کے ساتھ شدید کمزوری ہو۔ اگر سر جھکا ہو تو سانس نہ لے سکے۔ سانس آہستہ سے آئے۔ مگر زور
کافی لگانا پڑے۔ اور اس سے شدید بے چینی ہو گلے کی بندش کا احساس۔ ایسا زکام جس سے گلا اور ناک بند محسوس ہوں۔ گویا کہ
ناک کو ڈاٹ لگا دیا گیا ہو۔ کھانا کھانے کے بعد خراشدار کھانسی۔ پھیپھڑے۔ اخراج خون۔ سانس کی تنگی۔ بائیں پھیپھڑے میں
شدید درد۔

ہاتھ پاؤں: اعضاء اور جوڑوں کے اندر درد۔ اور ایسا محسوس ہو کہ ان کو ہتھوڑوں سے پیسا گیا ہے۔ اور زیادہ دباؤ ڈالنے سے درد
کے احساس میں کمی۔ جوڑ سوزشی اور سوجن والے۔ اور ذرا سا بھی ہاتھ لگانے سے شدید درد ہو۔ اور مریض کھلی ہوا سے ڈرتا ہے۔ اور
دردیں کھلی ہوا میں تیزی سے آتی ہیں۔ مریض چلنے پھرنے اور ورزش کرنے سے متنفر ہوتا ہے۔ اور ہاتھ لگانے سے بے چینی محسوس کرتا

ہے۔ بڑوں کے اندر شدید تھکاوٹ کا احساس جو کہ صبح کے وقت اور بیٹھنے کی صورت میں شدید طور پر ہو۔
جلد: ہاتھ لگانے سے درد کرے۔ لیکن زیادہ دباؤ ڈالنے سے یہ درد کافور ہو جائے۔ ٹھنڈک کا احساس۔ زیادہ مقدار میں پسینہ آنا۔ ایک ہاتھ تو شدید طور پر سرد ہو اور دوسرا گرم۔ جلودھر (آرسینک۔ ایپس میل) جلد کی سوزش اور ورم۔ سرخ باد غدود سوزش اور درد کرنے والے۔ خنازیری پھوڑے اور ہڈیوں کی کمزوری اور دانتوں کے اندر سوراخ۔
نیند: غنودگی بے چینی والی اور بے ڈھنگے خوابوں کا آنا اور اٹھتے وقت خیالات و دماغ پریشان۔ اور اٹھنے پر بھی خوابوں کا خوف سوار رہے اور اس سے خلاصی نہ پا سکے۔ خراٹے بھرتا ہے۔ اور خاص کر یہ علامات بچوں کی صورت میں زیادہ پائی جاتی ہے۔
اتار چڑھاؤ: اس دوا کی علامات ذرا سا بھی ہاتھ لگانے سے بڑھتے ہیں (پلیم ۔کیپسی کم) کھلی ہوا میں ہر دوسرے روز۔ سیال کے اخراج سے رات کے وقت کھانا، کھانے کے بعد اور جھکنے سے بڑھتے ہیں۔ دوہرا ہونے، دبانے۔ شدید دباؤ۔ اور حرارت سے تسکین پاتے ہیں۔
بخار: نوبت سے آنے والا۔ اور دورہ آنے سے قبل معلوم ہو جاتا ہے کہ بخار چڑھنے والا ہے۔ شدید سردی کا لگنا۔ (ملیریا) تھوڑا سا بھی کام کرنے سے شدید صورت میں پسینہ آ جانا۔ قبل دوپہر سردی کا لگنا۔ عام طور پر پیاس کا لگنا اور یہ پیاس تھوڑی مقدار میں ہو۔ بار بار گھونٹ گھونٹ پانی پینے کی خواہش۔ شدید کمزوری۔ اور رات کے وقت پسینہ کا آنا۔
تعلقات: تریاق۔ آرنیکا۔ آرسینک۔ نکس وامیکا۔ اپی کاک۔ مقابلہ کرو: سی فالاتھس، بٹن بش خاص طور پر باری سے آنے والے اور نوبتی بخاروں میں حملے کے ورم اور سوزش ریاحی علامات اور واضح خواب آنے کی صورت میں۔
آرسینک۔ سڈران، نیٹرم سلف۔ سائیڈونیا ولگرس، یہ خاص طور پر جنسی اعضاء اور معدہ کو طاقت دینے کے لیے مفید ہے۔
معاون: فیرم۔ کلکیر یا فاس۔ فاسفورس۔ ایسڈ فاس۔
مروج پوٹینسیاں: مدر ٹنکچر 3X, 3, 30, 200 - 1000- اس دوا کا اثر جسم انسانی میں 14 سے 21 روز تک رہتا ہے اس کے بعد دینے کے لیے ایسڈ ایسی ٹک ACID ACETIC، آرسینک۔ آرنیکا۔ کاربوویج۔ کلکیر یا کارب۔ کلکیر یا فاس ایسڈ فاس۔ لیکیے سز۔ مرکری، پلساٹیلا۔ فاسفورس۔ سلفر۔ ویراٹرم۔
مخالف: ڈجی ٹیلس۔ سیلی نیم

(SELENIUM)

یہ امر یاد رکھنے کے قابل ہے کہ اگر بعد از ولادت آنول رحم کے اندر رہ گئی ہو تو یہ دن دینے سے آنول کا فوری اخراج ہو گا۔ شدید حالتوں میں اس دوا کا ٹیکہ لگا دینا چاہیے۔ اگر رات کو پسینہ شدت سے آتا ہو۔ تو یہ اس دوا کی خاص علامت ہے۔ نسوں اور پٹھوں میں درد کے لیے مفید دوا ہے۔ اسہال۔ پیچش۔ ورم مثانہ اور گردہ میں اس کی ضرور آزمائش کی جائے۔ جریان۔ احتلام۔ سرعت انزال اور باری سے آنے والے بخاروں میں مفید ہے۔ یرقان۔ نزلہ۔ اپھارہ کے لیے مفید دوا ہے۔ کمزوری۔ نقاہت اور کمی خون کی صورت میں اس دوا کا خیال کیا جائے۔ جریان۔ خون خواہ وہ بعد از ولادت ہو۔ خون بواسیر۔ خون پیچش یا خون اسہال ہو یا خون حیض۔ اور ایسے تمام امراض کے لیے مفید ہے جو نوبتی ہوں یا دورہ سے آتے ہوں۔ منہ میں کڑوا ذائقہ۔ گویا کہ سنکونا کی چھال چبائی گئی ہو۔ اس کی کلیدی علامت ہے۔ اور یہ علامات یرقان۔ غلبہ صفرا اور ورم جگر اور پتہ پر دلالت کرتی ہے۔ اور ایسی حالتوں میں بلاشبہ اکسیر دوا ہے۔ ورم طحال میں مفید ہے۔ بخار۔ امراض معدہ۔ تیسرے روز آنے والا بخار کیونکہ یہی وہ تاریخی دوا ہے جس کا تجربہ سب سے پہلے ڈاکٹر ہانیمن نے اپنے اوپر کیا۔ اور اس کے تجربہ کے بعد ہی ہومیوپیتھی کا ظہور ہوا۔ ملیریا بخار۔ پرانے بخاروں۔ باری سے آنے والے بخاروں کے لیے خاص مانی ہوئی دوا ہے۔

(3) سنکونا سلف (CIHCHONA SULPH): یہ دوا سنکونا اور تیزاب گندھک کے عمل سے تیار ہوتی ہے اور اس کے اثرات چائنا سلف (CHINA SULPH) سے مشابہ ہیں۔ مگر اس سے قدرے خفیف اور معتدل ہوتے ہیں۔ لہٰذا جہاں چائنا سلف کی علامات معتدل صورت میں پائے جائیں۔ وہاں یہ دوا استعمال کی جائے۔ اس کا طریقہ تیاری پوٹینسی یہ ہے کہ 1 حصہ 10 حصہ شوگر آف ملک میں کھرل کر کے 1X پوٹینسی تیار کی جاتی ہے۔ آگے تیاری پوٹینسی اسی تناسب سے چلتی ہے۔ 2X، 3X پوٹینسی ان کے آگے کی پوٹینیاں بصورت سیال ڈسپنسنگ الکوحل سے تیار کی جاتی ہیں۔

مروج پوٹینسیاں: 3X - 6X - 2 - 6 - 30 - 200 اور ہزار۔

(4) سنکونا ہائیڈروکلور (CINCHONA HYDRO): یہ دوا سنکونا اور تیزاب نمک کے عمل سے تیار کی جاتی ہے۔ اور اس کی علامات سنکونا سلف سے مشابہ ہیں۔ مگر اس سے معتدل صورت میں ہوتی ہیں۔ لہٰذا جہاں بھی چائینا سلف کی علامات نہایت خفیف صورت میں پائے جائیں۔ وہاں یہ دوا استعمال کی جا سکتی ہے۔ اگر قدرے کم ہو تو سلف استعمال کیا جائے۔ اور زیادہ ہوں تو ہائیڈروکلور استعمال میں لایا جائے۔

(5) سنکونین (CINCHONINE): یہ سنکونا کا جوہر لطیف ہے۔ اور اس کے فوائد بطرز سنکونا ہے۔ مگر اس سے تیز اور تند صورت میں لہٰذا جہاں بھی سنکونا کی علامات تند اور تیز صورت میں پائی جائیں۔ وہاں یہ دوا استعمال کی جائے۔ طریقہ تیاری پوٹینسی اور دیگر تفصیلات بطرز سنکونا سلف نمبر ii میں ملاحظہ فرمائیں۔

(6) سنکونین ڈائی ہائیڈروکلور (CINCHONINE DIHYDRO): یہ دوا بھی سنکونا ہائیڈروکلور کی سی خاصیت رکھتی ہے۔ مگر اس سے زیادہ زود اثر ہے۔ لیکن جسم سے خارج بھی جلدی ہو جاتی ہے۔ لہٰذا جہاں بھی فوری اثر کی ضرورت ہو۔ وہاں یہ دوا استعمال کی جائے۔ دیگر تفاصیل و طریقہ تیاری سفوف و مدر ٹنکچر بطرز چائینا سلف ii ۔

482- سناموم (CINNAMOM)

یہ دوا دارچینی سے تیار ہوتی ہے جو کہ خام صورت میں مخرج باد۔ ہاضمہ کو بڑھانے والی اور دافع کھانسی و زکام ہے۔ اور اس کا تیل انٹی سپٹک ہے۔ اور چونکہ اس میں ٹینین (TNNIN) پائی جاتی ہے۔ لہٰذا خشک کرنے والی ہے۔ اسہال میں مفید ہے۔ دیگر طبوں میں بھی دارچینی بطور مخرج اور ہاضمہ بڑھانے والی دوا کے استعمال ہوتی ہے۔ مدر ٹنکچر ان تمام اوصاف کی حامل ہے۔

طریقہ تیاری مدر ٹنکچر: دارچینی جوکوب شدہ 100 گرام

الکوحل سٹرانگ 90 فیصدی اس قدر ملاؤ کہ کل 1000 سی سی مدر ٹنکچر تیار ہو جائے۔ 1X اور اس سے بعد کی پوٹینسیاں ڈسپنسنگ الکوحل میں تیار کی جاتی ہیں۔ اور دارچینی کے سفوف سے 1:10 کے تناسب سے پوڈر تیار کیا جاتا ہے۔ اور آگے اس کی پوٹینسیاں اسی رفتار سے چلتی ہیں۔

یہ کینسر یعنی سرطان کے لیے خاص دوا ہے۔ خاص کر جبکہ تعفن اور درد موجود ہو۔ اور اس کا یہ استعمال صرف ہومیوپیتھی میں مروج ہے۔ اور یہ دوا اس صورت میں خاص طور پر مفید ہے۔ جبکہ جلد پھٹی نہ ہو۔ اور سرطان پھوڑا بند ہو پھٹے ہوئے کی صورت میں اس کی نسبت لیکیے سز اور بربرس زیادہ مفید ہیں۔ ہر قسم کے جریان خون کو روکنے کے لیے مفید دوا ہے۔ خواہ یہ خون ناک سے بصورت نکسیر یا امعاء سے اخراج خون ہو یا تھوک کے ساتھ اخراج خون ہو۔ اس کی وجہ سے رانوں میں درد پیدا ہوتی ہے۔ اور سرخ خون کا اخراج شروع ہو جاتا ہے۔ خاص طور پر وضع حمل کے بعد اخراج خون۔ پیٹ کے اپھارہ اور اسہال کے لیے مفید ہے۔ ایسے مریض جو کمزور

ہوں اور جن کا دوران خون نارمل نہ ہو۔ ان کے لیے خاص طور پر مفید دوا ہے۔

علامات زنانہ: نیچے کی طرف دباؤ۔ ایام جلدی جلدی شروع ہو جائیں اور زیادہ مقدار میں ہوں۔ زیادہ عرصہ تک رہیں۔ اور خون سرخ رنگ کا ہو۔ اور غنودگی محسوس کرے۔ کسی چیز کی خواہش نہ ہو۔ انگلیاں سوجن والی۔ رحم سے اخراج خون۔ زیادہ بوجھ اٹھانے یا زور لگانے کی وجہ سے ہو۔ اور وضع حمل کے بعد خون کا زیادہ مقدار میں اخراج۔

علامات: مقابلہ کرو: اپی کاک۔ سلیشا اور ٹریلیم سے۔ اس کا تریاق اکونائٹ۔

مروج پوٹینیاں: یہ مدرٹنکچر سے لے کر 3X تک استعمال ہوتی ہے۔ بڑی پوٹینسی شاذو نادر ہی استعمال میں لائی جاتی ہے۔ اس کا جوشاندہ .... روزانہ کافی ہے۔ جوشاندہ تیار کرنے کے لیے 1 حصہ دار چینی کو .... پانی میں ابالا جائے۔ اور اس کی مقدار خوراک .... دن بھر میں چار مرتبہ رکھی جائے۔ مقامی استعمال کے لیے روغن دار چینی بہتر دوا ہے۔ اس کو بطور اینٹی سپٹک اور قاطع جراثیم استعمال کرنے کے لیے روغن دار چینی کے قطرے 2 بوتل پانی میں ملا کر استعمال کیے جائیں۔ یا اس کی جگہ عرق دار چینی بخوبی استعمال کیا جا سکتا ہے۔ ہچکی کے لیے تیل والی دار چینی کے 3 قطرے کھانڈ پر ڈال کر ہچکی کے لیے استعمال کرنا مفید ہے۔

483- سنابارس (CINNABARIS)

یہ سرخ مرکری سلفائیڈ .MECJRIUS SULPHIDE RUB کا دوسرا نام ہے۔ اور اس کے متعلق تمام تفاصیل سرخ مرکری سلفائیڈ کے زیر تحت بیان کی گئی ہیں۔ اس سلسلہ میں بیان متعلقہ ملاحظہ فرمائیں۔ جہاں تمام تفاصیل پوری طرح بیان کی گئی ہیں۔

"یہ بات یاد رکھنے کے قابل ہے کہ یہ آنکھوں کے اعصاب کے لیے عمدہ دوا ہے۔ اور ایسے پھنسی پھوڑوں اور امراض جلد کے لیے خاص دوا ہے۔ جو کہ آتشک کی وجہ سے پیدا شدہ ہوں۔ آتشک کے مرض کے لیے اور اس سے پیدا ہونے والی علامات کے لیے خاص دوا ہے۔"

دیگر تفاصیل مرکیوریس سلفائیڈ ربرم کے بیان میں ملاحظہ فرمائیں۔

484- سیریم آگزالیکم (CERIUM OXALICUM)

یہ دوا مونا زائٹ (MONAZITE) سے تھوریم علیحدہ کر کے تیار کی جاتی ہے۔ جو کہ مٹی میں پایا جاتا ہے۔ یہ دوا خام صورت میں قے کو روکنے کے لیے مفید ہے۔ اور خاص کر زچگی کی قے میں تو لاجواب دوا ہے۔ اس صورت میں اس کا اثر بسمتھ سے مشابہ ہے۔ اور معدہ کے پھوڑا کی صورت میں یہ علیحدہ یا ہمراہ بسمتھ دینے سے عمدہ نتائج حاصل کیے جا سکتے ہیں۔

ہومیوپیتھی میں یہ دوا بصورت سفوف مروج ہے۔ جو کہ 1:10 کے تناسب سے شوگر آف ملک میں تیار کی جاتی ہے اور 6X تک اس کی پوٹینیاں اسی تناسب سے تیار ہوتی ہیں۔ اور اس سے بعد کی پوٹینیاں ڈسپنسنگ الکوحل میں تیار کی جا سکتی ہیں ہومیوپیتھی میں دوروں سے آنے والی کھانسی اور دوروں سے آنے والی قے۔ اس دوا کی خاص علامات ہیں۔ زچہ کی قے اور غیر ہضم شدہ خوراک کا بذریعہ قے خارج ہو جانا اس دوا کے کلیدی علامات ہیں۔ کالی کھانسی جس کے ساتھ خون کی قے ہو جائے اور قے اتنی شدید ہو کہ انتڑیاں درد کرنے لگ جائیں۔ مضبوط صحت والی عورتوں کی بے قاعدگی حیض اور حیض کا درد سے آنا۔ اور ان علامات کا ایام ماہواری

شروع ہونے پر افاقہ پانا (لیکیے سز)۔

تعلقات: مقابلہ کرو: امگڈلا۔ لیکٹیک ایسڈ۔ اپی کاک۔ انٹی مونیم ٹارٹ۔

مروج پوٹینسیاں: اس کی سب سے بہتر 1X پوٹینسی ہے۔ مگر 3X تک مروج ہے۔ بڑی پوٹینسی شاذونادر ہی استعمال میں لائی جاتی ہے۔

485- سرسیم اروِنس (CIRCIUM ARVENSE)

یہ دواء ولایتی برہم ڈنڈی یعنی CANADA THISTLE سے تیار ہوتی ہے۔ یہ دوا بھارت میں کماؤں کی پہاڑیوں اور کشمیر میں بھی پیدا ہوتی ہے۔ اور اسے پہاڑی برہم ڈنڈی کا نام دیا جاتا ہے۔ یہ دوا قے آور۔ ٹانک اور بخار کو کم کرنے والی ہے۔ اس کی جڑیں خوردنی طور پر برائے بدہضمی و بطور مخرج باد استعمال ہوتی ہے۔ اور اس کے علاوہ اس کا لیپ خارجی درد پر زخموں کے تحلیل کرنے کے لیے مفید ہے۔ اس کے علاوہ یہ بوٹی سکروی (سکربوط SCURVY) کے لیے بھی مفید ہے مدر ٹنکچر ان تمام اوصاف کا حامل ہے۔

طریقہ تیاری مدر ٹنکچر: پہاڑی برہم ڈنڈی سرسیم (CIRCIUM) کا تازہ پودا جو کوب شدہ 400 گرام
الکوحل سٹرانگ 90 فیصدی 735 سی سی

بھگو۔ چھان اور فلٹر کر کے 1000 سی سی مدر ٹنکچر حاصل کر لیں۔ مقدار خوراک 10 سے 60 منم -2X اور اس سے بعد کی پوٹینسیاں ڈسپنسنگ الکوحل میں تیار کی جا سکتی ہیں۔ مگر عام طور پر یہ دوا بصورت مدر ٹنکچر یا چھوٹی پوٹینسیوں کے مروج ہے۔ اس کے اوصاف اپی کاک سے مشابہ ہیں مگر یہ خفیف صورت میں ہوتے ہیں اور جہاں بھی اپی کاک کی علامات حفیف صورت میں پائے جائیں۔ وہاں یہ دوا استعمال کی جائے۔ قے میں اگر غیر ہضم خوراک ہو۔ اور اس کے ساتھ شدید پسینہ آئے تو یہ اس دوا کی خاص علامت ہے۔ اس کی علامات سیرم آگزالیکم کے ساتھ بھی میل کھاتے ہیں۔ مگر اول تو یہ علامات سیریم آگزالیکم کے علامت سے معتدل صورت میں اور دوسرا اگر ساتھ بخار بھی ہو تو پھر یہ دوا بجلی کی طرح اثر انداز ہو گی۔

486- سائن ریریا (CINERARIA)

اس کا پورا نام سائنیر ریا میری ٹیمیا سکس (CINERARIA MARITIMIA SUCEUS) ہے اور یہ دوا امراض چشم دھند۔ پڑوال۔ جالا اور موتیا بند کے لیے مانی ہوئی دوا ہے۔ اور اس کی افادیت نہ صرف ہومیو پیتھ بلکہ ایلو پیتھ بھی تسلیم کرتے ہیں۔ اور چونکہ ایلوپیتھی میں موتیا بند کے لیے کوئی خاص کامیاب دوا نہیں ہے۔ لہٰذا ایلو پیتھ اس دوا کو ہی موتیا بند میں دنیا بھر میں استعمال کراتے ہیں۔ یہ دوا ایک پودے سے تیار ہوتی ہے۔ جو جرمنی اور امریکہ میں پایا جاتا ہے۔ اور سب سے پہلے امراض چشم کے لیے اسے مصری حکما نے استعمال کیا۔ اور وہاں سے یہ یورپ و امریکہ میں پہنچا۔ مگر ماڈرن طریقہ علاج میں اسے ہومیوپیتھی نے رواج دیا۔ موتیا بند کے علاوہ یہ آنکھ کی کائی کی سفیدی کو دور کرنے کے لیے بھی مفید ہے۔ اس کا ایک سے 2 قطرہ خارجی طور پر آنکھوں میں ڈالا جاتا ہے۔ اور امراض چشم کے لیے یہ مانی ہوئی دوا ہے۔ اگر آنکھ کے نازک اعضاء کو کوئی چوٹ لگ جائے تو خوردنی طور پر آرنیکا دینے کے ساتھ ساتھ مقامی طور پر اس کا استعمال کیا جائے تو نہایت موزوں ہو گا۔ اس پودے کا خالص رس ہی ادویاتی طور پر مروج ہے۔ مگر نازک مزاج مریضوں کی صورت میں اس کے ساتھ ہموزن پانی کی بھی آمیزش کر لی جاتی ہے۔ خوردنی طور پر اس کے ساتھ کلکیر یا فاس

دینا بھی مفید ہے۔
مقابلہ کرو: موتیا بند کے لیے۔ ادویات خوردنی۔ کاسٹی کم۔ پلاٹانس۔ کنابس۔ نفتھالیں۔ لیڈم۔ نیٹرم۔ میور اور سلشیا۔
خارجی استعمال کے لیے۔ یوفریشیا۔ روٹا۔ پنرناوا (PUNERNAVA)۔

487- سسٹس کیناڈینسز (CISTUS CANADENSIS)

یہ دوا پہاڑی گلاب ROKE ROSE یعنی پہاڑی سورج مکھی SUN FLOWER سے تیار کی جاتی ہے۔ یہ ایک بے نظیر دافع سورا دوا ہے۔ اور اس کا خاص اثر غدودوں پر ہوتا ہے۔ اور خاص طور پر چھپا کی اور کہنہ سوزش غدود۔ جب مریض سردی کا اثر جلد قبول کرنے والا ہو اور یہ علامات سردی سے شدت اختیار کرتے ہوں۔ اور کئی ایک اعضاء پر سردی کا احساس ہوتا ہے۔ پرانے کہنہ زخم، اورام۔ گردن کے غدودوں کا ورم۔ سوزش اور خنازیر۔ اس کے علاوہ زکام کے لیے یہ خاص دوا ہے اور نزلہ زکام پر فوری طور پر اثر انداز ہونے کی صلاحیت رکھتی ہے۔ چھینکوں کا آنا اور ناک میں خارش اور سوزش۔ مدر ٹنکچر ان تمام اوصاف کی حامل ہے۔

طریقہ تیاری مدر ٹنکچر: پہاری گلاب سسٹس کیناڈنسز کا سالم پودا جو کوب شدہ 400 گرام
الکوحل سٹرانگ 90 فیصدی 735 سی سی

بھگو۔ چھان اور فلٹر کر کے 1000 سی سی مدر ٹنکچر حاصل کریں۔ مقدار خوراک 10 سے 60 منم۔ 2X اور اس سے بعد کی پوٹینسیاں ڈسپنسنگ الکوحل میں تیار کی جاتی ہیں۔

چہرہ: خارش کرنے والا۔ جلن اور چھلکے جو کہ چہرہ کے دائیں طرف ہوں۔ لوط۔ ہڈیوں کا گل جانا۔ اور سرطان پھوڑے کا پیدا ہونا اور پھٹ جانا۔ مرض سرطان۔ ناک کا سرا درد کرنا۔

منہ: مسوڑھے سوزشی جیسے کہ مرض سکربوط۔ (سکروی) میں پائے جاتے ہیں۔ ذرا سا دبانے اور برش و داتن کرنے سے خون کا اخراج شروع ہوجائے۔ سانس بدبودار۔ پائیوریا۔ ماسخورہ۔ (مرک کار۔ کاسٹی کم شافی سا گریا اور کریازوٹ) زبان باہر نکالتے وقت تکلیف۔

کان: کانوں سے پتلے سیال کا اخراج۔ اور اس کے علاوہ بدبودار پیپ کا نکلنا۔ کانوں کے اردگرد ورم اور سوزش جو کہ تمام باہر کان پر پھیلی ہوئی ہو۔

گلا: پھولا ہوا محسوس ہونا۔ سوزش اور متورم۔ خشک اور ٹھنڈی ہوا لگنے سے شدید درد کا احساس، سانس۔ زبان اور گلا ٹھنڈے محسوس ہوتے ہیں۔ گلا اور گلے کا کوا سوزشی اور لٹکے ہوئے۔ اسفنجی ساخت کے۔ گلے کے اندر ایک چھوٹا سا خشک نقطہ۔ اور حلق میں شدید خشکی کا احساس اور بار بار پانی پینے کی خواہش اور بلغم کو زور لگا کر نہایت مشکل سے خارج کرتا ہے۔ گلے کے غدودوں میں سوزش اور پیپ کا پڑ جانا۔ گردن میں سوزش کی وجہ سے سر ایک طرف کو جھکا ہوا۔ ذرا سی بھی ٹھنڈی ہوا لگنے سے گلے کا متورم ہو جانا۔ گلے کے اندر خارش اور حرارت۔

پیٹ: کھانا کھانے کے بعد معدہ اور پیٹ میں خنکی کا احساس اور پنیر کے کھانے کی خواہش۔

پاخانہ: اسہال جو کہ کافی پینے اور کھانے سے شدت اختیار کرتا ہو۔ پتلا اور زرد رنگ کا اور اس کے اخراج کو روک نہ سکے۔ اور پاخانہ جاتے جاتے ہی خطا ہو جائے۔ صبح کو شدت اختیار کرے۔

چھاتی: چھاتی کے اندر سردی کا احساس۔ گردن پر کئی ایک پھوڑوں کا نمودار ہو جانا۔ پستانوں کا متورم ہونا اور درد کرنا۔ پھیپھڑوں سے

شدید اخراج خون۔

ہاتھ پاؤں: کلائی کے مقام پر شدید درد (موچ) جیسی کہ شدید چوٹ لگ جانے کی صورت میں پائی جاتی ہے۔ اور انگلیوں کے سرے شدت سے درد کرنے والے ہوں۔ ہاتھوں پر داد۔ چنبل۔ اور خارش جس کو کھجلاتے کھجلاتے مریض خون نکال دے۔ (علامات رس ٹاکس سورائی نم اور سلفر) پاؤں سرد ہوں۔ اور دھڑ کے نچلے حصے پر آتشک کی وجہ سے پیدا ہونے والے پھوڑے اور ورم۔ جن کے اردگرد سخت سوزش اور بخار ہو زچہ کی ٹانگ کی سوزش اور دیگر ایسی سوزش جو کہ سفیدی مائل ہوں۔ سرخ سوزش کے لیے یہ دوا مفید نہ رہے گی۔ ایسی صورت میں گریفائیٹس اور رس ٹاکس زیادہ موزوں ہے۔

نیند: اچاٹ ہو جانے والی اور بے خوابی جو کہ گلے میں خشکی کی وجہ سے ہو۔

علامات زنانہ: پستانوں کا ورم اور شدید درد۔ ذرا سی بھی سردی لگنے سے علامات میں شدید زیادتی۔ لیکوریا جس میں نہایت بدبودار مواد خارج ہوتا ہو۔

علامات تنفس: لیٹنے پر دمہ جیسی علامات کا پیدا ہونا۔ اور احساس ہونا کہ ہوا کہ نالی تنگ ہو گئی ہے۔ اور سانس مشکل سے آتا ہے۔ مریض کو ایسا احساس ہوتا ہے گویا کہ اس کا سانس بند ہونے والا ہے۔

جلد: تمام جسم پر شدید خارش اور مریض کھجلاتے کھجلاتے بے حال ہو جاتا ہے۔ چھوٹے چھوٹے درد کرنے والے پھوڑے پھنسیاں اور غدود متورم اور درد کرنے والے۔ ایسے پھوڑے جو کہ یا تو مرکری کے بیجا استعمال کی وجہ سے پیدا ہوئے ہوں۔ یا آتشک کے مواد کی وجہ سے ہوں۔ ہاتھ کا چمڑا سخت۔ موٹا۔ خشک اور پھٹا ہوا (کلکیریا کارب) اور اس کے اندر گہری دراڑیں ہوں (بوائیاں پھٹنا) ہاتھ اور پاؤں سوجن والے اور ساتھ ہی ان پر شدید خارش ہو۔ اور یہ خارش اتنی شدید ہو کہ سونا بھی محال ہو جائے۔ آدھے حصہ کا شدید سر درد (درد شقیقہ)۔

اتار چڑھاؤ: اس دوا کی علامات سردی لگنے سے شدید طور پر بڑھتی ہیں اور کھانا کھانے سے تکلیف پاتی ہیں۔

تعلقات: اس کا تریاق۔ رس ٹاکس۔ سی پیا۔

مقابلہ کرو: کونیم۔ کاربوویج۔ گریفائیٹس۔ سورائی نم۔ سلفر۔ کلکیریا کارب اور ارجنٹم نائیٹرایٹ۔

مروج پوٹینسیاں: عام طور پر اس کی 3X سے 30 تک پوٹینسی مروج ہے۔ بھاری پوٹینسیاں شاذ و نادر ہی استعمال میں لائی جاتی ہیں۔ مگر بشرط ضرورت ڈسپنسنگ الکوحل میں تیار کی جاسکتی ہیں۔ اور حسب ضرورت استعمال کی جاتی ہیں۔ مقامی طور پر یہ دوا گندے اور گلنے والے زخموں کو دھونے کے لیے عمدہ لوشن ہے۔ اور اس کا لوشن 1:20 کے تناسب سے ڈسٹلڈ واٹر میں تیار کیا جاتا ہے۔ گلے کی سوزش کی صورت میں 1:8 کے حساب سے گلیسرین تیار کر کے استعمال کی جاتی ہے۔ داد۔ چنبل۔ خارش۔ پھنسی۔ پھوڑے۔ آتشک۔ خنازیر۔ سرخ باد۔ چھپاکی۔ گندے زخموں۔ بھڑ۔ بچھو وغیرہ کے ڈنگ اور نزلہ زکام وانفلوئنزا کے لیے مثالی دوا ہے۔ اس دوا کا اثر جسم میں 2 ہفتہ تک موجود رہتا ہے۔

488- سٹرس ولگرس
(CITRUS UHLGARIS)

یہ دوا لیموں کے چھلکے یعنی (LOMON PEEL) سے تیار ہوتی ہے۔ اور ایلوپیتھی آیوورویدک و یونانی میں یہ بصورت شربت مروج ہے۔ اور طب یونانی میں اس سے لیموں کی سکنجبین تیار کی جاتی ہے۔ خام صورت میں یہ مفرح۔ ہاضمہ بڑھانے والا

اور مخرج باد ہے۔ مدرٹنکچر ان تمام تاثیرات کی حامل ہے۔

طریقہ تیاری مدر ٹنکچر: 1 حصہ تازہ لیموں کے چھلکے لے کر 3 حصہ الکوحل میں ملا کر اور بھگو کر چھان کر مدر ٹنکچر تیار کر لی جاتی ہے جس کی مقدار خوراک 10 سے 60 منم ہے۔

اس دواء کی عام طور پر مدر ٹنکچر ہی استعمال ہوتی ہے۔ لیکن بشرط ضرورت اس کی پوٹینسیاں ڈسپنسنگ الکوحل میں تیار کی جاسکتی ہیں۔ ہومیوپیتھی میں سر درد کے لیے مفید دوا ہے۔ خاص طور پر اگر ساتھ متلی موجود ہو نہ قے اور سر چکراتا ہو۔ چہرہ کے نسوں کے درد۔ خاص طور پر دائیں طرف۔ چھاتی پر بندش اور تنگی کا احساس۔ بار بار جمائیاں لینا۔ بے خوابی۔

(2) سائیٹرس ڈی کیومانا (CITRUS DECUMAN): یہ دوا گریپ فروٹ (GRAPE FRUIT) سے تیار ہوتی ہے۔ کانوں کا بجنا۔ سر کے اندر آوازوں کا آنا۔ اور کنپٹیوں پر دباؤ اس دوا کی خاص علامات ہیں۔ دیگر علامات بطرز سائیٹرس ولگرس۔

(3) سائیٹرس اورنیٹیم (CITRUS AURANTIUM): یہ دوا کاغذی لیموں سے تیار ہوتی ہے۔ نسوں اور پٹھوں کے درد میں مفید ہے۔ اور امراض جلد اس دوا کے خاص علامات ہیں۔ خارش۔ سرخی اور ہاتھوں کی سوزش۔ بوڑھے آدمیوں کے امراض جلد۔ جن میں ساتھ سردی کا احساس ہو۔

(4) سائیٹرس لمونیم (CITRUS LIMONIUM): یہ دوا پہاڑی لیموں یعنی بڑے لیموں سے تیار ہوتی ہے۔ یہ سکر بوط۔ مسوڑھوں کی سوجن اور گلے کے ورم اور منہ و گلے کی سرطانی دردوں کے لیے دوا ہے۔ یہ زائد جریان خون حیض کے لیے مفید دوا ہے۔ دیگر کوائف بطرز سائیٹرس ولگرس۔

489- سائیکلامن یوروپیم (CYCLAMEN EUROPOEUM)

اس دوا کا دیسی نام ہتھاجوڑی (HATHA JOOREE) ہے۔ اسے بخوری (BAKHURI) اور مریام (MIRYAM) کا نام بھی دیا جاتا ہے۔ خام صورت میں یہ دوا تیز جلاب ہے۔ قے آور۔ درد حیض۔ دست آور پیشاب آور اور مچھلیوں کے لیے زہر ہے۔ اور سانپ کے کاٹے کا علاج ہے۔ اسے سوبریڈ SOW BREAD کا نام بھی دیا جاتا ہے۔

یہ یرقان۔ کمی خون اور انیمیاو بھس کے لیے شاندار دوا ہے۔ اگر معدہ اور امعا کے تعفن اور جرثومہ کی وجہ سے انیمیا لاحق ہوتو اس کے لیے خاص دوا ہے۔ غنودگی۔ سستی اور بے خوابی کے لیے مفید دوا ہے۔ رات کو سوتے ہوئے۔ کھانسی کا لاحق ہونا اور اس سے نیند بھی اچاٹ ہو۔ خاص طور پر بچوں کی صورت میں (کمومیلا۔ ایسڈ نائیٹرک)۔

سر: دماغ میں خطرہ کا احساس۔ ڈیوٹی سے غافل ہونا۔ اور پھر اس کے متعلق تشویش کرنا۔ پژمردگی اور رونے کی طرف میلان طبع اور اکیلا رہنے کی خواہش۔ صبح کے وقت جسم میں درد کا ہونا اور آنکھوں کے سامنے پرچھاؤں کا آنا۔ چھینکوں کا آنا اور ساتھ ہی کانوں میں خارش۔ سر کا چکرانا اور تمام چیزوں کا چکر کھاتے ہوئے نظر آنا۔ اور کمرے کے اندر جانے سے ان علامات میں کمی کا آنا۔ اور کھلی ہوا میں علامات کا تیزی میں آنا۔ سر درد جو سر کے ایک طرف ہو۔ بار بار چھینکوں کا آنا جن کے ساتھ کان میں بھی خارش محسوس ہو۔

آنکھیں: نظر کا دھندلا پن۔ جو کہ جاگنے پر شدت سے ہو۔ آنکھوں کے سامنے پرچھاؤں کا آنا۔ آنکھوں کے سامنے کئی رنگ کے سایوں کا نمودار ہونا۔ دن کے وقت آسمان پر دیکھنے سے متعدد ستاروں کا نظر آنا۔ بعض حالتوں میں دن کے وقت آنکھوں کے سامنے ستاروں کی طرح روشنی کا آجانا۔ ایک کے دو دو نظر آنا۔ نظر کی خرابی۔ جس کے ساتھ معدہ کی خرابی بھی موجود ہو۔

معدہ: ذائقہ نمکین۔ ایسے ڈکاروں آنا جو ہچکی سے مشابہ ہوں۔ اور خاص طور پر روغنی خوراک کے کھانے بعد۔ ہر دفعہ چائے یا کافی کے پینے کے بعد اسہال کا شروع ہو جانا۔ہچکی۔ چند لقمے خوراک کے کھانے کے بعد بھوک کا ختم ہو جانا۔ اور ڈکاروں کا شروع ہو جانا۔ گوشت سے نفرت۔ خاص طور پر بڑے گوشت سے۔ اور لیمونیڈ پینے کی خواہش۔

مقعد: مقعد اور سیون کے قریب درد اور چلتے ہوئے بیٹھے ہوئے ایسا محسوس ہو کہ کوئی پھوڑا پک کر پھٹ رہا ہے۔

علامات زنانہ: ایام ماہواری کا جلدی شروع ہو جانا۔ بھاری مقدار میں آنا۔ جن کے ساتھ لوتھروں کا اخراج ہو۔ اور کمر سے لے کے پیروں تک شدید درد کا احساس، چلتے پھرتے خون کم مقدار میں خارج ہو۔ ایام حیض کی خرابی کے ساتھ نظر کی خرابی اور آنکھوں کے سامنے پرچھاؤں کا آنا۔ اور نظر کمزور ہو جانا۔ اور بعض حالتوں میں نظر کا بالکل ختم ہو جانا۔ایام حمل کے دوران ہچکی لاحق ہو۔ وضع حمل کے بعد شدید مقدار میں اخراج خون۔جس کے ساتھ شدید درد ہو۔ اور دباؤ نیچے کی طرف ہو۔ ایام ماہواری کے بعد چھاتیوں کا پھول جانا۔ اور ان میں سے دودھ کی قسم کے سیال کا اخراج۔

ہاتھ پاؤں: ایسے مقامات پر درد جہاں ہڈیاں جلد کے نزدیک ہوں۔ مثلاً گھٹنے۔ کنپٹیاں۔ چھاتی وغیرہ۔ ایڑیوں کے اندر شدید جلن کرنے والی درد۔ انگلیوں اور انگوٹھا کے اندر کھچاؤ اور تشنج و کڑول۔ خاص طور پر دائیں ہاتھ میں۔ ہڈیوں کے اندر درد اور بوائیوں کا پھٹنا۔

جلد: نوجوان عورتوں کو مہاسے اور بال توڑ۔ خارش جس کو کھجلانے سے آرام محسوس ہو۔ اور اس کے علاوہ اس خارش کو ایام ماہواری کے شروع ہونے پر افاقہ محسوس ہو۔

اتار چڑھاؤ: اس دوا کی علامت کھلی ہوا میں بڑھتی ہیں ۔ شام کو بیٹھنے۔ کھڑا ہونے اور ٹھنڈے پانی سے تیزی میں آتے ہی۔ ایام ماہواری کے شروع ہونے سے افاقہ ہوتا ہے۔ مالش اور ملنے سے۔ گرم کمرے میں جانے اور لیمونیڈ پینے سے ان کو تسکین ملتی ہے۔

تعلقات: مقابلہ کرو: امبرا، پلساٹیلا۔سنکونا۔ فیری سائیٹریٹ آف چائینا۔

مروج پوٹینسیاں: 3X - 3 اور 30 سے بڑی پوٹینسیاں شاذ و نادر ہی استعمال میں لائی جاتی ہیں اس کے علاوہ مدر ٹنکچر تیار کرنے کے لیے سائیکلامن 400 گرام تازہ پودا کو 730 سی سی الکوحل میں شامل کر کے 1000 سی سی مدر ٹنکچر تیار کی جاتی ہے۔جس کی مقدار خوراک 10 سے 30 منم ہے۔ 2X کی پوٹینسی کی تیاری کے لیے 1 حصہ مدر ٹنکچر۔ 2 حصہ ڈسٹلڈ واٹر اور 7 حصہ الکوحل شامل کی جاتی ہے۔ 3X اور اس سے بعد کی پوٹینسیاں ڈسپنسنگ الکوحل میں تیار کی جاتی ہیں۔

490- سائی پیرس روٹانڈس (CYPERUS ROTANDUS)

یہ دوا موتھا MOOTHA یعنی موستا کا MOOSTAKA سے تیار ہوتی ہے جسے نٹ گراس NUT GRASS کا نام دیا جاتا ہے۔ یہ دوا خاص طور پر پیشاب آور ہے اور مدر حیض ہے۔ پیٹ سے کرموں کو خارج کرتی ہے۔ پیشاب آور ہے۔ خشک کرنے والی اور محرک ہے۔ معدہ اور امعاء کی سوزش میں مفید ہے۔ مدر ٹنکچر ان تمام اوصاف کی حامل ہے۔ جو کہ اس کی گانٹھوں سے تیار کی جاتی ہے۔ اور 1 حصہ خشک گانٹھوں کو 10 حصہ الکوحل میں شامل کر کے بذریعہ پرکولیشن مدر ٹنکچر تیار کی جاتی ہے۔ اور اس کی مقدار خوراک 10 سے 30 منم ہے۔

عام طور پر یہ دوا بصورت مدر ٹنکچر تیار کی جاتی ہے۔ پوٹینسی کی صورت میں شاذ و نادر ہی استعمال میں لائی جاتی ہے۔

(2) سائیپرس سکے ری اوسز (CYPERUS SCARIOSUS): یہ دوا ناگر موتھا سے تیار ہوتی ہے اور سائی پیرس

روٹانڈس کے خاندان سے ہے۔ اسے مراٹھی میں لاوا لا کا نام دیا جاتا ہے۔ اس کی گانٹھیں مفرح۔ مقوی اور ہاضمہ کو بڑھانے والی ہیں۔
اس کے علاوہ بالوں کو دھونے سے یہ نرم اور لمبے ہوتے ہیں۔ یہ دوا پیشاب آور۔ پسینہ آور اور دافع بخار ہے۔ اور اسہال میں مفید
ہے۔ علاوہ ازیں یہ دوا سوزاک اور آتشک میں بھی مفید ہے۔ دیگر تفصیلات بطرز سپائی رس روٹانڈس۔

(3) سائپرس سٹوڈنی فیرس (CYPERUS STOLOHIFERUS): یہ دوا بھی اسی خاندان سے تعلق رکھتی ہے اور
اسے دیسی زبان میں جٹابانسی کہا جاتا ہے۔ اور اس کے فوائد بطرز دلیرین ہیں۔ مگر اس سے قدرے حفیف صورت میں دیگر افعال و
خواص بطرز دلیرین آور تفصیلات بھی بشرح صدر۔

491- سائپری پیڈیم (CYPRIPEDIUM)

یہ دوا کشتی نوح نامی دوا سے تیار ہوتی ہے جسے نوآز آرک (NOAHS ARK) کا نام دیا جاتا ہے۔ اور اسے لیڈی سلیپر
LEDY'S SLIPPER اور نرو روٹ (NERVE ROOT) کا نام بھی دیا جاتا ہے۔

اس دوا کی علامات رس ٹاکس سے میل کھاتے ہیں۔ اس کے علاوہ یہ رس ٹاکس کے زہریلے اثرات کا تریاق ہے۔ بچوں کے
اندر اعصابی کمزوری جو کہ دانت نکالنے کی وجہ سے اور امراض امعاء کی وجہ سے نقرس کے بعد کی کمزوری۔ دماغ میں پانی پڑ جانا۔ اس
کے علاوہ لمبے عرصہ تک رہنے والے اسہال سے پیدا ہونے والی کمزوری کے لیے مفید دوا ہے۔ بے خوابی۔

سر: بچہ رات کو بہت شور کرتا ہے۔ جاگتا ہے۔ اور سونے کی بجائے کھیلنے لگ جاتا ہے۔ سر درد خاص طور پر بڑے بوڑھوں کی اور ایام
حیض کی یا سن یاس کی۔

تعلقات: مقابلہ کرو امبرا، کالی بروم۔ سکوٹی لیر۔ ویلیرین اور اگنیشیا۔ گرینڈ یلیا اور انا کارڈیم۔

مروج پوٹینسیاں: عام طور پر مدر ٹنکچر استعمال ہوتی ہے۔ مگر چھوٹی پوٹینسیاں 3X اور 6X بھی مروج ہیں۔ مدر ٹنکچر کی مقدار خوراک
5 سے 10 قطرے۔

طریقہ تیاری مدر ٹنکچر:

تازہ جڑ پودا سائیپر پینڈیم	300 گرام
ڈسٹلڈ واٹر پانی کشید شدہ	167 سی سی
الکوحل سٹرانگ 90فیصدی	635 سی سی

بھگو۔ چھان اور فلٹر کر کے 1000 سی سی مدر ٹنکچر تیار کر لیں 2X کی تیاری کے لیے 1 حصہ مدر ٹنکچر 3 حصہ ڈسٹلڈ واٹر اور 6
حصہ الکوحل استعمال کی جاتی ہے۔ بعد کی پوٹینسیاں ڈسپنسنگ الکوحل میں تیار ہو سکتی ہیں۔

492- سائی ٹائیسز (CYTISUS)

یہ دوا ایک جنگلی خوددار پودے سے تیار ہوتی ہے۔ جو کہ مغربی یورپ میں پایا جاتا ہے۔ اس کے علاوہ شملہ کی پہاڑیوں میں
سات سے آٹھ ہزار فٹ کی بلندی پر پایا جاتا ہے اسے خوبصورت پھول لگتے ہیں۔ اس کے پھول اور پتے برابر ملا کر ادویاتی طور پر
استعمال ہوتے ہیں۔ اور ایک حصہ پھول اور پتے 2 حصہ الکوحل میں ملا کر مدر ٹنکچر تیار کی جاتی ہے جس کی مقدار خوراک 10 سے 30 منم

ہوتی ہے۔ یہ دوا پیشاب آور ہونے کے علاوہ قلب کے لیے ایک عمدہ ٹانک ہے۔ زیادہ مقدار خوراک میں یہ قے آور اور جلاب آور ہے اس کے خواص اپی کاک سے مشابہ ہیں۔ مگر اس سے قدرے معتدل صورت میں ہوتے ہیں۔ لہٰذا جہاں بھی اپی کاک کے خواص متعدل صورت میں پائے جائیں۔ وہاں یہ دوا استعمال کی جائے۔

493- سباڈیلا (SABADILLA)

یہ دوا ایک پودے کے بیجوں سے تیار ہوتی ہے جسے ہمی جو (INDIAN CAUSTIO BARLEY) کا نام دیا جاتا ہے اسے ہیلونی ایزا اور ویراٹرم کا نام بھی دیا جاتا ہے۔ یہ دوا خاص صورت میں جوئیں مارنے کے کام میں لایا جاتا ہے۔ اس دوا کا اثر خاص طور پر ناک کی جھلی پر ہوتا ہے۔ اور اس کے علاوہ آنکھ کے غدودوں پر۔ اور یہ شدید نزلہ اور زکام پیدا کرتی ہے اور گھاس کا بخار اس دوا کی خاص علامت ہے۔ پیٹ سے کرموں کے اخراج کے لیے مفید ہے۔ اس کے علاوہ پیٹ کے کیڑوں کی وجہ سے پیدا ہونے والے امراض میں مفید ہے۔ بچوں کا اسہال جس میں شدید کاٹنے والی دردیں ہوں۔

مزاج: اس دوا کا مریض بزدل۔ جلدی طیش میں آجانے والا اور جلدی ڈر جانے والا ہوتا ہے۔ اور خود اپنے متعلق غلط اندازہ رکھتا ہے۔ ایسا خیال کرتا ہے کہ وہ بہت بیمار ہے اور اس کے کچھ حصے چھوٹے ہو گئے ہیں۔ عورت کے دل میں خام خیال جاگزیں ہو جاتا ہے کہ وہ حاملہ ہے یا اسے عارضہ سرطان لاحق ہے۔ اس کے علاوہ بعض دفعہ سرسام کی شکایت لاحق ہو جاتی ہے۔

سر: چکرانا اور ایسا احساس کہ چیزیں گھوم رہی ہیں اور ایک دوسرے میں خلط ملط ہو رہی ہیں۔ آنکھوں کے سامنے پرچھائیاں آتی ہیں اور دل ڈوبتا ہوا محسوس ہوتا ہے۔ خیالات پریشان اور دماغ پر دباؤ کا اور تنگی کا احساس ہوتا ہے۔ خوشبو سونگھنے کی قوت میں اضافہ اور اس سے بے چینی لاحق ہوتی ہے۔ خیالات کرنے اور سوچنے سے سردرد اور بے خوابی لاحق ہو جاتی ہے آنکھوں کے چھپر سرخ اور متورم اور ان میں جلن۔ آنکھوں سے سیال کا اخراج۔ سننے میں تکلیف۔

ناک: لگا تار چھینکوں کا آنا اور ناک سے سیال کا اخراج۔ شدید زکام۔ سر میں شدید درد۔ آنکھوں کی سرخی۔ اور آنکھوں سے سیال کا اخراج۔ ناک سے شدید طور پر مواد کا اخراج۔

گلا: سوزشی اور متورم۔ اور یہ سوزش عام طور پر بائیں طرف سے شروع ہوتی ہے۔ (لیکیسز) نہایت سخت اور منجمد بلغم خارج ہوتی ہے۔ اور ایسا احساس ہوتا ہے کہ گلے کا چمڑا اندر ڈھیلا ہو کر لٹک رہا ہے۔ گرم خوراک اور مشروبات سے درد اور سوزش کو تکلیف ملتی ہے۔ اور گلے کا کوا خشک۔ گلے کے اندر ایسا احساس گویا کہ کوئی گولا پھنس گیا ہے۔ پرانا گلے کا ورم اور گلے کی سوزش جو کہ ہوا لگنے سے شدید صورت اختیار کرے۔

معدہ: معدہ کے اندر دورہ سے آنے والی درد۔ اور ساتھ خشک کھانسی اور سانس مشکل سے آنا۔ پیاس مفقود۔ چٹپٹی خوراک کھانے کی خواہش۔ میٹھی چیزیں اور مٹھائیاں کھانے کی خواہش کی شدت۔ منہ سے شدید مقدار میں لعاب دہن کا اخراج معدہ کے اندر خالی پن اور سردی کا احساس۔ گرم چیزوں کے کھانے کی خواہش منہ میں شیریں ذائقہ۔

علامات زنانہ: ایام ماہواری کا دیر بعد شروع ہونا۔ اور دوروں سے آنا۔ وقفہ سے آنا (کریازوٹ۔ پلساٹیلا)

بخار: اس کے بخار میں شدت سے سردی لگتی ہے۔ جو کہ نیچے سے شروع ہو کر اوپر کی طرف آتی ہے۔ چہرہ اور سر کے اندر حرارت ہاتھ اور پاؤں برف کی طرح ٹھنڈے، سردی کا تمام جسم پر محسوس ہونا اور سردی لگنے پر آنکھوں سے سیال کا اخراج۔ پیاس مفقود۔

ہاتھ پاؤں: پاؤں کی انگلیوں کے نیچے چمڑے کا پھٹ جانا۔ اور پاؤں کی انگلیوں کے نیچے سوزش۔

جلد: خشک پرانے چمڑے کی طرح۔ ناخن موٹے اور سینگ کی طرح۔ جلد پر سوزش جلن کرنے والی۔ اور ایسا احساس گویا کوئی جانور

جلد پر رینگ رہا ہے۔
اتار چڑھاؤ: سردی اور سرد مشروبات اور پورے چاند کے دنوں میں علامات کا بڑھنا۔ گرم خوراک اور مشروبات اور گرم کپڑوں میں لپٹنے سے علامات میں افاقہ ہونا۔
تعلقات: اس کے معاون۔ سی پیا۔ مقابلہ کرو: کالچی کم۔ نکس وامیکا۔ ارنڈو۔ اور پولاٹین۔ (گھاس کے بخار میں)
(2) ویراٹرینا (VERATRINA): یہ دوا اس کے جوہر سے تیار ہوتی ہے اور یہ جوہر ویراٹرم اور ہیلونی ایز میں بھی پایا جاتا ہے۔ اور اس طرح اس کے افعال ویراٹرم اور ہیلونی ایز سے مشابہ ہوتے ہیں۔ یہ مقامی طور پر نسوں اور پٹھوں کے سرد میں مستعمل ہے۔ اس کے علاوہ جلودھر میں بھی مفید ہے۔
اس کے تریاق: پلساٹیلا۔ لائیکو پوڈیم۔ کونیم۔ لیکیے سز۔
مروج پوٹینسیاں: 3X - 6X - 3 - عام طور پر چھوٹی پوٹینسی ہی استعمال میں لائی جاتی ہے۔
طریقہ تیاری مدر ٹنکچر:

سباڈیلا کے بیج جوکوب شدہ	100 گرام
ڈسٹلڈ واٹر عرق کشید شدہ	200 سی سی
الکوحل سٹرانگ 90 فیصدی	824 سی سی

بذریعہ پرکولیشن 1000 سی سی مدر ٹنکچر تیار کر لیں۔ 2X اور اس سے بعد کی پوٹینسیاں ڈسپنسنگ الکوحل میں تیار کی جاتی ہیں۔ اس کے بیجوں سے 1:10 کے تناسب سے سفوف تیار کیا جاتا ہے۔ اور اس سے آگے کی پوٹینسیاں اسی تناسب سے چلتی ہیں۔ اور 6X سے آگے کی پوٹینسیاں ڈسپنسنگ الکوحل میں تیار کی جاتی ہیں۔

494- سابل سیرولاٹا (SABAL SERRULATA)

یہ دوا امریکہ میں پیدا ہونے والے ایک پودے سے تیار کی جاتی ہے جسے پال میٹو (SAW PALMETO) کا نام دیا جاتا ہے۔ اسے چما روپا سیرولاٹا CHAMARORA SERRULATA کا نام دیا بھی جاتا ہے۔ ادویاتی طور پر اس کا پھل استعمال ہوتا ہے۔ یہ آلات بول اور پیشاب کی نالی کی جھلی اور مثانہ کو تسکین دیتا ہے۔ اور سوزش کو دور کرتا ہے۔ اور سوزاک و آلات بول کی سوزش میں مفید ہے۔ یہ دوا پیشاب آور اور پتھری کو تحلیل کرتی ہے۔ مدر ٹنکچر ان تمام اوصاف کی حامل ہے۔
طریقہ تیاری مدر ٹنکچر:

سابل سیرولاٹا کا تازہ پکا ہوا پھل جوکوب شدہ	600 گرام
الکوحل سٹرانگ 90فیصدی	537 سی سی

بھگو، چھان اور فلٹر کر کے 1000 سی سی مدر ٹنکچر تیار کر لیں۔ مقدار خوراک 10 سے 60 منم۔ بعد کی تیاری کے لیے 1 حصہ مدر ٹنکچر۔ 4 حصہ ڈسٹلڈ واٹر اور 5 حصہ الکوحل شامل کی جاتی ہے 3X اور بعد کی پوٹینسیاں ڈسپنسنگ الکوحل میں تیار کی جاتی ہیں۔
پتے کی دردوں جنسی کمزوری کے لیے مفید دوا ہے۔ یہ عضو میں سختی تندی اور قوت لاتی ہے۔ اور جسم میں نئے رگ و ریشے پیدا کرتی ہے۔ سر۔ معدہ اور خصیۃ الرحم کی علامات نمایاں ہوتی ہیں۔ غدود مذی کی سوزش اور بڑھ جانے کی صورت میں لا جواب دوا ہے۔ خصیوں کی مدد اور دیگر سوزش آلات بول کے لیے مجرب دوا ہے۔ پیشاب کی نالی کی جھلی اور سوزش مذی کو تسکین دیتی ہے۔ آنکھ کی سوزش جس کے ساتھ مذی کی سوزش بھی موجود ہو۔ اگر پستانوں کی پوری طرح نشوونما نہ ہوئی ہو تو یہ مفید دوا ہے۔ سونے سے ڈر محسوس ہوتا ہے۔

سر: خیالات پریشان اور الجھے ہوئے۔ سر بھاری۔ ہمدردی کو بھی ناپسند کرتا ہے۔ وہمی مزاج کا ہوتا ہے۔ درد۔کمزور آدمیوں کی اعصابی دردیں۔ درد ناک سے شروع ہوتی ہے۔ اور ماتھے میں آ کر ٹھہرتی ہے۔

معدہ: ڈکار آنا اور معدہ کے اندر تیزاب کی زیادتی۔ دودھ کے پینے کی خواہش (رس ٹاکس۔ اپیں)۔

حرکات پیشاب: رات کو بار بار پیشاب کا آنا۔ اور پیشاب کے آنے کے بعد بھی ہر وقت پیشاب کی خواہش بے خبری میں خطا ہو جانا۔ مثانہ کے منہ کی کمزوری جس وجہ سے پیشاب روک نہ سکے۔ پرانا سوزاک اور پیشاب کا آنا۔

علامات زنانہ: خصیۃ الرحم سوزشی اور بڑھے ہوئے۔ چھاتیاں ڈھیلی۔ لٹکی ہوئی۔ (آیوڈم۔ کالی آیوڈائیڈ) نوجوان عورتوں کے اعصابی امراض۔ جنسی خواہش کو دبانے سے پیدا ہونے والی علامات۔

علامات مردانہ: مذی کی سوزش۔ ورم اور بڑھ جانا۔ مذی سے سیال کا اخراج جو کہ دودھ کی طرح سفید ہو۔ خصیوں کا زوال اور جنسی قوت میں کمی۔ مجامعت کرتے وقت اخراج منی کے وقت درد اور تکلیف کا ہونا۔ جنسی کمزوری اور سرعت انزال۔

علامات تنفس: بلغم کا بھاری مقدار میں خارج ہونا۔ ساتھ ہی شدید زکام اور ناک سے زیادہ مقدار میں سیال کا اخراج۔

تعلقات: مقابلہ کرو: ایسڈ فاس۔ سٹگیماٹا مائیڈس)، ہسٹل، اپیں۔ (خاص طور پر غدود مذی کی جلن کی صورت میں) فیرم پکریٹ، تھوجا۔ پکرک ایسڈ۔ پاپولس (غدود مذی کی سوزش ورم اور ورم مثانہ)

مروج پوٹینسیاں: مدر ٹنکچر 10 سے 30 قطرے کی مقدار خوراک۔ یہ دوا پوٹینسی کی صورت میں بہت کم استعمال ہوتی ہے۔

495- سبائینا (SABINA)

یہ دوا ایک سدا بہار پودے سے تیار ہوتی ہے۔ جسے سبائینا یا ساوین SAVIN کا نام دیا جاتا ہے۔ اسے جونی فیرس فٹیڈا JUNIFERUS FETIDA کا نام بھی دیا جاتا ہے۔

اس دوا کا خاص اثر زخم پر ہے۔ اس کے علاوہ یہ دوا تر اور بلغمی جھلیوں پر خاص طور پر اثر ہونے کی صلاحیت رکھتی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ یہ نقرس میں مفید ہے۔ ایسی درد جو کمر سے شروع ہو کر پیڑوں تک جاتی ہے۔ جسمانی خون جس میں سرخ رنگ کا خون خارج ہوتا ہے جو بعد میں منجمد ہو جاتا ہے۔ خطرہ اسقاط خاص طور پر تیسرے ماہ میں شریانوں کی زبردست دھڑکن۔ ہر وقت کھڑکیوں کو کھلا رکھنا چاہتا ہے۔

مزاج: راگ رنگ سے نفرت اور برداشت نہیں کر سکتا۔ اعصابی کمزوری۔ (نیٹرم کارب)

سر: سر چکرانا۔ اور ساتھ خون ماہواری کی بندش۔ سر درد اتنی کہ سر پھٹتا ہے۔ یہ درد تیزی سے آتی ہے۔ اور آہستگی سے جاتی ہے۔ چہرہ کی طرف خون کا زیادہ دورہ۔ جو کہ سر کی طرف بھی جاتا ہے۔ پٹھوں کے اندر شدید درد۔ کھانا چباتے وقت دانت درد کرتے ہیں۔

معدہ: جلن۔ لیمونیڈ اور دیگر ٹھنڈے مشروبات پینے کی خواہش۔ ذائقہ کڑوا (رس ٹاکس) معدہ کے اندر شدید درد جو کمر تک پہنچتی ہو۔

پیٹ: درد جو نیچے کی طرف زور کرے۔ قولنج کی قسم کی درد۔ پیٹ پھولا ہوا۔ جس کے اندر شدید طور پر ہوا بھری ہوئی ہو۔

مقعد: مقعد کے اندر بھاری پن کا احساس۔ بھری ہوئی۔ درد جو کہ کمر سے ہو کر پیڑو اور مقعد تک پہنچتی ہو۔ بواسیر جس کے مسوں سے سرخ خون خارج ہوتا ہو۔ بھاری مقدار میں خون خارج ہوتا ہو۔

پیشاب: گردوں کے اندر درد۔ جلن اور پھڑکن۔ پیشاب کے ساتھ اخراج خون اور ہر وقت پیشاب کی خواہش کا بنے رہنا مثانہ سوزش اور متورم اور اس کے اندر دھڑکنے والی درد۔ پیشاب کی نالی کی سوزش۔

مردانہ علامات: سوزاک جس میں شدید جلن اور درد ہو۔ اور گاڑھا زرد مواد نکلے۔ پیشاب کی نالی کی سوزش۔

زنانہ علامات: خون ماہواری زیادہ مقدار میں اور سرخ۔ رحم کے اندر شدید درد۔ جو رانوں تک پہنچتی ہو۔ اسقاط کا خطرہ۔ جنسی خواہش کا شدید تیز ہونا۔ ایام ماہواری کے بعد شروع ہونے والا لیکوریا جس کے اندر تیز جلانے والا مواد خارج ہو اور نہایت بدبودار ہو، ایام ماہواری کے علاوہ بھی خون ماہواری شروع ہو جانا۔ جنسی خواہش میں تیزی (امبر) وضع حمل کے بعد آنول کا رحم کے اندر رہ جانا۔ وضع حمل کے بعد شدید طور پر دردوں کا ہونا۔ ایسی عورتوں کا شدید جریان خون جن کا حمل گر چکا ہو۔ اسقاط حمل کے بعد رحم اور خیصۃ الرحم کی سوزش (کنتھرس) درد جو کہ کمر سے شروع ہو کر پیڑو تک جائے۔ اور فرج تک پہنچتی ہو۔ شدید جریان خون جو کہ جما ہوا ہو۔ اور اس میں لوتھڑے ہوں۔ تھوڑی سی حرکت سے علامات کے اندر شدید تیزی۔ رحم کی کمزوری۔

ہاتھ پاؤں: رانوں کے اندر کی طرف شدید درد۔ پاؤں کی ایڑیوں اور پاؤں کی ہڈیوں میں شدید درد۔ جوڑوں کے اندر ورم مفاصل۔ نقرس۔ جو گرم کمرے میں شدت اختیار کرے۔ سوزش اور سوجن جو کہ سرخ اور چمکدار ہو۔ جوڑوں کا ورم اور سوجن (امونیا فاس)

جلد: موٹے سے موکے FIG WARTS جن میں شدید خارش ہو اور جلن ہو۔ چھوٹے دانہ دار سے (تھوجا اور نائیٹرک ایسڈ) سے اور جلد کے اندر سیاہ نشانات BLACK PORES۔

اتار چڑھاؤ: گرم ہوا۔ حرکت اور حرارت سے اس دوا کی علامات تیزی میں آتے ہیں۔

تعلقات: اس کے معاون تھوجا۔

مقابلہ کرو: روز میرای نس ROSMARINUS (اس کی صورت میں ایام ماہواری قبل از وقت شروع ہوتے ہیں اور شدید جریان خون ہوتا ہے۔ سر بھاری ہوتا ہے۔ غنودگی طاری ہوتی ہے۔ سردی کا لگنا۔ جو کہ خاص طور پر اعضاء میں ہو۔ اور ساتھ پیاس نہ ہو۔ اور اس کے بعد حرارت کا احساس۔ یادداشت کمزور)

کراکس کلکیر یا کارب۔ ٹریلیم۔ ملی فولیم۔

اس کے تریاق: پلساٹیلا (PULASTILLA)

مروج پوٹینسیاں: مقامی طور پر مسوں کے لیے مدر ٹنکچر۔ خوردنی طور پر 3X سے 30 پوٹینسی تک۔ بڑی پوٹینسیاں شاذو نادر ہی استعمال میں لائی جاتی ہیں۔ یہ امر یاد رکھنے کے قابل ہے کہ یہ زیادتی خون حیض اور شدید جریان کی صورت میں مفید دوا ہے درد حیض۔ لیکوریا۔ خطرہ اسقاط۔ نقرس۔ ورم مفاصل اور نقرس سے پیدا ہونے والے اثرات بد کے لیے خاص دوا ہے۔

496- سیکرم آفی سی قارم (SACHHRUM OFFICINALE)

یہ دوا تازہ گنے سے تیار ہوتی ہے اور پختہ گنے کو دوگنا الکوحل میں ملا کر مدر ٹنکچر تیار کیا جاتا ہے۔ جس کی مقدار خوراک 10 سے 60 منم ہے۔ یہ دوا خام صورت میں انٹی سپٹک ہے اور یہی دوا ہے کہ یونانی حکماء اور ویداسے پرانے اور گندے زخموں کے لیے استعمال میں لاتے ہیں۔ لہٰذا کھانڈ گندے زخموں کے لیے مفید ہے۔ اور یہ زخموں کو صاف کر کے مرمت کرنے کا کام بھی کرتی ہے۔ کھانڈ قلب کو تقویت دیتی ہے اور امراض قلب کے لیے مفید دوا ہے اب بھی دیہات میں دل ڈوبنے کے لیے۔ غشی اور بے ہوشی کے

لیے کھانڈ کے استعمال کا عام رواج ہے۔ یہ دوا ٹانک اور نشوونما دینے والی ہے۔ کمی خون۔ کمزوری اور اعصابی ضعف کے لیے مفید ہے۔ یہ وزن اور طاقت کو بڑھاتی ہے۔ آنکھ کی کوئی کی سفیدی۔ دھند۔ ضعف بصارت کے لیے مفید دوا ہے۔ دیہات میں اکثر لوگ ٹکروں کو مصری سے پیچ کیا جاتا ہے اور بطور لوشن بھی آنکھ کے لیے مفید دوا ہے۔ پیٹ میں تیزاب کی زیادتی۔ مقعد کی خارش اور اخراج بلغم کی صورت میں مفید ہے۔ ایسے بچوں کے لیے موزوں دوا ہے جو موٹے ہوں۔ بھارے ہوں اور عجیب عجیب چیزیں کھانے کی خواہش کریں۔ان کے لیے خاص دوا ہے۔ پاؤں کی سوجن (OEDEMA)

تعلقات: مقابلہ کرو سیکرم لیکٹس (SACCHAROM LACTIS) دودھ کی کھانڈ سے (جو کہ دودھ کے عرق یعنی عرق شیر سے تیار ہوتی ہے) یہ گو گنے کی کھانڈ کے سے فوائد رکھتی ہے۔ مگر پیشاب آور ہے۔ اس کے علاوہ یہ ٹھنڈے دردوں اور تمام ایسی دردوں کے لیے مفید ہے۔ جو کہ سردی سے پیدا ہونے والی ہوں۔ کلکریا کارب۔ ارجنٹم نائیٹریٹ۔ کاسٹی کم۔

پوٹینسیاں: اس کی عام طور پر 30 پوٹینسی مروج ہے۔ اور یہ پوٹینسیاں مدر ٹنکچر سے بذریعہ ڈسپنسنگ الکوحل تیار کی جاتی ہے علاوہ ازیں ضعف قلب کے لیے خام صورت میں گنے کی کھانڈ ایک اونس دن میں 3 سے 4 مرتبہ عمدہ دوا ہے۔ اور اگر دستیاب ہو سکے تو ایک پنٹ تازہ رس دن میں 2 سے 3 بار استعمال کیا جائے۔ تازہ رس مقوی قلب اور مفرح ہونے کے علاوہ پیشاب آور بھی ہے۔

اس کے علاوہ کھانڈ وضع حمل کے وقت نہایت مفید ہے۔ اگر اور کوئی رکاوٹ نہ ہو تو۔ اونس کی مقدار خوراک میں اس کا شربت بنا کر گرما گرم ہر آدھ گھنٹہ بعد دینے سے فوراً بچہ بلا تکلیف پیدا ہو جاتا ہے۔

مقابلہ کرو: سیکرین (SACHHARINE) یہ منہ اور معدہ کے لعاب ہاء کے اخراج میں کمی لاتی ہے۔ لہٰذا بدہضمی پیدا کرتی ہے۔ اس کی مندرجہ ذیل کلیدی علامات ہیں۔ بدہضمی۔ معدہ میں درد۔ اسہال اور دن بدن کمزوری ہوتے جانا۔ اس دوا کو پوٹینسی کی صورت میں شوگر آف ملک کے ساتھ ملا کر تیار کیا جاتا ہے۔ اور یہ عام طور پر 6X اور 30 پوٹینسی میں مروج ہے۔ 6X کو 3 پوٹینسی مان کر اس کے آگے کی پوٹینسیاں ڈسپنسنگ الکوحل میں تیار کی جاتی ہیں۔ خام صورت میں یہ دا کھانڈ کے بدل کے طور پر استعمال کی جاتی ہے۔ اور ذیابیطس میں خاص طور پر مفید ہے۔ یہ دوا کھانڈ سے 500 گنا زیادہ میٹھی ہے۔

497- سمبوکس (SAMBUCUS CANADENSIS)

یہ دوا ایک پہاڑی پودے سے تیار ہوتی ہے جسے ایلڈر ELDER کہتے ہیں۔ اور یہ 6 سے 11 ہزار فٹ کی بلندی پر پایا جاتا ہے پنجاب میں اسے مشکیارہ MUSHKIARA یعنی گنہالا GANHAULA کا نام دیا جاتا ہے۔ یہ دوا کینیڈا میں پیدا ہونے والے پودے سے تیار کی جاتی ہے۔ جو کہ خام صورت میں دست آور اور دافع جلودھر ہے۔ اس کے پتے مخرج بلغم۔ پیشاب آور پسینہ آور اور دافع بخار ہیں۔ جلاب آور ہے اور دافع بخار بھی ہیں۔ مدر ٹنکچر ان تمام فوائد کی حامل ہے۔

طریقہ تیاری مدر ٹنکچر: ایلڈر کے تازہ پھول جوکوب شدہ 333 گرام

ڈسٹلڈ واٹر پانی کشید شدہ 267 سی سی

سٹرانگ الکوحل 90 فیصدی 537 سی سی

بھگو۔ چھان اور فلٹر کر کے 1000 سی سی مدر ٹنکچر تیار کر لیں۔ مقدار خوراک 10 سے 60 منم۔ 2X کی تیاری کے لیے 1 حصہ مدر ٹنکچر 4 حصہ ڈسٹلڈ واٹر اور 5 حصہ الکوحل شامل کی جاتی ہے۔ 3X اور اس سے بعد کی پوٹینسیاں بذریعہ ڈسپنسنگ الکوحل تیار کی جاتی ہے۔

ہومیوپیتھی میں یہ دوا زکام میں مفید پائی گئی ہے خاص طور پر بچوں کے خشک زکام کی صورت میں سوزش خراش اور چھینکوں کا آنا۔ اور اس کے ساتھ ہی پسینہ کا شدید صورت میں اخراج اس دوا کی کلیدی علامت ہے۔

مزاج: آنکھیں بند کرنے پر عجیب عجیب شکلوں کا نظر آنا۔ ہر وقت خوفزدہ رہتا ہے اور جلدی ڈر جاتا ہے۔ درد کے بعد سانس گھٹتا ہوا محسوس ہوتا ہے۔

چہرہ: شدید کھانسی آنے سے چہرہ نیلا ہو جاتا ہے۔ رخساروں پر شدید سرخی کی لہر کا دوڑ جانا۔ جیسے لڑکیوں کو شرم آنے کی صورت میں رخساروں پر سرخی پائی جاتی ہے۔ چہرہ پر حرارت اور پسینہ۔

پیٹ: قولنج۔ جس کے ساتھ اپھارہ ہو اور معدہ میں ہوا بھری ہو۔ پتلے دست بار بار آتے ہیں۔

پیشاب: زیادہ مقدار میں آنا۔ جس کے ساتھ چمڑی گرم اور خشک ہو۔ پیشاب بار بار آنا مگر تھوڑی مقدار میں شدید ورم مثانہ اور گردہ۔ جسم کے کسی حصہ میں پانی جمع ہو جانا۔ اور ساتھ قے ہو۔

علامات تنفس: چھاتی پر تنگی اور دباؤ کا احساس اور ساتھ متلی موجود ہو۔ گلے کا بیٹھ جانا۔ اور ساتھ ہوا کی نالی میں بلغم کی کھڑکھڑاہٹ۔ درروں کے ساتھ شدید کھانسی جو کہ آدھی رات کے وقت تیزی سے آئے۔ جس کے ساتھ مریض شدید طور پر چلائے اور گلا بند ہوتا محسوس ہو۔ دورہ کے ساتھ گلے کی بندش اور گل گھوٹو CROUP ناک خشک مگر بند۔ بچے کی ناک کی شدید بندش۔ حتیٰ کہ دودھ پینا بھی اس کے لیے محال ہو جائے۔ بچہ فوراً نیند سے جاگ اٹھتا ہے۔ اور گلا بند محسوس ہوتا ہے۔ سانس مشکل سے آتا ہے اور اس کا رنگ نیلا ہوتا ہے اور اٹھ کر بیٹھ جاتا ہے۔ میفائیٹس دمہ والے مریض کی طرح سانس کا آنا۔

ہاتھ پاؤں: ہاتھ ہلکے۔ ٹانگوں پر جلودھری سوجن جو کہ پاؤں تک پہنچتی ہو۔ پاؤں برف کی طرح سرد۔ رات کو کمزور کرنے والے پسینہ کا آنا۔ (سالویا اور ایسٹک ایسڈ)۔

بخار: سوتے وقت گرم خشک حرارت کا احساس۔ خوب لیٹ کر سوتا ہے اور جسم سے کپڑا اتارنے میں پریشانی محسوس کرتا ہے۔ جاگتے وقت جسم پر شدید صورت میں پسینہ نمودار ہوتا ہے۔ بخار شروع ہونے سے پہلے شدید صورت میں خشک کھانسی لاحق ہوتی ہے۔

جلد: سوتے وقت خشک حرارت جلد پر محسوس ہوتی ہے۔ جلد سوجن والی اور بھاری و موٹی محسوس ہوتی ہے۔ اور جلد کے اندر علامات جلودھر موجود ہوتے ہیں۔ کام کرتے وقت جلد پر بھاری مقدار میں پسینہ آتا ہے۔

اتار چڑھاؤ: سوتے وقت ۔ رات کو آرام کرتے وقت۔ اور پھل کھانے کے بعد اس دوا کی علامات تیزی سے آتی ہیں۔ بستر میں بیٹھنے اور حرکت کرنے سے سکون ملتا ہے۔

تعلقات: مقابلہ کرو: اپی کاک میفائیٹس MEPHITIS ۔اوپیم۔ سمبوکس نائیگرا (سیاہ ایلڈر) جو کہ جلودھر کے لیے خاص دوا ہے۔ مقدار خوراک 1/4 سے اڈرام دن میں 3 مرتبہ۔

اس کے تریاق: آرسینک۔ کمفر۔

مروج پوٹینسیاں: مدر ٹنکچر 3X - 6X اور 30- اس دوا کا اثر جسم میں 14 روز موجود رہتا ہے۔

(2) سمبوکس نائیگرا (SAMBUCUS NIGRA): یہ دوا سیاہ ایلڈر سے تیار ہوتی ہے اور اس کے دیگر کوائف بطرز سمبوکس کینیڈین مذکورہ بالا ہیں۔ فرق صرف اتنا ہے کہ اس کی علامات موخر الذکر سے زیادہ شدید صورت میں ہوتی ہیں۔ لہٰذا اگر سمبوکس کی علامات شدید صورت میں پائی جائیں تو یہ دوا استعمال کرنی موزوں ہے۔

طریقہ تیاری مدر ٹنکچر بشرح صدر: اور مقدار خوراک و مروج پوٹینسیاں بھی اسی طرح پر ہیں۔

(3) سمبوکس کارٹیکس (SAMBUCUS CORTEX) : یہ دوا ایلڈر کی چھال سے تیار کی جاتی ہے اور تازہ چھال کو جوکوب کر کے اور اس میں دوگنا الکوحل ملا کر بھگو۔ چھان اور فلٹر کر کے مدر ٹنکچر تیار کی جاتی ہے۔ دیگر کوائف اور ترکیب استعمال بطرز کینیڈین ایلڈر ہیں۔ اس دوا کی علامات سیاہ ایلڈر (سمبوکس نائیگرا) کے مشابہ ہوتی ہیں۔

(4) سمبوکس ابولس (SAMBUCUS EBOLUS) : یہ دوا ایلڈر کے پھلوں سے تیار کی جاتی ہے۔ اور ان کا طریقہ تیاری مدر ٹنکچر بطور کارٹیکس نمبر (3) ہے۔ اور دیگر تفصیلات بھی اسی طرح ہیں۔ مگر اس کی علامات پھول کے مدر ٹنکچر سے قدرے معتدل صورت میں ہوتے ہیں۔

(5) سمبوکس جاوانیکا (SAMBUCUS JAVANICA) : یہ جاوا میں پایا جانے والا ایلڈر ہے اور انڈونیشیا میں بطور مسہل۔ پیشاب آور۔ دافع جلودھر اور خارجی طور پر امراض جلد کے لیے استعمال ہوتا ہے۔ فوائد اور علامات بطرز سمبوکس (1)۔

(6) سمبوکس انڈیکا (SAMBUCUS INDICA) : یہ بھارت کے پہاڑوں میں پایا جانے والا ایلڈر ہے اور طب یونانی اس کے بیج مشکیارہ کے نام سے مروج ہیں اور اسے مفرح۔ مصفیٰ خون اور پیٹ صاف کرنے والی دوا کے طور پر استعمال کیا جاتا ہے۔ اس کے دیگر تفصیلات بطور۔ ایلڈر نمبر 1 سمبوکس کینیڈین کے طور پر ہیں۔

''یہ امر یاد رکھنے کے قابل ہے کہ یہ دوا بچوں کے خشک نزلہ اور زکام جس میں ناک بند ہو کے لیے اور جلودھر کے لیے نہایت مفید دوا ہے۔''

498- سنگوئی نیریا (SANGUI NARIA)

یہ دوا سرخ ہلدی سے تیار ہوتی ہے۔ جسے بلڈروٹ BLOOD ROOT اور ریڈروٹ RED ROOT کا نام دیا جاتا ہے اسے امریکن ہلدی کا نام بھی دیا جاتا ہے۔ یہ کینیڈا میں عام پائی جاتی ہے۔

خام صورت میں یہ کھانسی۔ زکام اور غلبہ بلغم کے لیے مفید دوا ہے۔ اور مدر ٹنکچر ان تمام فوائد کا حامل ہے۔

طریقہ تیاری مدر ٹنکچر:

تازہ امریکن سرخ ہلدی	400 گرام
ڈسٹلڈ واٹر پانی کشید شدہ	100 سی سی
الکوحل سٹرانگ 90 فیصدی	635 سی سی

بھگو۔ چھان اور فلٹر کر کے مدر ٹنکچر تیار کر لیں۔ مقدار خوراک 10 سے 60 منم۔ 2X کی تیاری کے لیے 1 حصہ مدر ٹنکچر 3 حصہ ڈسٹلڈ واٹر اور 6 حصہ الکوحل شامل کی جاتی ہے۔ اس کے بعد کو پوٹینسیاں ڈسپنسنگ الکوحل میں تیار کی جاتی ہیں۔ اگر خشک دوا سے مدر ٹنکچر تیار کرنا ہو تو 1:10 کے تناسب سے الکوحل میں بذریعہ پرکولیشن تیار کیا جاتا ہے۔

اس دوا کا اثر عام طور پر دائیں طرف ہوتا ہے۔ اور اس کی تمام علامات عام طور پر دائیں طرف پائی جاتی ہیں۔ اور اس کے علاوہ اس کا زیادہ اثر اندرونی جھلی پر ہوتا ہے۔ اور جھلی بھی خاص طور پر آلات تنفس کی، رخساروں کی سرخی دوا کی خاص علامت ہے۔ گویا کہ سرخ ہلدی رخساروں پر پوت دی گئی ہو۔ حرارت کے دورے۔ گالوں کی سرخی۔ ہتھیلیوں اور پاؤں کے حصوں کا جلنا۔ ایام حیض کی بے قاعدگی۔ سن یاس۔ دق۔ سل اس دوا کی خاص علامات ہیں۔ زکام کا فوری طور پر بند ہو جانا۔ اور اس کے بعد اسہال شروع ہو جانا۔

سر: سر درد جو کہ شدید طور پر سر کے دائیں طرف ہو۔ اور سورج چڑھنے سے شروع ہوتی ہو۔ اور اس کے ساتھ ساتھ بڑھتی ہو۔ اور سورج ڈوبنے پر اسے افاقہ ہو جاتا ہو۔ دورہ سے آنے والی سر درد کنپٹیوں کے اندر شروع ہوتی ہے اور اوپر کی طرف بڑھتی ہے۔ اور درد دائیں آنکھ پر آ کر کھڑی ہو جاتی ہے۔ دردیں ابھری ہوئی ہوتی ہیں (چائینا۔ آرنیکا) سونے اور بیٹھنے سے درد میں افاقہ ہوتا ہے۔ ایام ماہواری کے دوران میں دردیں دوبارہ نمودار ہوتی ہیں۔ اور بعض دفعہ ہر سات روز کے بعد نمودار ہوتی ہے۔ (سلفر، سباڈیلا) ماتھے کے دائیں طرف شدید درد اور آنکھوں کے اندر جلن سر کے پچھلی طرف بجلی کی چمک کی طرح درد کا فوری طور پر نمودار ہونا۔

چہرہ: سرخ۔ گال سرخ اور ایسے گویا کہ سرخ ہلدی پوت دی گئی ہو۔ نسوں کا درد۔ اوپر والے جبڑے سے درد شروع ہو کر تمام طرف پھیل جاتی ہے۔ کانوں اور چہرہ پر حرارت کا احساس جبڑا کے جوڑ کے مقام پر درد۔ سوزش اور ورم۔

ناک: گھاس کا بخار ناک میں بدبو کا آنا۔ اور ساتھ بھاری مقدار میں بدبودار مواد کا اخراج۔ ناک کے مسے۔ ناک کا ورم۔ ناک کی جلی خشک۔ متورم اور خارش کرنے والی۔

کان: کانوں کے اندر جلن۔ کانوں کی درد جس کے ساتھ سر درد بھی ہو۔ کانوں کے اندر آوازوں کا آنا۔ کان بجنا۔ کانوں کے مسے اور بواسیر۔

گلا: سوجن اور سوزش والا۔ جو کہ خاص طور پر دائیں طرف ہو۔ خشک اور تنگ محسوس ہو۔ منہ اور گلے کے اندر سوزش اور خشکی۔ زبان سفید اور اس میں جلن کا احساس۔ گلے کا ورم اور سوزش۔

معدہ: مکھن کھانے سے نفرت۔ اور عجیب عجیب چیزوں کے کھانے کی خواہش۔ پیاس جو بجھنے میں نہ آتی ہو۔ معدہ میں جلن اور قے کا ہو جانا۔ متلی اور ساتھ لعاب دہن کا بھاری مقدار میں اخراج۔ دل کے ڈوبنے کا احساس (فاسفورس۔ سی پیا) تھوک کے ساتھ صفرا کا اخراج۔ معدہ اور انتڑیوں کا نزلہ۔

پیٹ: اسہال جو کہ زکام کے درست ہونے کے بعد لاحق ہو جائیں۔ اور جوں جوں نزلہ زکام درست ہوتا جائے۔ توں توں اسہال شروع ہوتے جائیں۔ جگر کے مقام پر درد۔ اسہال جن کے ساتھ صفرا بھاری مقدار میں خارج ہو۔

اسہال جو کہ ایسی تیزی سے خارج ہوں۔ گویا نل سے پانی زور سے چل رہا ہو۔ (نیٹرم سلف۔ لائیکوپوڈیم) مقعد کا سرطان۔

علامات زنانہ: لیکوریا جس کے ساتھ بدبودار مواد خارج ہو۔ اور یہ مواد جلانے والا اور جلن پیدا کرنے والا ہو۔ خون ماہواری زیادہ مقدار میں آنے والا اور درد کرنے والا اور جلانے والا۔ چھاتیوں میں درد۔ رحم کے اندر مسے۔ ایام ماہواری کے دنوں میں بغلوں کے اندر خارش کا شروع ہو جانا۔ ایام ماہواری کی بے قاعدگی۔

علامات تنفس: ہوا کی نالی کی سوجن۔ گلا متورم۔ آواز کی بندش۔ کھانسی جو کہ معدہ میں خراش کی وجہ سے شروع ہوتی ہو اور جسے ڈکار آنے سے تسکین ملتی ہو۔ کھانسی جس کے ساتھ چھاتی میں جلن محسوس ہو۔ اور جو دائیں طرف درد محسوس ہوتی ہو۔ بلغم چپکی ہوئی۔ مشکل سے خارج ہونے والی۔ سخت اور خون آمیز زرد گاڑھی رنگ کی اور بدبودار۔ کالی کھانسی اور انفلوئنزا کے بعد دوروں سے آنے والی کھانسی۔ ہر دفعہ سردی لگنے سے کھانسی کا شروع ہو جانا۔ چھاتی میں لگاتار خراش کی وجہ سے شدید کھانسی کا لاحق ہونا۔ یہ علامت لیٹے وقت رات کو شدت سے نمودار ہو اور دائیں پستان کی نچلی طرف شدت سے درد۔ ایام ماہواری کے رک جانے کی وجہ سے تھوک کے ساتھ خون کا اخراج شروع ہو جائے۔ چھاتی کی بندش جس کے ساتھ سانس بند ہوتا محسوس ہو۔ سانس بدبودار اور بدبودار بلغم کا اخراج۔ چھاتی کے اندر جلن اور ایسا محسوس ہو۔ کہ گرم بھاپ چھاتی کے اندر معدہ میں داخل کر دی گئی ہے۔ سل۔ دق۔ نمونیہ۔ پلوریسی کی وجہ سے شدید تکلیف جو کہ لیٹتے وقت زیادہ شدت سے ہو۔ اور جس کے ساتھ معدہ میں بھی تکلیف ہو (نکس وامیکا) ورم قلب جس کے

ساتھ پھیپھڑہ بھی متورم ہو پیشاب کے اندر فاسفیٹ کا اخراج اور وزن میں بھاری کمی۔ زکام کا فوری طور پر بند ہو جانا۔ جس کی وجہ سے اسہال لاحق ہو جائیں۔

ہاتھ پاؤں: گردن اور دائیں بازو کی ریاحی دردیں (سلفیورک ایسڈ۔ آرنیکا) ہاتھ کی ہتھیلیوں اور پاؤں کے تلووں میں شدید درد اور جلن۔ایسے اعضاء کی ریاحی دردیں جن پر گوشت تھوڑی مقدار میں ہو۔ دائیں طرف کے نسوں اور پٹھوں کا درد۔ جو کہ اعضاء کو چھونے اور ہلکی مالش سے تسکین پائے۔

جلد: رس ٹاکس کے سمی اثرات کا یہ تریاق ہے۔جلد پر سرخ پھنسیاں۔ بہار میں شدت سے لاحق ہوں جن میں شدید درد اور جلن ہو اور حرارت سے تیزی میں آئیں۔ مہاسے اور بال توڑ جس کے ساتھ ایام ماہواری کم مقدار میں خارج ہوں۔

اتار چڑھاؤ: اس دوا کی علامت مٹھائیاں کھانے۔ داہنے پہلو لیٹنے۔حرکت کرنے اور چھونے سے بڑھتی ہیں۔ کھٹی چیزوں کے استعمال ۔ نیند اور اندھیرے میں دوا کی علامات کو تسکین ملتی ہے۔

تعلقات: اس کا معاون انٹم ٹارٹ۔

مقابلہ کرو: (کھانسی زکام اور گلے کی بندش میں)۔ بلاڈونا۔ آئرس، میلی لوٹس ، لیکیے سز ۔ فیرم ۔اوپیم ۔

مروج پوٹینسیاں: اس کی عام طور پر مدر ٹنکچر استعمال ہوتی ہے۔ اور سر کی درد کے لیے خاص دوا ہے۔ 5 سے 15 قطرے دن میں 2 سے 3 مرتبہ استعمال کرنی چاہیے۔ گنٹھیا میں 3 اور چار شیشی زیادہ مفید ہے۔

''یہ امر یاد رکھنے کے قابل ہے کہ یہ دوا پھیپھڑے کے امراض زکام۔ کھانسی ۔ نمونیہ۔ پلوریسی۔ دق۔ اور سل کے لیے خاص طور پر مفید ہے۔ کالی کھانسی۔ دمہ ۔ انفلوئنزا ۔ گل گھوٹو CROUP ۔ آواز کی بندش۔ گلے اور ہوا کی نالی کی سوزش۔ سر درد۔ درد شقیقہ اور بواسیر (ناک۔ کان اور رحم کی) ایام ماہواری کی بے قاعدگی اور نمونیہ سے لاحق ہونے والے دق کے لیے خاص دوا ہے۔''

(2) سنگوئیزینا نائیٹریکا (SANGUINARINA NITRECA): یہ دوا سنگوئیزیا اور تیزاب شورہ کے عمل سے تیار ہوتی ہے۔ اور یہ زرد رنگ کا سرخی مائل پوڈر ہوتا ہے۔جس کا شوگر آف ملک کے ساتھ 1:10 کے تناسب سے سفوف تیار کیا جاتا ہے۔اور اس کی آگے پوٹینسیاں اسی رفتار سے چلتی ہیں۔ اس کی علامات سنگوئیزیا سے مشابہ ہوتی ہیں ۔مگر شدید صورت میں ہوتی ہیں۔لہٰذا جہاں بھی سنگوئی نیریا کی علامات شدید صورت میں پائی جائیں وہاں یہ دوا استعمال کی جائے۔

499- سالاگائی نیلا اپیس (SALAGINELLAPU)

یہ دوا سانپ کی کینچلی یعنی سنیک ماس (SNAKE MOSS) سے تیار کی جاتی ہے۔ یہ سانپ کے کاٹے کا عمدہ علاج ہے یہ 1/2 ڈرام کینچلی ایک اونس دودھ میں بھگو کر خوردنی طور پر استعمال کی جاتی ہے۔اور اس کے علاوہ اس کو سانپ کے زخم پر بھی باندھنا مفید ہے ۔ یہ صرف خام صورت میں ہی استعمال ہوتی ہے۔ بصورت پوٹینسی مروج نہیں ہے۔

مقابلہ کرو: گولونڈورینا اور انڈی گو۔

500- سیلی سینم (SALICINUM)

دوا سائی لیکس (SALIX) کا جوہر ہے اور اس کے فوائد بھی سائی لیکس سے مشابہ ہیں۔ مگر تند اور تیز صورت میں ہوتے ہیں یہ سائی لیکس۔ پاپلس POPULUS وغیرہ پودوں سے بطور جوہر لطیف حاصل کی جاتی ہے۔ اس کے فوائد سل سلی سلک ایسڈ سے مشابہ ہوتے ہیں۔ لیکن یہ اس سے معتدل صورت میں اثر انداز ہوتی ہے اور جلد کو متورم نہیں کرتی۔ اندرونی جلد پر یہ منہ اور معدہ کے لعاب کو زیادہ کرنے والی اور ہاضمہ بڑھانے والی ہے۔

یہ گنٹھیا۔ اور درد جوڑ میں بھی مفید ہے۔ اور اس صورت میں اس کا اثر اسپرین اور سیلی سلک ایسڈ سے مشابہ ہوتا ہے اور انفلوئنزا کے لیے بھی مفید ہے۔ اس کا ملک شوگر کے ساتھ 1:10 کے تناسب سے سفوف تیار کیا جاتا ہے۔ اور آگے پوٹینسیاں اس تناسب سے چلتی ہیں 6X سے بعد کی پوٹینسیاں الکوحل سے تیار کی جاتی ہیں۔ اس کے افعال سائی لیکس نائیگرا سے تیز اور ایسڈ سلی سلک ایسڈ سے معتدل صورت میں ہوتے ہین۔ دیگر علامات بطرز سائی لیکس نائیگرا ایسڈ سی سلیک۔

501- سالکس نائیگرا (SALIX NAIGRA)

یہ دواء سیاہ بید (BLACK WILLOW) سے تیار ہوتی ہے۔ یہ بھارت پاکستان میں عام پایا جانے والا پودا ہے۔ اس کی چھال ادویاتی طور پر استعمال ہوتی ہے۔ یہ دواء خام صورت میں خشک کرنے والی اور ٹانک ہے اور اس کے علاوہ دافع بخار ہے۔ یہ گنٹھیا، درد جوڑ کے لئے مفید دواء ہے۔ اسہال اور پیچش کے لئے مفید ہے۔ اس کے پھولوں کا عرق مفرح، مقوی اور خشک ہوتا ہے۔ سر درد اور آنکھوں کی درد میں اس کو خارجی طور پر گھس کر لگایا جاتا ہے۔ اس کی لکڑی جلا کر راکھ پھیپھڑوں کے جریان خون میں استعمال کی جاتی ہے۔ اس کے اندر سیلی سین بطور جوہر کے پایا جاتا ہے اور یہی وجہ ہے کہ اس کے فوائد سیلی سین سے مشابہ ہیں اور ایسڈ سلی سلک سے میل کھاتے ہیں۔ لیکن ان سے کم صورت میں ہوتے ہیں۔ مدر ٹنکچر ان تمام اوصاف کی حامل ہے۔

طریقہ تیاری مدر ٹنکچر:

تازہ بید کی چھال جوکوب شدہ	400 گرام
ڈسٹلڈ واٹر 90 فیصدی	200 سی سی
الکوحل سٹرانگ 90 فیصدی	537 سی سی

بذریعہ پرکولیشن 1000 سی سی مدر ٹنکچر تیار کر لیا جائے۔ مقدار خوراک 10 سے 60 منم۔

2X کی تیاری کے لئے 1 حصہ مدر ٹنکچر 4 حصہ ڈسٹلڈ واٹر اور پانچ حصہ الکوحل استعمال میں لائی جاتی ہے۔ 3X اور اس سے بعد کی پوٹینسیاں ڈسپنسنگ الکوحل میں تیار کی جاتی ہیں۔

ہومیوپیتھک سسٹم میں یہ آلات بول کی بے جا تحریک کے لئے مفید ہے۔

سوزاک کی صورت میں اگر انتشار اور جنسی تحریک شدت سے ہو تو یہ مفید دواء ہے۔ مشت زنی، جلق، اغلام بازی اور جریان احتلام سے پیدا ہونے والے اثرات بد کے لئے مفید دواء ہے۔

چہرہ: سرخ، سوجن والا، خاص طور پر ناک کا سرا، آنکھوں میں خون اترا ہوا گویا کہ شراب پی رکھی ہو۔ ہاتھ لگانے سے درد کریں۔ بالوں کی جڑیں درد کرنے والی۔

علامات زنانہ: اعصابی تکلیف ایام ماہواری سے قبل اور بعد۔ خصیۃ الرحم کے اندر درد۔ جلن اور سوزش۔ حیض دشوار سے اور رک کر آئے اور ساتھ شدید درد ہو۔ بالوں کی جڑوں میں شدید درد۔

علامات مردانہ: خصیوں کے اندر شدید درد جو حرارت سے بڑھے۔

کمر: ریڑھ کے مقام پر اور سرین کے درمیان درد۔ جلدی سے چلنے میں تکلیف ہو اور قدم اٹھاتے وقت کمر اور سرین میں ... احساس۔

مقابلہ کرو: یوہمبین، کنتھرس۔

اس دواء کی مدر ٹنکچر سب سے زیادہ مفید ہے۔ مقدار خوراک 30 قطرے دن میں 2 سے 3 بار۔ بشرط ضرورت پوٹینسی ... تک استعمال ہو سکتی ہے۔

(2) سالکس البا (SALIX ALBA): یہ سفید قسم کی بید سے دواء تیار کی جاتی ہے اور اسے مل چنگ (MALCHANG) کا نام دیا جاتا ہے اور اسے سفید بید بھی کہتے ہیں۔ اس کے خواص بھی سالکس نائیگرا یعنی سیاہ بید سے مشابہ ہوتے ہیں مگر اس سے معتدل صورت میں۔ لہٰذا جہاں بھی سالکس نائیگرا کے خواص سے مشابہ ہوں مگر اس کی نسبت معتدل صورت میں۔ دیگر تفاصیل بطرز سالکس نائیگرا ہیں۔

(3) سالکس پرپوریا (SALIX PURPUREA): یہ دواء سرخ بید سے تیار ہوتی ہے۔ جسے بید تلخ یعنی کڑوے بید کا نام بھی دیا جاتا ہے اور اس کے خواص و علامات بھی بید سفید اور بید سیاہ کی طرح ہی ہوتے ہیں۔ مگر اس کا مقام بید سیاہ اور سفید کے درمیان ہے۔ لہٰذا جہاں درمیانہ درجہ کی علامات ہوں۔ وہاں یہ دواء استعمال کی جانی چاہیئے۔

(4) سالکس بابی لونیکا (SALIX BABYLONICA): یہ دواء بید مجنوں سے تیار ہوتی ہے اور یہ دواء بھی اسی خاندان سے تعلق رکھتی ہے۔ اس دواء کے پتے اور چھال ٹانک۔ خشک کرنے والے۔ دافع بخار اور کرموں کو خارج کرنے والے ہوتے ہیں۔ اس دواء کی تاثیر سالکس نائیگرا سے مشابہ ہوتی ہے اور یہ دواء خاص طور پر نازک مزاج مریضوں میں زیادہ مفید ہے لہٰذا جہاں سالکس نائیگرا تنومند مریضوں کے لئے دواء ہے۔ وہاں سالکس بابولونیکا نازک مزاج اور نازک طبع مزاج مریضوں کے لئے مفید دواء ہے۔ دیگر علامات بطرز سالکس نائیگرا۔

(5) سالکس کپریا (SALIX CAPREA): یہ دواء بھی اسی خاندان سے تعلق رکھتی ہے اور بید مشک سے تیار ہوتی ہے جو کہ طب یونانی میں مفرح اعظم گنا جاتا ہے اور ادویات کو خوشبودار بنانے کے اور دل کو تقویت اور دماغ کو فرصت دینے کے لئے روح بید مشک عام طور پر مروج ہے۔ یہ دواء مفرح، مقوی اور مشک ہے۔ اور اس کے علاوہ اس کی راکھ پھیپھڑوں سے خون کے اخراج کو روکنے کے لئے مفید ہے۔ یہ خام صورت میں خارجی طور پر سر درد اور آنکھ کی سوزش پر لگانا مفید ہے۔ اس کی علامات بھی سالکس نائیگرا سے مشابہ ہوتے ہیں مگر اس کی خاص علامات پژمردگی۔ مایوسی، غشی اور بے ہوشی ہیں۔ دیگر تفاصیل بطرز سالیکس نائیگرا۔

502- سیلول (SALOL)

یہ دواء انٹی سپٹک ہے اور اس کے فوائد ایسڈ کاربالک سے مشابہ ہیں مگر اس سے نرم اور معتدل صورت میں۔ یہ دواء کاربالک ایسڈ اور سلی سلک ایسڈ سے تیار کی جاتی ہے اور ہومیوپیتھی میں صرف چھوٹی پوٹینسیوں میں مروج ہے کہ 1:10 کے تناسب سے ملک شوگر

میں تیار کی جاتی ہے۔ یہ انتڑیوں میں جا کر پھر سلی سلیک ایسڈ اور کاربالک ایسڈ میں منقسم ہو جاتا ہے اور دونوں ادویات کے فوائد کا
حامل ہے۔ یہ دواء خام صورت میں امعاء کے لئے انٹی سپٹک ہے اور عفونت کو رفع کرتا ہے۔ اس کے علاوہ یہ گنٹھیا اور درد جوڑ میں بھی
مفید ہے۔ یہ دواء صرف خام صورت میں اور چھوٹی پوٹینسیوں میں مروج ہے۔ اس کی علامات ایسڈ سلی سلک اور ایسڈ کاربالک کے
درمیان سمجھنے چاہئیں۔

503- سالویا آفی سی نالس (SALVIA OFFICINALIS)

یہ دواء تخم بالنگو کے خاندان سے تعلق رکھتی ہے اور اسے سالبیا سفاکس (SALVIA SEFAKUS) کا نام دیا جاتا ہے۔ یہ
دواء خام صورت میں ٹانک، خشک کرنے والی اور ورموں کو تحلیل کرنے والی ہے۔ مفرح ہے اور خارجی صورت میں زخموں اور ورموں
کے لئے مستعمل ہے۔ اس کے خارجی استعمال سے پستانوں کے اندر دودھ خشک ہو جاتا ہے۔ اس کے پتوں کا جوشاندہ گلے کی سوزش
اور ورم کے لئے مفید ہے۔ اس کے علاوہ منہ کی سوزش کے لئے بھی مفید ہے۔ یہ دواء ہاضمہ بڑھانے والی اور مخرج باد ہے اور بدہضمی
میں مفید ہے۔

ہومیوپیتھی میں یہ دواء دق اور سل کے لئے مفید ہے۔ خاص طور پر جب رات کو پسینہ آئے اور گلے کو بند کرنے والی خراشدار
کھانسی ہو۔ دودھ کا زیادہ اخراج اور پیدائش کو ختم کرنے کے علاوہ جلد کے لئے ایک ٹانک اور ملائم کرنے والی دواء ہے۔

علامات تنفس: خراشدار کھانسی خاص طور پر مدقوق مریضوں کی۔ جلد نرم، جھریوں والی، ڈھیلی اور اس کے اندر خون کی گردش کی کمی اور
اس کے ساتھ ہاتھ اور پاؤں سرد۔ شدید صورت میں ٹھنڈے پسینے کا آنا۔

تعلقات: مقابلہ کرو: کرائی سان تھیمیم (CHRYSANTHEMUM) (بے خوابی۔ رات کو پسینہ آنا۔ ضعف اعصاب اس کے
خاص علامات ہیں۔ صرف بصورت مدر ٹنکچر مروج ہے 10 سے 15 منم خوراک)
فیلانڈریم PHILLANDRIUM۔ سالویا سکلیراٹا SALVIA SCLERATA (اعصاب کے لئے خاص ٹانک
ہے۔ خاص طور پر اس کی بھاپ لینا اور خارجی استعمال اعصاب کو قوت دیتا ہے اور نزلہ زکام میں مفید ہے) روبیا ٹنکٹوریم (مجیٹھ) کی
خون۔ کی نشوونما اور ورم طحال کے لئے مفید ہے۔ مقدار خوراک ٹنکچر 10 سے 15 قطرے۔

پوٹینسی: اس دواء کی عام طور پر مدر ٹنکچر ہی استعمال میں لائی جاتی ہے جو کہ پانی میں ملا کر دن میں 2 سے 3 مرتبہ دی جا سکتی ہے۔ اس
کا اثر فوری ہوتا ہے اور جسم میں 2 سے 6 دن تک رہتا ہے۔

(2) سالویا اجپٹی آکا (SALVIA EGYPTIACA): یعنی مصری تخم بالنگو۔ یہ دواء بھی اسی خاندان سے تعلق رکھتی ہے۔ جہاں
سالویا کے پتے ادویاتی طور پر مروج ہیں۔ وہاں اس دواء کے بیج ادویاتی طور پر مروج ہیں اور ایک حصہ بیج 9 حصہ الکوحل سٹرانگ میں ملا
کر بذریعہ پرکولیشن مدر ٹنکچر تیار ہوتی ہے۔ جس کی مقدار خوراک 10 سے 60 منم ہے۔ یہ دواء اسہال پیچش، سوزاک اور بواسیر کے لےء
مفید ہے۔ اس کے علاوہ خارجی استعمال کے لےء یہ امراض چشم میں مفید ہے۔ یہ دواء پنجاب، سندھ اور بلوچستان میں پائی جاتی ہے۔

(3) سالویا کابولیکا (SALVIA CABOLICA): یہ دواء کابلی موٹے تخم بالنگو سے تیار کی جاتی ہے۔ اس کی تفصیلات بھی بطرز
مصری تخم بالنگو کے ہیں۔ اور کابل و بلوچستان وصوبہ سرحد میں یہ دواء بخاروں، زکام اور امراض صدر۔ کھانسی، دق وسلی میں مفید ہے۔

اس کی مدر ٹنکچر بھی بطرز مصری تخم بالنگو تیار ہوتی ہے۔ مقدار خوراک 10 سے 30 منم۔ عام طور پر بصورت مدر ٹنکچر ہی استعمال میں لائی جاتی ہے۔

(4) سالویا مور کروفیانا (SALVIA MOORKROFIANA) : یہ دواء کالی جیری سے تیار ہوتی ہے۔ کالی جیری (KALIJARRI) جو کہ اسی خاندان سے تعلق رکھتی ہے اور جہاں مصری تخم بالنگو کے پتے ادویاتی طور پر مستعمل ہیں۔ کابلی کے بیج وہاں اس دواء کی جڑ ادویاتی طور پر استعمال ہوتی ہے اور یہ زکام اور کھانسی کے لئے لاجواب دواء ہے۔ اس کی ٹنکچر خشک شدہ جڑ، کالی جیری سے 1:10 کے تناسب سے الکوحل میں تیار کی جاتی ہے۔ مقدار خوراک 10 سے 30 منم۔

(5) سالویا پلی بیا (SALVIA PLEBIA) : یہ دواء ساٹھی یعنی کرکس سے تیار ہوتی ہے جو کہ اسی خاندان سے تعلق رکھتی ہے اور اس دواء کی گوند ادویاتی طور پر استعمال میں لائی جاتی ہے جو کہ یونانی میں امراض رحم کے لئے اور جنسی کمزوری کے لئے ایک عمدہ ٹانک ہے۔ مگر ہومیوپیتھی میں اسے اسہال، گونوریا، زیادتی خون حیض اور بواسیر میں مفید ہیں۔ طریقہ تیاری مدر ٹنکچر و مقدار خوراک بطرز مصری و کابلی تخم ملنگا نمبر2 اور 3 اور دیگر تفاصیل بطرز سالویا آفی سی نالس۔

(6) سالویا سپائی نوسا (SALVIA SPINOSA) : اسے افغانی گناچا (GANACHA) کا نام دیا جاتا ہے اور یہ افغانستان میں عام پایا جاتا ہے۔ اس کے بیج پیس کر درد دانت اور مسوڑھوں کی سوزش کے لئے استعمال ہوتے ہیں۔ 1:10 کے تناسب سے الکوحل میں بذریعہ پرکولیشن تیار کردہ مدر ٹنکچر گلے اور مسوڑھوں کے ورم کے لئے عمدہ مقامی استعمال کی دواء ہے۔

504- سنٹالم البم (SANTALUM ALBUM)

یہ دواء صندل سفید یعنی سفید چندن سے تیار ہوتی ہے۔ یہ دواء خام صورت میں مفرح ہے اور پانی سے گھس کر ماتھے پر لگانے سے سر درد کو تسکین دیتی ہے۔ بخاروں اور سوزش کو دور کرتی ہے۔ امراض جلد اور خارش میں مفید ہے اور پسینہ آور ہے۔ اس کا تیل یعنی آئل سنٹل آلات بول کی سوزش اور سوزاک کے لئے مفید دواء ہے اور جھلی کو تسکین دیتا ہے۔ مدر ٹنکچر ان تمام فوائد کی حامل ہے اور مدر ٹنکچر صندل کے برادہ سے 1:10 کے تناسب سے الکوحل میں بذریعہ پرکولیشن تیار کیا جاتا ہے۔ اس دواء کی مدر ٹنکچر کو سوزاک اور آلات پیشاب کی جھلی کی تسکین کے لئے استعمال کیا جاتا ہے۔ بصورت ڈائیلوشن شاذ و نادر ہی استعمال کی جاتی ہے۔ اس کے تیل سے سفوف TRITURATION تیار کیا جا سکتا ہے جو کہ 1:10 کے تناسب سے شوگر آف ملک میں تیار ہوتا ہے۔

505- سنٹونینم (SANTONINUM)

یہ دواء اکرٹیمیا یعنی افسنتھین کا جوہر ہے۔ اور سفید دانہ دار کرسٹل ہوتے ہیں جو کہ خام صورت میں پیٹ سے کرموں کے اخراج کے لئے کام میں لائے جاتے ہیں۔ یہ سوتی کیڑوں اور گول ورموں (ROUND WORMS) کے لئے مفید دواء ہے۔ یہ دواء ہومیوپیتھی میں بصورت سفوف مروج ہے جو 1:10 کے تناسب سے ملا کر شوگر میں تیار ہوتا ہے اور اس کی مدر ٹنکچر بھی 90 فیصدی الکوحل میں تیار کی جاتی ہے جو کہ 1:100 کے تناسب سے سٹرانگ الکوحل میں تیار کی جاتی ہے۔ جس کی مقدار خوراک 5 سے 15 منم ہے۔ اس سے آگے کی پوٹینسیاں ڈسپنسنگ الکوحل میں تیار کی جاتی ہے۔

اس دواء کا خاص اثر آنکھوں پر اور پیشاب پر ہوتا ہے اور خام صورت میں استعمال کرنے پر آنکھوں میں زرد رنگ آ جاتا ہے اور نظر بھی زرد ہو جاتی ہے۔ تمام چیزیں زرد نظر آتی ہیں اور پیشاب بھی برنگ زرد ہو جاتا ہے۔ یہ پیٹ سے کیڑوں کے اخراج کے لئے بے نظیر دواء ہے۔ بچوں کے پیٹ میں سوتی چرنے اور گول کیڑوں کے لئے خاص دواء ہے۔ اس کے علاوہ بچوں کو رات میں پیٹ کی خارش کی، کھانسی ہو تو اس دواء کا خیال رکھا جائے۔ ورم مثانہ کے لئے خاص دواء ہے۔

سر: کنپٹیوں میں درد جس کے ساتھ عجیب عجیب شکلیں آنکھوں کے سامنے آئیں۔ ناک میں شدید خارش جیسی کہ عام طور پر بچوں کے پیٹ میں کیڑے ہونے کی صورت میں پائی جاتی ہے۔ ناک کے اندر کھجلانا اور بھاری پن کا احساس۔

آنکھیں: فوراً ہی نظر کا مدھم ہو جانا جیسی کہ سنٹونین زیادہ مقدار میں کھانے سے دیکھنے میں آتی ہے۔ رنگوں کی شناخت نہ رکھنا۔ نظر کی کمزوری۔

منہ: زبان گہری سرخ۔ دانت پیسنا۔ متلی جو کہ کھانے کے بعد افاقہ پائے۔ گلے میں بندش کا احساس۔

پیشاب: زردی مائل سرخ رنگ کا جیسا کہ سنٹونین کے استعمال کے بعد دیکھنے میں آتا ہے۔ پیشاب بار بار آنا۔ بلا ارادہ خطا ہو جانا۔

تعلقات: مقابلہ کرو: سائنا CINA۔ ٹیوکریم۔ نیپتھالین۔ نیٹرم فاس۔ سپائی جیلیا۔

مروج پوٹینسیاں: اس کی عام طور پر 2X اور 6X پوٹینسی استعمال میں لائی جاتی ہے۔ مگر میرے تجربہ میں 1X نہایت شاندار کام کرتی ہے۔

506- سینی کویلا (پانی) (SANICULA (AQUA))

یہ دواء کینیڈا میں پائے جانے والے ایک چشمے سے تیار ہوتی ہے۔ جو کہ اوٹاوہ میں واقع ہے۔ یہ دواء بلا ارادہ پیشاب خطا ہو جانے، بار بار پیشاب آنے، سمندری بیماری، متلی، قبض اور سوکھا RICKETS میں مفید ہے۔ اس کی پوٹینسیاں الکوحل میں تیار کی جا سکتی ہیں۔

سر: سر جھکانے سے ڈرتا ہے۔ (بوراکس) کنپٹیوں اور گردن پر بھاری مقدار میں پسینہ کا آنا اور یہ عام طور پر سوتے وقت شدت سے ہو۔ (کلکیریا کارب اور سلیشیا) آنکھوں کا چندھیانا۔ ٹھنڈی ہوا میں جانے سے آنکھوں سے سیال کی روانی، بھاری مقدار میں سر کے اوپر سے چھلکوں کا اترنا۔ بفو، کانوں کی پچھلی طرف درد۔

گلا: متورم جس سے گلے کے اندر سے سخت۔ چپکنے والی بلغم بھاری مقدار میں خارج ہو۔

منہ: زبان بڑی، متورم اور جلن کرنے والی اور زبان پر حرارت کا احساس اور اسے سرد رکھنے کے لئے زبان باہر نکالنی پڑے۔ زبان پر داد۔

معدہ: متلی اور قے جو خاص طور پر کار یا بس کے سفر کی وجہ سے ہو۔ شدید پیاس جس میں پانی تھوڑی مقدار میں اور بار بار پینا پڑے (آرسینک، چائنا) اور پانی پینے کے فوراً بعد قے ہو جانا۔

مقعد: پاخانہ موٹا اور درد کرنے والا۔ بھاری مقدار میں آنے والا۔ تمام سیون میں درد اور جب تک کافی مقدار میں پاخانہ جمع نہیں ہوتا۔ اس کے اخراج کی خواہش ہی نہیں ہوتی اور باوجود کافی زور لگانے کے بھی تھوڑی سی مقدار خارج ہوتی ہے اور پاخانہ کر چکنے کے

باوجود حاجت بنی رہتی ہے (میگ مور MAG MUR) پاخانہ نہایت بدبودار۔ مقعد کے قریب چمڑے کا متورم ہو جانا اور گل جانا اور اس کا اثر سیون اور جنسی اعضاء تک پہنچ جانا۔ شدید اسہال جن کی شکل اور ساخت کھانا کھانے کے بعد تبدیل ہو جائے۔

علامات زنانہ: نیچے کی طرف رحم میں دباؤ کا احساس گویا کہ تمام اعضاء نیچے گرنے والے ہیں اور آرام کرنے سے افاقہ محسوس ہو اور پیڑو کو نیچے سے سہارا دینے کی خواہش۔ رحم کے اندر درد اور بھاری پن۔ لیکوریا جن کی بو مچھلی کے چھلکے یا پرانے پنیر سے مشابہ ہو (ہیپر سلف HEPER SULPH) فرج بڑی محسوس ہوتی ہے۔

کمر: کمر کے پٹھوں میں درد اور ایسا معلوم ہوتا ہے کہ کوئی پٹھا اتر گیا ہے اور اس حالت کو بستر پر لیٹنے سے آرام ملتا ہے۔

ہاتھ پاؤں: پاؤں کے تلوؤں کی جلن (سلفر۔ لیکے سز) پاؤں پر بدبودار پسینہ آنا (سلیشیا۔ سورائی نم) بازوؤں اور ٹانگوں پر ٹھنڈا پسینہ آنا۔

جلد: گندی، چکنی، بھورے رنگ کی اور جھریوں والی۔ داد، چنبل، خارش جن کی وجہ سے چمڑا پھٹ گیا ہو۔ اور اس کا اثر انگلیوں اور ہاتھوں پر زیادہ ہو (پٹرولیم۔ گریفائیٹس)

اتار چڑھاؤ: اس دواء کی علامات بازوؤں کو پیچھے کی طرف حرکت دینے سے بڑھتی ہیں۔

تعلقات: مقابلہ کرو: ابروٹانم، ایلم (پھٹکڑی) کلکیر یا کارب۔ سلیشیا اور سلفر سے۔

نوٹ: یہ واضح رہے کہ سینی کولا نام کی ایک نباتاتی جڑی بوٹی بھی ہوتی ہے۔ لہٰذا پریکٹیشنر کو فرق ضرور مدنظر رکھنا چاہیئے۔ سینی کولا نباتی کے خواص اور علامات بطرز ویلیرین ہیں اور اعصاب کے لئے تسکین دہ دواء ہے۔ مگر ہومیوپیتھی میں یہ دواء شاذ و نادر ہی استعمال ہوتی ہے۔ لہٰذا سینی کولا جھیل کے پانی کے ساتھ ''اکوا'' ضرور رکھنا چاہیئے۔

507- سیپونیریا (SAPONARIA)

یہ دواء سوپ روٹ SOAP ROOT سے تیار ہوتی ہے اور نزلہ زکام کے علاج کے لئے مفید دواء ہے۔ گلے کی سوزش میں بھی مفید ہے۔ اس کا مدر ٹنکچر الکوحل میں 1:10 کے تناسب سے بذریعہ پرکولیشن تیار ہوتا ہے۔ جس کی مقدار خوراک 10 سے 30 منم ہے۔

مزاج: موت کا ڈر محسوس کرتا ہے۔ دردوں کی شدت سے چلاتا ہے اور زندگی سے مایوس ہو جاتا ہے۔ بے خوابی۔

سر: شدید درد جو کہ خاص طور پر بھنوؤں کے اوپر ہو اور بائیں طرف سے شدید صورت میں ہو۔ شام کو اور حرکت کرنے سے تیزی میں آئے۔ بھنوؤں کے اوپر دھڑکن کا احساس۔ سر کے اندر بندش، گردن کے اندر تھکاوٹ کا احساس۔ نزلہ، زکام، ایسا محسوس ہو کہ شراب کا نشہ پی رکھا ہے اور بائیں طرف جانے کی خواہش۔ بائیں طرف کا درد شقیقہ جو کہ خاص طور پر بھنوؤں کے اوپر ہو۔ آنکھوں کے اندر شدید درد۔

آنکھیں: آنکھ کے گولوں کے اندر شدید حرارت اور درد جو اندر دور تک چلی جائے۔ آنکھ کے پٹھوں کا درد جو بائیں طرف شدید صورت میں ہو۔ آنکھوں کا چندھیانا۔ آنکھوں کا باہر نکل آنا۔ دیدوں کا غیر طبعی ابھار۔

معدہ: خوراک کے نگلنے میں تکلیف۔ متلی، کلیجہ کی جلن، معدہ بھاری محسوس ہونا اور ڈکار آنے کے باوجود بھی معدہ کا ہلکا نہ ہونا۔

قلب: نبض کمزور اور نحیف۔ اور وقفہ سے آنے والی، دل کا شدید طور پر دھڑکنا جس کے ساتھ سخت اندیشہ اور تشویش لاحق ہو۔ دل کی نبض میں بے قاعدگی۔ جس کی وجہ سے ایسا احساس ہو کہ ابھی فیل ہو کر رہ جائے گا۔

اتار چڑھاؤ: اس دواء کی علامات رات کے وقت دماغی محنت کے بعد اور بائیں طرف شدت سے بڑھتی ہیں۔

تعلقات: مقابلہ کرو: سیپونین۔ ورباسکم۔ کاکولس۔ کوائیلا۔ سینی گا۔ گرنڈیلیا۔

(1) سیپونین: یہ دواء کوائیلا سے بطور جوہر حاصل کی جاتی ہے اور اس کے خواص اور علامات کوائیلا سے تیز ہوتی ہیں اور جہاں کوائیلا کی علامات شدید صورت میں پائے جائیں وہاں یہ دواء استعمال کرنے سے کامیابی ہوتی ہے۔ یہ درد امعاء کے لئے شدید ورم پیدا کرنے والی۔ اسہال لانے والی۔ پیچش پیدا کرنے والی اور اس کی علامات صابن کے زہریلے اثرات سے مشابہ ہوتے ہیں۔ لہٰذا ہومیوپیتھی میں ان تمام علامات کے علاوہ شدید تھکاوٹ۔ کام کرنے کو جی نہ چاہنا۔ بائیں ابرو کے اوپر درد۔ آنکھوں میں درد۔ آنکھوں کا چندھیانا اور آنکھوں کے اندر درد اور حرارت کا احساس۔ پانچویں نس کا ورم۔ درد شقیقہ۔ ایام ماہواری میں شدید درد۔ گلے میں شدید قسم کا ورم جو کہ بائیں طرف زیادہ ہو۔ نتھنے اندر سے متورم اور گرم کمرے میں علامات شدت اختیار کریں۔ یہ دواء ہومیوپیتھی میں بصورت سفوف مروج ہے اور اس کا ملک شوگر میں سفوف تیار ہوتا ہے۔ جو کہ 1:10 کے تناسب سے تیار کیا جاتا ہے۔ آگے پوٹینسیاں اسی صورت میں چلتی ہیں اور 6X پوٹینسی زیادہ تر مروج ہے۔

(2) سیپو ڈومیسٹی کس (SAPO DOMESTICOS): یہ دواء گھریلو صابن سے تیار ہوتی ہے جو کہ عام طور پر جانوروں کی چربی سے تیار ہوتا ہے اور اسے سیپو ایمملس SAPO ANIMALIS کا نام بھی دیا جاتا ہے۔ اس کا ٹنکچر الکوحل میں 1:100 کے تناسب سے تیار کیا جاتا ہے۔ جس کی مقدار خوراک 5 سے 15 منم ہے۔ اس کے علاوہ اس کا سفوف ملک شوگر میں 1:10 کے تناسب سے تیار ہوتا ہے۔

(3) سیپومیڈی کیٹس (SAPO MEDICATUS): یہ صابن آلو آئل (روغن زیتون) اور کاسٹک پوٹاش کے مرکب سے تیار ہوتا ہے۔ اس کا طریقہ تیاری پوٹینسی بطرز سیپوڈومیسٹی کس (DOMESTICUS) ہے۔

نوٹ: ان ادویات 2 اور 3 کی علامات سیپولین سے مشابہ ہوتے ہیں۔ مگر اس کی نسبت قدرے معتدل صورت میں ہوتے ہیں۔ لہٰذا جہاں بھی یہ علامات معتدل صورت میں پائے جائیں۔ وہاں یہ ادویات استعمال کی جا سکتی ہیں۔ تعلقات کے لئے بھی انہی ادویات کا مقابلہ کیا جائے جو کہ سیپونین کے زیر تحت بیان کی گئیں ہیں۔

508- سارکولیکٹک ایسڈ (SARCOLACTIC ACID)

یہ تیزاب پٹھوں کے گلنے سڑنے سے پیدا ہوتا ہے۔ جس طرح کہ عام لیکٹک ایسڈ۔ کھانڈ اور دیگر میٹھی اشیاء کے گلنے سڑنے اور خمیر اٹھنے سے پیدا ہوتا ہے۔ اسی طرح یہ تیزاب تھکاوٹ کی وجہ سے پٹھوں کے گلنے سڑنے سے پیدا ہوتا ہے اور یہ ایک طرح سے حیوانی تیزاب ہے گو اس کی علامات بہت حد تک لیکٹک ایسڈ سے مشابہ ہوتے ہیں۔ مگر اس کا خاص نمایاں فرق یہ ہے کہ جہاں عام لیکٹک ایسڈ ایک نباتی تیزاب ہے۔ وہاں سارکولیکٹک ایسڈ ایک حیوانی تیزاب ہے اور اس طرح یہ دواء عام لیکٹک ایسڈ سے وسیع اثر انداز ہونے کی صلاحیت رکھتی ہے۔ اور اس کی علامات کا دائرہ اس سے کہیں وسیع ہے۔ یہ دواء پرووِنگ پر انفلوئنزا کے لئے خاص طور پر مفید ثابت ہوئی اور خاص طور پر ایسا مرض جس میں ساتھ قے، متلی اور شدید بے چینی موجود ہو اور جہاں آرسینک فیل ہو چکا ہو۔ ریڑھ

کے کالم کی کمزوری، پٹھوں کا ضعف۔ ورم گھٹنا اور ضعف قلب ایسے امراض ہیں۔ جن میں یہ دواء خاص طور پر مفید رہے گی۔

جنرل علامات دواء: شدید تھکاوٹ اور بہت کمزوری اور پژمردگی کا احساس اور تھوڑا سا کام کرنے پر شدید طور پر تھک جانا۔ تمام جسم پر دردوں اور بھاری پن کا احساس۔ کام کرنے سے بیزاری، بے خوابی اور سو کر اٹھنے پر تھکاوٹ کا احساس۔

گلا: گلے کے اندر بندش کا احساس۔ گلا متورم۔ درد کرنے والا اور سوزشی، ساتھ ہی گلے کے اندر بندش کا احساس۔

معدہ: متلی۔ ایسی قے جو کہ کسی طرح رکنے میں نہ آتی ہو۔ پانی کے پینے میں بھی شدید تکلیف۔

ہاتھ، بازو اور ٹانگیں: کمر کے اندر شدید تھکاوٹ کا احساس۔ گردن اور کندھوں کے اندر تھکاوٹ۔ درد اور بھاری پن۔ شدید کمزوری گویا فالج کا حملہ ہو گیا ہے۔ لکھتے وقت کلائی جلد ہی تھک جاتی ہے (یہی وجہ ہے کہ میں خود گاہے بگاہے اس دواء کا استعمال کیا کرتا ہوں۔ پوٹینسی 3X) سیڑھیاں چڑھتے وقت شدید طور پر کمزوری کا لاحق ہو جانا۔ پنڈلیوں اور بازوؤں کے پٹھوں میں شدید تھکاوٹ، بھاری پن اور سختی۔ بازو ایسے محسوس ہوتے ہیں گویا کہ ان کے اندر طاقت ہی نہیں ہے۔

نوٹ: اس کی طریقہ تیاری پوٹینسی مقدار خوراک بطور ایسڈ لیکٹک ایسڈ (ACID LACTIC) (دودھ کا تیزاب) کے طرز پر ہیں۔ لہٰذا تفصیلات کے لئے باب متعلقہ ملاحظہ فرمائیں۔

مروج پوٹینسیاں: 6X سے 30 تک۔

واضح رہے کہ یہ دواء پٹھوں کے گلنے سڑنے سے پیدا ہوتی ہے اور یہ عمل تھکاوٹ کی وجہ سے ظہور میں آتا ہے۔ لہٰذا یہ دواء پٹھوں کے گلنے سڑنے۔ ضعف اور تھکاوٹ کے لئے بے نظیر دواء ہے۔ تندرست آدمی میں اس کا استعمال اسے تھکاوٹ۔ پژمردگی اور کاہلی سے محفوظ رکھتا ہے اور وہ تازہ دم محسوس کرتا ہے۔ لہٰذا یاد رہے کہ پٹھوں کو تر و تازہ رکھنے کے لئے یہ لاجواب دواء ہے۔

509- ساراسینیا پرپوریا (SARRACENIA PURPUREA)

یہ دواء ایک پودے سے تیار کی جاتی ہے جو کہ انگلینڈ۔ امریکہ اور کینیڈا میں پایا جاتا ہے اور اسے پچر پلانٹ PITCHER PLANT فلائی ٹریپ FLY TRAP (مکھی پھندا)۔ آئیز کپ EYES CUP (جام چشم)۔ ہنٹس مین کپ (جام صیاد) اور سٹر کپ (جام آب) کا نام دیا جاتا ہے۔ اس کے پتے کپ یعنی پیالہ کی شکل میں ہوتے ہیں۔ جن میں پانی بھرا رہتا ہے اور اس میں مکھیاں اور کیڑے مکھوڑے ڈوب جاتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ اسے فلائی ٹریپ (مکھی پھندا) کا نام دیا گیا ہے۔

یہ دواء خسرہ، چیچک کے لئے لاجواب ثابت ہوئی ہے۔ اس کے علاوہ امراض چشم میں مفید ہے۔ سر کے اندر بھاری پن اور دباؤ اور اس کے ساتھ ہی قلب فعل غیر نارمل ہو۔ بھس و کمی خون۔ مدر ٹنکچر ان تمام فوائد کی حامل ہے۔

طریقہ تیاری مدر ٹنکچر:

ساراسینیا SARRACENIA۔ مکمل تازہ پودا۔ جوکوب شدہ	400 حصہ
ڈسٹلڈ واٹر پانی کشید شدہ	100 سی سی
سٹرانگ الکوحل 90 فیصدی	635 سی سی

بھگو، چھان اور فلٹر کر کے 1000 سی سی مدر ٹنکچر تیار کر لی جائے۔

2X کی تیاری کے لئے 1 حصہ مدر ٹنکچر 3 حصہ ڈسٹلڈ واٹر اور 6 حصہ الکوحل شامل کی جاتی ہے۔ 3X اور اس سے بعد کی پوٹینسیاں ڈسپنسنگ الکوحل میں تیار کی جاتی ہیں۔

آنکھیں: چندھیانا۔ آنکھیں سوجن والی اور سوزش والی محسوس ہوتی ہیں۔ ابروؤں کے اندر درد۔ آنکھ کے دیدے کے اندر درد۔ آنکھوں کے سامنے سیاہ سایوں کا نمودار ہونا۔

معدہ: ہر وقت بھوک محسوس کرتا اور کھانا کھانے کے بعد بھی ایسا محسوس ہوتا ہے کہ پیٹ خالی ہے اور کھانا کھانے کے دوران ہی غنودگی طاری ہو جاتی ہے۔ شدید قے جس کے ساتھ درد بھی ہو۔

بازو ٹانگیں: اعضاء کے اندر کمزوری کا احساس۔ گھٹنوں اور کولہے کے جوڑ پر ایسی درد جو چوٹ لگنے سے پیدا ہوتی ہے۔ بازوؤں کی ہڈیاں درد کرنے والی۔ کندھوں کے درمیان کمزوری کا احساس۔

جلد: خسرہ، چیچک کے دانے۔ یہ بیماری کو جلدی ختم کر دیتی ہے اور علامات بد کو روکتی ہے اور اس کے علاوہ مزید دانوں کو نمودار ہونے سے پہلے ہی ختم کر دیتی ہے۔

تعلقات: انٹم ٹارٹ۔ ایمی ٹین (جو ہر اپی کاک) اپی کاک۔ ویریولینم، میلانڈریٹم۔

مروج پوٹینسیاں: 3 سے 6 اور بعض حالتوں میں 30 پوٹینسی بھی استعمال میں لائی جاتی ہے۔

واضح رہے کہ یہ چیچک اور خسرہ کے لئے خاص دواء ہے۔ اور اسکے استعمال سے ان امراض کے اثرات بد کا کوئی احتمال باقی نہیں رہتا اور یہ ان امراض کے دانوں کو نمودار ہونے سے پہلے ہی ختم کر دیتی ہے۔

510- سارساپریلا (SARSAPARILLA)

یہ دواء عشبہ سے تیار ہوتی ہے جسے جنگلی ملٹھی WILD LIQOURICE کا نام بھی دیا جاتا ہے اور بھارت میں پیدا ہونے والے سارساپریلا کو اننت مول .HEMIDESMUS کا نام دیا جاتا ہے اور یہ خون کو صاف کرنے والی دواء ہے۔ ٹانک، مصفیٰ خون۔ پیشاب آور اور پسینہ آور ہے۔ گنٹھیا اور آتشک میں مفید ہے۔ اس کے علاوہ سانپ اور بچھو کے زہر کے لئے تریاق کے طور پر استعمال ہوتا ہے۔ مدر ٹنکچر ان تمام اوصاف کی حامل ہے۔

طریقہ تیاری مدر ٹنکچر:

سارساپریلا عشبہ ولایتی جوکوب شدہ	100 گرام
ڈسٹلڈ واٹر پانی کشید شدہ	500 سی سی
سٹرانگ الکوحل 90 فیصدی	537 سی سی

بذریعہ پرکولیشن 1000 سی سی مدر ٹنکچر تیار کی جائے۔ مقدار خوراک 10 سے 60 منم۔

2X کی تیاری کے لئے 1 حصہ مدر ٹنکچر 4 حصہ ڈسٹلڈ واٹر اور 5 حصہ الکوحل شامل کی جاتی ہے۔ بعد کی پوٹینسیاں ڈسپنسنگ الکوحل 60 فیصدی میں تیار کی جاتی ہیں۔

1X کا سفوف ملک شوگر میں 1:10 کے تناسب سے تیار کیا جاتا ہے اور آگے کی پوٹینسیاں اسی رفتار سے چلتی ہیں اور 6X سے آگے پوٹینسیاں سیال صورت میں ڈسپنسنگ الکوحل میں تیار کی جا سکتی ہیں۔

ایسی پھنسیوں کے لئے خاص طور پر مفید ہے جو خسرہ اور چیچک کی وجہ سے پیدا ہوئی ہوں۔ پھوڑوں۔ داد، چنبل اور خارش کے لئے مفید دواء ہے۔ اس دواء کی خاص علامات بول میں پائی جاتی ہیں۔ مصفیٰ خون ہونے کے علاوہ یہ دواء آتشک میں خاص طور پر مفید ہے۔

مزاج: اس دواء کے مریض کا مزاج جلدی بدلنے والا ہوتا ہے۔ جلدی ہی خوش کیا جا سکتا اور جلدی ہی ناراض ہو جاتا ہے۔

سر: سردرد سے پژمردگی پیدا ہوتی ہے۔ شدید سر درد۔ ابروؤں سے شروع ہوکر سارے ماتھے کے اندر پھیل جاتا ہے درد جو کھوپڑی سے شروع ہو کر آنکھوں تک پہنچتی ہے۔ آواز کانوں میں گونجتی ہے اور یہ گونج ناک کی جڑ تک پہنچ جاتی ہے۔ ہڈیوں کے اندر درد جو جنسی امراض (آتشک سوزاک) کی وجہ سے پیدا ہوئی ہو۔ انفلوئنزا۔ کھوپڑی درد کرنے والی۔ چہرہ اور اوپر والے ہونٹوں پر سوزش اور پھنسیاں۔ کھوپڑی کے اوپر تر پھنسیاں۔ چہرے کے اوپر سے چھلکوں کا اترنا۔

منہ: زبان سفید۔ منہ کے اندر چھالے اور سوزش۔ منہ سے لعاب کا اخراج۔ منہ کے اندر دھاتی ذائقہ۔ پیاس مفقود۔ بدبودار سانس کا آنا۔

پیٹ: پیٹ کے اندر ہوا۔ تخمیر، گڑگڑاہٹ۔ پیٹ میں قولنج جس کے ساتھ ہی کمر درد بھی لاحق ہو۔ پیٹ کے اندر بھاری مقدار میں ہوا اور پیٹ پھولا ہوا۔ بچوں کے اندر ہیضہ کی علامات۔

پیشاب: پیشاب کم مقدار میں آنا۔ گدلا، جھاگدار، ریت والا، خون آمیز اور اسکے اندر پتھری موجود ہو۔ گردوں کا درد۔ پیشاب کر چکنے کے بعد شدید درد کا احساس۔ کھڑے ہونے پر پیشاب قطرہ قطرہ خارج ہوتا ہے۔ مثانہ بھرا ہوا اور درد کرنے والا۔ بچہ پیشاب کرتے وقت زور سے چلا اٹھتا ہے۔ پیشاب کپڑے پر لگنے سے کپڑے پر ریت نظر آتی ہے۔ بچوں کے اندر گردوں کا درد اور پیشاب درد کے ساتھ آنا۔ دائیں گردے سے نیچے کی طرف شدید درد کا ہونا۔ مثانہ کے اندر شدید درد۔ پیشاب سوئی کی طرح باریک دھار میں خارج ہوتا ہے۔ عضو کی نالی کے سر پر درد۔

علامات مردانہ: منی کے اخراج کے ساتھ خون کا خارج ہونا۔ جنسی اعضاء پر ناقابل برداشت درد۔ اعضاء جنسی پر پھنسیوں کا نمودار ہونا۔ خصیوں اور سیون پر خارش۔ آتشک۔ زنانہ اعضاء پر جنسی امراض کی پھنسیاں اور ہڈیوں میں درد جو جنسی امراض کی پیدا کردہ ہو۔

علامات زنانہ: پستانوں کی چوچیاں چھوٹی۔ مڑی ہوئی اور اندر دھنسی ہوئی۔ ایام ماہواری کے شروع ہونے سے قبل خارش اور ماتھے پر تر پھنسیوں کا نمودار ہونا۔ ایام ماہواری دیر سے آنا اور کم مقدار میں آنا۔ ایام ماہواری سے قبل نلوں کے اندر تر خارش اور پھنسیوں کا نمودار ہونا۔

جلد: جھریوں والی، کمزور اور اکٹھی ہو جانے والی (ابروٹانم۔ سینی کیولا) خشک اور متورم۔ پھنسیوں کا نمودار ہونا۔ ایسی پھنسیاں جو کھلی ہوا میں جانے سے پیدا ہوتی ہوں۔ خشک خارش جو خاص طور پر موسم بہار میں نمودار ہوتی ہے اور اس پر سے چھلکے اترتے ہیں۔ ہاتھوں اور پاؤں کا چمڑہ پھٹ جاتا ہے۔ جلد سخت اور درد کرنے والی۔

بازو ٹانگیں: فالج گرنا۔ شدید درد، ہاتھوں اور پاؤں کا کانپنا۔ ہاتھوں اور پاؤں کی انگلیوں میں جلن اور سوزش ناخنوں کی سوزش اور ان کے نیچے اور اردگرد شدید کاٹنے والی درد۔ گنٹھیا۔ ہڈیوں کے اندر درد جو رات کو شدت اختیار کرے۔ ہاتھوں پر سوزش، انگلیوں کے سروں پر سوزش (سورائی نم) ناخنوں کے نیچے شدید درد (پٹرولیم) سوزاک کے بعد لاحق ہونے والا گٹھیا اور ورم مفاصل۔

اتار چڑھاؤ: اس کی علامات رات کو اوس شبنم پڑنے سے۔ پیشاب کر چکنے کے بعد۔ جمائی لیتے وقت۔ موسم بہار میں اور ایام ماہواری سے قبل تیزی میں آتے ہیں۔

تعلقات: اس کے معاون: مرکیوریس۔ سی پیا۔ ہیمی ڈسمس۔

مقابلہ کرو: ساروس SAURURUS۔لزرڈ ٹیل (LIZARD TAIL) (گردوں کی سوزش اور ورم، مثانہ، غدود مذی اور آلات بول کی سوزش۔ پیشاب درد اور تکلیف سے آنا۔ درد مثانہ اور بے چینی۔

شکر بیٹا (بینا پھل۔ میٹھا کدو) سردہ (اس کے بیجوں کا جوشاندہ۔ امراض پیشاب میں فوری طور پر اثر انداز ہوتا ہے اور پیشاب درد سے آتا ہو اور ساتھ کمر درد ہو۔ کمر درد کو تسکین دیتا ہے اور پیشاب کے اخراج کو جاری کرتا ہے)۔

اس کے تریاق: بیلا ڈونا۔ سٹرامونیم۔ ہایوسائمس۔

مروج پوٹینسیاں: مدر ٹنکچر سے 6 پوٹینسی

واضح رہے کہ خون کے صاف کرنے کے لئے اس سے بڑھ کر اور کوئی دواء نہیں۔ آتشک اور امراض جلد میں مفید ہے۔

511- ساسافراس (SASSAFRAS)

یہ دواء ایک درخت کی جڑوں کی چھال سے تیار ہوتی ہے۔ جسے لاراس ساسافراس (LAURA SASSAFRAS) کا نام دیا جاتا ہے۔ اس میں ایک فراری تیل ہوتا ہے۔ جس کی وجہ سے یہ دواء مفرح، مقوی قلب اور مخرج باد ہے اور دیگر طب میں انہی مقاصد کے لئے استعمال کیا جاتا ہے۔

ہومیوپیتھی میں بھی اس دواء کی مدر ٹنکچر انہی مقاصد کے لئے استعمال میں لائی جاتی ہے۔

طریقہ تیاری مدر ٹنکچر: ساسافراس کی جڑ کی چھال جوکوب شدہ 100 گرام

ڈسٹلڈ واٹر پانی کشید شدہ 200 سی سی

الکوحل سٹرانگ 90 فیصدی 824 سی سی

بذریعہ پرکولیشن 1000 سی سی مدر ٹنکچر تیار کرلیں۔ مقدار خوراک 15 سے 60 منم۔ 2X اور اس سے بعد کی پوٹینسیاں بشرط ضرورت الکوحل میں تیار کی جاسکتی ہیں۔

اس کی جڑ کے سفوف 1 حصہ کو 9 حصہ ملک شوگر میں ملا کر اس کی پوٹینسی بصورت سفوف بھی تیار کی جاسکتی ہے اور آگے پوٹینسیاں بھی اسی تناسب سے چلتی ہیں۔

یہ عام طور پر بصورت مدر ٹنکچر یا چھوٹی پوٹینسی 3X تک ہی استعمال ہوتا ہے۔ عمدہ مخرج باد، مقوی قلب اور مفرح دواء ہے۔

512- ساسوریالپا (SAUSSUREA LAPPA)

یہ دواء کُٹھ (قسط) سے تیار ہوتی ہے جو کہ دیسی طبوں میں بطور ٹانک۔ مخرج باد، محرک اور کھانسی، دمہ و ہیضہ میں مروج ہے اور اس کے علاوہ کہنہ امراض جلد میں عمدہ مصفیٰ خون خیال کی جاتی ہے۔ بلغم کے غلبہ کو رفع کرتی ہے اور دمہ کے خاص دواء ہے۔ گنٹھیا میں بھی مفید ہے اس کا مدر ٹنکچر ان تمام اوصاف کا حامل ہے۔

طریقہ تیاری مدر ٹنکچر: کُٹھ کی جڑ سفوف شدہ 1 حصہ کو 9 حصہ الکوحل 60 فیصدی میں ملا کر بذریعہ پرکولیشن مدر ٹنکچر حاصل کرلیں۔ مقدار خوراک 10 سے 30 منم۔

ہومیوپیتھی میں بھی یہ دواء بصورت مدر ٹنکچر استعمال ہوتی ہے۔ لیکن بشرط ضرورت 2X اور اس کے آگے کی پوٹینسیاں الکوحل ڈسپنسنگ میں تیار کی جاسکتی ہیں۔ اس کے 1 حصہ سفوف کو 9 حصہ ملک شوگر میں ملا کر پوٹینسی بصورت سفوف بھی تیار کی جاسکتی ہے اور آگے بھی اسی تناسب سے چلتی ہے۔

513- سکسی فراگا (SAXIFRAGA)

یہ دواء پکھان بید سے تیار ہوتی ہے جسے برگینیا (BERGENIA) کا نام بھی دیا جاتا ہے۔ اسے پتھر چور کا نام بھی دیا جاتا ہے۔ یہ دواء دیسی طبوں میں بطور ٹانک، دافع بخار، امراض صدر کے لئے استعمال ہوتی ہے اور خارجی طور پر یہ ورموں کے تحلیل کے لئے کام میں لائی جاتی ہے۔ آنکھ کے ورم کی صورت میں خاص طور پر مفید ہے۔

مدر ٹنکچر ان تمام اوصاف کی حامل ہے اور یہ پکھان بید کی تازہ جڑ کو ایک حصہ لے کر 2 حصہ الکوحل میں ملا کر مدر ٹنکچر تیار کرلیں۔ مقدار خوراک 10 سے 30 منم۔ یہ دواء ہومیوپیتھی میں بصورت مدر ٹنکچر مروج ہے۔ مگر بشرط ضرورت پوٹینسی بھی ڈسپنسنگ الکوحل میں تیار کی جاسکتی ہے۔

514- سکامونی (SCAMMONI)

یہ دواء سقمونیا سے تیار ہوتی ہے اور سقمونیا جلاب سے حاصل کیا جاتا ہے۔ یہ ایک تیز جلاب آور دواء ہے اور تمام طبوں میں یہ دواء بطور ایک تیز مسہل کے استعمال ہوتی ہے۔ اس کے علاوہ یہ جگر کو صاف کرتا ہے اور صفرا کو خارج کرتا ہے۔

ہومیوپیتھی میں اس کا سفوف مروج ہے جو کہ ایک حصہ سقمونیا کو 9 حصہ ملک شوگر میں کھرل کرنے سے حاصل کیا جاسکتا ہے اور اس کے آگے کی پوٹینسیاں بھی اسی حساب سے چلتی ہیں۔ یہ دواء صرف چھوٹی پوٹینسی میں یعنی 1X سے 3X تک بطور مسہل۔ انتڑیوں اور جگر کو صاف کرنے کے لئے استعمال ہوتا ہے۔

515- سلامیری ٹیمیا (SCILLA MARITIMIA)

یہ دواء سمندری پیاز سے تیار ہوتی ہے جسے سیپامیری ٹیمیا (CEPA MARITIMIA) کا نام بھی دیا جاتا ہے۔ اس دواء کے خواص ڈجی ٹیلس (DIGITALIS) لومڑ تمباکو سے مشابہ ہوتے ہیں۔ مگر اس کا اثر خون کی نالیوں اور قلب پر اس کی نسبت زیادہ ہوتا ہے اور یہ دوران خون میں تیزی لاتا ہے اور اس کے علاوہ مقوی قلب ہے اور اس کا یہ اثر بھی ڈجی ٹیلس سے مشابہ ہے۔ یہ جلودھر میں مفید ہے۔ اس کے علاوہ یہ بلغم کو خارج کرتا ہے۔ لہٰذا کھانسی اور غلبہ بلغم میں بھی استعمال ہوتا ہے۔ زیادہ مقدار خوراک میں قے آور ہے اور اس کا یہ اثر انٹم ٹارٹ سے مشابہ ہے۔ یہ بطور مخرج بلغم بھی استعمال میں لایا جاتا ہے۔ ایلوپیتھی میں اس کا شربت بنام سیرپ سلا مروج ہے۔ مدر ٹنکچر ان تمام اوصاف کی حامل ہے۔

طریقہ تیاری مدر ٹنکچر:

تازہ سمندری پیاز جو کوب شدہ	350 گرام
ڈسٹلڈ واٹر پانی کشید شدہ	200 سی سی

الکوحل سٹرانگ 90 فیصدی 635 سی سی

بھگو، چھان اور فلٹر کر کے مدر ٹنکچر تیار کر لیں۔ مقدار خوراک 10 سے 30 سی سی

2X کی تیاری کے لئے 1 حصہ مدر ٹنکچر 2 حصہ ڈسٹلڈ واٹر اور 6 حصہ الکوحل شامل کی جاتی ہے۔ 3X اور اس سے بعد کی پوٹینسیاں ڈسپنسنگ الکوحل میں تیار کی جا سکتی ہیں۔

اس دواء کو سکوئل SQUILL کا نام بھی دیا جاتا ہے۔

مدر ٹنکچر کی صورت میں یہ بطور مخرج باد اور مقوی قلب استعمال ہوتا ہے اور پوٹینسی کی صورت میں اس کی علامات ڈجی ٹیلس سے مشابہ ہیں۔ مگر اس کی علامات اس کی نسبت نرم اور معتدل ہوتی ہیں۔ لہٰذا یہاں بھی ڈجی ٹیلس کی علامات معتدل صورت میں پائی جائیں۔ وہاں یہ دواء کامیابی سے استعمال کی جا سکتی ہے۔

516- سکارپیو یورو پیاس (SCORPIO EUROPEAS)

یہ دواء ولایتی بچھو سے تیار ہوتی ہے اور اس مقصد کے لئے زندہ ولایتی بچھو حاصل کیا جاتا ہے۔ اور ایک حصہ بچھو اور 9 حصہ الکوحل سٹرانگ شامل کر کے اس کی مدر ٹنکچر تیار کی جاتی ہے جو کہ 5 سے 10 قطرے کی مقدار خوراک میں استعمال کی جاتی ہے۔ آگے اس کی پوٹینسیاں حسب ضرورت ڈسپنسنگ الکوحل میں تیار کی جاتی ہیں۔ اس دواء کی علامات لیکیے سز (LACHESIS) اور کروٹالس سے مشابہ ہیں۔ لہٰذا جہاں بھی لیکیے سز کی علامات نرم صورت میں پائی جائیں۔ وہاں یہ دواء کامیابی سے استعمال ہو سکتی ہے۔ مزید تفصیلات کے لئے لیکیے سز کا بیان ملاحظہ فرمائیں۔

517- سکروفولیریا نوڈوسا (SCROPHULARIA NODOSA)

یہ دواء ایک پودے سے تیار ہوتی ہے جسے فگ ورٹ FIG-WORT اور جام شفا HEAL ALL کا نام بھی دیا جاتا ہے۔ اس دواء کا تازہ پودا ادویاتی طور پر استعمال ہوتا ہے اور اس کے مدر ٹنکچر کا طریقہ تیاری حسب ذیل ہے۔

طریقہ تیاری مدر ٹنکچر :

تازہ پودا سکروفولیریا جوکوب شدہ	400 گرام
ڈسٹلڈ واٹر پانی کشید شدہ	200 سی سی
الکوحل سٹرانگ 90 فیصدی	537 سی سی

بھگو، چھان اور فلٹر کر کے 1000 سی سی مدر ٹنکچر تیار کر لیں۔ مقدار خوراک 10 سے 30 منم۔

2X کی تیاری کے لئے 1 حصہ مدر ٹنکچر 4 حصہ ڈسٹلڈ واٹر اور 5 حصہ الکوحل شامل کی جاتی ہے۔ 3X اور بعد کی پوٹینسیاں ڈسپنسنگ الکوحل میں تیار کی جا سکتی ہیں۔

یہ متورم غدودوں کے لئے شاندار دواء ہے اور جسم کے کسی حصہ میں متورم غدود ہوں۔ یہ دواء استعمال کی جائے۔

عارضہ ہاجکن HODGKIN'S DISEASE کے لئے خاص دواء ہے۔

امراض جلد کے لئے یہ خاص دواء ہے اور اس کا خاص اثر چھاتیوں پر ہوتا ہے۔ چھاتی کے پھوڑوں کی صورت میں پوٹینسیاں ڈسپنسنگ الکوحل میں تیار کی جاتی ہیں۔

اس دواء کے ایک حصہ کو 9 حصہ ملک شوگر میں ملا کر سفوف بھی تیار ہوتا ہے اور اس کے آگے پوٹینسیاں اسی حساب سے تیار ہوتی
ہیں۔

یہ تمام پٹھوں کو سکیڑتا ہے اور اس وجہ سے تمام جسم میں سکڑاؤ کا احساس ہوتا ہے اور اس وجہ سے انیمیا کی سی حالت پیدا ہو
جاتی ہے۔ اور کسی اعضاء میں GANGRENE پیدا ہو سکتی ہے۔ یہ دواء ایسے لوگوں کے لئے مفید ہے جن کی جلد پر جھریاں پڑی ہوئی
ہوں۔ خاص طور پر پتلی بوڑھی عورتیں۔ اس دواء کی علامات سردی سے تسکین پاتے ہیں۔ ہر قسم کے جریان خون کے لئے مفید دواء ہے
جب کہ خون تیزی سے نکلتا ہو۔ پتلا یا بدبودار یا برنگ سیاہی ہوتا ہے۔ کمزوری، ڈر، فکر اور بھوک و پیاس کی زیادتی اس دواء کی خاص
علامات ہیں۔ اس دواء کے مریض میں چہرہ کے بعد معدہ کے پٹھوں میں اینٹھن ہوتی ہے۔ یہ دواء بلڈ پریشر کو بڑھاتی ہے اور لیلبی کی
رطوبت میں کمی لاتی ہے۔

سر: سر بھاری اور اس میں میٹھی میٹھی درد جو کہ سر کے نچلے حصہ سے شروع ہو کر اوپر کی طرف بڑھتی ہے اور چہرہ زرد ہوتا ہے۔ سر پیچھے
کی طرف کھنچا ہوا ہوتا ہے۔ بال گرتے ہیں۔ خشک ہوتے ہیں اور سفید ہو جاتے ہیں۔ ناک سے نکسیر بہتی ہے اور خون سیاہی مائل ہوتا
ہے اور زور سے نکلتا ہے۔

آنکھیں: پتلیاں پھیلی ہوئیں۔ موتیا بند کا اترنا۔ خاص طور پر عورتوں کی صورت میں۔ آنکھیں اندر گھسی ہوئی اور ان کے گرد نیلے
حلقے۔

چہرہ: زرد۔ اترا ہوا اور اندر پچکا ہوا۔ چہرہ سے پٹھوں کا کھچاؤ شروع ہوتا ہے اور تمام جسم میں پھیل جاتا ہے۔ چہرہ پر سرخ دھبے اور
دوروں سے پٹھوں کا کھچاؤ۔

منہ: زبان خشک، پھٹی ہوئی اور اس میں سے سیاہ خون کا اخراج۔ اس میں میل کی موٹی تہ جو زرد رنگ کی ہوتی ہے۔ زبان کی نوک پر
جلن اور سختی۔ زبان سوزشی اور پھولی ہوئی اور فالج زدہ۔

معدہ: غیر قدرتی بے انداز بھوک۔ کھٹی چیزوں کے کھانے کی خواہش۔ پیاس اتنی کہ کسی چیز سے بجھنے میں نہیں آتی۔ متلی اور خون آمیز
قے کا اخراج جس میں خون سیاہی مائل ہو۔ معدہ اور پیٹ کے اندر جلن۔ پیٹ پھولا ہوا گرم ہوا کے ڈکار جو بدبودار ہوں۔

پاخانہ: پاخانہ اس طرح ہو جیسے ہیضہ کے مریض کا ہوتا ہے۔ ساتھ سردی کا احساس اور پٹھوں کا کھچاؤ۔ پاخانہ سبزی مائل۔ پتلا۔
بدبودار، خون آمیز اور ساتھ سردی کا احساس۔ لیکن اوپر کپڑا اوڑھنا پسند نہیں کرتا۔ شدید کمزوری اور پاخانہ کا بلاارادہ خطا ہو جانا اور محسوس
ہی نہیں ہوتا کہ پاخانہ نکل رہا ہے۔ مقعد کا کھلا کھلا محسوس ہونا (اپیں میل۔ فاسفورس)

پیشاب: مثانہ کا فالج۔ پیشاب کی بندش اور پیشاب کی حاجت ہونا مگر پیشاب نہ آنا۔ مثانہ سے سیاہ رنگ کے خون کا اخراج۔
بوڑھے آدمیوں میں پیشاب بار بار آنا اور بلاارادہ خارج ہو جانا۔

علامات زنانہ: درد حیض جس کے ساتھ سردی کا احساس ہو اور گرمی بھی برداشت نہ کر سکے۔ کمزور عورتوں کے اندر آہستہ آہستہ
جریان خون کا جاری رہنا۔ رحم کے اندر شدید جلن۔ لیکوریا بھورے رنگ کا اور بدبودار۔ ایام ماہواری کا بے قاعدہ ہونا۔ زیادہ مقدار
میں آنا، گہرے رنگ کا ہونا اور اگلے ایام ماہواری شروع ہونے تک پتلے پانی کا اخراج جاری رہنا۔ تیسرے ماہ کے قریب اسقاط حمل
کا خطرہ (سباڈیلا) بوقت وضع حمل دردوں کا ہونا اور نہ ہی رحم کے اندر بچہ کو باہر دھکیلنے کی قوت کا موجود ہونا۔ حالانکہ رحم کا منہ کھل چکا
ہو۔ وضع حمل کے بعد کی دردیں۔ چھاتیوں میں دودھ کی کمی یا بالکل ہی موجود نہ ہونا۔ بچہ پیدا ہونے کے بعد خارج ہونے والا سیال
سیاہ رنگ کا اور بدبودار۔ پرسوت کا بخار۔ بدبودار سیال کا رحم سے اخراج۔ پیٹ پھولا ہوا اور تنا ہوا۔ جسم میں ...

پیشاب کی بندش۔

چھاتی: سانس کی تنگی اور چھاتی میں بندش کا احساس۔ معدہ اور چھاتی کے درمیان کی جھلی کے اندر اینٹھن۔ قلب کے مقام پر درد۔ دل کی تیز دھڑکن جس کے ساتھ نبض وقفہ دار ہو۔

نیند: خوب گہری اور لمبی ہو یا بالکل نیند آتی ہی نہ ہو اور ساتھ شدید بے چینی ہو۔ بخار اور ڈرانے والے خواب آئیں۔ ایسی بے خوابی جو ادویات یا نشہ کے استعمال کی وجہ سے ہو۔

کمر: ریڑھ کے مقام پر جلن۔ ٹانگوں کے اندر بھی جلن اور کپڑا مشکل سے برداشت کر سکتا ہے۔ اعضاء کی کمزوری اور فالج کے آثار۔

ہاتھ پاؤں: ہاتھ ٹھنڈے اور خشک اور اس کے ساتھ پاؤں کی بھی یہی حالت۔ اور یہ حالت زیادہ تمباکو پینے کی وجہ سے ہو۔ چال لڑکھڑائی ہوئی اور اعضاء کا کانپنا۔ اعضاء میں درد اور دوروں کے ساتھ حرکت کرنا۔ احساس کی کمی۔ انگلیاں اور پاؤں نیلگوں پر۔ انگلیاں کھلی ہوئی یا مڑی ہوئی اور ان کے اندر احساس کی کمی۔ اعضاء میں شدید ٹھنڈک کا احساس اور ہاتھ لگانے سے بالکل ٹھنڈے معلوم ہوں۔ ہاتھوں اور پاؤں کی انگلیوں میں شدید درد۔

جلد: جھریوں والی اور اس کے اندر احساس کی کمی اور اس کا رنگ نیلگوں پر۔ نئے پیدا ہونے والے بچے کی جلد کا بالکل نیلا ہونا اور جسم کا بے حد ٹھنڈا ہونا۔ عارضہ رینارڈ (RAYNAUD'S DISEASE) جلد کا رنگ نیلا۔ کسی اعضاء میں مردہ پن GANGRENE۔ جو کہ آہستہ آہستہ بڑھ رہا ہو۔ ابھرے ہوئے پھوڑے جن میں شدید جلن ہو اور مریض ٹھنڈک سے تسکین پائے اور مریض کپڑے سے اعضاء کو ڈھانکنا پسند نہیں کرتا۔ باوجود اس امر کے کہ ہاتھ لگانے سے جلد ٹھنڈی محسوس ہوتی ہے۔ معمولی زخموں سے شدید صورت اور بھاری مقدار میں خون کا اخراج ہوتا ہے۔ پھنسیاں، چھوٹی چھوٹی مگر شدید درد کرنے والی۔ جن کے اندر سبز رنگ کا مواد ہوتا ہے اور یہ آہستہ آہستہ پکتی ہیں۔ گرمی برداشت نہیں کر سکتا۔

بخار: ٹھنڈک کا احساس۔ ٹھنڈی اور خشک جلد۔ ٹھنڈا پسینہ۔ پیاس زیادہ لگنا اور اندرونی طور پر شدید گرمی کا احساس۔

اتار چڑھاؤ: اس دواء کی علامات گرمی سے۔ کپڑے سے ڈھکنے سے تیزی میں آتی ہیں۔ اعضاء سردی لگنے، کھلا رکھنے، ننگا رکھنے، مالش کرنے اور پھیلا کر رکھنے سے تسکین پاتے ہیں۔

تعلقات: مقابلہ کرو: پیڈیکیولارس PEDICULARIS CANADENSIS (اعضاء کا فالج اور ریڑھ کی جلن کی علامات) براسیکا ناپس BRASSICA NAPUS۔ رائی کے بیج (جلودھری سوزش۔ منہ کی سوزش۔ مربوط زیادہ بھوک۔ پیٹ پھولا ہوا۔ ناخنوں کا گر جانا۔ اعضاء میں مردنی GANGRENE) اگروسیٹما AGROSTEMA (سر کا چکرانا۔ سر درد۔ اعضاء کے ہلانے میں اور حرکت میں تکلیف اور اعضاء کے اندر جلن۔ اسٹی لاگو، کاربوویج۔ پچوٹرین، (اگر رحم کا منہ کھل چکا ہو۔ درد مفقود ہو اور بچہ پیدا نہ ہو رہا ہو۔ 1/2 سی سی کا انجکشن لگا دیں اور بشرط ضرورت 1/2 گھنٹہ بعد دوبارہ دوہرا دیں) سناموئم۔ کالچی کم۔ آرسینک۔ آرم میور۔

اس کا تریاق: کمفر اور اوپیم

مروج پوٹینسیاں: مدر ٹنکچر 3X - 6X - 3 - 12 اور 30 پوٹینسی۔

(2) ارگوٹین (ERGOTIN): یہ اس دواء کا جوہر لطیف یعنی ست ہے اور اس دواء کی علامات سیکل کار سے مشابہ ہیں۔ مگر اس سے تیز اور تند صورت میں ہوتے ہیں۔ یہ شریانوں کی سختی ARTERIOSCLEROSIS میں خاص طور پر مفید ہے جب کہ مرض تیزی سے بڑھ رہا ہو۔ بلڈ پریشر بڑھ گیا ہو۔ دل کی دھڑکن اور سانس کی تیزی موجود ہو۔ ایسی حالت میں اس دواء 2X کا سفوف

4 گرین کی مقدار خوراک میں استعمال کرنی چاہیئے۔ ایسی حالتوں میں جب علامات پورے طور پر سیکل کار سے میل کھاتے ہوں گر
کے باوجود اس دواء کے دینے سے فائدہ نہ ہو رہا ہو تو ایسی صورت میں ارگوٹین 2X دینے سے فائدہ ہوگا۔

یہ امر یاد رکھنے کے قابل ہے کہ یہ دوا پیچش کی اس صورت میں مفید ہے جب کہ مریض بے حد کمزور ہو چکا ہو اور پاخانہ
ساتھ شدید صورت میں اخراج خون ہو رہا ہو۔ ہر قسم کے جریان خون اور بچوں کے ہیضہ کی صورت میں مفید ہے۔ اگر اسقاط کا خطرہ ہو
اس صورت میں بھی یہ دواء استعمال کی جائے۔ کسی اعضاء میں مردنی (گنگرین GANGRENE) کا خطرہ ہو تو یہ دواء استعمال کی
جائے۔ وضع حمل کے بعد زائد جریان خون روکنے کے لئے مفید ہے۔ اگر وضع حمل کے وقت دردیں کم ہوں اور رحم بچہ کو خارج کرنے
کے لئے سکڑ نہ رہا ہو تو یہ دواء استعمال کی جائے۔ پرسوت کے لئے مفید دواء ہے۔ رحم کے اندر اگر سرطانی یا دیگر قسم کی رسولیاں ہوں تو
یہ دواء استعمال کی جائے۔ دوروں کے لئے یہ مفید دواء ہے۔ خواہ یہ مرگی کے ہوں یا بوجہ پرسوت۔

518- سیڈم اکری (SEDUM ACRE)

یہ دواء ایک پودے سے تیار ہوتی ہے جو کہ پیاز کے خاندان سے ہے اور اسے لیک LEEK کا نام دیا جاتا ہے۔ یہ دواء
بواسیر کے لئے خاص طور پر مفید ہے اور بھگندر میں بھی اس کا استعمال مفید رہتا ہے۔ اس دواء کی علامت شدید دردیں ہیں جو پاخانہ کے
چند گھنٹے بعد شدید صورت میں لاحق ہوتی ہیں۔ بھگندر کے لئے خاص دواء ہے۔ اس کا مدر ٹنکچر تیار کرنے کے لئے اس کا تازہ پودا لے
کر دوگنا خالص الکوحل 90 فیصدی میں حل کر کے اور بھگو چھان و فلٹر کر کے مدر ٹنکچر تیار کر لیا جاتا ہے۔ جو کہ 10 سے 30 منم کی مقدار
خوراک میں استعمال کیا جاتا ہے۔ یہ دواء عام طور پر مدر ٹنکچر کی صورت میں استعمال کی جاتی ہے۔ مگر بشرط ضرورت ڈسپنسنگ الکوحل میں
پوٹینسیاں بھی تیار کی جا سکتی ہیں۔ مگر صرف چھوٹی پوٹینسیاں ہی استعمال میں لائی جاتی ہیں۔ بڑی پوٹینسیاں شاذ و نادر ہی استعمال کی جاتی
ہیں۔

تعلقات: مقابلہ کرو: میکونا یورنیز MACUNA URENG (بواسیر اور اس سے پیدا ہونے والے امراض) سلفر، ایسکولس ہپ
(AESCULUS HIP)

(2) سیڈم ٹیلی فیم (SEDUM TELEPHIUM): یہ دواء بھی اسی خاندان سے ہے اور اس دواء کی علامات اور دیگر
تفصیلات بھی بطرز سیڈم اکری ہیں اور طریقہ تیاری مدر ٹنکچر اور پوٹینسی ہائے بھی بشرح صدر ہیں۔ لیکن یہ دواء رحم سے جریان خون کی
صورت میں خاص طور پر مفید ہے۔ اس کے علاوہ انتڑیوں یا مقعد سے اخراج خون ہو تو بھی یہ مفید دواء ہے۔ رحم سے زائد جریان
خون کی صورت میں خاص طور پر مفید ہے۔ اس کے علاوہ انتڑیوں یا مقعد سے اخراج خون ہو تو بھی یہ مفید دواء ہے۔ رحم سے زائد
جریان خون کی صورت میں یہ خاص طور پر مفید دواء ہے اور خاص کر جب یہ جریان خون ایام ماہواری کے دنوں میں ہو۔

(3) سیڈم الپسٹر (SEDUM ALPESTER): یہ دواء بھی اسی خاندان سے متعلق ہے اور اس کی علامات بھی مذکورہ
بالا سیڈم اکری سے مشابہ ہیں۔ طریقہ تیاری مدر ٹنکچر اور دیگر تفاصیل بھی بشرح صدر ہیں۔ مگر یہ دواء عارضہ سرطان میں خاص طور پر
مفید ہے۔ خاص طور سے جب کہ یہ معدہ اور رحم کا سرطان ہو۔ شدید درد ہو، بھاری مقدار میں اخراج ہو اور طاقت میں دن بدن کمی
ہو رہی ہو۔

519- سیلی نیم (SELENIUM)

اور یہ دواء ایک دھات سے تیار کی جاتی ہے۔ یہ دانت اور ہڈیوں میں پائی جاتی ہے اور اس کا اثر خاص طور پر جنسی اعضاء پر ہوتا ہے۔ اور بوڑھے آدمیوں کے لئے خاص دواء ہے۔ خاص طور پر مذی کے ورم اور جنسی کمزوری کے لئے تو ایک اکسیر سے کم نہیں۔ شدید کمزوری جو کہ گرمی سے بڑھتی ہو۔ جلدی تھک جانا اور یہ تھکاوٹ جسمانی اور دماغی دونوں صورتوں میں ہو۔ خاص طور پر بوڑھے آدمیوں میں۔ لمبی بیماری سے پیدا ہونے والی کمزوری کے لئے لاجواب دواء ہے۔

دماغ: شہوانی خیالات کا غلبہ مگر جنسی قوت کا فقدان۔ دماغی محنت سے جلدی تھک جانا۔ بے حد مایوسی و پژمردگی۔ مالیخولیا۔

سر: بال گر جاتے ہیں اور سر میں گنجاپن پیدا ہو جاتا ہے۔ بائیں آنکھ کے اوپر درد ہوتی ہے جو کہ سورج کی دھوپ میں چلنے پھرنے سے پیدا ہوا کرتی ہے۔ تیز بو اور چائے کے استعمال سے بھی تیزی میں آتی ہے۔ کھوپڑی پر درد محسوس ہوتا ہے اور چائے پینے سے سر کی درد بڑھ جاتی ہے۔

گلا: گلے کے اندر دقی ورم۔ صبح کے وقت سخت اور جمی ہوئی بلغم کا گلے سے گولیوں کی صورت میں نکلنا۔ گلے کا بیٹھ جانا۔ صبح کے وقت لاحق ہونے والی شدید کھانسی اور اس کے ساتھ خون آمیز بلغم کا اخراج۔ گانے والوں کی آواز کا بیٹھ جانا۔ منجمد بلغم کا گلے سے خارج ہونا (سٹینم)

معدہ: برانڈی اور دیگر تیز اشیاء کے پینے کی خواہش۔ ذائقہ میٹھا، تمباکو پینے کے بعد ہچکی اور ڈکاروں کا لاحق ہو جانا۔ کھانا کھانے کے بعد تمام جسم پر دھڑکن کا احساس۔ خاص طور پر معدہ کے مقام پر۔

پیٹ: جگر کے کہنہ امراض۔ جگر کے مقام پر درد۔ جگر بڑھا ہوا اور جگر کے مقام پر چھوٹی چھوٹی پھنسیوں کا نمودار ہونا۔ شدید قبض اور قبض کے اندر سدوں کی صورت میں پاخانہ کا جم جانا۔

پیشاب: پیشاب کی نالی کے اندر درد اور ایسا احساس کہ تیزاب کی طرح جلانے والے پیشاب کے قطرے۔ پیشاب کی نالی سے باہر آتے رہنا۔ پیشاب کے قطروں کا بلا ارادہ نکل جانا۔

علامات مردانہ: رات کو سوتے وقت منی کا بلا ارادہ اور بے معلوم طور پر خارج ہو جانا۔ سیلان مذی کا اخراج مجامعت کے بعد شدید بے چینی کا ہونا۔ جنسی قوت کی کمی اگر شہوانی خیالات میں زیادتی۔ اس دواء کے مریض میں نفسانی خواہش تو بڑھ جاتی ہے مگر جنسی قوت گھٹ جاتی ہے۔ منی پتلی اور بلا بو ہو جاتی ہے۔ جنسی کمزوری، نامردی، سرعت انزال اور خصیوں کے اندر پانی پڑ جانا۔

جلد: خشک، چھلکے دار، ہتھیلیوں پر چھلکے دار سوزش جن پر شدید خارش ہو۔ ٹخنوں پر اور جلد پر شدید خارش انگلیوں کے اندر شدید خارش۔ بھنوؤں، داڑھی اور جنسی اعضاء سے بال گر جاتے ہیں۔ انگلیوں کے جوڑوں اور انگلیوں کے درمیان خارش۔ ہتھیلیوں پر خارش۔ انگلیوں کے اندر چھالوں کی قسم کی پھنسیوں کا نمودار ہو جانا (رس ٹاکس۔ اناکارڈیم) کھوپڑی پر تر داد، بال توڑ اور جلد کی پھنسیاں۔

ہاتھ پاؤں: کمر کے اندر صبح کے وقت ایسی درد محسوس ہو جیسی کہ فالج کی صورت میں ہوتی ہے۔ رات کو ہاتھوں کے اندر شدید درد۔

نیند: تمام خون کی نالیوں کے اندر شدید دھڑکن کی وجہ سے نیند نہیں آتی اور بے خوابی لاحق ہو جاتی ہے۔ خاص طور پر یہ دھڑکن معدہ کے مقام پر شدید صورت میں ہوتی ہے۔ آدھی رات تک بے خوابی کا رہنا۔ بے چینی رہنا اور کروٹیں بدلتے رہنا۔ صبح کو جلد ہی نیند کا

اچاٹ ہو جانا۔

اتار چڑھاؤ : اس دواء کی علامات نیند کے بعد تیزی میں آتی ہیں اور گرم موسم میں شدت اختیار کرتی ہیں۔ کونین کے استعمال،
اور مجامعت سے بھی ان میں تیزی آتی ہے۔

تعلقات : مخالف: کونین۔ چائنا اور شراب اس دواء کے مخالف ہیں۔

مقابلہ کرو: اگنس کاسٹس (جنسی کمزوری میں) کلاڈیم۔ سلفر۔ ٹیلیوریم اور فاسفورس ایسڈ (جریان منی اور جریان مذی کی
صورت میں)

تریاق: اگنیشیا۔ پلساٹیلا

مروج پوٹینسیاں : اس دواء کی 6 سے 20 پوٹینسی مروج ہے۔ سرطان میں اس دواء کا انجکشن لگانا بھی مفید ہے جو کہ کولائیڈل سلی
نیم (COLLOIDAL SELENIUM) کے نام سے مروج ہے۔

یہ امر یادرکھنے کے قابل ہے کہ یہ جسمانی اور جنسی کمزوری کے لئے لاجواب دواء ہے۔ خاص طور پر بوڑھے آدمیوں کی
صورت میں۔ جریان منی اور جریان مذی کو روکنے کے لئے اکسیر کا حکم رکھتی ہے۔ جنسی کمزوری کیلئے بے خطا دواء ہے۔ نامردی، جنسی
کمزوری، جریان، احتلام میں اس دواء کو استعمال کرنے سے نہ چوکئے۔ گلے کی دقی سوزش کے لئے مفید دواء ہے۔ جگر کی پرانی سوزش
بھی اس دواء کی علامت ہے۔ اگر جگر بڑھا ہوا ہو۔ بھوک معدوم ہو۔ جگر کے مقام پر شدید درد ہو اور شدید قبض ہو تو ضرور اس دواء کا
خیال کیا جائے۔

شہوانی خیالات میں زیادتی اور اس کے ساتھ جنسی قوت میں کمی اس دواء کی خاص علامات ہیں۔ اور بوڑھوں آدمیوں کی جنسی
کمزوری کے لئے خاص دواء ہے۔